کنز المجربات

حصہ اول

مصنفہ

حکیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب

ناشر

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

سلسلہ مطبوعات دار الکتب سلیمانی نمبر ۷

طبی دنیا کی شہرہ آفاق مقبول عام ومفید خلائق کتاب

کنز المجربات

جلد اول

(مصنفہ)

خادم خلق اللہ حکیم محمد عبد اللہ مصنف کنز المرکبات و کنز المفردات
وغیرہ (سابق روڑی ضلع حصار) حال منڈی جہانیہ ضلع ملتان

(ناشر)

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

چودھواں ایڈیشن اپریل ۱۹۷۰ء قیمت مجلد [illegible]

کنز المجربات (جلد اول)

اس میں ہر بیماری کے اسباب، علامات اور ہر مرض کے متعلق پرہیز اور غذا اور پھر بہتر زود اثر کم خرچ بارہا بار کے مجرب نسخہ جات آسان ترین اردو زبان میں لکھے گئے ہیں جسے معمولی لکھا پڑھا آدمی بلکہ عورتیں بھی پوری طرح سمجھ کر فائدہ حاصل کر لیتی ہیں اللہ کے فضل سے یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ یہ ایک بیسویں صدی کی مقبول ترین کتابوں میں سے ایک کتاب ہے جسکا ہر گھر میں موجود رہنا اشد ضروری ہے

ملنے کا پتہ

ناظم :- دار الکتب سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان

شیخ محمد اشرف پرنٹر پبلشرز نے اشرف پریس لاہور میں چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ اَذْھِبِ الْبَاسَ اَنْتَ رَبُّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

دیباچہ

حمد :-

تمام تعریفیں اس ذات بابرکات کو ہیں جس کا نام ہی شافی ہے اور جملہ اسقام روحانیہ و بدنیہ کے اندفاع کو کافی ہے۔ جس نے اس مبارک نام پر تکیہ کیا۔ اس نے اپنے دامن کو وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ کی بشارت سے بھر لیا۔

نعت :- درود و سلام ہمارے طبیب روحانی و جسمانی سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر ہو جو جنکی طفیل سے ہمیں شرک جیسی ہولناک بیماری سے نجات ملی۔ اور وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ کو چھوڑ کر اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ پہ حیات ملی۔

امابعد

غالباً یہ تمام مصنفوں کا رویہ ہی چلا آتا ہے کہ وہ دیباچہ کو حد سے زیادہ مشکل اور علمی الفاظ لکھا کرتے ہیں۔ بلکہ اپنی انتہائی کوشش صرف اسی بات میں صرف کر دیتے ہیں کہ دیباچہ میں ایسے ادق اور مشکل الفاظ لکھے جاویں۔ جنکو ہر ایک شخص سمجھنا تو بجائے خود پڑھ بھی نہ سکے خواہ وہ الفاظ لغاتوں سے ہی سرقہ کر کے

کیوں نہ لانے پڑیں الا ماشاء اللہ مگر میں آج کنز المجربات کے دیباچہ کو اس نقص سے پاک کرتا ہوں۔

کیوں ؟ کہ مجھے تو اس کتاب سے یکساں فائدہ پہنچانا مقصود ہے لہذا جس طرح میں نے اس کتاب کو بالکل عام فہم اور نہایت ہی آسان لفظوں کے اندر لکھا ہے اسطرح اس کا دیباچہ بھی سہل اور آسان لفظوں میں لکھوں گا۔

الحمد للہ ہر آں چیز خاطر میخواست آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

مجھے خواص پھٹکری اڈیشن اول کے تصنیف کے موقعہ پہ یہ خیال تھا کہ میں کنز المجربات کو زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں تیار کر کے طبع کرادونگا۔اسی لئے میں نے خواص پھٹکری کے آخری صفحہ کے اشتہار میں بھی لکھ دیا تھا کہ کتاب انشاء اللہ جنوری ۲۷ء میں بالکل تیار ہو جائے گی۔مگر آج عرصہ دو سال سے زائد گزرنے پہ کتاب کو آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔اس موقعہ پہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک زریں مقولہ خواہ مخواہ میری زبان پہ چڑھ رہا ہے۔ دراصل وہ وہ خدا تعالےٰ کی ہستی کی ایک انوکھی و بینظیر فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

عرفت ربی بفسخ العزائم

یعنی میں نے اپنے رب کو اپنے ارادوں کے پورا نہ ہونیکی وجہ سے پہچانا ہے

لاکھ سر پٹکے کوئی پھر بھی کیا ہوتا ہے • وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

بعینہٖ یہی حال مجھ پہ بھی گزرا۔کیونکہ میں نے اس کتاب کے جلد تیار کرنے کی جتنی کوشش کی اتنی ہی بے سود ثابت ہوئی۔گو کتاب کا لکھنا کوئی امر محال نہ تھا مگر

میں جس شکل وہئیت سے اس کتاب کو اپنے دماغ کے اندر متشکل بنائے ہوئے تھا اور جس ترالی سج دھج سے میں اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا تھا اس میں طرح طرح کے مواقعات اور رکاوٹیں پیش آ رہی تھیں۔

چنانچہ جب کبھی کسی بہتر اور جادو اثر نسخہ کی تعریف سُن پاتا تو دل چاہتا۔ کہ یہ بھی کنز المجربات میں ضرور درج ہونا چاہیئے۔ پس جبتک اس نسخہ کو حاصل نہ کر لیتا چین نہ آتا۔ علاوہ ازیں چند نسخہ جات جن کا اعلان اشتہار کے اندر بھی کیا جا چکا تھا۔ ان میں سے بعض نسخہ جات پر ان کے معطی اڑ بیٹھے کہ ہم تو اپنے نسخہ کو کتاب میں درج کرنے کی اجازت نہیں دیتے۔ ہم نے تو آپ کو اپنے معمول مطب بتانے کے لئے دیئے تھے۔ ان سے مہینوں جھگڑے اور بحث تمحیص کر کے ہاں کرائی۔ اور پھر اسی دوران میں میرے مُرشد و راہبر راہ متین ہادی دین مبین استاذیم جناب مولانا مولوی حکیم خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی کا انتقال ہو گیا۔ آہ! اس صدمۂ جانکاہ نے مجھے بالکل ہی بے جان سا بنا دیا۔ اور مدت تک اس کام کو ہاتھ لگانے کی ہمت نہ ہوئی اس کے بعد خدا خدا کر کے کتاب کا مسودہ تیار ہوا۔ تو پھر اس کے طبع ہونے میں بدستور رکاوٹیں شروع ہو گئیں۔ غرضیکہ کُلُّ امورٍ مرھونٌ باَوقاتِھا کا منشاء پورا ہو کر رہا۔ مگر خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جس نے میری تمام رکاوٹوں کو جو میرے ارادوں میں سدِ راہ بنی ہوئی تھیں دور کیا۔ اور کتاب کو احسن طریق پر انجام دیا۔

کتاب میں کیا ہے؟ اس سوال کے جواب کی مجھے چنداں ضرورت نہیں کیونکہ جو کچھ ہے وہ آپ کے سامنے ہے جب آپ اس کو دیکھیں گے تو آپ کو خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ کتاب میں کیا ہے۔ ہاں البتہ اگر آپ مجھ سے ہی پوچھنا چاہتے ہیں

تو میں عرض کئے دیتا ہوں۔ گو ہر ایک شخص اچھی چیز کو بقول شخصے "کس نگوید کہ دوغ من ترش است" بُری نہیں کہا کرتا نیز اپنے منہ میاں مٹھو بننا بھی زیب نہیں دیتا۔ مگر تاہم اس کتاب کی اصل حقیقت جو بالکل اصلیت پر مبنی ہے۔ عرض کرتا ہوں جس سے آپ کو اس کتاب کی وجہ تصنیف بھی معلوم ہو جائے گی :

سُنیئے! آجکل جدھر دیکھو۔ ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں ایرا غیرا نتھو خیرا حکیم بنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جو کہ خلقت کو فیض پہنچانے کی بجائے اُلٹا نقصان پہنچا رہے ہیں۔ کیونکہ ان سے اکثر کا منتہائے علم صرف دار الشفاء اور خیر سُکھ تک ہی محدود ہوتا ہے۔ بلکہ بعض تو بالکل ہی جاہل ہوتے ہیں۔ جو اپنے آپ کو ناڑی وید اور سُنیاسی پن کی آڑ میں چھپا کر مریضوں کو تباہ کرتے رہتے ہیں۔ اور پھر اس پر طُرہ یہ کہ ایک عالم کو اپنی جہالت کے تیروں سے زخمی کرنے کی ناپاک کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ اسی واسطے اپنے جیسے بے علم شخصوں میں کہا کرتے ہیں کہ یہ کتابی حکیم کیا جانیں حکیم تو وہ ہوتے ہیں۔ جو کتاب کو چھوتے بھی نہیں بلکہ سب مرضیں نا بھی (نبض) سے بتا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بیماریاں دن بدن بڑھتی جاتی ہیں اور صحت گھٹتی جا رہی ہے۔

لہٰذا لوگوں کو ایسے جاہل حکیموں سے (جن کو تندرستی کے ڈاکو کہنا بجا ہے) بچانے کے لئے یہ کتاب لکھی گئی ہے تاکہ ہر ایک شخص اس کا مطالعہ کرنے کے بعد اناڑی حکیموں سے بار رہ کر بہتر علاج خود کر سکے۔

اس کتاب میں کیفیت مرض، اسباب، علامات، پرہیز غذا کو نہایت مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا گیا ہے، تاکہ تمام باتیں پڑھتے ہی خود بخود یاد ہو جاویں اس کتاب کے اندر جو تجربات لکھے گئے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو کہ

آجتک سینہ کے مقفل دیواروں سے باہر نہیں آئے تھے۔ خدا معلوم میں نے کن مصیبتوں

اور جھگڑوں سے حاصل کر کے ان کو سپرد کیا ہے۔

اس کتاب کو میں نے اپنی انتہائی کوشش اور محنت سے لکھا ہے اور مجھ سے جہاں

تک ہو سکا ہے۔ بخل جیسی مذموم عادت کو جڑھیں اُکھاڑ کر رکھ دی ہیں۔ جیسا

کہ کتاب کے مطالعہ سے آپ کو خود ہی معلوم ہو جائے گا۔

آپ کا فرض

براہ عنایت اس کتاب کو ملاحظہ فرما کر کم از کم اپنی رائے عالیہ سے ضرور ہی

آگاہی بخشیں تاکہ معلوم کر سکوں کہ میری اس فنی قربانی اور خدمت کو پبلک نے کیسی نظروں

سے دیکھا ہے۔ تاکہ آئندہ بھی کسی اس قسم کے تحفہ کے پیش کرنے کی جرأت کر سکوں تا

کہ معلوم ہو جائے کہ ابھی تک دنیا میں قدر شناسی موجود ہے۔

تاکہ دیگر حکمائے نامدار بھی اپنے صدری جواہرات کو پیش کرنے کی ہمت کرنے

لگیں۔ اگر آپ نے میری حوصلہ افزائی کی تو جلد ہی انشاءاللہ کنز المجربات حصہ دوم کو پیش

کر سکوں گا۔ کیونکہ خداوند کریم کے فضل وکرم و میری اس ناچیز قربانی کی طفیل سے مجھے ایک

خزانہ کا سراغ ملا ہے۔ جس میں بے انتہا جواہرات صدیوں سے چھپے ہوئے چلے آتے ہیں

اور جن کا ایک ایک نسخہ ہزار ہزار روپیہ کا ہے۔ یہ ایک شاہی خاندان کے بیاض ہیں

جن سے تھوڑا سا مواد تو حاصل ہو چکا ہے اور باقی انشاءاللہ بشرط زندگی حاصل کر کے

چھوڑوں گا۔ اور پھر حسب دستور آپکی خدمت میں پیش کر دوں گا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ کامیابی عطا فرماوے اور ہمیشہ ہمیشہ مجھے بخل جیسی ناپاک مرض کا مریض نہ بنائے

آمین۔

محمد عبداللہ عفی عنہ

خوشخبری

کنز المجربات جلد دوم بھی بفضلہ تعالے بار بار طبع ہو کر مقبول عام کا درجہ حاصل کر چکی ہے۔ اور حال ہی دسویں مرتبہ طبع ہو کر ہاتھوں ہاتھ لی جا رہی ہے

جلد دوم

کیا ہے؟

اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی اس لئے ضرورت نہیں۔ کہ

نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول

جلد اول میں تشخیص امراض اور طبی نکات وغیرہ پر کم اور مجرب نسخہ جات پر زیادہ زور دیا گیا تھا۔ جلد دوم میں اس کمی کو بطریق احسن پورا کیا گیا ہے اس میں ایسے حکیمانہ سربستہ رازوں کو پبلش کیا گیا ہے۔ کہ عقل حیران رہ جاتی ہے

علاوہ ازیں جلد دوم کی زبان شیریں اور علمی ہے جلد دوم طلب فرما کر۔ خود داد دیجئے۔

قیمت مجلد کتاب للعہ چار روپئے پچاس پیسے

آخری استدعا

گو میں نے اس کتاب کو مفید بنانے میں اپنی طرف سے لاکھ کوشش کی ہے۔ مگر تاہم انسان بھول چوک کا پتلا ہے لہٰذا اگر آپ اس میں کوئی غلطی پائیں مجھے ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دی جائے یا اگر مجھ سے کسی اور مفید مطلب بات کی کمی رہ گئی ہو۔ تو ضروری مطلع فرمائیں۔ تاکہ ابزاد کی جائے۔ مجھے کوئی عذر نہ ہوگا۔
کیونکہ میں نے تو اس کتاب کو صحیح معنوں میں مفید خاص و عام بنانا ہے۔ فالسلام مع الاکرام

غرض نقشیست کز ما یاد ماند
کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحب دلے روزے برحمت
کند در کار ایں مسکین دعائے

نیازمند

خادم الناس محمد عبد اللہ عفی عنہ
ساکن قصبہ روڑی (حصار) حال آباد جہانیہ ضلع ملتان

دیباچہ طبع ہشتم و نہم

طبع اول سے ششم کو دیکھنے کے بعد طبع ہفتم کی کتاب جس کسی نے خریدی ہوگی وہ یقیناً اس کی شکل و صورت دیکھ کر حیران رہ گیا ہوگا۔ بالکل اسی طرح جیسطرح ایک قوی الجثہ خوبصورت نوجوان کو۔ حالت صحت و جوانی میں دیکھنے کے بعد پھر اچانک دق کے دوسرے درجہ میں مبتلا ہونے کے بعد دیکھ کر حیران ہوتا ہے مگر یہ ہماری انتہائی مجبوری کیوجہ سے ایسا ہوا اب طبع نہم کے موقعہ ہم نے ارادہ کر لیا کہ کراسے اچھی شکل و صورت میں پیش کرینگے۔ خواہ ہمیں کتنا ہی نقصان اٹھانا پڑے چنانچہ ہم نے ایک تو اس کا سائز تبدیل کیا اور پھر اس سائز کے کاغذ کی تلاش میں لگ گئے حتٰکہ اس تلاش میں ایک سال خرچ ہوگیا۔

اس دوران میں ہمیں بیحد مالی نقصان ہوا۔ اور متلاشیان کنز المجربات کو بھی اس کی جدائی بیحد شاق گزری۔ مگر یہ معاملہ بھی ہماری قدرت سے باہر تھا۔ ایک سال کی کوشش کے بعد اب اللہ کے گھر سے اب امید بندھی ہے کہ کتاب اچھی شکل و صورت میں طبع ہو کر شائقین کے ہاتھوں میں پہنچنے والی ہے جس کی قلم تو موزون لگائی گئی ہے مگر دو تبدیلیاں کر دی ہیں اول قیمت میں عہ۸ر کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جو کہ ہماری لاگت اور نگ و دو کے مقابلہ میں بالکل بے حقیقت ہے۔ دوسرے ضمیمہ تصدیقات خارج کر دیا گیا ہے کیونکہ مے حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را، اور اس کے نعم البدل کے طور پر چند بیش بہا نسخہ جات کا اضافہ کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اُن سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد عبد اللہ حنفی عفی عنہ
بار دو ندہ صحبت با قی

خلاصہ مضامین دیباچہ طبع دوم تا دیباچہ ششم

گذشتہ ایڈیشنوں میں ہر مرتبہ دیباچہ لکھا جاتا ہے مگر اب اس گرانی کے زمانہ میں "فراغت کے چونچلے" نہیں کئے جا سکتے۔ چونکہ ان میں بعض کام کی اور اہم باتیں بھی تھیں جن سے محروم رکھنے کو بھی دل نہیں چاہتا تھا لہٰذا ان کا خلاصہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے

محمد عبداللہ عفی عنہٗ

ہر کتاب کے حسن و قبح کا اندازہ اس کی مقبولیت اور افادیت سے بخوبی کیا جا سکتا ہے اللہ کا فضل و کرم ہے کہ راقم الحروف کی یہ تالیف ہر خاص و عام طبیب و غیر طبیب امیر اور غریب سب لوگوں میں بیحد مقبول ہوئی۔

صدہا حضرات نے بطور شکریہ تحریر فرمایا۔ کہ جب سے ہم نے کنز المجربات کو معمول مطب بنایا ہے۔ مریضوں کا ہجوم رہنے لگا ہے۔ اور شافی حقیقی کی عنایت سے جس نسخہ کو آزماتے ہیں۔ بس نشانہ پہ تیر کی طرح لگتا ہے۔ بعض حضرات کے متعلق تو یہاں تک معلوم ہوا کہ کنز المجربات کی افادیت کو اپنے ہی دامن میں سمیٹنے کے لئے انہوں نے کتاب کے سرورق کو پھاڑ کر رکھ لیا ہے۔ تاکہ سوائے ہمارے اور کوئی شخص اس سے فائدہ نہ اٹھا سکے اور اسے اس کے نام تک کا علم نہ ہو سکے۔

یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کو باوجود اشتہار وغیرہ نہ دینے کے بار بار طبع کرانا پڑا۔ حتّٰی کہ زمانہ جنگ میں بھی دو مرتبہ طبع کرائی گئی۔ جس میں قیمت وہی رہی صرف اتنا تصرف کیا کہ باریک قلم سے کتابت کروا کر کاغذ کی بچت کر لی گئی

(محمد عبداللہ عفی عنہٗ)

فہرست مضامین کنز المجربات جلد اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۵

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ۵

سر کی بیماریاں

دماغ کیا ہے؟

دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو رئیس ہے کہ جسمیں سوح نفسانی رہتی ہے۔ بلکہ یہی وہ عضو ہے۔ جس میں خالق نے سب سے بڑے خزانہ عقل کو رکھا ہوا ہے۔ جس کیوجہ سے ہم برے بھلے دوست دشمن کو پہچانتے ہیں اور نفع نقصان کو معلوم کرتے ہیں۔ غرضیکہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو گویا عہدہ وزارت حاصل ہے۔ لہذا ہم سب کو دماغ کا صحیح سالم اور تندرست رکھنا، نہایت ہی لابد اور ضروری ہے۔ اب ہم کئی ایک ان امراض کا ذکر کرتے ہیں۔ جو دماغ رکھتے ہیں

دردِ سر

طبی نام .... صداع ویدک .... مستک سل

مشہور .... دردسر ڈاکٹری نام .... ہیڈ ایک

اطبائے قدیم نے درد سر کی بیشمار قسمیں بیان فرمائی ہیں جن کا یاد کرنا اور پہچاننا ان ہی عالی دماغ ہستیوں کا کام تھا۔ آجکل ہم تو ماشاء اللہ حکیم بد دماغ کو ایک نظر دیکھتے ہی درد سر میں مبتلا ہو جاتے ہیں

کئی ایک قسم کے درد سر کا بیان جو اکثر دیکھنے میں آتے ہیں۔ آئندہ چل کر کیا جائیگا۔ پہلے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ عموماً اکثر قسم کے درد سر کو از حد مفید ہیں گویا کہ جہاں کامل طور سے سر درد کی تشخیص نہ ہو سکے یا سبب معلوم نہ ہو تو ان نسخوں کو استعمال کرنا چاہیئے۔

اکسیر درد سر ہر قسم

یہ وہی زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا نسخہ ہے جس کو ڈاکٹر لوگ اپنی ڈسپنسریوں میں لاکھوں مریضوں پر استعمال کراتے اور مریضوں پر اپنی مسیحائی اور حذاقت کا سکہ بٹھلاتے ہیں اشتہار باز حضرات بھی اس کی طفیل سے اپنی جیبوں کو خوب گرم کر رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ وہ دوا نہایت ہی زود اثر اور طلسمی اثرات کا سرمایہ دار ہے جس کی دنیا متلاشی ہے

ھُوَالشَّافِی فیناسٹین ۶ ماشہ، اسپیرین ۶ ماشہ، کیفین سائٹراس ۶ ماشہ اینٹی فیبرین ۳ تولہ

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو خوب ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت ۲ رتی سے ۳ رتی تک سادہ پانی یا گرم دودھ سے دیں، انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائیگا۔ اگر خدانخواستہ درد بند نہ ہو تو نصف گھنٹہ کے وقفہ سے پھر ایک خوراک دیدیں انشاء اللہ ضرور فائدہ ہو جائے گا، ہاں اگر درد سر پرانا ہو تو غافل نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ دوسرا علاج بھی ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔ تاکہ درد دوبارہ

عود نہ کرآئے۔

آسان نسخہ نمبر ۲

یہ نسخہ بھی پہلے نسخہ سے کسی طرح کم نہیں۔ بلکہ ایک آسان اور سستی چیز ہے بخار کے لئے بھی بڑی لاثانی چیز ہے۔ اس سے پسینہ آکر بخار اُتر جاتا ہے۔

ایسپرین پاؤڈر بائر کے کارخانہ کی لے لیں۔ اور تین رتی سے چار رتی تک بدستور معروف استعمال کریں اور فائدہ اُٹھاکر دعائے خیر سے یاد فرمائیں

مرہم دردسر ۳

اس مرہم کو ایک وئید صاحب نے پیٹنٹ کرا چھوڑا ہے۔ اور مفید ہونے کی وجہ سے کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔ یہ اس کی خاص خوبی ہے۔ کہ اس سے ذرا سی مرہم لے کر پیشانی اور کنپٹیوں پر مل دو۔ معمولی اور سادہ درد اکثر قسم فوراً ہی دور ہو جائیگا میں اس کے موجد سے جاکر خود ملا۔ اور اس مرہم کے نسخہ کا طلبگار ہوا لیکن چونکہ اس کے وسیلہ سے ان کی جیب گرم ہوتی تھی۔ اس لئے انہوں نے میری التماس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجھے پھر کبھی کی موہوم امید پر ٹال دیا۔ آخر الامر جوئندہ یابندہ کی مصداق مجھے کسی وسیلہ نسخہ ہاتھ آگیا۔ جو آپ کو بلا کم و کاست پیش کر کے دُعا کا طالب ہوتا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ کافور ۲ تولہ، پیپرمنٹ ا تولہ، ست اجوائن ۶ ماشہ۔ موم انگریزی ۲ تولہ روغن زرد ۵ تولہ

ترکیب:۔ پہلے تینوں اجزاء کو ایک شیشی کے اندر باہم ملا لیں۔ اور کارک لگا کر چند منٹ دھوپ میں رکھ دیں۔ تاکہ پگھل کر عرق کی صورت اختیار کر لے۔ پھر

روغن زرد بھی آگ پر گرم کر کے موم بھی ملا دیں۔جب پگھل چکے تو برتن کو نیچے اُتار کر عرق مذکور میں ملائیں۔اور سرد ہونے پر کھلی پیچدار شیشیوں یا ڈبیوں میں بند کر لیں بس مرہم دردِ سر تیار ہے۔اگر نسخہ نمبر ۱ یا ۲ کھلا کر مرہم مل دیں۔تو بس نورٌ علیٰ نورٌ ہے۔

لخلخہ عجیب نمبر ۴

یہ لخلخہ بھی بڑی نفیس چیز ہے۔جس سے نزلہ زکام، دردِ سر اور دردِ داڑھ وغیرہ وغیرہ بفضلہ منٹوں میں دُور ہو جاتا ہے۔اِدھر شیشی کو ناک پر لگایا اور اُدھر فائدہ ناک کی بند نالیوں کو فوراً کھول دیتا ہے۔بلکہ اگر بیہوش مریض کو بھی سنگھا دیا جاوے تو اکثر شخصوں کو فوراً ہوش آ جاتا ہے مجھے یہ نسخہ ایک عطائی حکیم سے حاصل ہوا تھا جو کہ اس کی بہت ہی تعریف کرتے تھے، بعدہٗ میں نے بارہا آزما کر فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں اگر پچھلے تینوں نسخہ کو ایک ہی بار میں استعمال کریں۔یعنی پہلے پڑیہ کھلا کر مرہم مل دیں اور لخلخہ سنگھا دیں تو بس انشاءاللہ آرام ہی آرام ہے

ھُوَالشَّافِی:۔نوشادر ۱ تولہ، چونا قلعی ۱ تولہ، کافور ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔

ترکیب:۔پہلے نوشادر اور چونے کو خوب باریک پیس لیں، اور پھر زعفران کو علیحدہ باریک پیس کر رکھیں، پھر کافور پیس کر تمام ادویہ کو ایک شیشی میں ڈال کر ۱ تولہ پانی ملا دیں اور مضبوط کارک لگا رکھیں۔بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لے جاویں۔اور ذرا آہستہ آہستہ سہاریں۔نیز یہ یاد رکھیں کہ کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں۔تاکہ جو گیس ان کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے اُڑ نہ جائے

چند روز کے بعد اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے اسی وقت شیشی کو ہلا کر سونگھیں۔

درد شقیقہ

مشہور نام ۔ آدھا سیسی — ڈاکٹری نام ۔ مائگرین یا ہیمی کرینیا

طبی نام ۔ صداع نصفی — ویدک نام ۔ سوریا ورت

تعریف مرض یہ ایک قسم کا نوبتی سر درد ہے جو کہ اکثر نصف سر میں اور بقول بعض کبھی سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ یا نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے کھاری رطوبت دماغ کی بعض رگوں میں رک کر یا خون کی خرابی وغیرہ سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات

پہلے سر گھومتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں۔ پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں۔ اور ساتھ ہی درد میں زیادتی ہوتے ہوئے درد کی شدت سے سر پھٹنے لگتا ہے۔ اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جاتی ہے

اقسام مرض اس مرض کی دو قسمیں دیکھی گئی ہیں خفیف اور شدید۔ شدید کو شقیقہ العین اور درد ال بھی کہا جاتا ہے اس کا مفصل بیان علیحدہ کیا گیا ہے۔

اصول علاج اسباب مرض پر غور کر کے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ نیز دوران علاج میں مریض کو قبض ہرگز ہرگز نہ ہونے

دیں۔ یا شوربہ کرنا بھی اس میں بیحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں حسب ذیل نسخہ جات اس مرض میں خاص طور پر مفید ثابت ہو چکے ہیں۔

نسوار الشافی ۵

یہ نسوار درد سر، نزلہ، زکام۔ شقیقہ، اعصابہ تمام کو بیحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں دمہ بلغمی کھانسی کے لئے بھی کافی فائدہ رساں ہے چنانچہ ایک شخص کو مدت سے دمہ کی شکایت تھی۔ اور وہ بیچارہ حسب گنجائش علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو بیٹھا تھا۔ میں نے اسکو بھی نسوار دی بفضلہ اس کو امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا۔ اور اب وہ جگہ بجگہ اس نسوار کی تعریف کرتا پھرتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ بالچھڑ ا تولہ، چھل چھبیلہ ا تولہ، کپور کچری ۶ ماشہ، ریٹھہ ہم عدد کشمیری پیٹھا ۵ تولہ۔

ان سب کو جُدا جُدا پیس کر کپڑ چھان دیا ریزہ ریزہ کریں۔ اور پھر جائفل ا عدد بادام ۱۰ عدد ملا کر خوب باریک پیس کر کسی ڈبیہ وغیرہ میں بند کر رکھیں۔ بوقت ضرورت سنگھائیں۔ بڑی ہی نسوار ہے۔

نسخہ دوم نمبر ۶

اگر درد شدت سے ہو رہا ہو۔ اور مریض درد کی وجہ سے بیتاب ہو تو ایسے موقعہ پر نسخہ ۱ و ۲ بدستور کھلانا انشاء اللہ درد کو فوراً روک دینے کے علاوہ نیز حبّ دیمہ مرہم درد سر کا ملنا اور نخلخہ سونگھنا بھی نہایت ہی نافع ہے

آسان نسخے

نسوار سفید نمبر ۱

یہ نسوار گو حقیر سی معلوم ہوتی ہے لیکن فائدہ کے لحاظ سے بڑی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

فوائد:۔ درد سر، درد شقیقہ، عصابہ درد داڑھ نزلہ زکام سب کے لئے مفید ہے بعض اوقات تو اس کی ایک چٹکی ہی فائدہ عظیم دکھاتی ہے

ھُوَالشَّافِی:۔ نوشادر ۱ تولہ، کافور ٹکیہ ۱ ماشہ والی۔ پہلے نوشادر کو خوب باریک پیس کر کافور ملا دیں۔ اور اچھی طرح حل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اس نسوار کے سونگھ لینے کے بعد فوراً ہی منہ ناک آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

نمبر ۲۔ خاکستر اوپلہ جنگلی میں قدرے آک کا دودھ ملا کر نسوار تیار کریں یہ نسوار بھی نہایت ہی مفید ہے۔ بیشمار چھینکیں لا کر ردی مواد کو فوراً دماغ سے خارج کر دیتی ہے

نمبر ۳۔ کائپھل ایک تولہ کو نہایت باریک پیس کر چند قطرے چشمہ آب شفا میں ملا دیں چشمہ آب شفا کا نسخہ اسی کتاب میں درج ہے، یہ نسوار بھی نزلہ زکام سر درد کے لئے از حد مفید ہے

حدقہ یا شقیقہ العین یعنی درد دل

خدا کی پناہ یہ درد نہایت ہی موذی ہے۔ اس کا مریض کسی پہلو بھی چین نہیں لے سکتا ہے۔ یہ درد شقیقہ کی ایک شدید قسم ہے جس میں کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر

آنکھ کے ڈھیلے میں نکلتی رہتی ہے۔ مریض مارے دکھ کے بیتاب ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات تو آنکھ دفعتاً پھوٹ جاتی ہے۔ ورنہ سرخی چشم یا گل چشم تو اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ لہٰذا اس کے علاج میں سستی ہرگز ہرگز نہ کرنی چاہیئے افسوس ہے کہ ہمارے حکماء نے بھی اس مرض کی طرف پوری توجہ نہیں کی۔ صرف اتنا لکھ کر چھوڑ گئے ہیں کہ اس کی شدید قسم حدقہ بھی ہے۔ شاید ان کا خیال یہ ہے کہ جو طریق علاج عام شقیقہ کا ہے وہی اس کا بھی کامیاب علاج ہے۔ لیکن مجھے جہاں تک علم بلکہ تجربہ بھی ہے کہ عام شقیقہ کا علاج گو اس کے لئے مفید ہے۔ لیکن پوری طرح سے ازالہ مرض نہیں کر سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت تھی کہ اس کا پورا علاج لکھا جائے۔ گو میرا چند سالہ تجربہ پورا تجربہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن تاہم جو میں نے اس مرض کے لئے خاص کوشش کر کے بہت سے مجربات حاصل کئے اور کامیاب ثابت ہوئے ذیل میں بلا بخل درج کرتا ہوں انشاء اللہ یقینی طور پر فائدہ رسان ثابت ہونگے اگر خدا نخواستہ ایک نسخہ سے پورا آرام نہ ہو۔ تو دوسرا نسخہ استعمال کریں

نسخہ اول عطیہ استاذیم مولانا مولوی ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی، خدا کی قدرت کے قربان جائیے جس نے ہمارے فائدہ کے لئے معمولی سے معمولی چیزوں میں بھی اسقدر فوائد رکھے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے عجب نیل لوٹھہ جو کہ بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتا ہے۔ اس قدر فوری اثر ہے کہ طلسم یا جادو کا شبہ ہوتا ہے۔ اور خواہ مخواہ منہ سے سبحان اللہ نکل جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ نسخہ خاص صدری ہے جو کہ تا حال کسی کتاب یا رسالے میں شائع نہیں ہوا۔ میرے استاد صاحب نے، خدا انہیں غریق رحمت کرے، بصد شفقت عطا فرمایا تھا۔ جس کو میں نے

بھی بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔ لیکن یہ کہنہ مرض کے لئے چنداں مفید نہیں۔ بلکہ ابتدا مرض میں از حد مفید رہا ہے۔ امید ہے فائدہ اٹھا کر ممدوح الصدر مرحوم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ھُوَ الشَّافِی: سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے صدف خورد (سیپی) کو گھسنا شروع کریں۔ یہانتک کہ پتلا سا لیپ تیار ہو جائے پھر مریض کی درد والی کنپٹی سے لگا کر اوپر تک بلکہ اوپر بھی ہلکا ہلکا لیپ کر دیں بس انشاء اللہ خشک ہونے سے پیشتر ہی درد کو آرام ہو جائیگا۔ اگر خدانخواستہ دوبارہ شروع ہو جائے تو پھر لیپ کر دیں۔

دوم نمبر ۱۰

یہ ضماد بھی مؤثر ہے بعض اوقات اس سے کہنہ درد بھی کافور ہو جاتا ہے مریض شدت درد سے خواہ کتنا ہی بیچین کیوں نہ ہو فوراً اس لیپ کو کر دیکھیں بفضلہ تعالےٰ صرف دو منٹ میں درد بند ہو جائیگا۔ یہ خاص سنیاسیانہ اور صدری راز ہے جو آپ کی خاطر طشت از بام کیا جاتا ہے اس کے دیگر فوائد ذات الجنب کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

زردی بیضہ مرغ تازہ لے کر اس میں چونا ناآب رسیدہ حسب ضرورت ملا کر جائے درد (کنپٹی) اور ابرو پر جلد جلد لیپ کر دیں۔ کیونکہ دیر کرنے سے لیپ پھر بھرا ہو جاتا ہی لیپ پوری طرح سے خشک بھی نہ ہوا ہو گا کہ بفضلہ تعالیٰ درد بند ہو جائیگا جب آپ اس نسخہ کو آزمائیں گے تو انشاء اللہ ضرور خوش ہونگے۔

براہ عنایت ذرا آپ اپنے دل سے پوچھئے کہ کبھی آپ نے ایسے نسخے کسی اور کتاب میں بھی دیکھے یا کوئی سنیاسی یا صاحب فن ایسے صدری رازہائے

سہرسبتہ کو اتنی جلدی بنا سکتا ہے۔ میرے خیال میں تو ضرور دل کی طرف سے یہی جواب ملیگا۔ کہ نہیں۔ تو پھر کم از کم آپ ایسی کتاب کی اشاعت میں ضرور حصہ لیں تاکہ فیض عام ہو جائے

سوم نمبر ۱۱

ایک بوڑھے حکیم صاحب جو کہ اس مرض کے پورے معالج ہیں اور جنہوں نے اس مرض کے بے شمار علاج کئے ہیں۔ انہوں نے بھی اپنا خاص الخاص اور صدری نسخہ اس کتاب کے لئے عطا فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ میرے مطب کا مایۂ ناز اور صدہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ اور بفضلہٖ کبھی خطا نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ آپ تو یہ بھی فرماتے ہیں کہ میری تمام عمر کی کمائی ہی یہی نسخہ ہے۔

ھُوالشّافی:۔ پھٹکری سفید۔ گرہ زرد چوب (ہلدی) ہر دو اجزاء کو کسی مٹی کے برتن میں ذرا سا پانی ڈالکر اندازاً ہم وزن گھسیں۔ جب خوب گاڑھا سا ضماد بن جائے تو اس کو انگلی شہادت پر چڑھا کر جس طرف درد ہو۔ اس آنکھ کو کھولکر ڈالدیں اور قدرے کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار میں یقیناً آرام ہو جائے گا۔ لیکن جس روز اس دوا کو استعمال کرایا جائے مریض کو صرف تازہ جلیبی کھانے کو دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ درد پھر ہو تو یہی عمل کریں۔ اس نسخہ کو آزما کر ہم نے بھی مفید پایا ہے۔

دردِ اُل کا انتہائی عِلاج

گو قبل ازیں جو تین نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ تیر بے خطا اور مجرب المجرب ہیں لیکن اگر خدانخواستہ کسی دُکھیا شخص کو پورا فائدہ نہ بھی ہوا ہو تو یہ انتہائی علاج ہے یہ بھی ہمارا بارہا

کا مجرب ہے۔ ہمارے علاقہ کے اکثر حکیم تو اسی نسخہ کو استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ اس سے بفضلہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے اور حکیم صاحبان کی بھی مٹھی گرم ہو جاتی ہے

کنپٹی کے اوپر جو رگیں تڑپا کرتی ہیں۔ پہلے اس جگہ کو کسی کپڑے وغیرہ سے خوب رگڑ دیں۔ پھر ذرا سا گرم پانی لگا کر پھر رگڑیں۔ جب جگہ سرخ ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ اب خون نکلا ہی چاہتا ہے۔ تو انگلی سے ان تڑپتی ہوئی رگوں کو باری باری سے دبا کر دیکھیں۔ جس جگہ کو دبانے سے درد بند ہو جائے۔ عین اسی جگہ اور کچھ ارد گرد پچھ لگا کر قدرے خون نکال ڈالیں۔ پھر ایک دانہ جب الملوک (جمالگوٹہ) کو چھلکے سے صاف کر کے چند پانی کے قطرے میں گھس کر گول کاغذی پر لیپ کر کے اوپر چپکا دیں۔ اس سے آبلہ پڑ جائیگا اور انشاء اللہ درد تو اسی روز بند ہو جائیگا۔ تین چار روز کے بعد مکھن وغیرہ لگا کر آبلہ درست کر دیں۔

نکتہ: دس گیا فیصدی ایسے اشخاص بھی ملتے ہیں جن کو اس ترکیب سے بھی کامل فائدہ نہیں ہوتا۔ بس عام حکیم تو علاج چھوڑ کر بدظن ہو بیٹھتے ہیں۔ لیکن چاہئیے کہ ہڑیان کو باریک پیس کر اس کی نسوار دیں انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہوگا۔

جو شخص پچھوں سے گھبراتے ہیں وہ مایوس نہ ہوں نمبر ۱۴

بعض شخص بیچارے اس قدر کمزور دل واقع ہوئے ہیں کہ وہ بیچارے جراحی کے اوزار کو دیکھنے کی بھی تاب نہیں رکھتے۔ لہذا ایسے بہادر حضرات کے لئے بڑی مشکل پڑتی ہے۔ ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اور نسخہ عرض کرتا ہوں جس میں پچھنہ لگائے بغیر ہی آبلہ پڑ جاتا ہے گو وہ انگریزی چیز ہے، لیکن تجربے میں کمیر

ثابت ہو چکی ہے۔ وہ دوا ایمپلاسٹر کنتھر یڈیس، ہے۔ اس کو گولی کاغذی پر لگا کر اوپر لگا دیں۔ لیکن پہلے جگہ بدستور ذرا سرخ کر لی جائے۔ اور پھر کاغذی چپکا دیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو اوپر روئی کا نمدہ باندھ کر ذرا سینک دیں۔ گرمی کے موسم میں ضرورت نہیں۔ آبلہ پڑ جائے گا۔ یا لائیکورا ایپی سپیٹکس جو کہ انگریزی عرق کی شکل کی دوا ہے۔ اس کو ذرا سی روئی کے پھاہے سے اسی جگہ پر لگا دیں اس سے بھی آبلہ پڑ جاتا ہے۔ لیکن یہ عرق تیز ہے۔ اگر اس میں تین گنا ویزلین ملالی جائے اور پھر کاغذ پر بدستور لگائیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

نوٹ:۔ جب آبلہ انگیز دوا کا استعمال شروع ہو، تو نمک مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

سہل نسخہ جات

۱۔ اٹ سٹ جس کو ساٹھی بھی کہتے ہیں۔ اس کی تازہ جڑ لیکر کوٹ کر پانی نکالکر نسوار دیں۔ بس انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔

۲۔ آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کیا ہوا ۱ تولہ۔ تخم الائچی خورد ۷ عدد کافور ۶ رتی باریک پیسکر نسوار لیں

۳۔ برگ بوئیں کلاں جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں ہاتھ پر مل کر پانی نکالیں اور سونگھائیں اسی وقت آرام ہوگا

۴۔ آک ٹلا ٹیڈا جو آک پر رہتا ہے، سایہ میں خشک کر کے رکھیں، اور ذرا سی نسوار دیں۔

۵- ریٹھے کو پانی گھس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ناک میں ٹپکائیں۔

۶- پوست ریٹھے۔ تخم چھکنی۔ نمولی کلاں ہموزن باریک پیس کر نسوار بنالیں ہر قسم کے شقیقہ و عصابہ کو مفید ہے

پرہیز

خشک اشیاء آلو۔ بینگن، ماش کی دال۔ پیاز، تیل کی اشیاء رات کو جاگنے سے۔ بلکہ درد کے موقعہ تو نہ کھانا ہی بہتر ہوتا ہے

(غذا)

کھچڑی، دال مونگ، چپاتی گندم یا بوقت صبح مکھن ۳ تولہ، مغز بادام مقشر، مغز خوب گھوٹ کر چاٹ لیں۔ نیز تازہ جلیبی یا دودھ بھی اس مرض کے لئے بڑی مفید ہیں۔

دردِ عصابہ

مشہور نام، ابرو کا درد — ڈاکٹری نام۔ ٹک دولرڈو

طبّی نام، دردعصابہ — ویدک نام۔ بشک پیڑا

کیفیت مرض

اس مرض میں کبھی صرف ایک ابرو کبھی دونوں ابروؤں میں یا نصف چہرے میں درد ہوتا ہے اسباب ہے۔ گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھانا یا مقام درد میں کسی مادہ کا بند ہو جانا وغیرہ اس کے سبب ہیں۔ بقول اطباء جدید، بدہضمی، کمی خون قبض

دائمی کسی دانت کا بوسیدہ ہونا وغیرہ بھی اس کے سبب ہیں۔

علامات

خدا بچاوے۔ اور یہ درد کسی دشمن کو بھی نہ دکھاوے۔ یہ درد آفتاب نکلتے ہی شروع ہوتا ہے۔ اور جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اس کے مریض کے آرام و چین کا سورج غروب ہوتا جاتا ہے۔ یعنی درد میں شدت ہوتی جاتی ہے خصوصاً دوپہر کو تو بس مریض کی تکلیف انتہائی منزل پہ پہنچ جاتی ہے۔ کیا مجال جو مریض آنکھ یا سر اٹھا کر دیکھ سکے خدا خدا کر کے جب دن ڈھلنا شروع ہوتا ہے تو درد میں بھی تخفیف ہونے لگتی ہے۔ بالآخر رات کو آرام ہو جاتا ہے۔

فروق الامراض

چونکہ شقیقہ و عصابہ بظاہر ملتے جلتے ہیں، لہٰذا اُن کا فرق ملاحظہ ہو۔

علامات فارقہ

شقیقہ	عصابہ
(۱) عموماً رات دن مسلسل رہتا ہے بعض اوقات ذرا کم ہو کر پھر تیز ہو جاتا ہے	(۱) درد آفتاب کے بلند ہونے سے بڑھتا جاتا ہے۔ اور اسکے زوال کے بعد کم ہوتے ہوتے رات کو آرام آ جاتا ہے
(۲) درد سر کے طولانی حصہ میں ہوتا ہے	(۲) یہ درد صرف ابرو اور اس کے حوالی سے تعلق رکھتا

اصول علاج ڈاکٹری:- اسباب پہ نظر کر کے اصل سبب دور کر دیں۔ مثلاً اگر باعث مرض دانت کی بوسیدگی ہو تو نکال ڈالیں۔ بدہضمی ہو تو اس کا علاج کر دیں

اگر قبض ہو تو رفع کر دیں۔ وغیرہ وغیرہ لیکن ہمارے نزدیک تو حرارت سورج کو دماغ تک نہ پہنچنے دینا ہی اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ چنانچہ اگر علے الصبح مریض کے دونوں نتھنوں میں خوب سونگھنی ٹھونس دی جائے تو حملہ درد بہت کم ہوتا ہے یا بالکل ہی آرام ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ نسخہ نمبر (۱) درد کو روکنے کے لئے نسخہ (۱، ۲، ۳، بہت مفید ہیں۔ نیز حا کالیپ بھی بہت مفید ہے۔ ان نسخوں سے حملہ درد کو روک کر ذیل کے نسخہ جات سے کوئی استعمال کریں۔

نسخہ نمبر ۲:۔ یہ ایک خاص فقیرانہ ٹوٹکہ ہے۔ جو کہ درد سر کہنہ میں ازحد مفید ہے۔ درد سر کہنہ ہر قسم کو مفید ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو۔

مہامید ایک چیز ہے جس کو بعض حکیم شیطانی قوتہ بھی کہتے ہیں۔ جس کی شکل بعینہ لیموں جیسی ہوتی ہے۔ لیکن وزن میں بالکل ہلکا ہوتا ہے۔ اکثر درخت جنڈ، کیر، کیکر وغیرہ پر ملتا ہے۔ لوگ اس کو دھندلے شیشہ پر پھیرا کرتے ہیں کیونکہ اس سے شیشہ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے۔ یہ کسی جانور کا گھر ہے۔

یہ چیز ایک عدد لے کر تین چار تولہ گھی گائے میں بریاں کر لیں۔ جب سبز سے سرخ ہو جاوے۔ تو گھی اتار لیں۔ اور اس کو نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور گھی میں حسب منشا کھانا ملا کر کھائیں سات روز کافی ہے۔

سوم نمبر ۳:۔ بوقت خواب اطریفل کشنیزیا اطریفل زمانی ا تولہ کھا کر سو رہیں اور صبح گل روغن ایک تولہ میں کافور ۱ ماشہ حل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔ اور

اس میں سے چند قطرے دو تین بار سونگھیں اور پھر گھنٹہ پہلے ہی بدستور نتھنوں کو بند کرلیں۔ امید غالب ہے کہ پہلے ہی روز نمایاں فرق معلوم ہوگا۔

چہارم نمبر ۲۶۔ یہ نسخہ بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ثابت ہو چکا ہے جو کہ میرا مجرب ہے۔ انشاءاللہ۔ اول تو پہلے روز ورنہ دو تین روز میں اس موذی مرض سے خلاصی حاصل ہو جاتی ہے۔ درد سر ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ ایک خوراک اور پھر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراک اور دیدیں انشاءاللہ آرام ہوگا۔ ملاحظہ ہو پاؤڈر آرسینک نمبر ۲ زرآئینہ ۲ کتاب

آسان چٹکلے

(۱) کشمیری ریٹھہ ا تولہ۔ پوست ریٹھہ ۱ ماشہ۔ بطریق معروف نسوار بنا کر لیتے رہیں

(۲) ریٹھہ کو پانی میں گھس کر اس پانی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور درد اٹھنے سے پہلے سونگھانا شروع کر دیں۔ درد اٹھے ہوئے میں سونگھا دینے سے درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

مشہور نسخہ نمبر ۲۷:۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ کشنیز ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۷ عدد درد اٹھنے سے دو گھنٹہ پہلے پانی سے گھوٹ چھانکر بلا میٹھا ملائے پلا دیں اگر پہلے ایک دو بتاشہ کھالیں۔ تین دن کافی ہے۔ جملہ ثقیل اشیاء سے پرہیز۔ غذا دال مونگ بھلکہ

نزلہ و زکام

مشہور نام، نزلہ و زکام ۔ ویدک نام۔ پرتی شیا

طبی نام۔ نزلہ و زکام ڈاکٹری نام۔ کوریزا

کیفیت مرض دماغ کا فضلہ جو ناک کی راہ بہنے لگے وہ زکام اور جو اندر گرے وہ نزلہ کہلاتا ہے۔

اسباب موسمی تغیر و تبادل، ضعف دماغ، زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال۔ بڑی دستار یا بڑے بال رکھنے وغیرہ سے صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل جاتا ہے۔ تو اس سے نزلہ اور زکام حار دگرم، پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح سرد پانی سے نہانے سے سرد ہوا میں پھرنے سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے دماغ میں بلغم پیدا ہو کر نزلہ و زکام بارد (سرد) پیدا ہوتا ہے

اطبائے جدید کا قول اس مرض کو مائکروکوکس کٹارلیس نامی کیڑا پیدا کرتا ہے

علامات: شروع میں طبیعت سست رہتی ہے اور پھر پیشانی پر بوجھ سی معلوم ہو کر چھینکیں آنے لگتی ہیں۔ پھر پتلی پتلی نمدار رطوبت ناک کی راہ بہنے لگتی ہے وغیرہ

اصول علاج ابتدا مرض میں جبکہ رطوبت جاری ہو چکی ہو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اس کو غلیظ بنا کر خارج کرنا چاہیئے نزلہ حار میں بارد ادویہ مفید ہوتی ہیں۔ جاہل لوگ ہر زکام میں گرم ادویہ ہی استعمال کراتے ہیں۔ یہ ان کی سخت غلطی ہے۔ اگر مواد دماغ میں بند ہو کر تکلیف دے۔ تو بذریعہ وغیرہ نکال دینا چاہیئے۔

تنبیہی نوٹ: لوگ نزلہ و زکام کو معمولی سمجھ کر اسکے علاج کی پرواہ نہیں

کرتے، حالانکہ حکمائے سلف ان کو ام الامراض بتا گئے ہیں۔ اس کے بگڑ جانے سے سرسام، درد سر، نزول الماء، تپ دق، نمونیا۔ جیسی شدید امراض پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا اس کے علاج میں غفلت کرنا بہت برا ہے۔

مُجرّبات

اس مرض کے کئی مجرب المجرب نسخے عرض کرتا ہوں حسب موقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں

نسخہ اوّل[۲۸] حسب ذیل نسخہ کو قبل ازیں خاکسار نے اپنی تصنیف خواص پھٹکڑی میں درج کیا تھا۔ چنانچہ متعدد شخصوں نے اسکو آزما کر بیحد تعریف فرمائی ہے بلکہ میں نے کئی ایسے شخص بھی دیکھے ہیں۔ جو کہ موسم کی پوری ششماہی نزلہ زکام میں مبتلا رہ کر تکلیف اٹھایا کرتے تھے انہوں نے اس دوائی کی تین چار خوراک استعمال کیں۔ الحمد للہ کہ اب وہ آج تک اس تکلیف سے بچے ہوئے ہیں۔ یہ ہیں۔ یہ حیرت انگیز دوا نئے اور پرانے ہر دو اقسام کو از حد مفید ہے۔ نیا زکام تو صرف دو تین خوراک میں ہی بالکل دور ہو جاتا ہے۔ دائمی زکام کو سات دن تک استعمال کرنا چاہیئے۔

ہُوالشّافی: پھٹکڑی سفید ایک تولہ کو پورے چار پہر متواتر شیر مدار (آک کا دودھ) میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ اور پھر دوسرے روز چار پہر آب برگ دھتورہ میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت (سمینٹ) کریں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ بعد تکمیل سرد نکال کر پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا حلوے میں دیں۔ گھنٹہ بھر پانی نہ پئیں۔ برگشتہ تپ نوبتی و درد ہر قسم۔۔

کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم برائے زکام حار[۲۹]:۔ ھُوَ الشّافِی: مغز بادام ۷ عدد، خشخاش ۶ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد، مرچ سیاہ ۱۰ عدد۔ تمام ادویہ کو سردائی کی طرح پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھانکر بقدر حاجت مصری ملا کر پلائیں۔ صفراوی زکام کے لئے بیحد مفید ہے۔ پیاس اور جلن کو بجھاتا ہے۔

نسخہ سوم[۳۰]: یہ دوا سردی زکام و نزلہ کو نہایت ہی مفید ہے۔ اس کی صرف دو تین خوراک سے بہتا ہوا نزلہ بند ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ یہ دوائی پانچ سات بار کی تجربہ نہیں، بلکہ کئی صد مریضوں پر تجربہ شدہ ہے۔ کھانسی ذات الجنب، عرق النساء، وجع المفاصل وغیرہ کے لئے بھی بیحد مفید ہے۔ بلکہ تمام سرد امراض کی واحد دوا ہے۔ جس کو ہم کسی خاص نام سے فروخت کر رہے ہیں خاص بات یہ ہے۔ بنانے میں کوئی دقت نہیں۔ اس کا نسخہ کتاب کے اخیر میں بنام سفوف عجلیہ ملاحظہ فرمالیں۔

نزلہ و زکام کے سہل چٹکلے

(۱) نزلہ و زکام کے شروع ہوتے ہی غذا بند کر دیں اور حتی الوسع فاقہ کریں۔ پانی نیم گرم پیتے رہیں۔ انشاء اللہ اس ترکیب سے بغیر کسی دوا کے زکام بالکل دور ہو جاتا ہے

(۲) بند زکام کے لئے گل بنفشہ ۶ ماشہ، عناب ۷ دانہ، لسوڑیاں ۱۱ دانہ، مصری ۲ تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھانکر دونوں وقت پلائیں

(۳) جو نخلخہ درد سر[۱۲] میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ بھی بند زکام کو کھولنے کے لئے از حد مفید ہے۔

۴-جو نسوار یں سر درد کے بیان میں بیان کی گئی ہیں۔وہ بھی زکام کے لئے مفید ہیں
۵-گوگل اور گھی ہموزن ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالکر دھواں ناک کے اندر سہاریں آرام ہوگا۔

پرہیز:- دن میں سونے۔اور ترش چیزوں کے استعمال سے دودھ دہی آلو اور دہی ماش کی دال۔سرد ہوا۔کثرت جماع دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

غذا:- مونگ کی دال،چپاتی،پالک۔کا ساگ۔بکری کا شوربا وغیرہ وغیرہ

ضعف دماغ

تعریف واسباب مرض:- کثرت محنت دماغی۔کمی خون کثرت،جماع۔ضعف قلب وغیرہ سے دماغ کمزور ہوجاتا ہے۔

علامات:- سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے۔نظر کمزور ہو جاتی ہے۔کانوں میں باجے سے بجتے ہیں۔حافظہ خراب ہو جاتا ہے۔یعنی بات کو بھول جاتا ہے وغیرہ علامات ہیں

اصول علاج:- اصل سبب کو دور کریں۔اور پھر مقوی ادویات کھلائیں مثلاً اگر خون کی کمی ہو تو خون پیدا کرنے کی کوشش کریں۔دل کمزور ہو۔تو مقوی دل ادویہ کا استعمال کرائیں۔وغیرہ وغیرہ۔

اب میں چند ایک مجربات عرض کرتا ہوں۔جو کہ بفضلہ تعالےٰ ہر قسم کے ضعف دماغ کو دور کرکے دماغ کو تروتازہ بنانے والے ہیں۔

چٹنی خوش ذائقہ نمبر ۳۶

یہ نسخہ گو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فائدہ میں بڑا ہی اکسیر ہے۔اس کے متواتر اکیس روز کے باپرہیز استعمال سے دوران سر ضعف دماغ۔نسیان۔دل کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔انسان کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی

خوبی یہ ہے کہ یہ مرکب اسقدر لذیذ ہوتا ہے۔ جس کے سامنے حلیے خمیرے یا قوتیاں ہیچ ہیں۔ ایک خوراک بوقت صبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن ہشاش بشاش و مسرور رہتی ہے
ھُوَالشَّافِی: مغز بادام مقشر ۷ عدد، الائچی خورد ۴ عدد، چھوہارا عارنہ عمدہ مصری ۵ تولہ مسکہ گاؤ ۵ تولہ۔ ترکیب: مغز بادام و چھوہارہ کو بوقت شب کوری مٹی کی ہانڈی میں ڈالکر بھگو دیں اور بوقت صبح باداموں کو چھیل لیں اور چھوہارہ کی گٹھلی دور کریں اور الائچی کے تخم نکالکر خوب پیسیں۔ پھر مصری ملاکر باریک کریں۔ آخر میں مکھن ملائیں اور اکسیر دماغ بقدر ۲ رتی ملاکر مزے سے نوش جان فرمائیں۔

نسخہ اکسیر دماغ یہ ہے نمبر ۳

ھُوَالشَّافِی: طباشیر دو ماشہ، مروارید خالص ۱ ماشہ، کشتہ چاندی ۲۵ آنتہ ۱ ماشہ یا ورق نقرہ پچیس عدد

ترکیب تیاری: تینوں ادویات کو کسی پختہ کھرل نہ گھستے والے میں ڈالکر عرق کیوڑہ ملاکر کھرل کرتے رہیں۔ متواتر چھ گھنٹے کے کھرل کے بعد تیار سمجھیں۔
نکتہ: غریب طبقہ کے لوگوں کے لئے یہ نسخہ ضروری قیمتی ہوگیا ہے لہذا وہ بجائے موتیوں کے سچی سیپی کے بٹن جو کہ نہایت چمکدار ہوتے ہیں اور وہ اسکٹ اور قمیضوں میں لگائے جاتے ہیں۔ ڈال لیں یہ بٹن موتیوں کا بدل ہی نہیں بلکہ عین وہی چیز ہے گویا کہ جہاں ایک امیر ۲ ماشہ موتیوں پر تیس روپے خرچ کریگا۔ وہاں ایک غریب صرف ایک آنہ میں وہی فائدہ اٹھائیگا جو کہ امیر نے تیس روپے خرچنے سے حاصل کیا۔
اَلحَمدُ لِلّٰہِ علیٰ اِحسانہ و کرمہ۔

دوسرا نکتہ :- یہ بٹن چونکہ کوٹنے میں سخت ہوتے ہیں۔ اور عام کھرلوں میں نہیں پس سکتے۔ بلکہ ان کے لئے موتیوں کے باریک کرنیوالا کھرل چاہیئے۔ سب سے بہتر سنگ سماق کا کھرل ہوتا ہے۔ جو کہ چار پانچسو روپے میں ملتا ہے لیکن بیچارے غریبوں کے تو یہ کھرل خواب میں بھی دیکھنا نصیب نہیں ہوتا۔ لہذا وہ اس طرح کریں کہ پہلے بٹنوں کو آگ میں خوب گرم کر کے عرق گلاب یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں چند بار بجھاؤ دینے سے آسانی سے پسنے کے قابل ہو جائیں گے۔ پھر معمولی کھرل میں بھی پس سکیں گے۔ یہ حکماء کے نکتے ہیں۔ جن کو بہت کم لوگ جانتے ہیں۔

ترکیب کشتہ چاندی ۱۲۵ آتشہ

اکسیر دماغ میں جو کشتہ چاندی لکھا گیا ہے۔ وہ اس ترکیب سے تیار کر کے داخل کریں۔ کیونکہ یہ نہایت ہی از حد مقوی دماغ ہے۔

چاندی خالص ۱ تولہ کا پترا ہتھیلی کے برابر بنالیں اور اسے ذیل کی ترکیب سے کشتہ بنالیں۔ ہرروز ایک بڑی تھاپی لیکر اس میں گڑھا کھود کر ۲ تولہ کے اندازِ بوٹی بوپھلی باریک شدہ بچھادیں اور اوپر پترہ مذکور رکھ کر پھر ۲ تولہ بوٹی کا سفوف دیکر ایک تھاپی اوپر دیدیں۔ تاکہ دونوں تھاپیوں کے لب مل جائیں پھر اُسے محفوظ ما الہوا جگہ میں رکھ کر آگ دیدیں۔ اسی طریق سے پوری پچیس آگ دینے سے تودرے پھولا ہُوا خاکستری رنگ کا کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ۲ چاول صرف

فوائد :- مقوی دماغ، دافع جریان و مرسعت انزال الیسا ہے کہ بس اس کے مقابلہ کی اور چیز ملنی ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔

نوٹ :۔ اگر بجائے اس کشتہ کے اکسیر دماغ میں ورق چاندی شامل کر دیئے جائیں تو بھی مفید ہے۔ ہاں جو فوائد اس کشتہ کے ملانے سے ظاہر ہونگے وہ تو کسی طرح اور چیز میں نہیں پائے جا سکتے۔

معجون خوش ذائقہ نمبر ۳۹

یہ معجون جملہ امراض دماغی جو کہ ضعف دماغ سے پیدا ہوئی ہوں سب کیلئے از حد مفید ہے۔ نزلہ، زکام، دائمی درد سر، کمی نظر، ضعف دماغ کو بہت جلد دور کر کے دماغ کو طاقتور، حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ نیز خوش ذائقہ ہونے کی وجہ سے علی الصباح بطور ناشتہ استعمال کی جاتی ہے۔

ھُوالشّافی :۔ خشخاش پاؤ بھر، مغز بادام چار تولہ، چہار مغز ۴ تولہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ بلسلوچن ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، سونف ۱ تولہ۔

ترکیب :۔ خشخاش کو رات بھر دودھ میں تر کریں۔ صبح خوب اچھی طرح گھوٹ کر گھی میں بھون لیں۔ پھر قند ملا کر دوسری ادویہ پسی ہوئی ملا لیں۔ مصری کو چاشنی بنا کر بھی ملا سکتے ہیں۔ خوراک بقدر برداشت

روغن مغزیات ۴۰

یہ روغن بھی ضعف دماغ خشکی، سر درد، کمی نظر کیلئے بڑا ہی اکسیر ہے۔ اگر لیکچرار اور وکیل ایڈیٹر، مصنف وغیرہم۔ اس روغن کو سال بھر چند روز استعمال کر لیں۔ تو انشاء اللہ ایک سال تک دماغ طاقتور رہتا ہے۔ ضعف دور کان جاتا رہتا ہے۔ نظر تیز ہو جاتی ہے غرضیکہ بڑی لاجواب دوا ہے

هُوالشّافی: مغز بادام ۵ تولہ، مغز نارجیل ۵ تولہ، خشخاش سفید ۷ تولہ، چہار مغز ۷ تولہ
مغز خربوزہ ۶ ماشہ، مغز چرونجی ۶ ماشہ، مغز پستہ ۲ تولہ

ترکیب: سب ادویہ کو کوٹ کر علیحدہ رکھیں اور آدھ سیر روغن زرد کو آگ پر سرخ کر کے تمام میوہ جات کو ڈالیں، جب سرخ مائل بسیاہی ہو جائیں، تو اتار کر چھان لیں اور روغن کو کسی برتن میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ صبح اور شام سر اور تلوؤں پر مالش کریں قدر کان میں ڈالا کریں نیز بقدر ۱ تولہ گرم دودھ میں ملا کر پئیں۔ اور جو مغزیات نکلیں ان میں بدستور آٹا اور کھانڈ ملا کر پنجیری بنالیں۔

کشتہ مرجان جواہر والا نمبر ۱۴۳

یہ وہی کشتہ ہے جس سے بفضلہ ہزارہا ضعف دماغ کے مبتلا آرام حاصل کر چکے ہیں۔ جن لوگوں کو دائمی نزلہ یا زکام کی شکایت رہتی ہے انکے لئے از حد مفید چیز ہے۔ علاوہ ازیں ضعف باہ اور جریان۔ ضعف قلب۔ ضعف اعضائے رئیسہ کو چند روز میں بلیست و نابود کر دینے والی دوا ہے۔ اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں یا آپ کی خواہش ہے کہ ہم ایک بار پڑھے ہوئے کو نہ بھولیں۔ تو ضرور اس نایاب کشتہ کو تیار کر کے فائدہ اٹھائیں یہ نسخہ ارسطو زمان افلاطون دوران مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم دہلوی کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے ضرور بنا کر فیض حاصل کیجئے۔

هُوالشّافی: شاخ مرجان عمدہ ۱ تولہ، یاقوت اعلیٰ ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، زمرد سبز ۳ ماشہ، عرق کیوڑہ میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کورے کوزہ میں گلحکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔

ترکیب استعمال :- دو چاول سے چار چاول ہمراہ گاؤزبان یا ہمراہ معجون خوشبو ذائقہ یا مکھن میں کھائیں۔ انشاء اللہ پندرہ روز میں ہی کافی فائدہ نظر آجائیگا ۴۰ خوراک کھائیں۔ دواخانہ سلیمانی میں سے تیار شدہ پانچ روپے فی شیشی ملتی ہے۔

بالکل سہل نسخے

(۱) سونف نیم سیر لے کر خوب صاف کریں۔ اور کوٹ کر ہموزن مصری ملا کر بوتل میں رکھیں اور دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ۶ ماشہ سفوف پانی سے کھائیں۔ جو آزمائیگا۔ خوش ہو جائیگا۔

(۲) سونف ۶ ماشہ، مغز بادام ۷ دانہ، مصری ۱ تولہ رات کو ملا کر سوتے وقت دودھ سے کھائیں، اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں۔ ۴۰ روز میں نظر اسقدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک لگانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

(۳) اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو۔ اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو۔ تو زردی بیضۂ مرغ ۱ عدد کو ہتھیلی پر رکھ کر مریض کان اوپر رکھ دیں انشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں تمام زردی خود بخود دماغ میں چلی جائیگی ایک ہفتہ میں دماغ صحیح سالم اور طاقتور ہو جائے گا۔ جس کی علامت یہ ہے کہ پھر دماغ زردی کو بالکل نہ سہاریگا۔ بلکہ اسی طرح پڑی رہیگی جب
از جناب حکیم کریم بخش صاحب

پرہیز :- قابض اور ترش اشیاء۔ اور بجا بولنے۔ کثرت محنت دماغی سے پرہیز کریں۔

غذا :- مرغن۔ دودھ کھیر۔ دودھ جلیبی۔ انڈا نیم برشت۔ حریرہ بادام وغیرہ۔

سرسام

مشہور نام۔ سرسام ڈاکٹری نام سیبری برامیٹس

طبّی نام۔ سرسام ویدک نام سنپات

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم اس میں دماغ کے پردے یا جوہر دماغ متورم ہو کر غشی لاحق ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض باعتبار ورم یا عدم ورم اس کی دو قسمیں ہیں۔ سرسام حقیقی و غیر حقیقی سرسام حقیقی میں دماغ کے پردوں یا دماغ کے جوہر میں ورم ہوتا ہے اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا۔ بلکہ ابخرات ردیہ دماغ کی جانب اُٹھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں سرسام حقیقی کی پھر سات قسمیں ہیں جن کا مفصل بیان کتب طبیہ میں ملتا ہے۔ یہاں صرف دو نہایت مجرب نسخہ جات اور چند تدابیر لکھی جاتی ہیں۔

اصول علاج پہلے یہ معلوم کر لینا از حد ضروری ہے کہ سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی کیونکہ غیر حقیقی میں صرف ابخرات ردیہ کو اتار دینے سے ہی ہوش آجاتا ہے۔ مثلاً اگر بخار کی شدت میں سرسام ہوا ہو۔ تو ممکن بخار ادویات دینے سے ہی آرام ہو جائیگا۔ سرسام حقیقی کے لئے ذیل کے نسخوں میں سے استعمال کریں۔

نسخہ سرسام مجرب بارہا بار نمبر ۴۵

میں نے حسب ذیل نسخہ بارہا سرسام کے بیہوش مریضوں پر آزمایا ہے خدا کے فضل سے اکثر جگہ کامیابی ہوئی ہے۔ چونکہ یہ نسخہ ہر ایک سرسام میں فائدہ رساں ثابت ہوا ہے

لہٰذا بلاکم وکاست درج ذیل ہے۔

ھُوالشّافی:۔ موٹھ یا مونگ کا آٹا پاؤ بھر لے کر گائے کے دودھ میں گوندھ کر صرف ایک جانب سے روٹی پکائیں۔ اور کچی جانب سے روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۱ تولہ ملا کر اس سے خوب چپڑیں اور سر پر سہاتی گرم گرم باندھ دیں ہر ۲۴ گھنٹہ کے بعد نئی روٹی تبدیل کر دیا کریں نیز یہ یاد رہے کہ روٹی باندھنے سے پیشتر سر کے بال قینچی سے کتر دیئے جائیں اُسترا نہ لگائیں) انشاء اللہ تین روٹیوں سے زیادہ باندھنے کی ضرورت نہ پڑیگی۔ روغن گل اگر فوراً نہ مل سکے تو روغن کنجد۔ (میٹھا تیل) ۱۰ تولہ۔ پانی ۱ تولہ۔ گلاب کے پھول ۱ تولہ ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور صرف تیل رہ جائے تو استعمال کریں۔ صرف میٹھے تیل سے کام چل سکتا ہے۔

خاص سنیاسی راز نمبر ۴۶

یہ نسخہ حکیم نورالدین صاحب قادیانی کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جس کو آج کل خاص خاص حکیم بنا کر دنیا کو حیرت میں ڈال رہے ہیں حکیم صاحب فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ نہیں دیکھا ہے۔ اور نہ ہی سُنا ہے۔ گو بنانے میں دقت اٹھانی پڑتی ہے لیکن ایسی اکسیریں محنت سے بنا کرتی ہیں۔ ہاں تیار ہو جانے کے بعد یہ سب تکلیفیں دور ہو کر بیحد خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ھُوالشّافی:۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ کشتہ سیسہ سیار شدہ از درخت پیپل یا شیش یعنی میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک ماشہ۔ زہرہ ماہی روہو۔ زہرہ مار سیاہ۔ زہرہ بکری نر مادہ دس

ترکیب۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ اور پھر کشتہ سیسہ اور میٹھا تیلیہ ملا کر خوب باریک پیسیں۔ پھر مذکورہ جانوروں کے پتے ایک ایک کر کے شامل کرتے جائیں

اور پلیتے جائیں۔ متواتر ۵ روز باریک پیسکر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت۔ پورے جوان مریض کو نصف چاول ۔ برمنہ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ شیرہ مغز کدو کھلائیں۔ یا اگر ایسا نہ کرسکیں تو پیشانی پر پچھ لگا کر ذرا ذرا دوا اوپر مل دیں۔ انشاء اللہ مریض خواہ کتنا ہی بیہوش کیوں نہ ہو۔ اسی وقت ہوش میں آ جائیگا۔

سہل چٹکلہ نمبر ۴۸ بعض دفعہ سرسام کے مریضوں کو نمک باریک شدہ پانی میں حل کر کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے اسی وقت ہوش آ جاتا ہے نمک بیہوشی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

ضروری تدبیریں

سرسام میں قبض رفع کرنے کے لئے جلاب کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہوتا ہے اور مادہ دماغی کو اسفل بدن کی جانب جاذب کرنے کے لئے پنڈلیوں پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوانا۔ نیز پنڈلیوں کو خوب کس کر باندھنا اور پاشویہ کرنا بھی بہترین تدبیریں ہیں۔

علامات نیک: بار بار چھینکیں آنا۔ کان کے پیچھے ورم ہو جانا نیک علامتیں ہیں۔

علامات بد: آنکھوں کا دھنس جانا پیشاب پانی کی طرح آنا سانس رک رک کر آنا۔ موت کی علامتیں ہیں

پرہیز: مرض سے افاقہ ہونے پر غذا ہرگز نہ دیں گرم اشیاء دھوپ میں چلنے پھرنے سے بچیں

غذا: افاقہ ہونے پر جو کے ستو کھانا طول کر سا گودانہ کھچڑی مونگ کی دال کا پانی

(نوٹ)

جنون مالیخولیا صرع سدر دوار وغیرہ امراض کا بیان مع تجربات جلد دوم میں ہے۔

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں کیا ہیں؟

(امراض چشم) (ڈاکٹر عزیز آفندی آئی)

آنکھیں بھی اعضائے شریفہ میں سے ایک ایسا عضو مرکب ہیں جس میں خدا تعالےٰ نے نظر جیسی نعمت کو جگہ دی ہے۔ حکماء کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات پردے اور تین رطوبتیں ہیں۔ پردہ شبکیہ پر پہلے ہر ایک روشن چیز کا عکس پڑ کر دماغ کو منعکس شے کا علم ہوتا ہے۔ بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زیادہ روشنی سے بچاتی ہے اور بال پسینے کو اندر جانے نہیں دیتے۔ دونوں پپوٹے ہر وقت آنکھ کی حفاظت کیلئے لگے ہوئے ہیں۔ ذرا سی شبہ پر فوراً دونوں مل کر آنکھ کو چھپا لیتے ہیں۔ پلکیں بھی گرد و غبار سے روکتی ہیں۔ غرضیکہ صرف آنکھوں میں ہی ایک بڑا کارخانہ قائم ہے آنکھوں کے امراض تو بہت ہیں۔ لیکن یہاں ان امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو بہت عام ہیں۔

آشوبِ چشم

مشہور نام آنکھیں دکھنا — ڈاکٹری نام۔ فیتھلمیا کنجنکٹوائیٹس

طبی نام۔ رمد چشم — ویدک نام۔ نیتر بھیرا

اطبائے قدیم نے اس کی بہت سی قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ جن سب کے بیان کرنے سے کتاب کا حجم بڑھ جائے گا۔ اس لئے بجائے خشک بحث کرنے کے چند

مجربات پیش کرتا ہوں ۔ جو کہ بفضلہ نہایت ہی فوری اثر ہیں۔

حب سیاہ چشم نمبر ۵

یہ گولیاں ہندوستانی دواخانہ ہمدرد دواخانہ وغیرہ میں صدہا روپے سالانہ کی فروخت ہوتی ہیں ۔ خود حکیم اجمل خانصاحب کے مطب میں بھی استعمال کی جاتی ہیں ۔ غرضیکہ بڑی مفید گولیاں ہیں

ھُوَالشَّافِی :۔ رسونت مصفی ۴ تولہ ۔ پھٹکری بریاں ۴ تولہ ۔ افیون ۱۴ ماشہ برگ نیم ۵ عدد ، زعفران ۵ رتی تمام کو عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے لمبی لمبی گولیاں بنا لیں ۔ بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں گھس کر پپوٹوں پہ صبح دوپہر شام یعنی دن میں تین بار لیپ کیا کریں

فوائد :۔ سرخی چشم کو دور کرتی ہیں اور ڈھلکیں کو مفید ہیں۔

عرق منور العین نمبر ۵۱

یہ عرق بڑا ہی موثر ہے ۔ بسا اوقات تو آشوب چشم کے چیختے ہوئے مریض فوراً بیس منٹ میں شفایاب ہو جاتے ہیں ۔ ہم اس عرق کو مدت سے مفت تقسیم کر رہے ہیں ۔ جو شخص ایک بار اس عرق کو بنا کر آزمائیگا ۔ وہ زنک لوشن وغیرہ بالکل بھول جائیگا ۔

ھُوالشافی :۔ شورہ قلمی ۲ تولہ ۔ پھٹکری خام ۶ ماشہ ۔ پھٹکڑی بریاں ، ایک تولہ کافور کا سفوف ۳ ماشہ ، عرق گلاب خالص ایک بوتل میں تمام دواؤں ...

کو قدرے باریک کر کے بوتل میں ڈالدیں۔ اور مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں تمام دن رکھا رہنے دیں۔ بس دوا تیار ہے۔ دکھتی آنکھوں میں تین چار بوند ڈالدیں انشاءاللہ بیس منٹ میں آرام ہوگا۔ روزانہ استعمال سے آنکھیں روشن اور صاف رہیں گی۔ بلکہ آنکھیں تمام مرضوں سے محفوظ رہیں گی۔ بوڑھوں بچوں جوانوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ دو بوند ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا آنکھوں میں برف ڈال لی ہے۔ بڑی ہی عجیب چیز ہے۔

معجزہ برائے رمد چشم نمبر ۵۳

ناظرین میں نے حسب ذیل نسخہ سے زود اثر ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا کوئی نسخہ نہیں دیکھا۔ اگر اسے کرامت یا معجزہ کہہ دیں تو بجا ہے۔ کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے صرف ایک گھنٹہ میں یقیناً درد سرخی وغیرہ دور ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ میں نے اسکی فیس اشتہارات وغیرہ میں مبلغ دس روپے رکھی تھی لیکن اب میرے خیالات بدل گئے۔ اس لئے آپ کو یہ نسخہ بھی مفت عرض کرتا ہوں۔ میرے مطب کا مایہ ناز اور کثیر المستعمل نسخہ ہے۔ صدہا مریض شفا پا رہے ہیں۔ میں اس کو بے شمار مریضوں کو مفت تقسیم کرتا رہا ہوں۔ آپ بھی مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ رمد چشم کے لئے پھولا، جالا، سرخی، شب کوری، وغیرہ کے لئے بھی از حد مفید ایجاد ہے۔

ھُوَالشَّافِی۔ پھٹکری خام ۳ ماشہ، رسونت مصفیٰ ۶ ماشہ۔ مصری خالص ۶ ماشہ افیون ۲ رتی۔ نیلا تھوتھہ ۲ رتی

ترکیب: رسونت اور افیون کو ۵ تولہ عرق گلاب یا پانی میں حل کر لیں اور دوسری ادویہ کو جدا جدا باریک پیس کر اسی رسونت والے پانی میں ملا دیں اور ململ کے پارچہ میں سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس عرق میں سے ۲ قطرے بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ڈالیں فوراً پانی نکلنا شروع ہو گا۔ تقریباً دس منٹ کے وقفہ سے پھر ڈالیں پہلے کی نسبت پانی کم نکلے گا۔ علیٰ ہذا القیاس دس دس منٹ کے وقفہ سے ڈالیں بس پانچ دفعہ کافی ہے۔ انشاء اللہ درد و سرخی دور ہو کر پورا پورا فائدہ ہو جائیگا۔ اگر پانی بجائے پانچ تولہ کے ۲۔ تولہ ڈالیں تو سلائی سے آنکھوں میں لگانے کے قابل ہو جائے گا جس سے بڑی آسانی ہو سکتی ہے کیونکہ دیہات میں پچکاری کا ملنا دشوار ہے لیکن دوا سلائی پر بہت کم لگائیں۔ کیونکہ یہ تیز ہے۔

ضماد اکسیری برائے بلغمی رمد چشم نمبر ۵

یہ ضماد میرا بارہا بار کا مجرب ہے جو کہ اپنی تاثیر میں ممتاز ادویات میں سے ہے۔ کیونکہ اس کے ایک ہی بار کے استعمال سے بفضلہ کافی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور دو تین لیپوں سے کلی فائدہ ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ صرف ان کو ہی مفید ہے جنکی آنکھوں میں سے پانی جاری ہو۔ اور درد رات کو زیادتی پر ہو جائے۔

ھُوالشّافی:۔ زعفران خالص ۴ رتی۔ افیون ا رتی، مازو ایک عدد۔

ترکیب:۔ زعفران کو باریک پیس کر کسی مٹی کے پیالہ میں ڈالکر افیون ملائیں پھر چند قطرے پانی کے ملا کر مازو سے گھسنا شروع کریں

اندر بوقت شب آنکھوں کے نیچے اور اوپر لیپ کردیں انشاء اللہ ایک ہی رات میں آرام ہوگا۔ اللہ مغفرت کرے یہ نسخہ مجھے محترمہ والدہ صاحبہ سے حاصل ہُوا تھا۔ اللھم اغفرلہما وارحمہما۔

سہل چٹکلے

۱۔ جس روز آنکھ میں درد شروع ہو اُسی روز آنکھوں میں بڑ کا دودھ سلائی سے ڈالیں۔

۲۔ روئی کو ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر آنکھ کے اوپر باندھیں انشاء اللہ درد رک جائیگا

۳۔ بلغمی رمد چشم کے لئے رات کے وقت کھانڈ اور مرچ سیاہ باریک کردہ پھنکائیں۔ اور پانی نہ پلائیں۔

۴۔ مدیا ناسی کی شاخ توڑنے سے جو دودھ نکلتا ہے۔ اس کو سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔ درد چشم کا چیختا چلاتا مریض بفضلہٖ فوراً سکون حاصل کرلیتا ہے بارہا کا مجرب ہے۔

حیرت انگیز اسراری مجرب چٹکلہ

جن اشخاص کی آنکھیں۔ سال یا چھ ماہ کے بعد دُکھتی ہوں۔ یا جو شخص چاہیں کہ ہم آشوب چشم سے محفوظ رہیں۔ ان کے لئے لاجواب تحفہ ہے۔

ھُوالشّافی۔ منڈی بوٹی کے پھُول کی یہ خاص صفت ہے۔ کہ اگر اس کے

ایک پھول کو سالم نگل لیں تو انشاء اللہ ایک سال تک آنکھیں نہ دُکھیں گی علےٰ ہذا القیاس۔ جتنے پھول نگل لئے جاویں۔ انشاء اللہ اتنے سال ہی مرض آشوب چشم ہرگز نہ ہوگا۔ میں نے بارہا آزمایا ہے۔ بلکہ مجھے خود سال کے بعد یہ مرض ہوا کرتا تھا۔ میں نے حسب الحکم استاذیم مولوی خیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی چھ سات پھول نگل لئے۔ خدا کی عنایت سے آج تک اس مرض سے محفوظ ہوں۔ غور فرمائیے معمولی سی چیزوں میں خداوند کریم نے کتنے عجیب فوائد رکھے ہیں۔

پرہیز:۔ دھوپ میں پھرنے، دن کو سونے، آنکھوں پر سرد پانی لگانے ترش اشیاء کھانے سے۔

غذا:۔ توری، مونگ کی دال، ہلکی مرچ ڈالکر گندم کی چپاتی سے کھلاتے رہیں۔

پھولا چشم

مشہور نام، جالا پھلی — ڈاکٹری نام۔ لے کیوٹ

طبی نام گل و بیاض چشم — ویدک نام۔ ٹیل یا لیشپ

تعریف مرض:۔ آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑنے کو پھولا اور ہلکی ہلکی ابر کی طرح سفیدی کو جالا کہتے ہیں

اسباب:۔ آشوب چشم میں علاج کی بے ترتیبی کیوجہ سے یا قرنیہ میں کسی وجہ سے زخم ہوکر جو داغ رہ جاتا ہے وہی پھولا کہلاتا ہے۔

علامات:۔ آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ سا دکھائی دیگا۔ بصارت

د نظر، کم ہو گی یا بالکل نہ ہو گی۔

خاص نوٹ:۔ بچوں کا پھولا آسانی سے اور جوانوں اور بوڑھوں کا بڑی مشکل سے جاتا ہے

مجرّبات

میں نے گل چشم کے لئے بہت سارے نسخہ جات آزما کر دیکھے جو بہت مفید ثابت ہوئے۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

نسخہ اوّل نمبر ۵۸

یہ نسخہ اس مرض کے لئے بڑا ہی مؤثر ثابت ہوا ہے، بلکہ اس سے بڑے بڑے پھولے جو کہ بہت اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ بھی باآسانی کٹ جاتے ہیں، چند اشخاص جو اس مرض کیوجہ سے اندھے ہو گئے تھے۔ بفضلہٖ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے صاحب نظر ہو گئے۔ غرضیکہ یہ اس مرض کی خاص الخاص اور بیخطا دوا ہے آپ نے قبل ازیں اور بھی نسخہ جات آزمائے ہونگے۔ لیکن ایسا مؤثر نسخہ کم ہی ہاتھ لگا ہوگا

ھُوَالشَّافِی:۔ پھٹکڑی سفید، سہاگہ، نیلا توتھا، نوشادر ہموزن باریک پیس کر ایک کورے پیالہ میں جس کو پانی نہ لگایا گیا ہو ڈالکر اوپر سے دوسرا کورا پیالہ ڈھک دیں اور ان کے لبوں کو ملتانی مٹی سے بند کر کے چولھے چڑھا کر فرانسٹ کی لکڑی

۱؎۔ وہ درخت جس کے مائیں لگتی ہے۔

کی تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں۔ اوپر والے پیالہ پر کھدّر کا چار تہہ شدہ کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ جب کپڑا خشک ہو چلے تو پھر تر کر دیں اسی طرح چار گھنٹے آنچ دیتے رہیں۔ تمام جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ پر لگ جائے گا آگ سے اتار کر سرد ہونے پر جوہر کو احتیاط سے کھرچ کر باریک کر کے شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا دیں۔ بوقت عشاء ایک یا دو سلائی ڈالکر سو رہیں۔

نسخہ دوم جوہر مرگنگ نمبر ۵۹

یہ بھی اسی قسم کا جوہر ہے۔ جو کہ پھولا، جالا، دھند وغیرہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ جتنکہ ایک شخص کے پچیس سال کا پرانا پھولا تھا۔ اس جوہر کے پندرہ بیس روز کے استعمال سے بالکل دور ہو گیا۔ اس جوہر کا نسخہ جہاں کشتہ مرگنگ کا ذکر کریں گے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

بالکل آسان نسخہ ۶۰

یہ نسخہ بالکل آسان ہے۔ نہ اس میں جوہر اڑانے کی تکلیف ہے۔ اور نہ ہی گراں یا مشکل سے ملنے والی ادویہ ہیں۔ بلکہ بالکل معمولی۔ اور ہر جگہ ملنے والی چیزیں ہیں میرا مجرب ہے۔

ھُوالشافی:۔ سرمہ سفید، پھٹکری سفید، شورہ قلمی سونٹھ، ہموزن باریک پیس کر سرمہ بنالیں۔ اور بدستور سابق استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

فوائد:۔ جالا، پھولا، دھند، پانی جانا بلکہ اکثر امراض چشم کو مفید ہے۔

خاص فقیرانہ نسخہ نمبر ۱۶: ۔ اجڑے ہوئے تھیٹر پر کھنڈر پر سے سبز رنگ کے کانچ کی بڑی سی چوڑی تلاش کر لیں ۔ اور اُسے کانسی کے کٹورے یا تھالی میں شبنم کا پانی ڈالکر گھسنا شروع کر دیں ۔ جب پانی خشک ہو جاوے ۔ اور ڈال دیں ۔ یہاں تک کہ تمام چوڑی گھس جاوے ، اور سبز رنگ کا زنگار سا باقی رہ جاوے اسے خوب اچھی طرح سے کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اس عمل پر گو پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں ۔ لیکن پھلی کی اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے ۔ بڑے بڑے پھولوں کو اڑاکر تین دن میں صاف کر دیتی ہے ۔ شبنم کا پانی اس طرح حاصل کریں کہ ایک صاف رومال لے کر کسی درخت کے پتوں پر پھیرتے جائیں ۔ اور بوتل میں نچوڑ لیا کریں ۔ جس قدر ضرورت ہو ۔ شبنم کے موسم میں صبح صبح جمع کر سکتے ہیں ۔ خاص فقیرانہ نسخہ ہے ۔ (عطائی نسخہ)

آسان ٹوٹکے

۱ ۔ پارہ سنگا کا سینگ عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں ۔ اس سے انشاء اللہ بیس سالہ پھولا بھی دور ہو جاتا ہے ۔

۲ ۔ ریٹھہ کے چھلکے کو پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔ اس سے پھولا بھی دور ہو جائے گا ۔

۳ ۔ صرف نوشادر کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں ۔ اور ایک سلائی ڈالا کریں ۔

۴ ۔ سمندر جھاگ کو پانی میں گھس کر آنکھوں میں ڈالتے رہیں ۔ جالا دھند سفیدی سب کو مفید ہے ۔

۵- پھٹکڑی کی سلائی آنکھ میں پھرنے سے بھی معمولی پھولا دور ہو جاتا ہے سلائی کی ترکیب خواص پھٹکری میں درج ہے۔

پرہیز:- دودھ، دہی، چاول، نفخ کرنے والی چیزوں سے مثلاً پیاز لہسن، بینگن وغیرہ سے۔

غذا:- ہلکی زود ہضم، دال مونگ، چپاتی گندم، دودھ، ڈبل روٹی وغیرہ

چند سرمہ جات آنکھوں کے اکثر امراض میں مفید ہیں

سرمہ اکسیر العین سبز

ایک صاحب اس سرمہ کو تین چار سیر سالانہ بنا کر دو روپے تولہ کے حساب سے فروخت کرتے تھے، جو بجا تعریف کرتا تھا۔ یہ نسخہ ہمارے ایک کرمفرما کی کوشش سے حاصل ہو گیا۔ اور پھر ہم نے بھی چند بار تیار کر کے آزمایا اور مفید پایا۔ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھُوالشّافی:- برادہ تانبہ آٹھ تولہ، نوشادر ۵ تولہ دونوں چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا تازہ پانی نکال کر اس قدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر تک آجاوے پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ پھول کر سبز رنگت لئے ہوئے کشتہ تیار ہو جائیگا۔ خشک ہونے پر خوب کھرل کر کے کپڑے میں سے چھان کر شیشیوں میں بند کر لیں پھولا دھند، رتوندھا کے لئے از حد مفید ہے (مولوی عنایت اللہ)

سرمہ اکسیر العین سیاہ ۶۸ یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے نہایت مفید ہے۔ خصوصاً پانی جانا، خارش، دھند غبار کے لئے

بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ اکثر تین ہی روز میں فائدہ نظر آتا ہے۔ اور چند روز میں عینک کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔ یہ سرمہ ایک مشہور و معروف دوا خانہ سے تین روپے تولہ تو بکثرت فروخت ہوتا ہے۔ چشمہ فیض سلیمانی سے بھی ایک[1] روپیہ آٹھ آنہ تولہ فروخت ہو رہا ہے۔ لیجئے یہ راز بھی کھولے دیتے ہیں وہ یہ ہے:۔

ھُوَالشَّافِی: سیسہ مصفی ۲ تولہ۔ پارہ مصفی ڈیڑھ تولہ کو آپس میں ملا لیں یعنی پہلے سیسہ کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈالدیں پھر کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جاوے۔ پھر سرمہ سیاہ ۵ تولہ ڈالکر پھر پیسیں خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی ۷ ماشہ یا دیسی کافور ۶ ماشہ ملا کر رگڑدیں اور آخر میں پیپرمنٹ ۴ رتی ملا کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ: سیسہ کو جوشاندہ ترپھلہ میں سات بار پگھلا کر بجھائیں۔ اور پھر عرق لیموں میں سات بار بجھاؤ دینے سے صاف ہو جائیگا۔ پارہ کو ہلدی کے سفوف میں ایک دن کھرل کر کے دس بار کھدر کے کپڑے میں چھان کر داخل کریں۔

انتباہ:۔ ترپھلہ کے پانی اور عرق لیموں کے پانی میں سیسہ کو بجھاؤ دیتے وقت ان پانیوں کو کسی کوزہ میں ڈالکر اوپر سوراخدار ڈھکن سے کوزہ کا منہ بند کردیں اور سیسہ کو پگھلا کر اس سوراخ میں ڈالا کریں، کیونکہ پگھلی ہوئی دھات کو پانی میں ڈالنے سے وہ اچھلا کرتی ہے۔ اور بسا اوقات بعض شخص اپنی کم علمی سے ہاتھ منہ جلا لیا کرتے ہیں لہٰذا خوب احتیاط سے کام لیں۔

سرمہ سلیمانی | یہ سرمہ بفضلہٖ تعالےٰ آنکھوں کی اکثر امراض کی بے خطا دوا

[1] مگر اس گرانی کے زمانہ میں پانچ روپیہ تولہ۔

ہے۔ دھند، جالا، پھولا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، پڑبال، ابتدائے موتیا بند کے لئے از حد مفید ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔ تقریباً پہلے ہفتہ فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ یہ سرمہ اسی نام سے ہمارا دواخانہ چشمۂ فیض سلیمانی دو روپے فی شیشی کے حساب سے فروخت کر رہا ہے۔ جب کہ ہم نے تہیہ کر لیا ہے۔ کہ کوئی بھی راز ہم ناظرین سے پوشیدہ نہ رکھیں گے۔ تو بھلا اس سرمہ کو کیوں چھپانے لگے

ھُوالشّافی:۔ سیسہ ۵ تولہ مصفی کو کڑاہی میں رکھ کر پگھلائیں۔ اور فوراً پارہ ۵ تولہ مصفے شامل کرتے ہی گندھک، آملسار باریک شدہ کی چٹکی دیدیں اور نیم کی لکڑی سبز جو انگوٹھے کے برابر موٹی ہو۔ پھراتے رہیں۔ اور باری باری سے چٹکی دیتے رہیں۔ یہانتک کہ سات تولہ گندھک خرچ ہو جاوے۔ سیسہ و پارہ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو جاوے گا۔ اب تھوڑی دیر اور آگ جلاتے رہیں۔ تاکہ گندھک کی بُو ذرا بھی نہ رہ جاوے۔ پھر ذرا سرد کر کے کپڑے میں چھان لیں اور پھر حسب ذیل ادویات بہت ہی خالص و عمدہ ملا کر خوب باریک بلیکہ بہتر ہو۔ کہ متواتر ایک ہفتہ تک قدرے عرق گلاب ملا ملا کر کھرل کرتے رہیں بس تیار ہے۔ اجزاء یہ ہیں سرمہ سیاہ ۵ تولہ، فلفل دراز ۱ ماشہ، تخم سرس سیاہ ۶ ماشہ، تخم نیل ۶ ماشہ ماميراں چینی ۶ ماشہ، موتی خالص[۲] ۱ ماشہ، ورق سونا ۴ عدد، ورق چاندی ۸ عدد اور خوب باریک ہونے پر کافور بھیم سینی بڑھیا یا کافور دیسی ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالیں

---

[۱] مگر اب دو روپیہ شیشی [۲] یا صرف مروارید ۳ ماشہ

فوائد :- تمام سرموں میں ممتاز ایک ہی ہفتہ میں اثر دکھانے والا، لاجواب سُرمہ ہے۔ جو کہ دواخانہ چشمہ فیض سلیمانی میں ہر وقت تیار ملتا ہے قیمت فی شیشی ۲ روپے صرف۔ خود تیار فرمائیں یا ہمارے دواخانہ سے طلب فرمالیں۔ ہاں خالص ہونے کے ہم ذمہ دار ہیں۔

نورانی سُرمہ نمبر ۷

یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کے لئے بیحد مفید ہے۔ گو بناتے ہیں سہل اور کم قیمت ہے۔ ایک صاحب اس سُرمہ کو بذریعہ اشتہارات عـ۲ روپیہ تولہ کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں۔ اور صدہا روپے سالانہ کا فروخت ہوتا ہے۔ مجھے اس سرمہ کے معلوم کرنے کا از حد شوق تھا۔ آخر بقول جوئندہ یابندہ خدا کے فضل سے پورا نسخہ مل گیا۔ جو کہ بلا عذر درج ذیل ہے۔

سکہ کی گولیاں جو چلائی ہوئی ہوں۔ حسب حاجت لیکر آگ پر پگھلا کر، بار سرسوں کے تیل میں بجھاؤ دے لیں۔ پھر کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر آگ جلائیں جس وقت سیسہ پگھل جاوے تو گندھک آملہ سار باریک شدہ کی چٹکی دیتے جائیں اور سرس کی لکڑی پھیرتے جائیں جب سیسہ کے برابر گندھک مر جاوے تو ذرا دیر اور آگ جلادیں۔ پھر اُتار کر سرد کر کے کھرل میں ڈالکر خوب باریک پیسیں، اور پارچہ بیز کر کے شیشیاں بھر لیں۔ اور بدستور استعمال کریں ضعف بصارت، پانی بہنا دھند جالے کے لئے اکسیر سے کم نہیں ہے۔ نظر کو تیز کرتا ہے۔

موتیا بند کے لئے لاجواب سُرمہ

یہ سرمہ جو کہ طبی دنیا میں ایک لاثانی اور عجوبہ ہے، مجھے جناب خاں بہادر

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ حکیم مولوی سردار علی صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ اس سے بفضلہٖ موتیابند سفید بلکہ سیاہ بھی جسے ڈاکٹر لوگ لاعلاج کہدیا کرتے ہیں۔ کچھ مدّت میں دور ہو جاتا ہے۔ اور خدا کے فضل سے بالکل نابینا شخص دوبارہ نظر جیسی نعمت بے بہا انمول حاصل کر لیتا ہے۔ فرمایئے اس سے بہتر اور کیا تحفہ ہو سکتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی:- جست ۱ تولہ، پارہ ۲ تولہ، پہلے جست کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈالدو۔ پھر دونوں کو دو دن تک خوب کھرل کرو۔ تاکہ سیاہ ہو جائیں بعدہٗ کافور بھیم سینی ۲ ماشہ خالص نوشادر ٹھیکری ۲ ماشہ، کلی چنبیلی ۱ تولہ، تخم ہرس سیاہ ۶ ماشہ سالم ملا کر کئی روز تک کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

ترکیب استعمال:- صبح و شام دو دو سلائی لگائیں۔

ملاحظہ:- اگر دو سلائی لگانے سے کسی قدر تکلیف ہو۔ تو ایک ایک سلائی لگا سکتے ہیں۔ یا صرف رات کو ایک ہی سلائی لگایا کریں۔ مریض خود معلوم کر سکتا ہے کہ کتنا سرمہ لگانا چاہیئے۔ لیکن شروع میں ذرا کم اور پھر آہستہ آہستہ زیادہ لگانے لگ جائیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں فائدہ محسوس ہونے لگا اور پھر آہستہ آہستہ موتیابند بالکل دُور ہو کر نظر نکل آئے گی۔ اکسیر اس کا نام ہے۔

نوٹ:- اس سرمہ کی خوبی کافور کے اعلےٰ اور خالص ہونے پر منحصر ہے جس قدر کافور نفیس و اعلےٰ ہوگا۔ اسی قدر سرمہ مفید ہوگا۔ بازاری بھیم سینی کافور ہرگز قابل اعتبار نہیں بلکہ کسی معتبر دواخانہ سے خریدا جاوے یا خود تیار کیا جاوے ترکیب اخیر کتاب جلد ۲ میں ملاحظہ فرمائیں۔

موتیابند کا ایک لاثانی نسخہ ہمیں ایک سنیاسی کی بیاض سے ملا ہے گو

اس بیاض کے نسخہ جات نہایت ہی معتبر ہیں۔ لیکن پھر بھی جب تک پورا تجربہ نہ کر لیا جاوے درج کرنا ٹھیک نہیں سمجھا۔ اب جب ہم نے کنز المجربات جلد دوم لکھی تو اس کا تجربہ کر کے بلا کم و کاست درج کر دیا ہے۔ وہ اس سے بھی زیادہ مؤثر ہے۔ کیونکہ اس سے چند روز میں ہی موتیا بند دُور ہو جاتا ہے۔ یہ بیاض ایک ایسے سنیاسی کی ہے جس نے پورے چالیس سال سیاحت کی ہے۔ گمان غالب ہے کہ اس کتاب کے تمام نسخے بالکل درست ہیں۔ ہم ان تمام نسخوں کو اپنی تصنیفات میں حسب موقعہ درج کر رہے ہیں۔

ابتدا نزول الماء

جب موتیا اُترنے کی علامات معلوم ہونے لگیں تو اس سُرمہ کو بنا کر استعمال کریں۔ انشاءاللہ وہیں رُک جائیگا۔ بلکہ اُترا ہُوا بھی صاف ہو جائے گا۔ بڑا ہی لاجواب اور آسان نسخہ ہے۔ موتیا اُترنے کی یہ علامتیں ہیں۔

نظر کے سامنے مچھر بھُنگے سے اڑتے نظر آتے ہیں۔ چراغ کی لوئیں بیشمار نظر آتی ہیں۔ اور بالآخر مریض اندھا ہو جاتا ہے۔

ھُوالشافی:۔ تخم نیل ۹ ماشہ، سرمہ سیاہ ، ایک تولہ خوب باریک غبار کی طرح پیکر شیشی میں محفوظ رکھیں اور صبح و شام تین تین سلائی اللہ کا نام لیکر ڈالتے رہیں۔ اگر کافور بھیم سینی ۲ ماشہ ملا دیں تو لیس نورٌ علیٰ نُور ہے۔ نیز جن دنوں آپ اس سُرمہ کو استعمال کرائیں۔ اگر ساتھ ہی رات کے وقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ کھلاتے رہیں .... تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سے بہت جلد فائدہ ہونے کی اُمید ہے۔

باہمنی پلک

مشہور نام ، باہمنی پلک — ڈاکٹری نام - بلی فرائیٹس

طبّی نام - سلاق — ویدک ، نام ، باہمنی

تعریف مرض: اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہوکر پلکوں کے بال گر جاتے ہیں۔

اسباب: گرد و غبار پڑ جانے خراش دار ادویہ کے زیادہ استعمال سے اور صبح اُٹھکر ہاتھ مُنہ نہ دھونے سے آنکھوں میں مادہ شورا کال پیدا ہوکر یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات: پپوٹے سُرخ اور بھدّے معلوم ہوتے ہیں۔ اور آخر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوکر بال گر جاتے ہیں۔

اکسیری کاجل

یہ کاجل بہت ہی مفید ہے جس سے صدہا مریضوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ یہ وہ بے خطا نسخہ ہے جسکو تیر بےخطا اور تیر بہدف کہا جا سکتا ہے یہ نسخہ خاص صدری اسراری ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہی سُرخی بھدّاپن دُور ہوکر بال نئے سرے سے اُگ آتے ہیں اور آنکھیں ایسی خوبصورت ہوجاتی ہیں۔ کہ گویا مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا بنائیے اور آزمائیے، پہلے زمین میں گڑھا کھود کر لید خر گدھے کی لید خشک سے آدھا بھر کر دیں۔ اور آگ لگا کر اوپر مٹی کی بڑی تھالی جو گڑھے کے مُنہ کو ڈھانک لے خوب اچھی طرح دبا دیں اور ایک جانب سے ذرا سی جگہ دھوئیں

نکلنے کو چھوڑ کر چاروں طرف سے اچھی طرح کر دیں۔ ایک رات میں تمام دھواں تھالی پر لگ جائے گا۔ تھالی کو خوب حفاظت سے رکھیں۔ پھر سویہ ۳ ماشہ سوئن مکھی ۲ ماشہ۔ افیون ڈیڑھ ماشہ، سپاری ۲ عدد، لودھ پٹھانی ۳ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۲ عدد، پھٹکڑی خام ۳ ماشہ۔

ترکیب:۔ تمام ادویات کو خوب اچھی طرح کوٹ کر گائے کے مکھن تولہ ۵ میں جلالیں۔ جب تمام جلکر سیاہ ہو جائیں۔ تو برتن کو آگ سے اتار کر اس تھالی میں جس میں گدھے کی لید کا دھواں لگایا گیا تھا۔ ڈالکر کانسی کے چھوٹے برتن سے خوب اچھی طرح گھوٹیں جب خوب باریک و ریک جان ہو جاوے تو کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سلائی سے اس کاجل کو ذرا سا لگاکر ایک ایک سلائی ڈالا کریں، قابض، گرم، ترش چیزوں سے پرہیز کرنا آنکھ کی ہر بیماری میں نہایت ضروری ہے۔ دواخانہ سے دو روپے فی ڈبیہ مل سکتی ہے۔

پڑوال چشم

ایک بوتل صاف میں شبنم کا پانی ڈالکر اس کا نصف دیمک ڈالدیں اور بوتل کو کارک سے بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں لٹکا رکھیں۔ تقریباً دیمک بھی تمام پانی ہی بن جائیگی۔ پھر کپڑے میں سے چھانکر سنبھال رکھیں۔ اب ایک گدھے کا سم لیکر آگ میں کوئلہ کر لیں اور اس کوئلہ میں سے ۲ تولہ لیکر کھرل میں ڈالکر پانی مذکور ڈالکر باریک پیستے رہیں۔ جب چار گنا پانی جذب ہو جائے تو تیار سمجھیں۔ بوقت شب دو دو تین تین سلائی یا چنگی سے پپوٹے الٹ کر لگایا کریں۔ لیکن پہلے بالوں کا اکھاڑ لینا ضروری

ہے، امید ہے کہ تین بار اکھاڑنے سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔

اکسیر سرخی چشم نمبر ۷۵

سُرخی چشم کے لئے منور العین بڑا ہی عجیب عرق ہے جس کا نسخہ دربیان آشوب چشم گذر چکا ہے لیکن میں عرق گلاب میں پہلے ایک رات بھر برگ مہندی ۲ تولہ زیرہ سفید ۲ تولہ تر کر کے پن لیتا ہوں اور پھر بدستور مذکور تیار کراتا ہوں۔

ترکیب استعمال:۔ یہی ہے جو مذکور ہو چکی۔ یہ عرق سرخی کے لئے اکسیر ہے برسوں کی سُرخی دنوں میں دُفعہ ہو جاتی ہے مجرب ہے۔

پانی جانا

اگر آنکھوں میں سے پانی جاری رہتا ہو کسی چیز پر نظر نہ جم سکتی ہو۔ تو ذرا اس دوا کو استعمال کر دیکھیں انشاء اللہ بہت جلد چند روز میں بالکل آرام ہو جائیگا خاص اسراری اور صدری نسخہ ہے جو کسی کتاب یا رسالے سے اخذ نہیں کیا گیا ہے۔

ھو الشافی

سالٹ یعنی مگنیشیا ۱ تولہ، زنگار مس ۶ ماشہ خوب کھرل کر کے شیشی میں بند رکھیں اور سوتے وقت ایک ایک سلائی ڈالکر سو رہیں امید ہے کہ ایک ہی رات میں کافی آرام ہو گا (عطیہ مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم)

نیز بادام ا کیس عدد روزانہ صبح کھاتے رہنے سے بھی دماغ کو قوت ہو کر پانی شرطیہ بند ہو جاتا ہے۔

کان کی بیماریاں

کان کیا ہیں؟

انسان کی زندگی کے لئے پانچوں حواس ظاہری میں سے ایک قوت وہ بھی ہے جس کے متعلق سننے کا کام ہے۔ اور وہ قوت خالق نے کان کو عطا فرمائی ہے۔ قوت سماعت بھی انسانی زندگی کے لئے از حد ضروری ہے۔ بلکہ بقول دانایان زمان سماعت ابصارت (نظر) سے بھی ضروری ہے۔ اس لئے کان کی حفاظت کرنا ہمارے لئے از حد ضروری ہے اگر کان میں ذرا سی خرابی معلوم ہو۔ تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہیئے۔ پہلے ہم وہ تدابیر عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آپ انشاءاللہ کان کے امراض سے بچے رہیں گے۔

(۱) کان میں میل نہ جمع ہونے دیں۔ بلکہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ہیڈروجن آف پروکسائیڈ کے چند قطرے کان میں ڈال لیا کریں۔ اس کے ڈالتے ہی دوا کو فوراً جوش آتا ہے۔ اور کان کی تمام میل کچیل کو باہر نکال کر بالکل صاف کر دیتا ہے۔ کان کو تنکوں سے کھجلانا بہت بُرا ہے۔ لہٰذا اس سے بچیں۔

(۲) ہفتہ عشرہ میں روغن بادام نیم گرم ڈالنا بھی بہت سی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

(نوٹ)

جو دوا کان میں ڈالنی چاہو۔ اس کو نیم گرم کر لینا نہایت ہی ضروری ہے

ہے یا درکھیں۔

کان درد

مشہور نام، کان درد ڈاکٹری نام، اٹالیجیا
طبی نام۔ وجع الاُذن ویدک نام۔ کرن شول

اسباب۔ سردی لگنا۔ وجع المفاصل۔ دانت کا بوسیدہ ہونا۔ پانی پڑنا وغیرہ ہیں۔

علامات۔ کان میں سخت ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں پیشانی اور چہرے تک پہنچتی ہیں۔

طریق تشخیص اگر درد سردی سے ہوگا۔ تو سینک دینے اور بھپارہ دینے سے آرام معلوم ہوگا۔ پانی پڑنے کی وجہ سے ہوا۔ تو مریض کے نہانے، اور غوطہ لگانے کے بعد شروع ہوا ہوگا۔

نیز امراض کان کی تشخیص کے لئے ڈاکٹری میں ایک آلہ بنام (ایئر سکوپ) (EAR SCOPE) مستعمل ہے۔ اس سے کان کی اندرونی حالت خوب اچھی طرح نظر آجاتی ہے۔ لہذا ہر حکیم کو چاہیئے کہ اس آلہ سے فائدہ اٹھائے۔

درد کان کا بہترین نسخہ نمبر ۷

حسب ذیل نسخہ ہر قسم کے درد کان کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہو چکا ہے مریض کو خواہ درد کیسے ہو ٹیسا ہو۔ بس اس اکسیر کی چند بوندیں کان میں نیم گرم کر کے ڈال دیں۔ انشاء اللہ صرف ۵ منٹ میں درد بند ہو جائیگا۔ بڑا ہی بے نظیر اور موثر نسخہ ہے۔

جس کی قدر کرنی چاہیئے۔

ھُوَالشَّافِی گدھے کی لید کا پانی۔ پیاز کا پانی۔ عرق گلاب۔ سرکہ ہموزن ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت تڑپتے ہوئے مریض سے دعائیں لیں۔ اور اپنی حکمت کا سکہ جمائیں۔

یہ روغن بھی کان کے درد کو فوراً روک دینے میں لاثانی ہے

دوم نمبر ۷۸ ھُوَالشَّافِی۔ روغن گاؤ ایک تولہ۔ مشک کافور ایک تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں کافور گھی میں حل ہو جائیگا۔ پھر اتار کر افیوں ۲ رتی حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ نیز یہ روغن دیگر امراض کان میں بھی مفید ہے۔

یہ نسخہ اس درد کان کے لئے ہے جو گرمی سے ہو

سوم نمبر ۷۹ ھُوَالشَّافِی۔ صندل سفید کو عورت دودھ میں گھس کر کان میں ڈالیں لیکن اس کو بھی پہلے نیم گرم کریں۔

سہل چٹکلے

(۱) نصف لیموں کاٹ کر اوپر نمک یا پھٹکڑی پر یاں چھڑک کر قدرے انگاروں پر گرم کر کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

(۲) نیم کے پتے لیکر انکو جوش دیں اور کان کو بخار (بھپارہ) دیں۔ درد فوراً ختم جائیگا

(۳) صرف دودھ کے بخارات بھی کان کے درد کو روکنے کے لئے مفید ہیں۔

ریم گوش

مشہور نام۔ کان سے پیپ آنا ڈاکٹری نام۔ کرانک ٹوریا

طبی نام۔ قرحہ گوش ویدک نام۔ کرن مراد

اسباب مرض۔ جب کان کی پھنسی پک کر یا ورم پھوٹ جاتا ہے۔ تب اسکو قرحہ کان اور زیادہ پرانا ہو جانے سے ناسور کہتے ہیں۔ اگر اس کا فوراً تدارک نہ کیا جاوے۔ تو ڈر ہے کہ کہیں دماغ کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ بلکہ اگر یہ قرحہ دماغ کو سرایت کر جاوے۔ تو سرسام ہو جاتا ہے۔

علامات۔ کان سے پیپ آتی رہتی ہے۔ اور جب ذرا بند ہو جاوے تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی کان کی اندرونی گہرائی میں زخم ہو جانے سے سر چکرانے لگتا ہے

نسخہ اوّل ۸۳ پھٹکڑی سفید باریک پیسکر شہد خالص میں ملائیں۔ پھر ململ کے صاف پارچہ کا فتیلہ بنا کر اس دوا میں لت پت کر کے کان میں رکھیں اور دن میں تین بار فتیلہ دوا لگا کر تبدیل کرتے رہیں۔ انشاءاللہ معمولی مرض تین چار روز اور پرانے سے پرانا سات روز میں بالکل دور ہو جائے گا۔

نسخہ دوم ۸۴ ہوالشافی۔ سرسوں کے تیل میں کیکر کے پھول جلا کر تیل کو چھان کر شیشی میں بند رکھیں۔ اور دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈالتے رہیں اس سے بفضلہ کان درد اور پیپ آنا بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ سوم ۸۵ یہ نسخہ دہقانی چٹکلہ ہے۔ جو کہ اس موذی مرض کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

مور کے پنجہ کو گرد دے تیل میں جلا کر چھان لیں۔ اور بدستور استعمال کرتے رہیں آرام ہو گا

پرہیز۔ ترش اشیاء، سرد ہوا میں پھرنے سے نہاتے وقت کان میں پانی نہ پڑنے دیں۔

غذا۔ معمولی ارہر یا مونگ کی دال، چپاتی گندم، کھچڑی وغیرہ زود ہضم

کَنزُ المُجَرَّبات جلد سوم

لکھی جا رہی ہے اس میں شامل نسخہ جات پہلی دونوں جلدوں سے زیادہ بہتر اور شاندار ہونگے —— کیونکہ مصنف تقسیم ملک کے بعد مسلسل مصائب کے نزول کی بنا پر دُنیا سے اس قدر دل برداشتہ ہو چکا ہے کہ وہ اب اپنا ہر راز آپ حضرات کے سپرد کر کے —— دنیا سے رخصت ہونا چاہتا ہے آپ حضرات بھی حصہ سوم میں اپنے خاص الخاص مجربات آج ہی روانہ فرمایئے تاکہ کتاب جلد مکمل ہو جائے۔ نسخہ اس پتہ پر روانہ فرمایئے:۔

حکیم محمد عبد اللہ مقام جہانیاں ضلع ملتان

(ملنے کا پتہ)

کتب خانہ سلیمانی جہانیہ منڈی، ضلع ملتان

دوسرا پتہ ہے **محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور**

ناک کی بیماریاں

ناک کیا ہے؟

ناک ہی قوت شامہ یعنی سونگھنے کا آلہ ہے۔ جس طرح ہم کانوں سے سنتے اور زبان سے چکھتے اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ اسی طرح ہم ہوا کے ذریعہ ناک سے خوشبو یا بدبو کی تمیز کرتے ہیں۔ نیز دماغ اپنے فضلات بھی ناک ہی کے ذریعہ خارج کرتا ہے۔ ورنہ دماغ گندہ اور خراب ہو جائے۔ ناک کی امراض تو بہت ساری ہیں لیکن یہاں صرف ایک مرض جو کہ بہت کثیر الوقوع ہے۔ اس کا بیان معہ علاج لکھا جاتا ہے۔

نکسیر پھوٹنا

مشہور نام۔ نکسیر پھوٹنا ڈاکٹری نام۔ ایپی سٹیکسس

طبی نام ۔ رعاف ویدک نام ۔ رکت پت

تعریف و اسباب مرض: ناک کی رگیں خون سے پر ہو کر پھٹ جاتی ہیں اس کے بہت سے اسباب ہیں چنانچہ اکثر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹا کرتی ہے۔ تیز بخاروں میں بھی نکسیر پھوٹ آتی ہے۔

علامات نیک و بد، بڑھاپے میں نکسیر کا آنا۔ نیز سر کے زخم و ضرب سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ اور چونکہ تیز بخار اور ذات الجنب میں بطور بحران آتی ہے۔ وہ پیام صحت و تندرستی لاتی ہے۔ لہذا اس کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔

نیز اگر نکسیر میں خون بر رنگ سیاہ نکلتا ہو۔ اسے بھی بند نہ کریں۔ ہاں جب حد سے زیادہ خون نکلے تو بند کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔

اکسیر نکسیر نمبر اوّل نمبر ۸۶

یہ نسوار نکسیر کے لئے بڑی ہی مجرب اور تیر بہدف ہے۔ بس اس کے ذرا سونگھنے کی دیر ہے بفضلہ فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

پھٹکڑی بریاں، خاکستر جنگلی اوپلہ، خاکستر کاغذ برابر وزن لے کر ملائیں اور مریض کو سونگھائیں۔ انشاء اللہ فوراً خون بند ہو گا۔ مجرّب ہے۔

دوم نمبر ۸۷ :۔ ذیل کی دوا خون بند کرنے کے لئے بڑی ہی اکسیر ہے۔ خون خواہ بواسیر کا ہو یا حیض کا ہو یا زخم میں سے خون جاری ہو۔ خواہ کہیں سے آتا ہو اس کے بند کرنے کے لئے یہ مفرد دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ نیز اندر سے خون آنے (نفث الدم) کے لئے بڑی ہی مفید ہے تین پوڑیہ سے خون بالکل بند ہو جاتا ہے۔ وہ بے نظیر دوا کہربا شمعی ہے۔ جو کہ سنہری رنگ کی گوند ہوتی ہے۔ اسکو باریک پیس کر شربت انجبار یا صرف ٹھنڈے پانی سے بقدر ایک ماشہ دیدیں اگر ایک پڑیہ سے خون بند نہ ہو تو پھر ایک پڑیہ اور دیدیں۔ انشاء اللہ ضرور بضرور نکسیر بند ہو جائے گی

سوم نمبر ۷۸ اگر نکسیر گرمی کیوجہ سے ہو تو ملتانی مٹی کو پانی میں گوندھ کر پیشانی اور تالو پر ضماد کریں۔ نہایت مفید ہے۔

چہارم نمبر ۷۹ بیمار کے تالو کے بال اترواکر سرد پانی کا نطول کریں۔ یعنی سرد پانی سر پر دھار باندھ کر ڈالیں دفوائی خون بند کرنے میں اکسیر ہے

پنجم نمبر ۸۰ اونٹ کے بالوں کو جلا کر خاک کر لیں اور لطوِ لسوار لیں نکسیر کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔ پرہیز۔ دھوپ میں پھرتے آگ کے پاس بیٹھنے گرم چیزوں کے استعمال گرم، شکر وغیرہ سے۔ غذا ٹھنڈی ترکاریاں۔ آش جو، تربوز وغیرہ وغیرہ۔

ف عطیہ والد محترم رحمۃ اللہ علیہ

دانتوں کی بیماریاں

دانت کیا ہیں؟

دانت بھی خداوند کریم نے ہم کو نہایت اعلیٰ نعمت عطا فرمائی ہے جن کی ہم چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ اگر دانت نہ ہوں تو کھانے کا مزہ نہیں آتا، منہ کی خوبصورتی جاتی رہتی ہے۔ آواز بدل تو کیا تلفظ بھی صحیح ادا نہیں ہو سکتا۔ جیسی یہ نعمت بے بہا ہے اور جیسے اسکے فوائد ہیں۔ اگر اسکی صحت کا خیال نہ کیا جاوے تو اسی قدر نقصان اٹھانا پڑتا ہے چنانچہ اکثر اطبا کا قول ہے کہ اسی فیصدی پاگل محض دانتوں کی خرابی کی وجہ سے ہوتے ہیں کیونکہ دانتوں کا دماغ سے زبردست تعلق ہے۔ اگر دانتوں کو صاف نہ رکھا جاوے تو دانتوں کے اوپر دانتوں کے درمیان اور ان کی جڑوں میں بدبودار میل جمع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی سڑاند دماغ کو چڑھتی رہتی ہے اور بالآخر دیوانہ بنا دیتی ہے۔ آپ تجربہ کے طور پر علی الصبح انگلی کو دانتوں پر پھرا کر ناک کے نزدیک لیجا کر سونگھو۔ سچ مچ بعینہ پاخانہ جیسی گندی بدبو آئے گی بھلا خیال تو فرمایئے۔ ایسی گندی بدبو سے دماغ جیسی نازک ہستی کو کس طرح تکلیف نہ ہوتی ہوگی۔ اور کس طرح صحیح سالم رہے گا۔ مشہور ہے کہ جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خانصاحب مرحوم اکثر پاگلوں کا علاج صرف دانتوں کی صفائی سے کر دیتے تھے۔ علاوہ ازیں یہی زہر ہمارے اچھے کھانے میں مل کر جیب معدہ

ہیں پہنچتا ہے۔ تو اس سے گند اکیلوس اور کیموس بنکر خون کو بھی خراب کر دیتا ہے اس لئے معلوم ہوا کہ دانتوں کا صاف نہ رکھنا گویا تمام بدنی امراض کو بلاوا دینا ہے۔ لہٰذا ہمیں لازم ہے کہ ہم اپنے کھانے پینے سے بھی زیادہ اپنے دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ پھر اگر ہم معمولی دال روٹی بھی کھائیں گے تو بھی تو بھی نہایت اعلےٰ خون پیدا کریگی۔ اور اس حلوے مانڈے سے بدرجہا بہتر ہوگی جو کہ دانتوں کی صفائی کے بغیر کھاتے رہتے ہیں۔ ایسی ضرورتوں کو مدّ نظر رکھتے ہوئے ہمارے طبیب روحانی وجسمانی رفداہ ابی وامی، حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مسواک کرنے کی ازحد تاکید فرمائی ہے بلکہ آپ خود اس قدر مسواک کیا کرتے تھے۔ جس سے منہ چھل جانے کا خدشہ ہوتا تھا ہمیں بھی لازم ہے۔ کہ اوّل تو پانچوں نمازوں پر ورنہ بوقت صبح تو کم از کم خوب اچھی طرح سے مسواک کر لیا کریں بلکہ مسواک کو زبان اور تالو و حلق تک پھیرنا چاہیئے تاکہ بلغم وغیرہ وغیرہ سے منہ صاف ہو جائے مسواک کرتے رہنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں۔ نظر تیز ہو جاتی ہے اور انسان ان بیماریوں سے بچا رہتا ہے۔ جو دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ دانتوں کی امراض بیان کرنے سے پہلے قواعد حفظ صحت دنداں کا ذکر کرتا ہوں۔ جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ آپ امراض دنداں سے بچے رہیں گے۔

حفظ صحت دنداں کے چند اصول

(۱) سخت لیسدار چیزیں، ریوڑیاں، سوہن حلوہ، میدہ کی مٹھائی میٹھی چیزیں

بکثرت کھانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔

۲- گرم گرم چیزوں کے کھانے کے بعد فوراً ہی پانی پینا سخت نقصان دیتا ہے۔

۳- برف کا زیادہ استعمال کرنا بھی دانتوں کو مضر ہے۔

۴- درخت پیلو (جال) کی مسواک ہمیشہ ہمیشہ کرتے رہو۔ دانتوں کے لئے اکسیر ہے

۵- غذا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا دانت اور کان اور معدہ سب کو نقصان دہ ہے

دردِ دانت

مشہور نام - درد داڑھ　　　ڈاکٹری نام - ٹوتھ ایک

طبی نام - وجع السن　　　ویدک نام - دانت سول

اسباب مرض :- دانتوں پر میل جم جانا۔ دانتوں کا صاف نہ رکھنا دانتوں کی جڑوں میں کیڑا لگنا۔ بدہضمی۔ پارہ کے مرکبات وغیرہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات :- دانت میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے پر ورم آجاتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات رخسارہ بھی سوج جاتا ہے۔

روغن کافور تیزابی نمبر ۹۱

حسب ذیل نسخہ درد دانت کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اکثر شخص چیختے ہوئے آتے ہیں۔ اور چین سے گھر واپس چلے جاتے ہیں۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ و مجرب نسخہ ہے؛

ھُوَالشَّافی:- کافور ۱ تولہ- تیزاب گندھک ۳ تولہ اصلی میں ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں- تاکہ کافور تیزاب میں حل ہو جاوے- بوقت ضرورت کسی تنکہ پر قدرے روئی لپیٹ کر دانت پر لگائیں- لیکن یاد رہے کہ دوا کہیں اور جگہ نہ لگنے پاوے ورنہ جلا دے گی-

نوٹ:- یہ دوا ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے- گویا کہ امرت دھارا خود ہے

روغن فوری اثر نمبر ۹۲

درد کو فوراً بند کرنے کے لئے اس روغن سے بڑھ کر اور دوا ملنا مشکل ہے مریض چاہے درد کی وجہ سے کتنا ہی بےچین کیوں نہ ہو- اس عرق میں سے ذرا سا روئی کے پھایا پر لگا کر دانت کے ارد گرد اور قدرے اوپر لگا دیں انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائے گا- لیکن اس دوا سے مستقل فائدہ کم ہوتا ہے بلکہ فوری آرام دہ ہے-

ھُوَالشَّافی:- کلورل ہیڈریٹ ۴ ماشہ، کافور ۴ ماشہ، گلیسرین ۲ رتی ہر سہ ادویات کو چینی کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں- تیل ہو جائے گا- مضبوط کارک لگا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں-

فوائد

اس روغن کو جس جگہ پر لگایا جاوے اس جگہ کو بالکل بےحس کر دیتا ہے- اس لئے ہر درد- داڑھ درد اور فات الجنب بلکہ ہر قسم کے درد کو روکنے کے لئے چند قطرے اس کے اوپر مل دیں- فوراً تسکین ہو جائے گی-

ایک عجیب ترکیب نمبر ۹۳

اگر دانت میں سوراخ ہو جائے کیوجہ سے درد ہو رہا ہو۔ تو حسب ذیل ترکیب سے بفضلہ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

ایک لوہے کی سیخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو لیکر مڑے ہوئے سرے کو آگ میں لال سرخ کر لیں۔ اور پھر دانت کے سوراخ میں افیم مصفی حسب ضرورت ڈالکر اوپر سے سرخ شدہ سیخ لگا دیں۔ تاکہ افیون جل جاوے۔ اسی طرح کئی بار افیموں ڈالیں۔ اور سیخ سے جلاتے رہیں۔ اس سے وہ گھن جو باعث درد ہے جل جائیگا۔ اور انشاء اللہ درد کو فوراً آرام ہوگا۔ اکثر شخصوں کو بیٹھے بیٹھے آرام ہو کر عمر بھر کی تکلیف سے چھٹکارا نصیب ہو جاتا ہے۔

طلسم عجیب نمبر ۹۴

حسب ذیل چٹکلہ بھی واقعی ہتھیلی پر سرسوں جمانے والا ہے۔ اس سے بھی درد آدھے منٹ میں درد بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ دوا کو دانتوں پر ملنا نہیں بلکہ صرف ناک کے پاس لے جانے سے ہی آرام ہو جاتا ہے گویا کہ ایک طلسم ہے ھوالشافی۔ نوشادر ۳ ماشہ، چونا قلعی ۳ ماشہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر پہلے ہتھیلی پر نوشادر اور پھر قلعی کی تہہ بچھا دیں۔ اور پانی کا چھینٹا دیکر دوسرے ہاتھ سے مل کر ناک کے پاس لیجائیں اسی وقت درد بند ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں سر درد نزلہ زکام کو بھی فوراً اس سے آرام ہو جاتا ہے۔ ایک صاحب جو اس ترکیب

کو کیا کرتے تھے۔ وہ نوشادر کی ڈلی پر بظاہر کچھ پڑھ کر پھونکتے جاتے تھے تاکہ لوگ اصل نسخہ سے آگاہ نہ ہوں۔

مختلف امراض دنداں کے منجن

ھدایت:-

بہت سے شخص منجن کا استعمال کر کے فوراً ہی کلی کر دیتے ہیں بھلا فرمایئے انہیں فائدہ کیا خاک ہو۔ لہٰذا لازم ہے۔ کہ منجن لگانے کے بعد کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں۔ ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

آسان منجن نمبر ۹۵

پھٹکری بریاں، نمک لاہوری بریاں، کیکر کی لکڑی کا کوئلہ ہموزن لیکر باریک پیس رکھیں، دانتوں کی میل۔ دانت درد، دانتوں کا ہلنا سب کو مفید ہے۔

دانتوں کو موتیوں جیسا بنانے والا خوشبودار منجن نمبر ۹۶

اس منجن میں نہ کوئی تیز دوا ہے۔ اور نہ ہی کوئی بے ذائقہ چیز ہے بلکہ بڑا ہی امیرانہ اور خوشبودار منجن ہے۔ اگر اس کو روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملتے رہیں۔ تو دانت میل کچیل سے صاف ہو کر موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی: مصطگی رومی اصلی، دانہ الائچی خورد، طباشیر، ہر ایک ہموزن باریک پیسکر سفوف بنالیں۔ اور دونوں وقت دانتوں پر ملا کریں، بڑا ہی عجیب منجن ہے

ٹوتھ پاؤڈر ۹۷

یہ پاؤڈر بھی دانتوں کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کو لوگ خوبصورت ڈبیوں میں بند کر کے خوب پیسے کما رہے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ چاک انگریزی ۱ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ، سب کو ملا کر خوب باریک پیسیں۔ اور بوقت ضرورت دانتوں پر ملا کریں۔ یہی وہ منجن ہے۔ جو ولایت سے آکر ہزارہا روپوں کا فروخت ہوتا ہے۔ اب آپ خود تیار کر لیں گے۔

مُنہ اور حلق کی بیماریاں

قلاع یعنی منہ کے چھالے

مُنہ میں چھالے پڑ جانے کے بہت سے اسباب ہیں۔ چنانچہ زیادہ تمباکو پینا پارہ کے مرکبات کا استعمال معدے کی خرابی وغیرہ وغیرہ پوری تفصیل بڑی کتب کے اندر ملاحظہ فرمائیں۔

انوکھا نسخہ نمبر ۹۸

یہ نُسخہ کسی کتاب یا رسالے سے اخذ شدہ نہیں ہے۔ بلکہ خاص صدری واسراری ہے۔ خصوصاً بچوں کے مُنہ کے آبلوں کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔ ہمارے ہاں مدت سے مجرب چلا آتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ ایک کھنبی[1] لے کر خشک کر لیں۔ جب نسوار کی طرح ہو جائے تو شیشی میں بند کر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت آبلوں پر چھڑکا کریں بلکہ قدرے اوپر بھی مل دیں۔ اس سے انشاءاللہ بہت ہی جلد آرام ہو جائے گا۔

---

[1] کھنب یا کھنبی ایک خود رو سبزی ہے جو موسم برسات میں اگتی ہے

خناق

خناق کے لغوی معنی ہیں گلا گھٹنا۔ لیکن اصطلاح طب میں یہ ایک شدید قسم کا ورم ہے۔ جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانا پینا بلکہ سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب۔ نزلہ۔ زکام بگڑ کر کو آگرے۔ یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات۔ مریض کے حلق میں بوجھ اور درد و خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی رہتی ہے۔ اور مریض کو کچھ حلق میں اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور نگلنے میں تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض میں بعض اشخاص اچانک دم بند ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں۔

اقسام۔ اطباء کے نزدیک اس کی کئی قسمیں ہیں۔ خناق مطلق۔ ذبحہ۔ خانقہ کلبی وغیرہ وغیرہ۔ خناق کلبی بڑا ہی سخت خناق ہے۔ جس میں شدت ورم سے مریض کی زبان ہانپتے ہوئے کتے کی طرح باہر نکل آتی۔ اسی واسطے اس کا نام خناق کلبی ہے۔ نیز بعض حکماء کا خیال ہے۔ کہ یہ مرض کتے کو ہوتا ہے۔ اس واسطے خناق کلبی کہلاتا ہے۔

مُجرّبات

اگر خناق کی تمام قسموں کا بیان اور علاج لکھا جاتا تو حجم بڑھنے کا اندیشہ تھا۔ لہذا ان کو چھوڑ کر دو ایسے مجرب نسخے لکھتا ہوں۔ جو کہ تقریباً تمام قسموں کو مفید ہیں۔

تریاق خناق نمبر۹۶

خناق کے لئے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے۔ جس کے پلانے اور غرغرے کروانے وضماد کرانے سے تقریباً ننانوے فیصدی کامیابی ہوتی ہے بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہو گئے ہیں۔ جن کے بچنے کی ادنیٰ امید نہ تھی۔ ایک جوان آدمی کے لئے طریقہ استعمال درج ذیل ہے۔

(۱) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ مصری تین تولہ ڈالکر پلائیں۔

(۲) ۵ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر نیم گرم غرغرے کرائیں

(۳) مغز املتاس کو قدرے گرم میں پانی گھوٹ کر پہلے ٹکور کریں، اور پھر اوپر لیپ کریں۔ بس انشاء اللہ فضل ہوگا۔

دوسرا تریاق

اس سے بفضلہٖ خناق کا بیہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے اور جس کے حلق میں سے پانی کی ایک گھونٹ نہ گزر سکتی ہو۔ فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا تک کھا سکتا ہے۔ یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے لیکن اسکو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ پر پہنچ چکا ہو۔

ھُوالشّافی:۔ پوست ریٹھہ ا تولہ کو گھوٹ کر یا جوش دیکر مریض کو غرغرہ کرائیں۔ اگر مریض بیہوش پڑا ہو تو ریٹھے کا پانی منہ میں ڈال کر دوسرا شخص اس مریض کے سر کو ہلائے۔ انشاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھے گا۔ اور حلق بھی کھلنا جائے گا۔ اسی طرح کئی بار غرغرے کرائیں۔ بارہا کا مجرب ہے۔

پرھیز:- ترش اور ثقیل اشیاء مثلاً اچار، چھاچھ، میدے سے پکی ہوئی چیزیں
غذا:- ساگودانہ، دودھ، ڈبل روٹی، کھیر پھر آہستہ آہستہ، کھچڑی کھلائیں۔

خنازیر

طبی نام - خنازیر | ویدک نام، گنٹھ مالا
مشہور نام، گنٹھ مالا | ڈاکٹری نام، سکرافیولا

کیفیت مرض:- اس مرض میں غدود جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں اس لئے اسے اردو میں گنٹھ مالا کہتے ہیں۔ اور چونکہ اس کے مریض کی گردن پھول کر خنزیر جیسی ہو جاتی ہے۔ اس لئے خنازیر نام ہوا۔

نوٹ:- اطبا جدید کا بیان ہے کہ خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہوتے ہیں۔ چند اکسیری نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

سنیاسیانہ تیر بہدف نسخہ

دراصل اس عجیب و غریب نسخہ کو ہمارے علاقہ میں دو تین بزرگ جانتے تھے۔ جن کو کسی رمتے سادھو نے بتایا تھا۔ وہ بڑے دعوے سے استعمال کیا کرتے تھے۔ اور کہنہ سے کہنہ مرض والے شفایاب ہو جاتے تھے دریافت کرنے پر معلوم ہوا۔ کہ وہ ایک کمیاب بوٹی ہے۔ لیکن افسوس کہ مجھے باوجود کوشش کے اس کا نام نہ ہو معلوم ہو سکا۔ البتہ حلیہ لکھتا ہوں پتے جھڑبیری کے مشابہ لیکن قدرے چھوٹی، پھلی بعینہ موٹھ کی پھلی جیسی

پھول چھوٹا سا برنگ سرخ - ماہ کاتک میں نہری علاقوں میں بھی ہوتی کہیں کہیں ملتی ہے ۔ پس یہ بوٹی کیا ہے ۔ ماشاء اللہ تریاق ہے جس کے برتنے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ ایک تولہ بوٹی مذکور ، تخم الائچی خورد ماشہ مرچ سیاہ ۷ عدد ۔ ۵ تولہ تازہ پانی میں گھوٹ لیں ۔ اور چھان کر آدھ سیر گائے کے گھر کے (دودھ بلیئے ہوئے دودھ) میں ملاکر علی الصبح پلائیں ۔ سات روز میں انشاء اللہ آرام ہوگا ۔

۱۰۳ ضماد خنازیر عجیب الاثر

یہ مرہم اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر ہے ۔ صرف چار پانچ بار لگانے سے پرانے سے پرانا مرض جڑ سے رفع دفع ہو جاتا ہے ۔ بلکہ ان بے خطا نسخہ جات میں سے ہے ۔ جن کو لوگ اپنے سلینہ میں بند رکھتے ہیں

ھوالشافی :- سانپ کی ہڈی ، بلی کی ہڈی ، مردار سنگ ، سندھور نیلا توتیا ہموزن ، روغن سرشف[1] روغن کو آگ پر گرم کر کے اتار کر پہلے دونوں ہڈیاں باریک شدہ ڈالیں ۔ پھر باقی اشیاء باریک شدہ ملا کر سنبھال رکھیں ۔ اور بوقت ضرورت مرہم کو خنازیر پر لیپ کیا کریں ، اگر گلٹیاں پھوٹی ہوئی نہ ہوں ۔ تو پچھنے لگا کر لگاویں ۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہوگا ۔ بڑی اکسیر الاثر ہے ۔

---

[1] ۔ سرسوں کا تیل

ایک خوراکی نسخہ [۱۰۳]

سرس کے بیجوں کو باریک پیس کر دو چند شہد میں ملا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کریں اور سات روز دھوپ میں رکھ کر ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ بیمار کو کھلائیں۔

فقیرانہ نسخہ [۱۰۴]

ناگ پھنی بوٹی کا پھل جس کا رنگ اودا ہوتا ہے اور ذائقہ آلو کی طرح ترش ہوتا ہے۔ اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے تین یا چار پھل کھلائیں اور قدرے پیس کر لگائیں۔ امید ہے کہ چند روز میں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

پرہیز

ترشی اور ٹھنڈی چیزوں اور دودھ، دہی، چاول، اروی، آلو، ماش کی دال سے۔

غذا

بیسنی روٹی گھی کے ساتھ، مونگ کی دال۔ بکری کے گوشت کا شوربہ چائے اور بسکٹ وغیرہ

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑا کیا ہے؟

پھیپھڑا قلب جیسے عضو رئیس کا پنکھا ہے۔ جس کے ذریعہ ہمیں سانس آتا جاتا ہے اگر صرف ۵ منٹ پھیپھڑے اپنا کام چھوڑ دیں تو ہمارا زندہ رہنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ پھیپھڑوں کو بھی کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جن کا بیان آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمایئے۔

سُعال (کھانسی)

مشہور نام ۔ کھانسی ڈاکٹری نام ۔ برنکائیٹس

طبی نام ۔ سعال ویدک نام ۔ کاس

کیفیت مرض: اکثر کھانسی کا سبب دماغی نزول ہوتا ہے جو پھیپھڑے پر گرتا ہے۔ پھیپھڑا اس نزول کو دفع کرنا چاہتا ہے اور اچھالتا ہے بس پھیپھڑے کی یہ حرکت کھانسی کہلاتی ہے، اطبا نے کھانسی کی بہت سی اقسام بیان فرمائی ہیں لیکن بڑی اقسام صرف دو ہیں۔ خشک و تر، تر میں بلغم خارج ہوتی ہے اور خشک میں نہیں۔

اصول علاج: اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو۔ تو اسے غلیظ بنائیں تاکہ قابل اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر دیں۔ انشاء اللہ اس سے کھانسی کو بہت

جلد فائدہ ہو جائیگا۔ ایسی ادویات عام کتابوں میں بھی مل سکتی ہیں۔ لیکن آپ کی آسانی کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخے لکھتا ہوں۔ جن میں سے ایک منجمد شدہ (جمی ہوئی) بلغم کو رقیق کرنے والا ہے۔ اور دوسرا رقیق کو غلیظ بناکر خارج کرتا ہے۔ یہ دونوں نسخہ جات حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کے خاص الخاص نسخے ہیں۔ جو کہ بارہا کے تجربہ شدہ ہیں۔

حب عنصل نمبر ۱۰۵

یہ گولیاں بلغم لزجدار کو رقیق کرکے نکال دیتی ہیں۔ نزلہ زکام سعال مزمنہ دیرانی کھانسی کو بیحد مفید ثابت ہوتی ہیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ گولیاں اسی وقت برتی جاتی ہیں جب بلیسدار مادہ رکا ہوا خارج نہ ہوتا ہو۔ یا بہت کم خارج ہوتا ہو۔ جب ضرورت پوری ہو جاوے تو انکے ہمراہ کوئی مسکن چیز یا حب سیکوان دے دیں۔ حب عنصل کا نسخہ درج ذیل ہے ھوالشافی۔ عنصل بریاں ۱ تولہ، اشق ۱ تولہ، مرمکی ۱ تولہ، ست لوبان خانہ ساختہ ۱ ماشہ، ست بندق ہندی ۱ تولہ یعنی ریٹھے کا ست سب کو باہم ملاکر شہد خالص میں گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ بعض جگہ دو گولیاں بھی دیجاسکتی ہیں۔ نوٹ:۔ بندق کے ست نکالنے کی ترکیب خواص ریٹھہ میں درج ہے

حب سیکران

یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں۔ جبکہ مواد رقیق ہوکر ناک کی راہ جا رہی ہو یا نزلہ گر رہا ہو۔ یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہوکر رقت کے باعث خارج نہ ہوسکتا ہو حلق

کی خارش۔ دغدغہ کھانسی تنگ کرتی ہو اور بار بار خشک کھانسی اُٹھ کر صرف پتلی سی جھاگ نکلتی ہو۔ ایسے موقعہ پر یہ دوا بالفضلہ منٹوں میں اثر دکھاتی ہے۔ اور اس کو کھلاتے ہی تھوڑی دیر بعد خراش وغیرہ کو افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور بلغم غلیظ ہونے لگتا ہے۔ اور کھانسنے سے بآسانی خارج ہونے لگتا ہے۔ اور آہستہ آہستہ بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ اگر اس کے زیادہ استعمال سے بلغم بہت غلیظ ہو کر نکلنا بند ہو جائے۔ تو اس کی خوراک کو بالکل کم کر دیں یا بالکل بند کر دیں۔ یا ساتھ ایک خوراک حب مُفصل شروع کر دیں۔ حب سکیران کا نسخہ یہ ہے

ھُوَالشَّافِی :۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ میکر شہد میں ملا کر حبوب نخودی بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا پانی کے دیں

ایک تجویہ نمبر ۱۰۱

تھوڑی مدت ہوئی ہمارے علاقہ میں کھانسی وبا کے طور پر بڑی شدت سے پھیل گئی تھی۔ جس شخص کو دیکھا جاوے کھانسی میں مبتلا نظر آتا تھا۔ بعض بیچارے تو اس کھانسی سے اسقدر تنگ تھے کہ تمام رات بیٹھ کر گزارتے تھے اور ہرگز ہرگز نہیں لیٹ سکتے تھے اور اس پر طرہ یہ کہ کسی اچھی سے اچھی دوا سے بھی افاقہ نہ ہوتا تھا۔ میں نے لاتعداد مریضوں کو دیکھا اور متعدد نسخے تبدیل کئے لیکن کوئی نسخہ حسب منشا ثابت نہ ہوا۔ آخر بعد از غور و خوض ایک چیز دل میں آئی جس کا تجربہ کیا گیا۔ بس یقین جانیے کہ اسی روز مریض چین سے سوتے رہے اور رات آرام سے کٹ گئی بلکہ خدا نے بالکل ہی فضل کر دیا۔ پھر اس نسخہ کو بے انتہا مریضوں پر آزمایا۔ بالفضلہ کہیں بھی غیر مفید ثابت نہ ہوا ہر جگہ دوا نہیں ایک

اعجاز ثابت ہوا۔ نسخہ مہر کہ یہ ہے۔
پوست کوکنار کو باریک پیسکر شیشی میں بند رکھیں۔ اور بوقت ضرورت عشاء کے وقت پانی یا دودھ سے ایک ماشہ کھلائیں یا پانی میں جوشاکر چائے کے طور پہ پکا کر دو دھ شکر میٹھا ملاکر نیم گرم پلائیں۔ انشاءاللہ مریض تمام رات سوتا رہے گا لیکن یہ یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند آتی ہو۔ تو بھی نہ سونے دیں۔ میں نے ایسا اثر آجتک کسی آسان نسخے میں نہیں دیکھا۔ فائدہ اٹھاکر دعا خیر سے یاد فرمایئے۔

نسخہ عجیب الاثر برائے کھانسی خشک

اگر مریض کو بار بار کھانسی اٹھتی ہو اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ بھی نہ نکلتا ہو۔ تو حسب ذیل نسخہ بڑا ہی مفید الاثر ثابت ہوگا۔

هُوَالشَّافِی:۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد۔ مصری ۲ تولہ۔ گائے کا مکھن ۲ تولہ بوقت صبح گھوٹکر چٹائیں اور بوقت شب بالائی کھلائیں۔ بڑا ہی مؤثر نسخہ ہے ایک روز میرے مطب میں ایک بچہ لایا گیا۔ جسکو خشک کھانسی اس شدت سے تھی کہ پانچ منٹ بلکہ ایک لحظہ بھی بغیر کھانسی نہ گزرتا تھا۔ بچہ کا دم اُکھڑا ہوا تھا۔ آنکھوں سے پانی جاری تھا۔ چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔ بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ اگر یہی حالت تھوڑی دیر اور رہی تو بچہ دم گھٹ کر مر جائیگا۔ میں نے توکل بخدا یہی نسخہ بتایا۔ بس گویا دوائی کھانے کی شرط تھی اسی وقت کھانسی بند ہوگئی اور پھر بالکل فائدہ ہوگیا۔

ہر قسم کی کھانسی کے لئے آسان چٹکلے

حبوب کھانسی:۔ یہ معمولی سی گولیاں ہر قسم کی کھانسی کیلئے بڑی ہی مفید ثابت

ہو چکی ہیں۔

هُوَ الشَّافِی :۔ رب السوس ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ ماشہ خوب باریک پیسکر شہد خالص میں حبوب بقدر جنگلی بیر بنائیں اور مریض کو چوستے رہیں۔

دوا کی دوا اور چائے کا مزہ گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوشدیں جب تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے تو اس میں ۱ ماشہ نمک ملاکر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لو۔ اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے

الیضاً :۔ ستی ۱ چھٹانک پاؤ بھر پانی میں جوشدیں جب پانی ۵ تولہ رہ جاوے تو چھانکر مصری ملاکر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ اس سے بھی انشاء اللہ خشک اور تری سے ہونیوالی کھانسی بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

عجیب نسخہ برائے بلغمی کھانسی سنبل کو خوب باریک پیسکر پانی میں گھوٹ کر بیری کے پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ان میں سے تین پتے چلم میں تمباکو کے بجائے رکھ کر پلائیں دو تین روز کے استعمال سے ہی انشاء اللہ بلغمی کھانسی دور ہوگی

ٹیٹھی پوریہ نمبر ۱۱۳ بھنگڑی بریاں ۱ تولہ، کھانڈ دیسی ۱۰ تولہ۔ دونوں کو باریک پیسکر چودہ پڑیہ بنالیں۔ اور ایک پڑیہ خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں۔ اس سے انشاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی بلکہ معمولی دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

حیرت انگیز چٹکلہ نمبر ۱۱۴

سرسوں کا تیل دن میں دو تین بار مقعد کی اندرونی جانب اور اوپر لگانے

سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

عجیب مشاہدہ:۔ بار بار انگیٹھی دیکھنے سے کھانسی کو بہت افاقہ ہو جاتا ہے

پرہیز:۔ اگر کھانسی سردی سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں اور ٹھنڈے پانی سے بچیں۔ بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ گرمی خشکی سے ہو تو گرم مصالحہ، لہسن پیاز، تیل کی اشیاء، ترشی، گڑ شکر سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ مونگ یا ارہر کی دال، بکری کا گوشت۔ چپاتی گندم، بتھوے یا پالک کا ساگ

کالی کھانسی

مشہور نام۔ کوکر کھانسی۔ کتے کی کھانسی	ڈاکٹری نام۔ ہوپنگ کف
طبی نام۔ سعال دیکی	ویدک نام۔ کشئی

کیفیت مرض:۔ یہ ایک سخت قسم کی کھانسی ہے۔ جو کہ عموماً بچوں کو وبا کے طور پر ہوتی ہے۔ اکثر ایک بار ہو کر دوبارہ نہیں ہوتی۔

اسباب:۔ نزلہ زکام کے بعد اپنی پوری علامات ظاہر کر دیتی ہے۔

علامات:۔ بیمار کا کھانستے کھانستے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ اور جب بیمار اندر کو سانس کھینچتا ہے۔ تو سیٹی کی طرح آواز دھوپ، سی پیدا ہوتی ہے اس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے اس سے کھایا پیا اکثر قے ہو جایا کرتا ہے۔ عام کھانسی اور اس کھانسی میں فرق ملاحظہ فرمایئے

(بُری علامت)

اگر کالی کھانسی کے مریض کو درد پسلی ہو جاوے تو بچنے کی امید بہت کم ہوتی ہے۔

فروق الامراض

عام کھانسی کی علامات	کالی کھانسی کی خصوصیات
(۱) کھانستے سے چہرہ نیلا نہیں ہوتا	(۱) چہرہ نیلا ہو جاتا ہے
(۲) کھانستے وقت کوئی اور آواز نہیں نکلتی	(۲) سیٹی کی طرح آواز ضرور نکلتی ہے۔

حبوب کالی کھانسی

یاشافی:۔ افیون خالص، رب السوس، گوند کیکر، نشاستہ گندم برابر وزن لیکر پانی کے ذریعہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سال سے دو سال کے بچے کو ایک گولی اور خوب طاقتور ہو تو دو گولی صبح و شام۔[ل] چار سال سے آٹھ سال کے بچہ کو تین سے چار گولی پانی سے صبح و شام دینا چاہیئے۔

فوائد:۔ یہ گولیاں میرے مکرم دوست شفاء الملک حکیم دلبر حسن خانصاحب بھٹی پٹیالوی کے مطب کی مایۂ ناز اور کثیر الستعمل ہیں۔ بلکہ ان گولیوں کی شہرت سُنکر لوگ دور دور سے علاج کرانے آتے ہیں، کیونکہ ان کے استعمال سے پہلے روز ہی مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور چند روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے میں نے بے شمار مرتبہ آزما کر تیر بہدف کی مصداق پائی ہیں۔ لیکن آرام ہونے کے بعد بھی بچہ کو حتی الوسع پرہیز کرانا چاہیئے، کیونکہ اس مرض کا کورس ۳ ماہ کا ہے۔ اس لئے اتنی مدت میں بد پرہیزی سے دوبارہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے

ل:۔ اور دو سال سے چار سال کے بچے کو دو گولی سے تین گو صبح شام

دوسرا اسپیشل نسخہ ۱۱۷ :- کالی کھانسی کیلئے کوکونٹ آئیل روغن نارجیل انگریزی بڑی ہی اکسیر دوا ہے۔ ایک سال کے بچہ کو تقریباً ۳-۴ ماشہ دن میں تین بار پلائیں۔ انشاء اللہ یقیناً بہت جلد آرام ہو گا

تیسرا نسخہ ۱۱۸ :- گائے کا دودھ آدھ پاؤ، گائے کا خالص گھی ۹ ماشہ، پانی آدھ پاؤ۔ تمام کو ملا کر آگ پر پکاؤ۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جاوے تو ۲ تولہ مصری ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا کئی بار پلائیں۔ انشاء اللہ آرام ہو گا۔

پرہیز :- ترش اور چکنی چیزوں سے، گڑ اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں

غذا :- کھچڑی، چپاتی، بکری کا شوربہ، ساگودانہ، خصوصاً گرسل جانور کا شوربہ اس مرض کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

دمہ

مشہور نام دمہ ڈاکٹری نام - ایزما یا السیتھما

طبی نام - ربو یا ضیق النفس ویدک نام - سواس

کیفیت مرض :- یہ ایسا سخت مرض ہے کہ جب کسی کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو بڑی مشکل سے ہی جاتا ہے اس مرض میں پھیپھڑے کی باریک ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر سانس تنگی سے آتا ہے

اقسام مرض :- کھانسی کی طرح اس کی بھی دو ہی قسمیں ہیں۔ خشک ۱ اور تر ۲

اسباب :- اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی نزلہ زکام کھانسی نمونیا کے بگڑنے سے بھی پھیپھڑوں میں بلغم پیدا ہو کر دمہ تر اور کبھی خشکی پیدا ہو کر دمہ خشک

پیدا ہو جاتا ہے۔

دورہ ہونے کی علامات دورہ آنے سے پہلے قبض اور نفخ ہو جاتا ہے خفیف سی کھانسی اور دم کشی کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ سفید رنگ کا پتلا پیشاب بار بار آنے لگتا ہے جب یہ علامات ظاہر ہوں تو سمجھ لیں کہ دورہ آنے والا ہے۔

علامات مرض: سینہ گھٹ جاتا ہے۔ دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے مریض اکثر بیٹھا یا کسی چیز کے سہارے کھڑا رہتا ہے۔

خاص پہچان یہ ہے کہ جس طرح بھاگنے سے تیز اور جلد جلد سانس آنے لگتا ہے اگر کسی کو آرام سے بیٹھے ہوئے بھی ایسی طرح دم آوے تو سمجھ لو کہ اس کو مرض ضیق النفس ہے۔

ردی علامات دورہ کے وقت اگر شانوں اور گردن کے مہروں میں درد ہوتا ہو۔ گردن بلند کرنے کے سوا دم نہ آئے۔ تو اس دمہ کو نہایت بری قسم کا دمہ خیال کرنا چاہیئے۔

لاعلاج دمہ کی علامات:۔ اگر مریض کے ناخون سبز ہو جائیں اور آواز باریک ہو جائے۔ تو ایسے مریض کو لاعلاج بلکہ چند روز کا مہمان سمجھنا چاہیئے۔

مریضان دمہ کو چند ہدایات

(۱) کھانا کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک پانی ہرگز نہ پینا چاہیئے۔

(۲) پانی ایک ہی بار سیر ہو کر نہ پینا چاہیئے۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا کئی بار پیئیں۔

(۳) دن میں زیادہ نہ سونا چاہیئے۔

(۴) حوائج ضروریہ یعنی پیشاب و پاخانہ کو نہ روکنا چاہیئے۔
(۵) دونوں وقت آبادی کے باہر سیر کرنا چاہیئے۔ تاکہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا ملے۔

مجربات

مثل مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے۔ لیکن یہ کلیہ کے طور پر صحیح نہیں ہے۔ البتہ اس کا علاج مشکل ضرور ہے اس لئے اس مرض کے بہت سے خاص الخاص نسخہ جات لکھ دیئے ہیں۔ میں دعویٰ سے عرض کرتا ہوں کہ اگر آپ ان نسخہ جات کو پوری طرح سے باپرہیز استعمال کریں گے۔ تو انشاءاللہ یقیناً کامیاب ہونگے ان میں سے بعض نسخے تو بڑی ہی محنت سے حاصل کئے ہیں۔ لیکن آپ کو بلا دریغ پیش کر رہا ہوں۔

سنیاسیانہ اکسیر دمہ نمبر ۱۱۹

یہ نسخہ خاص سنیاسیوں کے راز ہائے سربستہ میں سے ہے جو کہ دمہ کیلئے مانند اکسیر ہے
ھُوَالشَّافِی:۔ جنگلی پیاز ایک سیر کدوکش کر کے کسی مٹی کے مستعمل کوزہ میں ڈالیں اور اوپر سے سرکہ خالص ۲ سیر اعلےٰ قسم ڈالکر کوزے کے منہ کو مضبوطی سے گلحکمت کر کے اروڑی و کوڑے کے ڈھیر میں چالیس روز دبا رکھیں۔ پھر نکال کر کپڑے میں سے چھان لیں۔ اور اس عرق سے دگنا دیسی کھانڈ ملاکر نرم نرم آنچ پر قوام کر لیں۔ تاکہ چٹنی کی طرح ہو جائے۔ اتار کر کسی صاف برتن میں رکھیں۔ خوراک ۱ تولہ بوقت صبح اور اگر دمہ خشک ہو تو اوپر سے عرق گاؤزبان پلا دیا کریں۔ ممکن ہو تو شوربا چوزہ مرغ بھی کھلاتے رہیں، انشاءاللہ آٹھ دس روز میں دمہ بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا (عطیہ خدا بخش سنیاسی)

دوسرا نسخہ ۱۲۰

ہم نے اس نسخہ سے زیادہ سریع الاثر نسخہ کوئی نہیں دیکھا، کیونکہ اس کی ۱۴ خوراک سے ہی مریض بھلا چنگا معلوم ہونے لگتا ہے۔ طاقت دن بدن بڑھنے لگتی ہے اور چہرہ چند دنوں میں لال سرخ ہو کر کھایا پیا خوب جزو بدن ہو جاتا ہے نسخے کی اہمیت اور حقیقت ظاہر کرنے کے لئے ایک حکایت نقل کرتا ہوں

ہمارے گاؤں میں ایک بالکل غریب شخص اس نامراد مرض کے باعث تقریباً پندرہ سولہ سال سے دُکھ اٹھا رہا تھا۔ مرض دن بدن ترقی پر اور مریض کمزور ہوتا گیا۔ آخر نوبت یہاں تک پہنچی۔ کہ مریض دس بیس قدم چلا اور دم لینے بیٹھ گیا۔ ایسی حالت دیکھ کر مجھے بہت ہی رحم آیا۔ اور میں نے یہ نسخہ بنا کر دیدیا۔ نیز ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کر دی۔ کہ کم از کم آدھ پاؤ گھی ضرور کھاتے رہنا۔ مریض نہایت حیرانی سے بولا۔ کہ آدھ پاؤ گھی اور میں! مجھے تو ایک تولہ گھی بھی ہضم نہیں ہو سکیگا میں نے کہا۔ بھئی آدھ پاؤ نہیں تو چھٹانک ضرور کھاؤ، اگر ہضم نہ ہوا۔ تو میں ذمہ دار ہوں۔ قصہ مختصر اس نے میرے کہنے سے پہلی خوراک چھٹانک گھی کھایا جسے وہ بڑی آسانی سے ہضم کر گیا دوسرے روز مریض نے خود ہی آدھ پاؤ گھی کھا لیا۔ گویا اسے پورا اطمینان ہو گیا۔ کہ اب گھی کا ہضم کر لینا بڑی بات نہیں۔ حاصل کلام اس دوا کی صرف سات خوراک کھانے کے بعد وہ ایسا معلوم ہونے لگا۔ کہ گویا اُسے یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں۔ بلکہ اس نے بتایا۔ کہ آج میں تقریباً تین میل کے فاصلہ سے پورا بیس سیر بوجھ اٹھا کر لایا ہوں۔ اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ پھر میں نے اس کو متواتر بہت سے مریضوں پر آزمایا۔ اور نہایت ہی عجیب الاثر

لیکن سچی بات تو یہ ہے کہ جس طرح یہ نسخہ سریع الاثر تھا۔ فائدہ میں ہر جگہ دیرپا ثابت نہ ہوا۔ بلکہ سوائے چند شخصوں کے اور لوگوں کو چند ماہ کے بعد دوبارہ پیدا ہو گیا۔ میرے خیال میں اگر پہلے قے سے بلغم کو خارج کر کے پھر یہ دوا برتیں تو انشاء اللہ ہرگز دوبارہ عود نہ کرے۔ بہر حال نسخہ موصوفہ حاضر ہے۔

ھُوالشافی:۔ گائے کا دودھ چھ سیر لے کر ایک بڑے برتن میں ڈال کر سم الفار سیاہ خالص ۲ تولہ کی ڈلی اور ایک مرغی کا تازہ انڈا سالم ہی چھوڑ دیں اور پھر اس برتن کو چولھے پہ چڑھا کر نرم نرم آنچ پر پکاتے رہیں۔ اور کسی چمچہ وغیرہ سے برابر برابر چلاتے رہیں۔ یہانتک کہ دودھ مثل ربڑی ہو جاوے۔ اب اس انڈے کو نکالکر رکھ لیں۔ اور دودھ کے کھوئے کو زمین میں دفن کر دیں۔ تاکہ کوئی جانور کھا کر نہ مر جاوے۔ نیز اس انڈے کی سفیدی کو بھی اتار کر دفن کر دیں۔ اور زردی کو کسی کاغذ پر پھیلا کر سایہ میں رکھ دیں۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ پھر پیکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس دوا میں سے بقدر ایک چاول بوقت صبح پان میں رکھ کر کھلائیں لیکن چند لقمے پہلے جلیبی یا کسی اور چکنی چیز کے کھلا دیئے ہوں دونوں وقت کم از کم آدھ پاؤ گھی کھلایا کریں۔ آرام تقریباً پہلے روز ہی معلوم ہونے لگتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ آٹھ روز کافی ہے۔ مگر یہ یاد رہے کہ خالص سیاہ سم الفار کا ملنا محال ہے نقلی تو جہاں سے دل چاہے۔ مل جاتا ہے۔ مگر اس سے فائدہ نہیں ہوگا۔

نوٹ

یہ دوا سردیوں میں ہی استعمال کی جاتی ہے۔

۱۲۱ع
نسخہ سوم دمہ توڑ

یہ نسخہ میرے لائق دوست وید بھوشن پنڈت شردھا رام صاحب کا خاص الخاص نا سمراری ہے۔ وہ اس دوا کو پیٹنٹ کرانا چاہتے تھے۔ گویا اس نسخہ کو اپنے سے کسطرح جدا نہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن کنز المجربات کے لئے صاف ظاہر کر دیا گیا ہے

ھُوالشّافی: قلعی مصفّٰی ۵ تولہ، سیسہ مصفّٰی ۵ تولہ، جست مصفّٰی ۵ تولہ، پارہ شدّہ اعلےٰ ۵ تولہ میں چھلبند کریں۔ اور خوب زور دار ہاتھوں سے باریک پیسکر گندھک آملہ سار ۱۵ تولہ ہڑتال ورقیہ ۱۵ تولہ ملاکر خوب کھرل کریں اور پھر بہت بڑی آتشی شیشی میں ڈالکر بالو جنتر کے ذریعہ آنچ دیں جب گندھک اڑ جاوے تو شیشی کا منہ بند کر دیں۔ اور آنچ خوب تیز کر دیں۔ کم از کم سولہ پہر میں دوا تیار ہو جائیگی سرد ہونے پر شیشی توڑ ڈالیں۔ جو دوا شیشی کی گردن پہ لگی ہوگی۔ وہ دمہ کی اکسیر دوا ہے اس کے ہموزن تخم الائچی خورد ملاکر باریک پیسکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں خوراک ۲ رتی دودھ سے کھلائیں۔ دمہ کو دور کرکے ہر قسم کی بدنی طاقت پیدا کرنے میں اکسیر ہے۔ اور جو کشتہ شیشی میں تہ نشین ملے وہ جریان کی بہترین دوا ہے۔ خوراک ا رتی مکھن گاؤ میں۔

نوٹ

اس دوا کا تیار کرنا ہر کسی کا کام نہیں۔ بلکہ اس دوا کو کسی لائق وید سے تیار کراؤ۔ کیونکہ آگ کی غلطی سے شیشی ٹوٹ جاتی ہے یا غلطی سے اگر گندھک اڑنے سے پیشتر ہی منہ بند کر دیا جاوے۔ تو یہ مصالحہ جل کر تباہ کر دیتا ہے اس لئے شیشی کو کم از کم سات بار کپڑ مٹی کر لینا چاہیئے۔

اکسیر دمہ نمبر ۱۲۲

بھٹکنڈا بوٹی جسکو غاروانز گونہ اور چرچٹہ بھی کہا جاتا ہے۔ جس کے کانٹے زمین کی طرف الٹے مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ سجی تمباکو ہر ایک دس تولہ، اونٹ کا پیشاب ۳ تولے

ترکیب:۔ تینوں ادویہ کو خوب باریک پیسکر اونٹ کے پیشاب میں ملا کر اور دوبارہ باریک پیسیں، پھر کسی مٹی کے کورے برتن میں اس کے منہ کو خوب مٹی سے بند کر کے نمناک جگہ رکھدیں۔ دو تین روز کے بعد سفید سفید جوہر برتن کے گرد نکلنے لگیگا۔ اسے ذرا احتیاط سے اُتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں یہی اکسیر دمہ ہے

(نوٹ)

شیشی کے منہ پر خوب مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں۔ کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جوہر پانی بنکر بہ جاتا ہے۔ خوراک ارتی سے ۲ رتی گاؤ زبان سے استعمال کریں اور اس کے استعمال کے دوران میں گھی گرم کر کے بقدر قوت پیتے رہیں۔

فوائد:۔ پرانی کھانسی، کالی کھانسی اور دمہ کو از حد مفید ہے۔ اگر متواتر کئی روز با پرہیز استعمال کیا جاوے تو دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔ گویا کہ یہ دوا واقعی اسم بامسمّٰی ہے۔ اکسیر دمہ ہے۔

نوٹ:۔ ایک نسخہ کنز المجربات جلد دوم میں ایسا لکھا گیا ہے جس سے بقسمِ خبر تین خوراک میں دمہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور ہر قسم کی قوتیں لوٹ آتی ہیں۔ اونچے درجے کے منہ بولتا نسخہ ہے۔

کیمیائی نمک نمبر ۱۲۳

اگر سینہ کے اندر بلغم کا جماؤ ہو رہا ہے۔ بار بار کھانسنے سے بھی خارج نہ ہو

تو حسب ذیل نمک بہت مفید ثابت ہوگا۔ کیونکہ یہ بلغم کو بہت خارج کرتا ہے
ھُوالشّافی: کیتلی، بانسہ، بھنگرہ، تمباکو ہموزن لیکر جلالیں۔ اور ان کی راکھ
کو چارگنا پانی میں تین روز بھگو رکھیں۔ دن میں تین یا چار بار کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں
تیسرے روز پانی نتھار کر نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکانا شروع کریں تمام پانی جل کر
صرف نمک باقی رہ جائیگا۔ شیشی میں سنبھال رکھیں۔
خوراک:۔ ۲ رتی شہد میں ملاکر چٹایا کریں۔ بفضلہٖ بلغم نکالکر سینہ صاف کردیگا۔

قے برائے دمہ نمبر ۱۲۴

بلغمی دمہ والے کو قے دیدینے سے بہت مدت تک افاقہ رہتا ہے۔ بعض لوگ نیم گرم پانی
سے قے دیا کرتے ہیں۔ لیکن یہ خطرناک ہے ذیل میں ہم اپنا مجرب المجرب قے آور نسخہ عرض
کرتے ہیں۔ اس کو بلا خوف استعمال کر سکتے ہیں۔
ھُوالشّافی: ریوند عصارہ عمدہ لیکر باریک پیس اور ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک
گلقند میں ملاکر کھلائیں۔ یا گرم پانی میں ملاکر پلائیں۔ بس تھوڑی دیر میں ہی قے ہوجائے
گی پھر گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں ساتھ ہی دست شروع ہوجائیں گے۔ جب بند
کرنا چاہیں تو ہماری مشہور دوا ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ گلقند میں ملاکر کھلائیں۔ انشاءاللہ
قے اور دست بند ہوکر طبیعت بالکل صاف ہوجائے گی۔
چونکہ قے کرانے سے پھیپھڑے کی ہوائی نالیاں بلغم وغیرہ سے صاف ہوجاتی
ہیں۔ اس لئے مدت تک اس موذی مرض کا دورہ نہیں ہوتا۔
نوٹ:۔ ٹھنڈک کا نسخہ کتاب ہذا میں کسی اور جگہ درج ہے۔ وہاں ملاحظہ۔

فرمائیں یا گلقند ۵ تولہ۔ سونف ۲ تولہ خوب اچھی طرح گھوٹ چھانکر پلائیں اس سے بھی بے چینی اور گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہوجاتا ہے، قے کے لئے ماء الشعیر اور چیت مناسب ہے۔ لہٰذا سوائے سخت ضرورت کے اور دنوں میں قے نہ دینی چاہیئے۔ مضر ہے۔

ضیق النفس کا دورہ روکنے کیلئے چند جادو اثر نسخے

جس وقت مریض کو اس مرض کا سخت دورہ پڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس کی حالت کا اندازہ لگانا ہمارے قوت تحریر سے باہر ہے بقول شخصے۔

ے جس کو لگے وہی جانے

مریض سانس کی تنگی کی وجہ سے جان کنی کی سی حالت میں ہوجاتا ہے۔ بیچارہ دم لینے کے لئے کبھی بیٹھتا ہے اور کبھی لیٹتا ہے اور کبھی کھڑا ہوکر سینہ آگے کو جھکاکر دم لینے کی کوشش کرتا ہے۔ کبھی اوندھا لیٹ کر اپنی جان کو عذاب سے چھڑانا چاہتا ہے۔ غرضیکہ بہت ہی دکھ جھیلتا ہے۔ بلغم اندر ہوائی نالیوں میں ہی خشک ہوجاتا ہے بے شمار مرتبہ کھانسے سے تو ایک بار کچا دخام، بلغم نکلتا ہے۔ ایسے نازک موقعہ کے لئے چند نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔ جن سے بفضلہ منٹوں میں دورہ بند ہوکر مریض کی جان آرام میں ہوجاتی ہے۔ یہ نسخہ جات از حد موثر اور فوری اثر ہیں۔

ایک عجیب دوا

بلاٹا اورائی ایک ہومیوپیتھک سیال دوا ہے۔ جو کہ امریکہ سے تیار ہوکر آتی ہے۔ اس کے چار پانچ قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں ملاکر پلانے سے

انشاءاللہ اسی وقت دورہ رُک جاتا ہے۔ اگر بالفرض ایک خوراک سے دورہ نہ رُکے تو نصف گھنٹہ گے بعد۔ پھر ایک خوراک پلائیں۔ انشاءاللہ ضرور ہی آرام ہو گا اگر اس دوا کو علی الصبح چار قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں پندرہ بیس روز تک استعمال کرائی جاوے تو اکثر بالکل ہی آرام ہو جانے کی قوی توقع ہے ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ایک خاص ڈاکٹر دمہ کی شرطیہ دوا کہہ کر اسی دوا کو بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔

نوٹ :۔ بلاٹا اورائی ملنے کو تو ہر ایک ہومیو پیتھک دواخانہ سے مل سکتی ہے لیکن آجکل بہت دھوکا ہو رہا ہے۔ اصلی دوا کا ملنا محال ہے۔ اسلئے اگر دوا سے فائدہ نہ ہو۔ تو خیال بلکہ یقین کر لیجئے۔ کہ دوا نقلی ہے۔ لہذا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیئے

دوسرا بے مثل نسخہ نمبر ۱۲۶

ھُوالشافی :۔ شورہ قلمی ۲ تولہ، برگ جوز ماثل خشک ۲ تولہ، ست لوبان خانہ ساز ۳ ماشہ سونف دیسی ۵ تولہ ——— **ترکیب** :۔ پہلے سونف کو سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہجائے تو اُتار کر کپڑے میں سے چھان لیں۔ اب ادویات کو کھرل میں ڈالکر سونف کے پانی سے پیستے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی جذب ہو کر صرف سفوف باقی رہ جائے۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت یہ دو ماشہ خوب دہکتے ہوئے روشن کوئلوں پر ڈال کر دھوئیں کو اندر کھینچوائیں یا حقہ میں پلائیں۔

فوائد :۔ یہ دوا کیا ہے۔ ایک طلسم ہے۔ بس چار پانچ بار دھواں اندر جانے

کی دیر ہے بفضلہ تعالیٰ فوراً ہی تنفس کا راستہ کھُل کر سانس آسانی سے آنے لگتا ہے اور دورہ اسی وقت رُک جاتا ہے۔

تلمیذ النسخہ نمبر ۱۲۷

پیپلا مول ۱ تولہ، منسل ایک تولہ، دھتورے کے ڈوڈے ۵ عدد، پتوں سمیت آک کے پتے ۱۰ عدد، سایہ میں خشک شدہ پُرانا گڑ ۵ تولہ، سیاہ مرچ ۱ تولہ، خوب کوٹ کر تین تین رتی کی ٹکیاں بنالیں۔ ایک یا دو ٹکیہ حقہ میں رکھ کر دورہ کے وقت پلائیں انشاء اللہ دورہ فوراً رُک جائے گا۔ یہ نسخہ میرے شاگرد وید ہری رام کا معمول ہے۔

دمہ کے لئے آسان چٹکلے

(۱) تمباکو کے پھول سکورے میں بند کر کے بہت سی آگ جلا دیں۔ تاکہ راکھ سفید ہو جائے اور روزانہ ۲ رتی پان میں رکھ کر کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ دس بارہ روز کافی ہے۔

(۲)۔ بالسہ کو جلا کر بدستور معروف نمک نکال لیں اور ہر روز بقدر ۱ ماشہ پانی میں گھول کر پلاتے رہیں۔ دمہ کے لئے عجیب دوا ہے۔

(۳) ہرس کے بیج خوب باریک پیس کر ڈبیہ میں بند رکھیں اور ہر روز بوقت صبح حسب ناؤ انگل میں ۲ سکے کھلاتے رہیں۔ مرض دمہ کی ابتداء میں نہایت ہی مفید ہے خواہ دمہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو۔ آرام ہو گا۔

(۴)۔ سہاگہ تیلیا بریاں ۱ تولہ کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملائیں اور بوقت عشاء تین انگلی چٹائیں، بلغمی دمہ کو بفضلہ تعالیٰ دو تین روز ہی میں آرام ہو گا۔

(۵) مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں۔ اور ایک رتی سے دو رتی روزانہ پان میں کھلاتے

سے دمہ قطعی دور ہو جاتا ہے۔

(۶) پھٹکری سفید بریاں ۲ تولہ، کوزہ مصری ۴ تولہ، باریک پیسکر اس میں سے بقدر ۲ ماشہ یا ۴ ماشہ بوقت صبح تازہ پانی سے کھلانے سے کچھ مدت کے لئے دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(۷) مغز تخم ریٹھہ کو باریک پیسکر ہر روز بقدر ۹ ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں معمولی دمہ پندرہ روز میں دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز: بھینس کے دودھ، چھاچھ دہی، ترشی ہر قسم، تیل کی پکی ہوئی اشیاء اور سرد پانی سے۔

غذا:۔ پرانے سرخ چاول، گیہوں جو کی روٹی، پرانا گھی، بکری کا دودھ سلونک کا ساگ، شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ

ذات الجنب و نمونیا

گو ذات الجنب اور نمونیا میں بہت ہی فرق ہے۔ لیکن ذیل کی ادویات اکثر ذات الجنب ذات الریہ ہک وغیرہ تمام کو ہی مفید ہیں۔ اس لئے ہم اس کی زیادہ تشریح نہیں کرتے۔ ہاں اتنا ضرور عرض کریں گے کہ ہمارے عام اطبا نمونیا اور سل کا فیصلہ دیتے وقت بڑی جلد بازی سے کام لیتے ہیں، حالانکہ نمونیا ذات الریہ پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک پردہ کا ورم ہے جن کی علامات جدا جدا ہیں۔

(۱) لیجئے ہم نمونیا کی دو خاص علامات لکھتے ہیں۔ جس کو دیکھ کر ہر ایک شخص صحیح

نتیجے پر پہنچ سکے گا۔

(۱) نمونیا کے مریض کا جو پھیپھڑا متورم ہوگا۔ عین اسی جانب کا رخسارہ بھی ضرور سرخی مائل ہوگا۔

(۲) اسی جانب کا نتھنا بھی متحرک ہوگا۔ یعنی سانس کے ساتھ پھولتا معلوم ہوگا۔ یہ پکی علامتیں ہیں۔

مجرّبات

چونکہ یہ مرض وبائی پھیلتا ہے جس سے ہزارہا جانیں تلف ہو جاتی ہیں اسلئے ہم اپنے اور اپنے چند احباب کے خاص خاص مجربات بلا پس و پیش درج کرتے ہیں۔ حسب موقعہ نسخہ جات بنا کر کام میں لائیں۔ نسخہ جات درج ذیل ہیں

جادو کی پڑیہ نمبر ۱۳۵

جب مریض شدت درد سے بیتاب ہوتا ہے۔ تو اسے ایسے موقعہ بڑے بڑے جوشاندوں کے پیالے زہر معلوم دیتے ہیں۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی ایسی اکسیر ملے جس سے ایک ہی منٹ میں درد بند ہو جاوے ایسے موقع اکسیر ذیل بڑا کام دیتی ہے اسی لئے لوگ اسے جادو کی پڑیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کی فوری اثری کا زمانہ قائل ہے۔ جس کو ہزارہا ڈاکٹر استعمال میں لا رہے ہیں۔ لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ اس قسم کی ادویات دل کو کمزور کر دیتی ہیں اس لئے ہم نے ذیل کے نسخے میں ایک دوا ایسی ادویات اور ملا دی ہیں۔ جو کہ مسکن

ہونے کے باوجود مقوی قلب بھی ہیں۔

ھُوالشّافی:۔ فیناسٹین ۵ تولہ۔ سوڈا سیلی سلاس ۵ تولہ۔ گیرو ۶ ماشہ، ورق طلا ۱۰ عدد۔ یعنی ورق سونا ملاکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

بوقت ضرورت بقدر ۲ ماشہ گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ درد فوراً ہی ۵ منٹ کے اندر اندر بند ہو گا۔ اگر خدانخواستہ پوری طرح آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیدیں۔ بفضلہ ضرور درد بند ہو گا۔ لیکن بسا اوقات اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے۔ اس کے لئے علاج سے غافل نہ ہونا چاہیئے بلکہ باقاعدہ علاج کرتے رہنا چاہیئے۔ تاکہ پوری طرح آرام ہو جائے۔

مختصر نسخہ نمبر ۱۳۶ اسپرین بڑھیا سے کر بقدر ۸ رتی عرق گاؤزبان یا عرق سونف نیم گرم سے کھلائیں اور اسی طرح دن میں دو سے تین بار دیں ہر قسم کے درد کیلئے اکسیر ہے۔ اس سے بفضلہ ذات الجنب نمونیا کو بہت جلد تسکین ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ ذات الجنب نمونیا کے مریض کو قبض ہرگز نہ رہنے دیں اس لئے آگے بہترین قبض کشا نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔

جوشاندہ قبض کشا نمبر ۱۳۷

اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو ذیل کی ادویات کا جوشاندہ ملاکر پلائیں۔۔۔ انشاء اللہ قبض دور ہو گا۔ نیز کھانسی اور درد میں بھی افاقہ ہو جائے گا۔

ھُوالشّافی:۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ، عناب ۹ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، ملٹھی ۵ ماشہ زوفا ۲ ماشہ، انجیر ۲ عدد، ترنجبین ۲ تولہ، کو جوش دیگر ۳ تولہ یا حسب ضرورت

کم و بیش مغز املتاس گرم گرم جوشاندہ میں بھگو دیں۔ اور تھوڑی دیر بعد چھانکر روغن بادام ۶ ماشہ ملاکر پلائیں۔ نہایت مفید نسخہ ہے۔

فقیرانہ نسخہ نمبر ۱۳۸

یہ دوا بھی اس مرض کے لئے غضب کا اثر رکھتی ہے۔ اگر درد کسیطرح سے بند ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو اس کی ذرا ایک خوراک تو کھلا کر دیکھئے بس انشاء اللہ درد فوراً بند ہو جائیگا۔ بلکہ صاحب نسخہ برادرم مولوی حکیم ہدایت اللہ صاحب کا بیان ہے کہ مریض اس دوا کو کھاتے ہی ایسا محسوس کرتے ہیں۔ کہ گویا درد پر بلیتہ کی طرح لگ گئی ہے۔ یہ دوا حکیم صاحب کے مطب کی مایۂ ناز ہے۔

ھوالشافی:۔ صدف خورد (چھوٹی سیپیاں) جسقدر درکار ہوں لیکر ایک کوزہ میں رکھ کر دو دو انگل اوپر تک آک کا دودھ ڈالدیں۔ پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اوپلوں میں آنچ دے لیں اور شگفتہ شدہ سیپیوں کو کھرل میں باریک پیسکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۴ رتی کھانڈ میں ملاکر عرق سونف سے دیں۔

سنیاسیوں کا راز نمبر ۱۳۹

ہم جن چیزوں کو نکمی اور فالتو خیال کر کے پھینک دیتے ہیں خدا معلوم ان میں کیا کیا فوائد پنہاں ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ اکسیر جس کا اب ذکر کرنے لگے ہیں یہ بھی ہمارے گمان میں ایک فالتو اور قابل انداخت اشیاء میں سے ہے لیکن کیا معلوم کہ جس چیز کی اصلی قیمت بمشکل ایک آنہ تھی اب بگڑ کر پوری سو روپے کی بن گئی ہے اکسیر مذکور کو ملاحظہ فرمائیے

ھوالشافی:۔ ایک مرغی کا انڈا لے کر کسی محفوظ جگہ میں سنبھال کر رکھ دیجئے۔

ایک سال گزرنے پر جو کچھ انڈے ہیں سے نکلے ۔ باریک پیس لیجئے ۔ بس دوا تیار ہے جو
کہ ذات الجنب وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید اور لاثانی دوا ہے خوراک صرف ایک
چاول تک بتاسہ یا منقیٰ وغیرہ میں کھلا کر گرم پانی یا کوئی مناسب عرق پلائیں ۔ عجیب پرانا نسخہ
ہے (حکیم مولوی محمد علی)

عجیب الاثر ضماد نمبر ۱۴۰

گو ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے بے شمار ضماد تجویز کئے جا چکے ہیں لیکن
ایسا موثر نسخہ اور ہر گز ہر گز نہیں ملیگا کیونکہ اس کا ہلکا سا ضماد کرتے ہی درد سے چلاتا
تڑپتا ہوا مریض فوراً چین حاصل کر لیتا ہے ۔ ادھر ذرا سا لیپ کیا ۔ ادھر درد بند ہو
ہوا ۔ غرضیکہ اس مرض کے لئے بہتر سے بہتر نسخہ جات میں سے ہے آپ جب آزمائیں
گے تو انشاء اللہ خوش ہو جائیں گے ۔

ھو الشافی :- سجی ایک سیر کو چار سیر پانی میں تین روز بھگوئیں اور دن میں تین
چار بار کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں تیسرے دن پانی اوپر سے نتار لیں اور اس
میں سم الفار آٹھ تولہ خوب باریک پیسکر شامل کر کے کسی لوہے کے برتن میں ڈالکر
ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں ۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف سفید سفید نمک باقی
رہ جائے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں ۔
بوقت ضرورت ذرا سی دوا لیکر پانی ملا کر جائے ضماد پر ہلکا سا ضماد کریں انشاء اللہ
فی الفور درد بند ہو جائے گا ۔ مجرب ہے (حکیم عنایت اللہ)

آسان پلستر ۱۴۱ پہلا ضماد اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ہے ۔ لیکن ذرا بنانے
میں محنت کرنی پڑتی ہے ۔ لیکن یہ پلستر بڑا ہی آسان ہے

اکثر مواقع کو یہ پلستر جادو کا اثر دکھاتا ہے۔ اور بفضلہ درد کو فی الفور ہٹا کر دیتا ہے
یہ نسخہ بھی ان خاص صدری و اسراری نسخہ جات میں سے ہے جن کو لوگ اپنے
دلوں میں قید رکھتے ہیں۔ یہی پلستر چونکہ درد دل کو بھی نہایت مفید ہے لہٰذا ہم نے
درج کر دیا جو کہ زردی بیضہ مرغ و چونا آن بجھ سے تیار ہوتا ہے۔ وہاں دیکھ لیں

معجزہ نما ٹکور لاثانی نمبر ۱۹۲

یہ ٹکور فی الفور اثر دکھانیوالی ہے۔ اس سے بفضلہ اسی وقت آرام ہو جاتا ہے
اس نسخہ کی طفیل بے شمار جان بلب مریض بچ گئے ہیں۔ غرضیکہ بہت ہی لاجواب نسخہ
ہے۔ جو کہ بار ہا مجرب ہے۔

ھوالشافی:۔ پھٹکری خام ۵ تولہ، ہلدی ۵ تولہ، بھبی کا رنگ پاؤ بھر تمام
ادویات کو خوب باریک پیس کر ملا لیں اور اس میں بقدر ۵ تولہ کڑوا تیل خوب ملا کر دو
پوٹلی تیار کر لیں۔ اور ذیل کی ترکیب سے ٹکور کرنا شروع کریں۔ لوہے کے تابہ کو
خوب تیز انگاروں پر رکھیں۔ اور اوپر آک کا پتہ بڑا سا رکھ دیں۔ تاکہ خوب گرم
ہو جاوے۔ اس پتہ کے اوپر پوٹلی کو رکھ کر گرم کریں۔ تاکہ پہلی پوٹلی کے سرد ہونے
سے پہلے دوسری پوٹلی خوب گرم ہو جائے۔ اسی طرح باری باری گرم کرتے
اور بلا وقفہ ٹکور کرتے رہیں جب آک کا پتہ خشک ہو جائے تو فوراً بدل دیا کریں
یہی عمل تقریباً تین چار گھنٹے جاری رکھیں۔ تقریباً سوا سو پتے خرچ ہونگے۔ لہٰذا پہلے
ہی پتوں کو توڑ رکھیں تاکہ درمیان سے نہ بھاگنا پڑے۔ یہ بہت ہی مفید اور موثر
نسخہ ہے۔ اس کو آزما کر ضرور ہی خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔

نہایت معتبر کتابی نسخہ گو یہ نسخہ کتابی ہے۔ اور تقریباً زمانہ حال کی مجربات کی سب کتابوں میں ملتا ہے۔ لیکن کیا کتابوں کے نسخے بے حقیقت ہوتے ہیں؟ ایسا خیال کرنا محض نادانی ہے۔ اس طرح تو میں نے جو اپنے خاص الخاص صدری راز تھے وہ اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں وہ بھی کتابی ہو چکے۔ تو کیا ان کا اثر بھی زائل ہو چکا؟ یہ محض خام خیالی ہے۔ میں نے بہتیرے شخصوں کو دیکھا ہے۔ جو بعض نسخوں کو اپنے سینہ کے اندر چھپائے ہوتے ہیں۔ اور وہ کسی کو بتانا نہیں چاہتے۔ کیونکہ انہیں یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسے نسخے کتابوں میں نہ ہونگے۔ لیکن جب کبھی نسخہ بتا بیٹھتے ہیں تو عام کتابی نسخہ ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ مثالاً میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

ایک سنیاسی صاحب میرے پاس کبھی کبھی مدت سے آیا کرتے تھے ایک دن خوشی میں آ کر مجھے ایک کایا کلپ نسخہ بتانے لگے۔ میں نے کہا یہ نسخہ تو مجھے پہلے سے ہی معلوم ہے۔ فلاں کتاب میں درج ہے۔ سنیاسی صاحب حیرانی سے فرمانے لگے۔ ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ خاص سنیاسیوں کا راز ہے۔ پھر کہنے لگے کہ اچھا اس کتاب کے اور نسخے سناؤ۔ میں نے اور نسخے سنائے تو نہایت سٹ پٹا کر کہنے لگے کہ ہم نے تو فضول ہی جنگلوں میں ٹکریں ماریں نسخے تو سب کے سب کتابوں میں لکھے پڑے ہیں۔

غرضیکہ میرا مقصد یہ ہے۔ کہ کتابوں میں بہت اچھے نسخہ جات مل سکتے ہیں اور نسخہ کا کتابی ہونا بُرا نہیں ذیل کا نسخہ گو کتابی ہے۔ لیکن ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے بے شمار اطبا کا معمول مطب اور مجرب المجرب ہے۔ ہم نے بھی بہت جگہ آزمایا ہے۔ اس کی پہلی خوراک

سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور چند خوراکوں میں بفضلہ پورا پورا فائدہ ہوتا ہے
هُوَالشَّافِی: پارہ پیگے کا بینگ حسب حاجت لے کر برادہ کرلیں اور مٹی کے
کوزہ میں ڈالکر شیر مدار اس قدر ڈالیں۔ جوکہ برادہ کو خوب اچھی طرح تر کر دے پھر
خوب گل حکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں
اگر بالکل سفید ہو گیا۔ تو بہتر۔ ورنہ پھر آک کے دودھ میں تر کر کے اور کوزہ کو
گل حکمت کر کے پھر آنچ دے لیں۔ خوراک صرف ایک رتی سے ۲ رتی شہد
ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں اس کی خوراک عام ادویات کی دس خوراکوں کے برابر
ہے۔ معمولی تکلیف میں ۳۔۳ گھنٹہ کے وقفہ سے دیا کریں

روغن احمر نمبر ۱۴۴

اس روغن کو مختلف ناموں سے بہت سے حکیم لوگ اپنے اپنے
دواخانوں میں فروخت کر رہے ہیں۔ بلکہ بعض تو اسی روغن کو ذریعہ روزگار بنائے ہوئے
ہیں۔ یہ روغن ذات الجنب و نمونیا کے لئے بڑا ہی مفید اور زود اثر ہے۔ اس
روغن کی جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں۔ اور پھر
روئی کے نمدے کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ واقعی کمال درجہ کا مؤثر نسخہ
ہے۔ علاوہ ازیں بہت سی امراض کو بے حد مفید ہے۔ اس کا پورا نسخہ معہ
مکمل فوائد پرچہ ترکیب استعمال کتاب کے اخیر میں ملاحظہ فرمائیں

آسان نسخے

(۱)۔ بالچھڑ ایک تولہ کو پانی میں جوشا کر پُن چھان کر گرم گرم پلائیں اور مریض کو لحاف اڑھا دیں۔ خوب اچھی طرح پسینہ آکر بخار اور درد وغیرہ دور ہو جائیگا حاملہ عورت کو ہرگز نہ پلانا چاہیئے۔

(۲)۔ رائی ملتانی کو پانی میں خوب باریک پیسکر جائے درد پر لیپ کر دیں اور ایک ہزار گنتے تک رکھ کر اتار دیں۔ آرام ہوگا۔

(۳)۔ گندم کے آٹے کو آک کے پتوں کے پانی میں گوندھ کر جائے درد پر لیپ کر دیں بڑا ہی مفید لیپ ہے۔

(۴)۔ تخم کنجد یعنی تل سیاہ کو شیر مادر میں خوب اچھی طرح سے گھوٹکر لیپ کر دیں یہ بھی درد کے لئے اکسیر ہے

(۵)۔ ایلوا کو مرغی کے انڈے کی زردی میں لیپ کر دیں۔ بہت جلد درد ختم ہو جائیگا

(۶)۔ بارہ سینگے کے سینگ کو پانی میں گھسا کر درد کی جگہ پر لیپ کرکے روئی سے سینکیں۔

(۷)۔ چشمہ آب شفائی مالش کرکے روئی کا تارہ گرم کرکے باندھ دیں آرام ہوگا

(۸)۔ سفوف کچلہ جس کا نسخہ کہیں اور جگہ درج ہے۔ بقدر ارتی منقے میں کھلائیں از حد مفید ہے

(۹)۔ کرٹو ۳ ماشہ جو کہ ایک مشہور کڑوی دوا ہے کھانڈ ۴ تولہ ملا کر ۳ پڑیہ بنالیں اور دو گھنٹہ کے وقفہ سے گرم پانی سے کھلائیں۔

(۱۰۱)۔ ہلدی بریاں ۱۰ ماشہ۔ افیون نصف رتی قدرے کھانڈ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا۔

علامات نیک

مریض نمونیا کے پاؤں پر ورم ہو جانا اچھی علامت ہے البتہ دست برے ہیں۔ جب ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے۔ تو یک لخت سردی سے بخار ہو جاتا ہے۔ درد آہستہ آہستہ کم ہونا ورم کے تحلیل ہونے کی نشانی ہے۔

پرہیز

پیاس کی حالت میں مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ دیں۔ بلکہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان نیم گرم کرکے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

غذا

صرف شوربہ مرغ یا مونگ کی دال کا پانی جس میں مصالحے ڈالے گئے ہوں۔ ابلے ہوئے انڈے کی زردی کو شہد میں حل کرکے چٹائیں یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی ہے۔

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟

دل تمام اعضائے رئیسہ میں سب سے بڑھ کر عضو رئیس ہے جو کہ روح حیوانی کا مقام ہے۔ چونکہ یہ سلیقہ میں اُلٹا لگا ہوتا ہے۔ اسی واسطے عربی میں اس کو قلب کہتے ہیں۔ نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے۔ اگر دل مبتلائے مرض ہو جاتا ہے۔ تو اکثر بیش قیمت ادویات استعمال کرنا پڑتی ہے

جواہر مہرہ اکسیر قلب

یہ دوا امیروں رئیسوں کے لئے نایاب تحفہ ہے دل کی تمام بیماریوں۔ اختلاج، دل دھڑکنا، ضعف قلب، خفقان وغیرہ کو آب حیات ہے اکثر ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے مقوی باہ بھی حد درجہ کا ہے طب یونانی کا سب سے بہتر یہی نسخہ ہے۔ کیونکہ اس کی ایک ہی خوراک ایک بارتو مریض کو بستر مرگ سے اٹھا دیتی ہے۔ زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں جو صاحب بنائیں گے۔ میرے بیان کی حرف بحرف تائید کریں گے۔ جواہر مہرہ کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں۔ لیکن میں آپکو جناب حاذق الملک۔ حکیم حافظ اجمل خانصاحب

مطب کا خاص نسخہ پیش کرتا ہوں۔

هُوَالشَّافِی:۔ زہر مہرہ خطائی ایک تولہ، مروارید ناسفتہ، بسد، کہربائے شمعی لاجورد مغسول۔ یاقوت سرخ، یاقوت کبود، یاقوت اصفر، یشب سبز، زمرد اخضر عقیق سرخ، ورق نقرہ مصطگی ہر ایک سات ماشہ، ورق طلاء جدوار خطائی نارجیل خطائی عنبر اشہب کستوری خالص۔ موبہائی خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ دو ہفتہ تک روح گلاب میں کھرل کر کے نہایت عمدہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤزباں عنبری یا خمیرہ گاؤزبان کھلاتے رہیں۔

نوٹ:۔ کھرل نہایت عمدہ ہو جسکا پتھر گھسنے والا نہ ہو۔ بہتر ہو کہ کھرل سنگ سماق کا ہو یا چینی کا۔

ہماری مشہور و معروف دوا ٹھنڈک کا نسخہ

یہ دوا غریبوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ گویا جتنا کام امیر لوگ جواہر مہرہ سے لے سکتے ہیں اس کے قریب ہی غریب لوگ اس سفوف سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ دوا دل کی تمام امراض کے لئے از حد مفید ہے، بلکہ اس کی بھی پہلی خوراک سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ امراض قلب کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

هُوَالشَّافِی:۔ طباشیر ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، برادہ صندل سفید ۲ تولہ کشنیز ۲ تولہ، گل نیلوفر ۲ تولہ، کہربا ۲ تولہ، نارجیل دریائی ۱ تولہ، ورق نقرہ نصف دفتری کشتہ مرجان ۶ ماشہ، کشتہ عقیق ۱ تولہ، زہر مہرہ ۲ تولہ، کشتہ سنگ یشب ۶ ماشہ پاؤڈر آرسینک نمبر ۴۔ ایک تولہ۔

ترکیب:۔ تمام ادویات کو خوب علیحدہ علیحدہ باریک سفوف بنالیں اور خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ جات دیں۔

فوائد:۔ یہ دوا صرف دل کی امراض کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ تمام گرم امراض کیلئے آب حیات ہے۔ مثلاً پیاس، گھبراہٹ، بے چینی انجار قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا وغیرہ سب کو مفید ہے۔ اگر آپ گرمی کے تمام مرضوں کے لئے ایک ہی اکسیر چاہتے ہیں۔ تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملے گی۔ اسی دوا کو ہم ٹھنڈک کے نام سے مشتہر کئے ہوئے ہیں۔ بلکہ یہ وہ دوا ہے۔ جو کہ گرمیوں کے موسم میں ہماری تمام ادویات سے زیادہ نکلتی ہے۔ اگر ہم اور لوگوں کی طرح سے کام لیتے، تو اس نسخہ کو ہرگز نہ بتاتے۔ لیکن ہم تو رازق صرف خداوند کریم کو ہی سمجھتے ہیں۔ کوئی ہمارا رزق اسی دوا پر تو منحصر ہے ہی نہیں۔ اس لئے جہاں ہم نے دوسرے نسخہ جات کو بالکل ظاہر کر دیا ہے۔ وہیں یہ بھی بلاکم و کاست پیش کر دیا ہے یہ ہمارے دواخانہ سے آٹھ[1] آنے فی تولہ اور دو روپیہ فی چھٹانک کے حساب سے ہر وقت تیار مل سکتا ہے۔ جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں۔ وہ دواخانہ سلیمانی سے جسقدر ضرورت ہو طلب فرمائیں۔ نہایت احتیاط سے پورے اجزاء ڈالکر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ دوا کن کن مرضوں کو مفید ہے۔ اور کن بدرقہ جات (انوپان) سے استعمال کی جاتی ہے۔ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ مختصر فوائد تو یہ ہیں کہ یہ دوا مقوی اعضائے رئیسہ

[1] مگر اب گرانی کے زمانہ میں ڈیڑھ روپیہ تولہ اور چھ روپیہ آٹھ آنہ چھٹانک

اور ہر گرم امراض کے لئے اکسیر ہے

ضعف دل و دماغ

اگر دماغ کمزور ہو۔ سر میں چکر آتا رہتا ہو۔ بیٹھے بیٹھے اچانک کھڑے ہونے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو، ذرا سے شور سے دل گھبرا جاتا ہو۔ تو ہو۔ تو مغز بادام ۷ عدد، چھوہارہ ۲ عدد الائچی کلاں ایک عدد گوری ہانڈی پانی والی میں بھگو رکھیں۔ اور بوقت ضرورت صبح گھوٹ کر مصری ۵ تولہ، مکھن گاؤ ۵ تولہ، ملا کر بقدر ۲ ماشہ ملا کر چٹاؤ۔ انشاء اللہ اسقدر فائدہ ہوگا۔ جو بڑی بڑی یاقوتیوں سے ناممکن ہے۔

اسہال و پیچش

دست اور پیچش کے لئے تو یہ ذوالفضلہ بہت ہی مفید ثابت ہو چکی ہے۔ بلکہ کلوروڈین اور گنہ ہار رس سے بھی بازی لے گئی ہے۔ اگر مریض کو سدہ وغیرہ ہو تو پہلے اس کو دور کر کے پھر ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ پھنکا کر اوپر سے لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ یا شیرہ گلقند پلا دیں۔ اور اسی طرح تین بار دیں۔ پہلی خوراک سے ہی انشاء اللہ آرام ہونا شروع ہو جائے گا

قے، متلی، گھبراہٹ، پیاس

وغیرہ کے لئے ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ کسی عمدہ شربت یا گلقند میں ملا کر مریض کو چٹائیں یا مربہ آملہ یا مربہ سیب یا بہی میں لپیٹ کر کھلائیں انشاء اللہ فوراً آرام ہو جائے گا۔

بخار میں اگر بے چینی ہو اور نبض نہایت زور زور سے چل رہی ہو۔ تو اس کی ایک ہی خوراک سے مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دوا کیا ہے حکیم اور

مریض دونوں کے لئے آبحیات ہے۔ ہر قسم کے خون کو جو اندر سے آرہا ہو بند کر دیتی ہے۔ مثلاً خون بواسیر، استحاضہ، نکسیر، نفث الدم سب کو مفید ہے

ترکیب:۔ یہ ہے کہ پھٹکڑی بقدر ۲ ماشہ شربت انجبار یا چاولوں کے پانی سے تین بار دیں۔ انشاءاللہ خون بواسیر بیرون جاتا ہو۔ بند ہو جائیگا۔

حاصل کلام:۔ یہ دوا اس قابل ہے کہ ہر دوا خانہ بلکہ ہر گھر میں موجود ہو تاکہ بروقت کام آسکے۔ اب ہم ان کشتہ جات کے بنانے کی تراکیب عرض کرتے ہیں جو اس میں ملائے جاتے ہیں۔ یہ کشتے کتنی ترکیبوں سے بنتے ہیں یہاں ایک ایک ترکیب بیان کی جاتی ہے۔

کشتہ مرجان ۱۵۱

شاخ مرجان ۵ تولہ لیکر گلسرخ تازہ یا گوار گندل کا گودہ پاؤ بھر میں تہ بہ تہ رکھ کر کوزہ کو خوب گلحکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیدیں اور سرد ہونے پر نکالیں اور خوب باریک پیسکر احتیاط سے رکھیں، کشتہ اکیلا بہت سی مرضوں کو مفید ہے

کشتہ عقیق

عقیق عمدہ ۴ تولہ۔ جو بالکل بے داغ ہوں۔ لیکر پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدے میں دیکر کوزہ گل مٹی کے کوزہ میں خوب گلحکمت کر کے دو من اُپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر اپنی جانب سے سرس کے پتوں کا تازہ نغدہ بنا کر پھر آنچ دیں۔ تین آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں، دل کو از حد طاقت ورتا ہے۔

کشتہ زہر مہرہ

یہ کشتہ اکیلا ہی دل کی امراض کے لیے بے حد مفید ہے ضعف دل۔ دل کا دھڑکنا۔ بدن کی کمزوری کو چند ایک خوراک میں دور کر دینے والی لاثانی دوا ہے اس کے کشتہ بنانے کی عجیب الاثر ترکیب ملاحظہ ہو۔

زہر مہرہ سبز ۲ تولہ کی ایک ڈلی لیکر مغز کنول گٹہ کے پاؤ بھر نغدہ میں مٹی کے کوزہ گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اوپلوں کی آنچ دے لیں۔ سرد ہونے پر نکال کر تمام روز عرق گاؤزبان خالص میں کھرل کر کے گاؤزبان کے ۵ تولہ نغدے میں رکھ کر پھر اسی طریق سے گڑھے میں ہوا بچا کر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر کھرل میں ڈالکر ایک دن سالم روح کیوڑہ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں دوسرے روز روح بید مشک سے تمام دن کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم ۵-۵ تولہ ضرور خشک کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں، ان ترکیبوں سے تینوں کشتہ جات تیار کر کے ملائیں میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ اس دوا کو یعنی ٹھنڈک کو تیار کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں، کیونکہ گرم امراض کے لیے اس سے بہتر دوا ملنا محال ہے۔

ٹھنڈک میں شامل کیے جانیوالے کشتہ جات کی خاص ترکیب

انشاءاللہ تجربہ شہادت دے گا۔ کہ اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کر کے کشتہ جات شامل ٹھنڈک کیے جائیں تو فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بجز الگ الگ تیار کرنے اور اپلوں کی آگ دینے کے بکھیڑے سے نجات ملتی ہے اب ہم اس ترکیب سے تیار کرنے لگے ہیں۔ دل نے گوارا نہ کیا۔ کہ جو نیا انکشاف ہمارے دماغ میں ہوا ہے۔

جس سے ہم فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔ اس سے ناظرین کنز المجربات کو محروم رکھا جائے

دانہ عقیق عمدہ ۲۰ تولہ، شاخ مرجان اصلی ۱ تولہ، سنگ یشب خالص ۱ تولہ زہر

مہرہ خطائی یا زہر مہرہ سبزہ ۵ تولہ۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے دس بیس تولہ چاندی کو پگھلا کر کسی دست پناہ سے ایک ایک دانہ عقیق کو پکڑتے اور پگھلی ہوئی چاندی میں گھما گھما کر عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا میں بجھاؤ دیتے جاویں۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر خستہ ہو جاوے اور بآسانی ہاون دستہ میں کوٹی جا سکے۔ ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر اسے پختہ پتھر یا چینی کے ایسے کھرل میں ڈالیے جو ہفتوں تک کھرل کرنے کے باوجود رتی بھر کھرل کا جزو نہ گھسے اب عقیق مذکور کے سفوف کو عرق بید مشک یا عرق گلاب بڑھیا ڈال کر متواتر تین روز کھرل کروایئے۔ بعد ازاں شاخ مرجان کو پہلے ہاون دستہ میں کوٹ کر اور باریک کر کے شامل کیجئے اور ان ہر دو (عقیق و شاخ مرجان) کو دو روز عرق گلاب کی ملاوٹ سے کھرل کرتے رہیئے۔ اسکے بعد سنگ یشب کو دھکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں لال انگارہ بنا کر اور چند مرتبہ عرق گاؤزبان یا عرق بید مشک وغیرہ میں بجھاؤ دیکر اور کسی علیحدہ کھرل وغیرہ میں باریک کر کے شامل ترکیب کیجئے اور پھر ان ہر سہ ادویات (عقیق و مرجان و سنگ یشب) کو عرق بید مشک یا گلاب ملا ملا کر دو روز پھر کھرل کروایئے۔

اور آٹھویں روز زہر مہرہ کو ہاون دستہ یا کسی پختہ کھرل میں کٹوا کر شامل کر دیجئے اور اب ہر چہار ادویہ (عقیق، مرجان، سنگ یشب، زہر مہرہ) کو عرق گلاب کی آمیزش سے دو تین روز خوب زور سے کھرل کر والیجئے۔ بس چاروں کشتہ جات تیار ہیں ٹھنڈا کر کے

پورے نسخہ میں یہ مجموعہ کشتہ جات ۴ تولہ ڈال لیجئے۔ اور اگر دل چاہے تو ورق نقرہ کلاں نصف دفتری بھی عقیق کے ہمراہ ہی شامل کر کے پیسئے۔

ورق بھی کشتہ ہو کر زیادہ مؤثر ثابت ہونگے۔ تحقیقات جدید سے یہ بات پائیہ ثبوت تک پہنچ چکی ہے۔ کہ چاندی اور سونے کے ورق خام حالت میں معدہ کسی صورت میں بھی ہضم نہیں کرتا۔ بلکہ جوں کے توں پاخانہ کی راہ خارج ہو جاتے ہیں اس لئے ورق نقرہ کو بھی شامل ترکیب کر کے کشتہ بنا لینا بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے اپنا راز آپ کے سامنے صاف صاف کھول کے رکھدیا ہے فائدہ حاصل کرنا آپ کا کام ہے۔

خوشخبری

جو اصحاب بوجہ مشغولیت یا ناتجربہ کاری ان کشتہ جات کو خود تیار کرنے کی زحمت نہ گوارہ کر سکتے ہوں وہ دواخانہ سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان سے عہ/ تولہ کے نرخ سے طلب فرما سکتے ہیں۔ مگر یہ مجموعہ کشتہ جات بلا نقرئی ہوگا۔ مجموعہ کشتہ جات نقرئی کا نرخ تین روپیہ تولہ ہوگا۔

مفرد ادویات مندرجہ ٹھنڈک کے متعلق چند ہدایات

برادہ صندل سفید کے نام سے جو دوا بازاروں میں ملتی ہے۔ وہ بالعموم خالص نہیں ہوتی۔ صندل کے برادہ میں شیشم وغیرہ کا برادہ شامل کر کے فروخت کیا جاتا ہے لہذا چاہیئے کہ صندل کی لکڑی خرید کر اسے خود اپنے سامنے کٹوا لیجئے۔ گو کوٹنے کی محنت کرنی پڑے گی۔ مگر خالص برادہ کے فوائد حاصل کرنے کیلئے اس کے سوا چارہ کار نہیں ہے

نار جیل دریائی اس کا کوٹنا آسان کام نہیں۔ بڑا ہی مشکل سے کوٹا اور پیسا جاتا ہے۔ بعض لوگ پوری طرح کوٹے بغیر ہمت ہار کر رہنا دیتے ہیں۔ اس صورت میں پورے فائدے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا مستقل مزاجی سے کام لیتے ہوئے اسے مانند میدہ بنا کر شامل کرنا چاہیئے۔

کہربائے شمعی جنگ سے پیشتر یہ ایک معمولی چیز تھی۔ عام منڈیوں میں اس کی قیمت تین روپیہ سیر تھی۔ مگر اب یہ چیز گراں ہوتے ہوتے بالکل نایاب جیسی ہو گئی ہے۔ اگر کہیں سے ملے بھی۔ تو چھ روپیہ تولہ اس کا نرخ ہے اب ہم کہربا کی بجائے کشتہ سنگ جراحت یا سیلکھڑی شامل کرتے ہیں۔ کشتہ عام طور سے دودھ گائے یا گھیگوار میں بنا ہوا شامل کیا جا سکتا ہے

پاؤڈر آف آرسنیک نمبر ۲ کی ترکیب کسی دوسری جگہ اس کتاب میں درج ہے

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے

معدہ مشک کی شکل کا ایک عضو ہے جس میں ہماری کھائی ہوئی غذا ہضم ہوتی ہے سخت چیز کو پہلے دانت کاٹتے ہیں۔ اور داڑھیں پیستی ہیں۔ پھر اس لقمہ کو نرم کرنے کے لئے منہ کے لعاب کے ساتھ مل کر حلق کے سوراخ سے گزرتی ہوئی معدہ میں پہنچتی ہے۔ معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ ۳-۴ گھنٹہ میں غذا کو تحلیل کر کے گھولے ہوئے ستوؤں کی مانند بنا دیتی ہے۔ جس کو کیلوس کہتے ہیں۔ پھر کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقا نامی رگوں کے ذریعہ جگر میں پہنچتا ہے وہاں جا کر پکتا ہے اور پکنے کے بعد تلچھٹ کا سودا اور جھاگ کا صفرا اور عرق کا خون بنتا ہے اور جو خام رہتا ہے اس سے بلغم پیدا ہوتی ہے ہاں جو فضلہ گاڑھا معدہ میں رہ گیا تھا۔ وہ معدہ کے نیچے والے سوراخ کے ذریعے اثنا عشری انتڑی میں پہنچتا ہوا پاخانہ کی راہ نکل جاتا ہے یہ ہے معدہ کی مختصر تشریح اور اس کے کام تو اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ سلطنت بدن آدم کے قیام میں معدہ کا کتنا زبردست ہاتھ ہے اگر اس کو درست نہ رکھا جاوے تو نہ صرف یہ کہ معدہ خراب ہو گا۔ بلکہ تمام اعضائے بدن معطل اور بیکار ہو جائیں گے لہذا معدہ کی صحت کا از حد خیال رکھا کریں

چند ہدایات

(۱) بار بار جلاب لیتے رہنا معدہ کو بہت جلد کمزور کر دیتا ہے۔ لہذا حتی الوسع

جلاب کم لینا چاہیئے۔

(۲)۔غذا پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہیئے۔بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھنا چاہیئے۔

(۳)۔کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا طرح طرح کی بیماریاں پیدا کر دیتا ہے۔

امراض معدہ کو دور کرنے کے تیر بہدف نسخے

ذیل میں چند ایک وہ لاثانی اور بےنظیر نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ معدہ کے اکثر مرضوں کو مفید ہیں۔ان میں سے بعض نسخہ جات ایسے ہیں۔جو صدہا روپے کے فروخت ہوتے ہیں۔

حب تریاق معدہ

یہ گولیاں معدہ کی تمام امراض بلکہ پیٹ کی بیماریوں کیلئے بھی ایک لاثانی چیز ہیں۔پیٹ درد،بھوک نہ لگنا۔بدہضمی کھٹی ڈکاریں آنا۔عظم الطحال،عظم الکبد،باد گولہ،بخار قبض وغیرہ کیلئے اکسیر ہیں۔بھوک بڑھاتی ہیں۔اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بناتی ہیں غرضیکہ پیٹ کے اکثر امراض کو دور کرنے کے لئے آبحیات ہیں۔بلکہ ایک احمدی حضرات نے تو لاہور کے ایک طبی جلسہ میں اس نسخہ کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ گولیاں تمام بدنی امراض کا تریاق ہیں۔گو ہم نے ان گولیوں کو اسی نام سے مشتہر کیا ہوا ہے لیکن پیارے ناظرین کی خاطر بلا دریغ حاضر ہے۔

ھوالشافی:۔ایلوا،دار چینی،مرچ سیاہ،زنجبیل،فلفل دراز،پوست ہلیلہ زرد،سہاگہ بریاں،ہینگ بریاں،شحم حنظل یعنی تمے کا گودا،چوپہ بچی،نوشادر،نمک سونچر،نمک کلر،نمک لاہوری،نمک سیاہ ہر ایک دو دو تولہ

ترکیب تیاری:۔سبکو چوبیں گھنٹے تیز سرکہ میں اور پھر چوبیں گھنٹے گھیکوار کے پانی میں

پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے ڈبہ میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک:۔ دو گولی صبح دو شام

دواخانہ سلیمانی سے فی سیکڑہ ۲ روپیہ[1] میں مل سکتی ہیں۔ گو امراض معدہ کے لئے بے شمار ادویات و چورن رائج ہیں۔ لیکن جو صاحب ان گولیوں کو بنائیں گے اسی کے گرویدہ ہو جائیں گے۔ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

حب تریاق معدہ المعروف حب مشتہی ۱۶۱

یہ گولیاں بھی معدہ کی تمام امراض کے لئے بڑی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ درد شکم بدہضمی ہیضہ، بھوک کی کمی کو دور کر کے خوب بھوک لگاتی ہیں۔ اور پھر خوبی یہ کہ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ ایک صاحب ان گولیوں کو حب مشتہی کے نام سے بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے زیادہ بکری کی وجہ سے انکو گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری کرا چھوڑا ہے۔ نسخہ متبرکہ یہ ہے

هُوَالشَّافِی:۔ گندھک آملہ سار، نوشادر دیسی ہر ایک ۶ تولہ زنجبیل، مرچ سیاہ، مگھاں، لونگ، جوکھار، آک کے پھول سایہ میں خشک شدہ ہر ایک ایک تولہ۔ سہاگہ بریاں، ہینگ بریاں۔ ۶-۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ست پھول۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک دو گولی سے تین گولی تک۔ قیمت فی سیکڑہ صرف ۲ روپیہ

---

[1] مگر اب جنگ کے دنوں میں ۳ روپیہ سیکڑہ ہیں۔

اکسیر معدہ یا پیغام شفا

نہایت خوش ذائقہ قلیل الخوراک اور کثیر النفع چیز ہے جو کہ معدہ کی تمام امراض کی واحد بیخ کن والی ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد صرف ایک چٹکی استعمال کر لیجائے تو کھایا پیا سب ہضم ہو جاتا ہے۔ پیٹ درد، سول وغیرہ کیلئے بھی از حد مفید ہے۔

هُوَالشَّافِی :۔ جوہر نوشادر یا خام نوشادر۔ دانہ الائچی خورد۔ نمک طعام ہر ایک ۲ تولہ فلفل دراز، مرچ سیاہ، جوکھار، قلمی شورا ہر ایک ایک تولہ پیپرمنٹ ۲ ماشہ سب کو باریک پیسکر آخر میں پیپرمنٹ ملا کر شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں۔ خوراک ۴ رتی سے ۸ رتی کھلا کر اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ پی لیا کریں۔ کھایا پیا فی الفور ہضم ہو جائے گا۔ اس کے سوا اگر اسے بھڑ۔ تتیا مکھی کے کاٹے پر مل دیا جاوے تو ورم بھی نہیں ہوتا۔ زکام، نزلہ۔ سر درد کے لئے اس چورن کی نسوار بہت عمدہ اور مؤثر نسوار ہے۔ دانتوں پر ملنے سے لاثانی منجن ثابت ہوتا ہے۔

نہایت لذیذ میٹھا چورن

سونٹھ ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ڈیڑھ تولہ، پودینہ ۱ تولہ، انار دانہ ڈیڑھ تولہ زیرہ سیاہ و سفید ۶ ماشہ، بگھاں ۶ ماشہ۔ تخم الائچی خورد ۶ ماشہ، چترک ۶ ماشہ، سماق ۱ تولہ۔ مغز کنول ڈوڈہ ۱ تولہ۔ ست لیموں ۹ ماشہ، نمک سیندھا یا لاہوری ۴ تولہ پیپرمنٹ ۲ ماشہ۔ مصری ۱۵ تولہ

خوب باریک پیسکر ڈبوں میں بند کرلیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک درد پیٹ

بھوک نہ لگنے کو مفید ہے۔ کھانا کھا لینے کے بعد کھا لینے سے کھانے کو فوراً ہضم کر دیتا ہے۔ اگر ہیضہ کے دنوں میں اس چورن کو استعمال کرتے رہیں تو انشاءاللہ ہیضہ سے ضرور بچے رہیں گے۔ اس چورن جیسا لذیذ چورن اور ہرگز نہیں مل سکتا جو ایک چٹکی کھا لیگا۔ خوش ہو جائیگا۔

زیرہ ہاضم

ایک پنساری کے پاس میں نے اس زیرہ کو دیکھا۔ چونکہ مجھے بہت لذیذ اور مفید معلوم ہوا۔ بمشکل نسخہ دریافت کر کے بلا دریغ درج ذیل کرتا ہوں یہ زیرہ پیٹ درد۔ سول بد ہضمی، پیٹ کے اپھارے۔ عظم الطحال کو بیحد مفید ہے۔ اگر کوئی صاحب خوبصورت ڈبوں میں بند کر کے اور نفیس لیبل لگا کر فروخت کریں تو بیحد فائدہ کا سودا ہے۔

ھُوَالشَّافِی:۔ زیرہ سفید ایک تولہ، سرکہ خالص ۱۰ تولہ، تیزاب گندھک ۴ ماشہ، نمک سیاہ ۲ تولہ، ترکیب:۔ تمام ادویات کو سفید بوتل میں ڈال کر تین روز تک گرد و غبار سے محفوظ جگہ رکھیں، پھر نکال کر سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں بند کر دیں۔ زیرہ تیار ہے

ہچکی

مشہور نام، ہچکی — ڈاکٹری نام، ہکف

طبی نام، فواق — ویدک نام۔ ہبکا

کیفیت مرض:۔ جس طرح پھیپھڑے تکلیف دہ چیز کو کھانسی کی صورت میں ہٹایا کرتے ہیں۔ اسی طرح فم معدہ تکلیف اور اذیت کی چیز کو ہچکی کی صورت میں دفع

کرتاہے۔

اصُول علاج:۔ اصل علاج تو معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کر دینا ہی چنانچہ نمک کو گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ اور پھر کسی کبوتر کا صاف پر لیکر حلق میں پھیر کر قے کرادیں۔ معدہ صاف ہو کر ہچکی دور ہو جائیگی۔ چند نسخہ جات درج ذیل ہیں

مجربات

یہ نسخہ قبلہ ام جناب والد صاحب مولوی، حاجی، صوفی محمد سلیمان صاحب کا بارہا بار کا مجرب اور بے خطا ہے۔

ھُوالشّافِی: الائچی دانہ، مصطگی رونگ، جائفل پودینہ ہر ایک ۶ ماشہ گلقند ۲ تولہ۔ پہلے تمام چیزوں کو باریک کر کے گلقند ملا رکھیں اور صبح و شام دیں۔ اکثر ایک ہی چٹکی کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سہل نسخے

(۱) پیچھے سے پاس آکر بندوق چھوڑنے یا کوئی غم کی خبر سنانے سے اسی وقت ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(۲)۔ دیر تک سانس کو روکے رہنے سے بھی ہچکی کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ نہایت سرد پانی پلانے یا منہ اور بدن پر چھینٹے دینے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

(۴)۔ مونج کی رسّی کو حقہ میں بجائے تمباکو ڈال کر پلائیں۔ یا مونج کی سگرٹ بناکر

پلائیں۔

(۵) کوٹلے شاہی ڈبل کاغذ لیکر چلم جیسی صورت بنالیں اور ان میں ماش کی بھوسی ڈال کر آگ لگا کر دبا کر کش لگائیں۔ اسی وقت ہچکی بند ہوجائے گی خاص راز کا نسخہ ہے۔

(۶) کوئی تیز سی نسوار جو بہت چھینکیں لائے سونگھائیں۔ ہچکی بند ہوگی

(۷) نمک کی نسوار لینے سے ہچکی اسی وقت رک جاتی ہے۔

(۸) ریٹھہ کو پانی میں گھس کر گردن پر لیپ کر دینے سے بھی ہچکی دب جاتی ہے

(۹) ملٹھی کو چھیل کر باریک پیسکر ۲۔۳ ماشہ کی پڑیہ بنالیں۔ اور ہر تیسرے گھنٹہ سرد پانی سے کھلائیں۔

(۱۰) طلسم داڑھ درد جو پیچھے مذکور ہو چکا ہچکی بند کرنے میں بھی واقعی طلسم ہی ہے

پرہیز۔ کھانا بھوک سے کم کھلائیں۔ بلکہ ایک دو فاقہ ہی کرائیں تو اور بہتر ہے گوشت۔ دودھ۔ گرم مصالحہ۔ آلو۔ اروی۔ دال ماش۔ بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا۔ افاقہ ہونے پر ہلکی غذا کدو۔ پالک۔ مونگ کی دال چپاتی گرم وغیرہ کھلائیں۔

ہیضہ

مشہور نام ۔۔۔۔ ہیضہ ڈاکٹری نام ۔۔۔۔ کالرا

طبی نام ۔۔۔۔ ہیضہ ویدک نام ۔۔۔۔ بشوچکا

کیفیت مرض:۔ یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جو طاعون کی طرح وبائی پھیلتا

ہے۔ جس میں کثرت سے قے و دست ہو کر مریض نہایت کمزور ہوتا ہوا راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ خرابی آب و ہوا۔ بہت زیادہ پیٹ بھر کر کھانا۔ پہلی غذا ہضم ہونے بغیر اوپر سے اور کھا لینا۔

ڈاکٹری نوٹ۔ اس مرض کا باعث نہایت چھوٹا خمدار نباتی کیڑا ہے۔ جسے ڈاکٹری میں (کالرا جیسی لس) کہتے ہیں۔ اس کو جرمن کے مشہور ڈاکٹر کارخ نے ۱۸۸۲ء میں معلوم کیا تھا۔ یہ مرض شاید سوائے انسان کے اور کسی حیوان کو نہیں ہوتا۔

علامات:۔ گو قے اور دست آنا ہیضہ کی ظاہری علامت ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر قے و دست ہیضہ ہی سے آتے ہوں۔ ہمارے اناڑی حکیم صرف قے اور دست آتے دیکھ کر فوراً فتویٰ لگا دیتے ہیں۔ کہ اجی اس کو تو ہیضہ ہو گیا۔ بیچارے مریض کی ہیضہ کا نام سن کر ہی آدھی جان نکل جاتی ہے۔ اور رہے سہے ہوش گھر کی عورتیں مار دیتی ہیں۔ حالانکہ طب کا تو اصول ہی یہ ہے۔ کہ اگر مریض کو سچ مچ کوئی ایسا مرض ہو بھی گیا ہو تو اسے اطلاع نہیں دینی چاہیئے۔ بلکہ اگر اسکا خود خیال ہو گیا ہو۔ تو اس کو مریض کے دل سے دور کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ مریض کو بعض موقعہ ہمت افزا باتوں کے سننے سے دوا کی نسبت زیادہ آرام معلوم ہوتا ہے۔ لہذا طبیب کو لازم ہے کہ پہلے مریض کو تسلی دلائے۔ اور پھر خدا کا نام لے کر علاج شروع کرے اب میں ہیضہ کی شناخت کرنے کے لئے چند خاص علامات بیان کرتا ہوں جن کو مد نظر رکھتے ہوئے عام قے دستوں سے ہیضہ کو بہت جلد شناخت کیا جا سکتا ہے۔ سنیئے ہیضہ کی پانچ بڑی علامات ہیں۔

(۱) دستوں کا بہت زیادہ آنا (۲) قے آنا۔ (۳) بدن کا ٹھنڈا ہو جانا (۴) پاؤں اور پنڈلیوں میں کھچاوٹ ہونا۔ یعنی تشنج ہونا۔ جس کو عام لوگ گڑل پڑنا کہتے ہیں (۵) پیشاب کا رُک جانا۔

یہ ہیضہ کی خاص علامتیں ہیں۔ اس مرض کے ۴ درجے ہیں۔

درجاتِ مرض

اس مرض کے چار درجے ہیں۔ جن کو پہچاننے کیلئے ہر ایک درجہ کی جُدا جُدا علامات لکھی جاتی ہیں۔

درجہ اوّل

یہ بیماری عام طور پر ۴ بجے صبح جھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی پہلے سستی سی معلوم ہو کر دست شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے۔ اور پھر بعینہ چاولوں کی پیچھ کی مانند دست آتے ہیں۔ گو دست پیٹ میں گڑ گڑ ہو کر آتے ہیں۔ لیکن پیٹ میں درد یا مروڑ بالکل نہیں ہوتا۔ ہر دست آنے کے بعد بہت ہی کمزوری ہو جاتی ہے۔ عموماً دستوں کے ایک گھنٹہ بعد قے شروع ہو جاتی ہے قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا نکلتی ہے۔ اور پھر زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے اور بالآخر قے بھی پیچھ کی مانند آنے لگتی ہے۔ لیکن اس میں بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی گویا کہ مشک سے پانی نکل رہا ہے۔ مریض کی زبان خشک اور سفید ہو جاتی ہے مقام معدہ کو دبانے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ بیمار کی بھوک بند اور پیاس بہت زیادہ لگتی ہے تشنج کا دورہ اکثر اسی درجہ میں شروع ہو جاتا ہے۔ پہلا درجہ عموماً چھ سات گھنٹہ رہ

کر دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

دُوسرا درجہ

دست اور قے بہت زیادہ آنے لگتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ بےچینی اور گھبراہٹ حد سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ پانی یا عرق جو کچھ پلایا جائے قے ہو جاتی ہے۔

تیسرا درجہ

بدن سرد اور چہرہ اجھری دار ہو جاتا ہے۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ ناک چہرہ سکڑ کر نیلے ہو جاتے ہیں۔ آنکھیں خشک ہو کر اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ درجہ حرارت بغل سے ۴ سے ۵ فارن ہائیٹ عام درجہ حرارت سے کم ہو جاتا ہے۔ یعنی چورانویں یا پچانویں رہ جاتا ہے۔ بلکہ منہ میں اس بھی کم ہو جاتا ہے۔ اور اندام نہانی یا مقعد (پاخانہ کی جگہ) میں اسقدر بڑھتا ہے کہ ایک سو چار پانچ بلکہ بعض اوقات اس سے بھی اوپر جا ٹھہرتا ہے۔ جو کہ بڑی قابل نوٹ بات ہے۔

نبض :۔ نہایت کمزور دھاگہ کی مانند جس کی رفتار کا ضربہ بڑی مشکل سے محسوس ہوتا ہے اور نبض کی ضربات (چوٹیں) فی منٹ نوے سے سو تک پہنچ جاتی ہیں۔

سانس۔ چھوٹے چھوٹے فی منٹ چالیس سے پچاس تک آنے لگتے ہیں۔ جو کہ نہایت سرد ہوتے ہیں۔ بےچینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ جاتی ہے۔ اِس لئے مریض ہاتھ اور پاؤں کو ادھر اُدھر پٹختا ہے۔

آواز۔ بہت مدہم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس طرح معلوم ہوتا ہے۔ کہ کانا پھوسی کر رہا ہے۔ بسا اوقات آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔ صرف ہونٹ ہی ہلتے معلوم

ہوتے ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ بعض کو تیسری سٹیج میں دست اور قے بند ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کو آتے رہتے ہیں۔ تیسرا درجہ خیر و عافیت سے گذر جانے پر چوتھا درجہ شروع ہو جاتا ہے

چوتھا درجہ

مریض کے شفایاب ہونے کی امید ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس درجہ میں آہستہ آہستہ مرض کم ہونے لگتا ہے۔ قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ پیاس کم ہو جاتی ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہونے لگتا ہے۔ بلکہ بعض شخصوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر تندرستی کے آثار اور رونق آنے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ راضی ہو جاتا ہے

ہیضہ سے بچے رہنے کیلئے چند ہدایات

ہیضہ کے دنوں میں حسب ذیل ہدایات پر کاربند رہنے سے خدا چاہے انسان اس مرض سے بچا رہتا ہے۔

(۱) سب سے پہلے تو اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ زیادہ وقت نیک کاموں میں لگاؤ۔

(۲) چونکہ مرض ہیضہ کثافت اور غلاظت سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے جسم پوشاک مکان کو نہایت صاف رکھیں۔

(۳) بیماری کا خوف دل میں نہ آنے دیں بلکہ دل کو خوب مضبوط رکھیں کیونکہ یہ مرض ڈرپوک شخصوں کو زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) ہیضہ کے دنوں میں پانی کو پانچ سات منٹ جوش دیکر سرد کر کے استعمال کریں۔ نیز کنوؤں میں پوٹاسیم پرمینگنیٹ (سرخ دوا) ضرور ڈلوا لیں۔ کیونکہ اس سے پانی صاف ہو جاتا ہے۔

(۵) تمام برتن اور کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیئے۔
(۶) ہیضہ کے دنوں میں بہت پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہیئے۔ بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھ لینی چاہیئے۔ اور نہ ہی بھوکا رہنا چاہیئے۔ کیونکہ معدہ کو خالی رکھنا بھی نقصان دہ ہے جو شخص خالی معدہ باہر چلے جاتے ہیں۔ اکثر وہی اس مرض میں مبتلا ہوا کرتے ہیں
(۷) ہیضہ کے دنوں میں پوری کچوری اور خراب سبزی ترکاری ہرگز استعمال نہ کریں۔
(۸) ان دنوں میں جلاب لینا سخت مضر ہے۔ اگر اتفاقیہ ایک دو دست آجائیں تو فوراً ٹھنڈک نامی دوا کی ایک دو خوراک استعمال کر لینی چاہیئے۔
(۹) مریض ہیضہ کے قے و دست وغیرہ کو فوراً خوب احتیاط سے دبا دینا چاہیئے کیونکہ اس سے زہر پھیلتا ہے۔

اصولِ علاج

مریض ہیضہ کی قے فوراً بند کر دینا سخت غلطی ہے۔ کیونکہ اس سے مادہ فاسد پیٹ کے اندر ہی رک جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے اس لئے حکیموں کو چاہیئے۔ کہ پہلے فاسد مادے کو خارج کرنے کیلئے ایک گلاس نیم گرم پانی ایک تولہ نمک یا ریک پسا ہوا ملا کر پلا دیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو۔ اور معدہ زہریلے مادے سے بالکل پاک ہو جائے۔ اس طرح دستوں کے فوراً بند کر دینے سے بھی اپھارہ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے دستوں کو فوراً بھی نہ روکنا چاہیئے بلکہ کوئی ایسا قبض کشا جوشاندہ دینا چاہیئے۔ جو قبض کشا ہونے کے باوجود ہیضہ کو مفید ہو۔ چنانچہ ایک انہی صفات کا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جب معدہ اور

انتڑیاں زہریلے مادے سے پاک ہو جائیں تو دیگر نسخہ جات استعمال کریں۔

جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ

اس دوا میں یہ خاص خوبی ہے۔ کہ اس سے فاسد مادہ پہلے خارج ہو کر پھر خود ہی قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ گل سرخ عمدہ ۲ ماشہ۔ عرق گلاب ۵ا تولہ میں جوش دیں۔ جب آدھا عرق جل جاوے تو اتار کر چھان لیں۔ اور ۲ تولہ شربت انار شیریں ملائیں۔ پھر عرق بید مشک ۵ تولہ میں نارجیل دریائی ۲ رتی۔ زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ گھسا کر اسی جوشاندے میں ملا کر پلائیں۔ بڑی ہی مفید اور آسان دوا ہے۔

تریاق ہیضہ

ٹھنڈک جس کا نسخہ دل کی بیماریوں کے ضمن میں لکھا جا چکا۔ ہیضہ کے لئے بھی بہت مفید دوا ہے۔ پیاس کو کم کر کے قے اور دستوں کو روکتی ہے۔ جب مریض ہائے جل گیا ہائے جل گیا پکار رہا ہو تو ایسے موقعہ پر یہ دوا ٹھنڈک ہی ثابت ہوتی ہے لیکن اس دوا کو بھی زہریلا مادہ خارج کر دینے کے بعد استعمال کرنا چاہئے۔ بوقت ضرورت ۱ ماشہ گلقند اللہ میں ملا کر چٹائیں اور اوپر سے عرق گلاب پلائیں۔ اسی طرح آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے چار پانچ۔ خوراک دیں۔ بڑی لاثانی دوا ہے۔

عرق اکسیر ہیضہ

یہ عرق ہیضہ کیلئے اکسیر سے کم نہیں علاوہ ضعف معدہ۔ بھوک د لگنا ہاضمہ کی

خرابی۔ متلی۔ قے ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کے لئے بھی ایک لاجواب دوا ہے۔

هُوَالشَّافِی۔ پودینہ ڈیڑھ سیر کو اندازاً ۲۰ سیر پانی میں تمام رات بھگوئے رکھیں اور بوقت صبح قرع انبیق یعنی بھبکے کے ذریعہ بیس بوتل عرق کشید کرلیں دوسری بار دو سیر پودینہ کو پھر اس میں بھگو کر عرق کھینچیں نہایت تیز عرق نکلے گا۔ اس عرق میں فی چھٹانک بیس بوند کیمفرو ڈائن ڈال کر ملا کر رکھ دیں۔ خوراک نصف چھٹانک ہر چار گھنٹہ کے بعد۔ یہ عرق پیٹ درد اور سول کے لئے بھی منٹوں میں اثر دکھانیوالا ہے کیمفرو ڈائن ایک انگریزی دوا ہے۔ جو کہ پیٹ کی تمام مرضوں کے لئے بے مثل چیز ہے

ایک خاص دوا ۱۷۹

چشمہ آب شفا اس موذی مرض کے لئے ایک مانی ہوئی دوا ہے۔ بلکہ اگر اس کی ۳، ۴ بوند ہر روز علی الصبح پانی میں ڈال کر پیتے رہیں۔ تو انشاء اللہ اس مرض سے حفاظت رہتی ہے۔ یا اگر کسی کو دورہ مرض ہو چکا ہو۔ تو اس کو فوراً استعمال کرانی چاہیئے میرے خیال میں اس دوا کو ہر وقت جیب میں رکھنا چاہیئے۔ خدا معلوم کس وقت ضرورت پڑ جائے۔ چشمہ آب شفا کا پورا نسخہ کتاب کے اخیر میں درج ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ اگر خدانخواستہ اس وقت تیار موجود نہ ہو۔ تو حسب ذیل ترکیب سے اسی وقت تیار کرلیں۔ ہیضہ کے لئے یہ انتہا ہی مفید ثابت ہوگا۔

هُوَالشَّافِی:۔ ست اجوائن ۱ تولہ۔ ست پودینہ (پیپر منٹ) ۱ تولہ کافور ۲ تولہ روغن لونگ ۶ ماشہ۔ روغن مونف ولایتی ۶ ماشہ ملا کر ۱۵ منٹ دھوپ میں رکھ دیں۔ بس خاص دوا تیار ہے۔ اگر ابھی ایک دو دست ہی آئے ہوں۔ تو اسکی

ایک دو خوراک دینے سے طبیعت اسی وقت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر مرض شدت پر ہو۔ تو اس دوا کی آٹھ بوند سے بارہ بوند تک عرق سونف ۲ تولہ یا عرق گلاب ۲ تولہ میں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دینے لگیں۔ بڑی ہی عجیب چیز ہے۔ یہ دوا ہیضہ کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ قے اور دستوں کو روکتی اور زہریلے مادہ کو دور کرتی ہے۔

عرق کافور

(یہی عرق کافور مختلف دواخانوں سے ہزارہا روپوں کا بکتا ہے) یہ عرق ہیضہ کے لئے ایک نہایت عمدہ اور مفید چیز ہے ہیضہ کے دنوں میں ضرور تیار رکھنا چاہئیے۔

ہوالشافی۔ کافور خالص ۲ تولہ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈالیں اور ۱۰ تولہ سرکہ ملا کر ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں۔ اور شیشی کو ہر روز ہلا دیا کریں۔ ایک ماہ کے بعد چھان کر اور شیشی کے اوپر نیلا کاغذ یا نیلا کپڑا لگا کر محفوظ رکھیں اس عرق کو وبا کے دنوں میں تندرست آدمی بھی ہر روز ۵ بوند پانی یا بتاشہ میں ڈال کر پیتے رہیں تو انشاء اللہ ہیضہ سے حفاظت رہے گی۔ ہیضہ کے مریض کو جب پیاس کا غلبہ ہو تو اس وقت اسکی دس دس بوند عرق گلاب دو دو تولہ میں آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔

امینڈی اڑیہ

جب ہیضہ کا مریض پہلا درجہ گزار کر دوسری یا تیسری سٹیج پہنچ چکا ہو قے اور دست حد سے تجاوز کر چکے ہوں۔ نبض ٹوٹ چکی ہو۔ یا بہت مدھم پڑ چکی ہو۔ بدن

برف کی مانند سرد پڑ گیا ہو۔ گویا کہ ناامیدی سر پر منڈلا رہی ہو۔ اس وقت یہ دوا بفضلہٖ تعالیٰ واقعی اسم بامسمّٰی یعنی امید ہی ثابت ہوتی ہے۔ اس سے قے اور دست فوراً رُک جاتے ہیں۔ اور ایسے دیکھتے ہیں کہ بعض اوقات ان کی قبض کشائی کی تدبیریں کرنا پڑتی ہیں۔ لیکن یہ دوا اسی وقت مفید ثابت ہوتی ہے جبکہ مریض ناامیدی کی حالت میں پہنچ چکا ہو۔ شروع مرض میں چنداں مفید نہیں۔ اس لاثانی دوا کا نسخہ ہم نے پاؤڈر آف آرسینک کے نام سے کسی جگہ لکھا ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ یہ دوا بے شمار مریضوں کو مفید ہے۔

سنیاسی نسخہ

یہ نسخہ بھی ہیضہ کیلئے تریاق خیال کیا جاتا ہے جس کو شافی مطلق عین ہیضہ کے دنوں پیدا کرتا ہے۔

الشافی۔ امدادی بوٹی جس کا دوسرا نام پھیچھی بھی ہے۔ جو کہ تالاب اور جوہڑوں کے کناروں پر عام پیدا ہوتی ہے جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بعینہ گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے بہ رنگ سرخ جب پھولتی ہے۔ تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے۔ امید ہے۔ کہ اب آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہونگے۔ ورنہ جوابی لفافہ میں ہم سے نمونہ طلب فرما سکتے ہیں۔ یہ بوٹی ہیضہ کیلئے بہترین تریاق ہے۔

امدادی بوٹی ۶ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ کر پلائیں۔ اور اسی طرح پندرہ بیس منٹ کے بعد پھر پلائیں۔ خدا کے فضل سے تین چار بار پلانے سے قے اور دست بے چینی وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آجائے گی۔ بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر بعد سو جاتے ہیں۔ یہ بوٹی مرض

کی ہر حالت میں بلا ضرر اور فائدہ رساں چیز ہے۔ لیکن یہ بوٹی تازہ لینی چاہیئے اگر ایک دن اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں۔ تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

مریض ہیضہ کو سلانے کی ۲ دو ترکیبیں

حکیموں کا یہ مسلمہ مسئلہ ہے۔ کہ اگر مریض ہیضہ کو نیند آجائے تو بچ جاتا ہے لہٰذا ذیل میں دو ترکیبیں لکھی جاتی ہیں جو کہ میرے مکرم دوست حکیم دلبر حسن کی معمول ہیں۔ جن کو انہوں نے اپنی تصنیف لب المجربات میں لکھا ہے۔

(۱) بھینس کے دودھ میں نمک ملا کر مریض کے تلوؤں پر مالش کریں انشاء اللہ نیند آجائے گی۔

(۲) مکڑی کا سفید جالا لے کر سرمہ بنائیں۔ اور مریض کی آنکھوں میں ڈالیں بڑا مفید ہے۔ میرے استاد مرحوم جناب مولانا خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی بھی اس نسخہ کے بے حد مداح تھے۔

پیشاب جاری کرنے کا نسخہ

چونکہ مریض ہیضہ کا پیشاب ضرور بند ہو جایا کرتا ہے۔ اگر کسی طرح نہ کھلے۔ تو چوہے کی مینگنی ۵ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔ گرم پانی میں باریک پیس کر ناف کے نیچے لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ پیشاب ضرور کھل جائے گا۔ اگر موقعہ پر چوہے کی مینگنیں نہ مل سکیں۔ تو صرف قلمی شورہ ۱ تولہ کا لیپ کر دینا چاہیئے۔ یا برڑ کی سلائی سے کھول دیں۔ جو کہ پیشاب کھولنے کو بے نظیر و بے ضرر ہے۔

کھچاوٹ بدن کی سردی

اگر مریض کو تشنج (کھچاوٹ) بہت تنگ کر رہی ہو۔ یا بدن برف کی مانند سرد ہو گیا۔ تو حب الفلاحد میٹھے تیل میں باریک پیس کر بدن میں مالش کر دیں۔ گرم ہو کر تشنج بھی دُور ہو جائے گا۔

مریض ہیضہ کی قے کو روکنے کا عجیب نسخہ

رائی ۴ تولہ کو پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے معدہ کی جگہ لیپ کر دیں جب جلن اور خارش سی معلوم ہونے لگے۔ تو اتار لیں۔ بس انشاءاللہ قے بند ہو جائے گی بے نظیر عمل ہے۔

آسان نسخے

(۱) پاپیتا اکیلی ہی ہیضہ کیلئے اکسیر چیز ہے۔ بوقت ضرورت ایک گرین یا کم و بیش عرق گلاب ۲ تولہ میں گھس کر پلا دیں۔ قے و گھبراہٹ کو دور کرتا ہے (ایک رتی سے زیادہ نہ دیں زہر ہے)

(۲) پھٹکری کو پانی میں گھول کر پلانا مریض کے لئے مفید ہے۔

(۳) آگ کی جڑ کا چھلکا۔ مرچ سیاہ برابر وزن لے کر ادرک کے پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو عرق سونف ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں۔ ہیضہ کی سمیت (زہر) دور کرنے کے لئے لاجواب دوا ہے۔ بڑی سے بڑی علامات میں بھی خدا کے فضل سے

اپنا مسیحائی اثر دکھانے سے نہیں چوکتی۔

(۴) پھٹکری سفید ۱ ماشہ۔ آک کے لونگ ۲ ماشہ۔ ہلدی ۳ ماشہ۔ تخم سرسرخ مرچ ۱ ماشہ۔ باریک کرکے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی۔ عرق سونف یا پیپل کے پتوں کے جوشاندہ سے دیں۔ یہ نسخہ بھی تجربہ شدہ ہے۔

(۵) کشنیز یعنی دھنیا ۲ ماشہ۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ سونف ۱ تولہ۔ الائچی کلاں ۱ عدد گلقند ۵ تولہ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر رکھ لیں۔ اور مریض کو دو دو گھونٹ پلاتے رہیں۔ یہ دوا پیاس کو بجھاتی اور قے کو بند کرتی ہے۔

پرہیز:۔ حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں۔ اور بعد میں بھی غذا کی بدپرہیزی نہ ہونے دیں۔ پاخانہ علیحدہ کمرے میں پھرنے کی ہدایت کریں اور اس کے اوپر فینائل وغیرہ چھڑکا دیں۔

غذا۔ مرض کی حالت میں پیاس بجھانے کو صرف عرق سونف اور سکنجبین پلاتے رہیں۔ اور افاقہ ہونے پر ساگودانہ۔ مونگ کی نرم کھچڑی کھلاتے رہیں اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جائیں۔

جگر کی بیماریاں

جگر کیا ہے؟

جگر ایک بڑا عضو رئیس ہے۔ جو کہ روح طبعی کا معدن ہے درا صل یہ ایک جما ہوا خون سُرخ مائل بہ سیاہی بینگنی شکل کا عضو ہے۔ جو جسم میں دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اُوپر رکھا ہوا ہے۔ فی الحقیقت انسانی ہستی کی صحت وبقا کے لئے جگر کو بہت بڑا دخل ہے۔ کیونکہ جوہر حیات (خون) اسی عضو میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ جیسا کہ معدہ کی تشریح میں بھی بیان کیا جا چکا ہے۔ مرارہ۔ طحال گردہ۔ مثانہ سب اسی کے تابع ہیں۔ اس لئے اس عضو میں نقص آجانے سے بہت سی جسمانی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ضعف جگر

مشہور نام :۔ جگر کی کمزوری ویدک نام :۔ یکرت

طبی نام :۔ ضعف الکبد ڈاکٹری نام فنکشنل ڈس آرڈر آف دی لیور

تعریف مرض۔ جگر کی چار قوتوں سے کسی ایک، دو یا چاروں کے خراب ہو جانے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات :۔ بدن دُبلا ہو جاتا ہے اور بدن کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی

ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے۔ جگر میں کیلوس پہنچتے ہی میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے پاخانہ کم آتا ہے۔ بلکہ اکثر اوقات گوشت کے دھوؤں کے رنگ کا آتا ہے۔ اگر پوری طرح علاج نہ کیا جائے۔ تو سوء القنیہ اور استسقاء جیسی مہلک اور خطرناک امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اسکے علاج میں سستی نہ کریں۔

کشتہ قلعی اکسیر جگر ۱۹۳

یہ کشتہ ضعف اعضائے رئیسہ کو بالعموم اور ضعف جگر کو بالخصوص مفید ہے۔ جگر خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو۔ اس بے نظیر دوا کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ جگر کو طاقت ہو کر بدن کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ بلکہ ضعف جگر تو درکنار سوء القنیہ تک کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ علاقہ کے مشہور طبیب حکیم محمود خاں صاحب محمد کوی کا خاص اسراری وصدری تھا۔ جو کہ میرے ہم سبق برادر حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب نے مجھ پر ہی ظاہر کیا ہے۔

هوالشافی — قلعی ۵ تولہ کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں اور پھر اس پر ایک چٹکی قلمی شورہ کی ڈال کر اوپر سے دوسری چٹکی بھنگ کی دیتے جائیں فوراً شعلہ نکلا کرے گا۔ اور ایک لوہے کی موصلی دوا پر پھراتے رہیں۔ اس طرح چٹکی چٹکی سے شورہ اور بھنگ پاؤ پاؤ بھر ختم کر دیں۔ اس دوا کے ختم ہونے کے بعد اس خاکستر کو کڑاہی کے اندر اکٹھی کر کے ایک گھنٹہ اور آنچ دیں۔ پھر کڑاہی کو اُتار کر زمین پر رکھ دیں۔ اور سرد ہونے پر ایک کوزہ گلی میں رکھ گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں میں آنچ دے لیں۔ بالکل سفید براق کشتہ نکلے گا۔ لیکن چونکہ اس کے اندر شورہ

ہے۔ اس لئے اس کو کسی برتن میں ڈال کر پانی سے دھو کر برتن میں ٹکا کر رکھیں جب نتھر آوے۔ تو پانی کو گرا دیں۔ اور پھر نیا پانی ڈال کر نتھر آنے کے بعد گرا دیا یہی عمل چھ سات بار کریں۔ تاکہ تمام شوریت ختم ہو کر خالص کشتہ باقی رہ جاوے اب اس کشتہ کو کسی چینی کی پلیٹ میں رکھ کر دھوپ میں خشک کر کے کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی اکسیر جگر ہے۔

خوراک ۲ رتی سے چار رتی۔ بادام ۷ عدد۔ مصری ۵ تولہ۔ مکھن ۵ تولہ مرچ سیاہ ۵ عدد کی چٹنی میں جیسا کہ عام طور پر تیار کی جاتی ہے۔ اگر نہ معلوم ہو۔ تو ضعف دماغ کے باب میں ملاحظہ فرمالیں۔ لیکن وہاں اجزاء زیادہ ہیں یہاں یہی کافی ہیں۔ پندرہ روز میں انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ کشتہ جریان کے لئے نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ہے ہمارے دواخانہ میں تین روپیہ تولہ فروخت ہوتا۔ چنانچہ اسکا مفصل ذکر جریان کے باب میں بھی کیا جاویگا۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

نوٹ

قلعی کو صاف کرنے کی آسان ترکیب یہ ہے کہ قلعی کو پگھلا کر، بار گھی میں بجھاؤ دیں

یونانی نسخہ ۱۹۴

یہ یونانی چٹکلہ بھی جگر کی اکثر امراض میں مفید ہے۔ عرق مکو ۵ تولہ آب زلال کاسنی ۵ تولہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اس سے حرارت جگر، ضعف جگر وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

کشتہ فولاد نمبر ۱۹۵

یہ کشتہ فولاد جگر کی امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے ۔ دنوں میں ضعف جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے ۔ یہ نسخہ قبلہ ام حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم جو کہ میرے حقیقی تایا تھے ۔ انکا عطیہ ہے ۔ آپ فرمایا کرتے تھے ۔ کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہوا استعمال کیا تھا ۔ مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے ۔

یاشکا برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر اب کنوار گندل داخل کر کے کھرل کرتے رہیں ۔ جب پانی خشک ہو چکے ۔ تو اور داخل کر دیا کریں ۔ اسی طرح اس حد تک پسائی کریں ۔ جب تک کہ برادہ فولاد غبار کی مانند نہ ہو جاوے ۔ جس کی علامت یہ ہے ۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا ۔ جب یہ صفت پیدا ہو جاوے ۔ تو شیشی میں سنبھال رکھیں ۔ خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں ضعف جگر و ضعف بدن کو از حد مفید ہے

دواخانہ سلیمانی میں ۳ر فی خوراک ملتا ہے ۔

(نوٹ)

اگر کوئی صاحب ایسا کھرل حاصل نہ کر سکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لے لیں ۔ پسائی سے نہ گھبرائیں ۔ بسا اوقات تیس چالیس دن خرچ ہو جاتے ہیں ۔ یہ فولاد کا سرد کشتہ ہے ۔ جو کہ بغیر حرارت کے تیار ہوتا ہے

:- گھی چکنی چیزوں ۔ گوشت ۔ لسن پیاز ۔ چاول ۔ شراب ۔ جماع سے ۔

:- بکری کا شوربہ ۔ کدو ۔ مونگ کی دال ۔ چپاتی گندم ۔ دلیا ۔ گندم آش جو

یرقان

مشہور نام .... پیلیا ویدک نام .... پانڈو روگ

طبی نام .... یرقان ڈاکٹری نام .... جانڈس

تعریف مرض:۔ اس مرض میں پہلے آنکھیں اور پھر ناخن، چہرہ زرد ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض شخصوں کا تو تمام بدن زرد ہوتا ہے۔

اقسام مرض:۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ اصفر و اسود۔ یعنے زرد اور سیاہ

اسباب:۔ گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہو کر خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ دیا سودا پیدا ہو کر سیاہ کر دیتا ہے۔

علامات

یرقان زرد میں پہلے پیشاب زرد اور اسود میں سیاہی مائل آنے لگتا ہے یا لآخر یہ رنگت پہلے آنکھوں میں اور پھر چہرہ اور ناخنوں اور پھر تمام بدن پر ظاہر ہو جاتی ہے نفخ شکم رہتا ہے۔ بھوک بہت کم یا بالکل بند ہو جاتی ہے۔ چکنی غذاؤں سے خصوصاً نفرت ہو جاتی ہے۔ پاخانہ مٹیلا اور بدبودار خارج ہوتا ہے طبیعت از حد بےچین رہتی ہے۔ بعض مریضوں کو تمام چیزیں زرد رنگ کی ہی نظر آنے لگتی ہیں۔ بدن پر خارش بھی شروع ہو جاتی ہے

مجموعی علامات:۔ اگر یہ مرض بہت پرانا ہو جاوے۔ اور مریض سخت ضعیف ہو کر ہذیان یعنی بکواس کرے یا تشنج ہو جاوے تو مریض کے جانبر ہونے کی امید نہیں

مجربات

ذیل میں چند ایک وہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے لئے بارہا بار کے مجرب ہیں۔

عرق تربوز

یہ نسخہ حرارت جگر اور یرقان کے لئے از حد مفید ہے۔ صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے

ہوالشافی:- ایک بڑا تربوز لے کر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں۔ اور اس میں مصری ۱۵ تولہ۔ تین چھٹانک لوہے کا برادہ۔ مجیٹھ ۱۵ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑا اوپر دے دیں۔ اور تربوز کو کسی برتن میں بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں، پندرہ روز دفن کر کے نکالیں۔ اور عرق کو جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھان کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ اور اس تمام عرق کو سات روز میں پلاویں۔ از حد نفیس اور فائدہ رساں چیز ہے۔

سفوف اکسیر جگر نمبر ۱۹۷

یہ سفوف جگر کی تمام بیماریوں کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ خصوصاً یرقان، ضعف جگر، ہاتھ اور پاؤں کے ورم چلتے پھرتے دم پھول جانا، سوء القنیہ وغیرہ کے لئے تو بارہا کی آزمودہ ہے یرقان اصفر و اسود۔ ہر ورم کے لئے بنحطا چیز ہے۔ چنانچہ میں نے بے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بے خطا کی مصداق پایا ہے

ھوالشافی: خبث الحدید مصفّٰی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ہر ایک ایک پاؤ۔ فلفل سیاہ، فلفل، سونٹھ ہر ایک چار تولہ

ترکیب: پہلے چاروں ادویہ کو خوب کوٹ کر کسی چینی یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈالیں۔ اور پھر ان کے اوپر گائے کی دہی ڈالیں۔ کہ تمام ادویات کے اوپر چار چار انگل چڑھ جاوے۔ پھر کسی باریک رومال سے برتن کو ڈھک دیں۔ اور دن میں دو بار کسی صاف لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ سردیوں میں ایک ہفتہ اور گرمیوں میں چار روز رکھ چھوڑیں۔ اگر وہی پہلے خشک ہو جاوے تو قدرے اور ڈالدیں اور مدت معتینہ کے بعد اس دوا کو کسی بڑے کاغذ وغیرہ پر پھیلا کر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر کوٹ کر ترکٹہ یعنی مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ کا سفوف ملائیں بس یہی سفوف اکسیر جگر اور اکسیر یرقان ہے۔

خوراک: ۳ ماشہ بوقت صبح دہی کے پیالے سے۔ جو صاحب دہی حاصل نہ کر سکتے ہوں تو صرف چھاچھ سے کام لے لیا کریں۔ سات آٹھ روز کافی ہے۔

خبث الحدید کو صاف کی ترکیب

خبث الحدید جس کو منور کہتے ہیں۔ جو کہ پرانے کھنڈروں پر پتھروں کی طرح بہت وزنی ملا کرتے ہیں یہ جس قدر پرانا ہو۔ اس قدر ہی مفید خیال کیا جاتا ہے اس کو صاف کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ لیکن سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ اس کو ذرا موٹا موٹا کوٹ کر پانی میں اس قدر دھوئیں کہ چمکنے لگے۔ پھر خشک کر کے باریک کوٹ کر ادویات میں شامل کریں۔ یہی خبث الحدید مصفّٰی ہے

کشتہ قلعی پارہ شورے والا

یہ کشتہ قلعی یرقان کے لئے فوری اثر اور عجائبات طب سے ہے۔ اکثر تین ہی خوراک میں بفضلہٖ تعالیٰ مرض کو بین فائدہ دکھاتا ہے۔ اور سات خوراک تو شاذونادر ہی دینی پڑتی ہیں، ویسے بھی قلعی کو کشتہ کرنے کی حیرت انگیز ترکیب ہے۔

یا شافی:- قلعی مصفیٰ ۵ تولہ، قلمی شورہ ۲۰ تولہ۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفیٰ ۵ تولہ ڈالکر گرہ بنالیں۔ اور گرہ کو کھرل میں ڈالکر باریک پیسیں۔ اور تھوڑا قلمی شورہ ڈالکر کھرل کرتے رہیں۔ کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ میں باریک سفوف تیار ہوگا۔ پھر اس سفوف کو مٹی کے اتنے بڑے کوزہ میں ڈالیں۔ جو دوا پڑنے سے آٹھ حصہ خالی رہے۔ پھر اس کے منہ پہ ڈھکن دے کر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ دے دیں اور کھلے میدان کے اندر دس بارہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ خوب شور ہوگا۔ اور شعلے بلند ہونگے۔ آگ بجھ جانے اور بالکل سرد ہو جانے پر دیکھیں۔ کوزہ میں قلعی کا کشتہ سفید۔ گول۔ بڑا انڈا سا نکلے گا۔ باریک پیسکر کپڑے میں سے چھان لیں اور پانی میں دھوکر رکھ دیں جب نتھر آوے۔ تو پانی گرا دیں۔ اور تازہ پانی ڈالدیں چھ سات بار دھونے اور پانی نتارنے سے تمام شوریت نکل جائے گی کشتہ کو خشک کر کے اور پھر باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک یرقان والے کو ایک ماشہ گائے کے مکھن میں دیں۔ علاوہ ازیں کشتہ ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک صرف ۲ رتی مکھن وغیرہ میں۔

حیرت انگیز تجربہ

ایک مرغ کا بچہ جو نیا حال اذان نہ دینے لگا ہو۔ لیکر رات کے وقت ذبح کر کے پیٹ چاک کر دیں اور گرم گرم ہی یرقان کے مریض کے خصیوں پر باندھ دیں۔ صبح کے وقت کھولنے پر زرد ہو گیا ہو گا اسی طرح دوسری تیسری شب پھر باندھیں۔ امید ہے کہ چار پانچ بار باندھنے سے بالکل شفا ہو جائے گی جب آرام ہو گیا۔ تو مرغ زرد نہ ہو گا۔ ورنہ ہمیشہ زرد ہوتا رہے گا

سہل نسخے

(۱) پیپل کے پتے ۵ عدد۔ لسوڑے کے پتے ۵ عدد۔ سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ کر اور قدرے نمک ملا کر علی الصبح پلایا کریں۔ یہ فقیرانہ بلاقیمت ٹُٹکلہ یرقان کے لئے کئی قیمتی نسخوں سے زیادہ مفید ہے۔

(۲) پھٹکری خام ۱ تولہ باریک پیس کر اکیس پڑیہ بنا لیں۔ اور ہر روز ایک ایک پڑیہ مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ پرانے سے پرانا یرقان بھی اس معمولی دوا سے بفضلہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳)۔ پھٹکری سفید عمدہ قسم لے کر بریاں کریں اور باریک پیس کر پڑیہ باندھ لیں۔ اگر یرقان ایک مہینہ سے زیادہ عرصہ کا ہو چکا ہو۔ تو پہلے روز ایک چٹکی اور دوسرے دن دو اور تیسرے روز ۳ چٹکی۔ اور پھر ہمیشہ تین تین چٹکی کھلا کر اوپر سے دہی کا پیالہ پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ صرف سات

روز میں پرانے سے پرانا مرض بالکل دور ہو جائے گا۔

(۴)۔ رت مڈہی بوٹی جس کے پتے بردار اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ اور جڑ بالکل سرخ ہوتی ہے جس کو اونٹ کثرت سے کھاتے ہیں۔ یہ بوٹی یرقان کو بہت مفید ہے۔ بقدر ۲ تولہ مع جڑ گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں۔ پرانا یرقان صرف تین روز میں دور ہو جاتا ہے۔ یہ خاص دوا سنیاسی ہے۔

(۵)۔ بسکھرہ کی جڑ کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈورے میں باندھ کر گلے میں باندھیں۔ یرقان دور ہوگا۔

پرہیز

چکنی چیزوں۔ آلو، اروی وغیرہ، گرم مصالحہ، گوشت وغیرہ سے پرہیز

غذا

آش جو، ساگو دانہ، مونگ کی کھچڑی۔ مولی، گنڈیری، سنترے، سیب وغیرہ مفید ہیں۔

تلی کی بیماریاں

طحال کیا ہے؟

طحال تلی کو کہتے ہیں، جو کہ معدہ کا خادم ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا عضو ہے جو کہ بائیں جانب پسلیوں کے نیچے واقع ہے، یہ عضو سودا کا مقام ہے۔ یعنی جگر سے سودا، کو جذب کر کے معدہ پر ٹپکاتا ہے۔ جس سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ طحال جتنا چھوٹا ہو گا۔ اتنا ہی بدن فربہ اور مضبوط ہو گا۔ علیٰ ہذا القیاس جتنا طحال بڑا ہو گا۔ اتنا ہی بدن لاغر اور کمزور ہو گا۔ گویا کہ اس کا بڑھ جانا صحت کے گھٹ جانے کے ہم معنی ہے۔

ورم طحال

مشہور نام ... تلی بڑھنا ویدک نام ... ... پلہیا

طبی نام عظم الطحال ڈاکٹری نام ۔ انلارجمنٹ آف دی سپلین

کیفیت مرض:۔ جس شخص کو یہ مرض ہو جاتا ہے، گویا وہ دنیا کے لطف سے محروم ہو جاتا ہے نہ اچھی طرح کھا پی سکتا ہے نہ چل پھر سکتا ہے۔

اسباب:۔ اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونے کے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات بلغمی اور سوداوی اغذیہ کھانے

سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے، چنانچہ ہمارے علاقہ کے اراہیں لوگ جو ہمیشہ چاول ہی کھاتے ہیں۔ ان کا بچہ بچہ اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔

علامات:۔ بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم ہوتا ہے بلکہ بعض شخصوں کے تو بڑھتے بڑھتے تمام پیٹ کو روک لیتی ہے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، جلد کی رنگت پھیکی یا زرد پڑ جاتی ہے۔ ذرا چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے۔ تلی کی جگہ ٹھوکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے تندرست آدمیوں کے ٹٹولنے سے ذرا بھی محسوس نہیں ہوتی۔

مُجرّبات

گو دافع ورم طحال بیشمار نسخہ جات ہونگے۔ لیکن اکثر نسخہ جات تیز اور کھانے میں بد ذائقہ ہوتے ہیں، مگر ذیل میں جو نسخہ لکھا جاتا ہے وہ چٹ پٹا اور خوش ذائقہ مند ہونے کے علاوہ بہت ہی مفید ہے۔

اچار انجیر نمبر ۲۰۵

یہ اچار طحال کے کم کرنے میں از حد مفید ہے۔ آہستہ آہستہ تلی کو کم کر کے بفضلہ چند روز میں ٹھیک کر دیتا ہے اور پھر لطف یہ کہ کھانے میں نہایت لذیذ ہے۔

ترکیب تیاری:۔ چونا قلعی کو پانی میں ڈال دو۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو پانی کو نتار لو۔ اب اس پانی میں ولایتی انجیر تیس عدد کو جوش دو۔ جب انجیر پھول جائیں تو کسی کپڑے پر پھیلا کر پانی خشک کر کے کسی فراخ منہ کی بوتل یا چینی کے برتن میں ڈال کر پاؤ بھر سرکہ خالص جامن ڈال دو۔

سبز نمک و مرچ سیاہ بقدر حاجت لے کر ملا لو - اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک انجیر کھلایا کرو - بڑی مفید دوا ہے -

عرق طحال

ضلع گوجرانوالہ میں ایک شخص اس عرق کو تیار کرتا ہے - گو وہ حکیم نہیں - مگر اس نسخہ کی بدولت مریضانِ طحال کا اس کے پاس ہجوم رہتا ہے - اور وہ کئی صد روپیہ ماہوار اسی کے طفیل سے کما رہا ہے - اس عرق سے یا حصہ درست ہوتا ہے - اور بڑی بڑی تلی چند روز میں درست ہو جاتی ہے -

ھُوالشّافی:- فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک تولہ ۲ ماشہ، مگنیشیا سلفاس ساڑھے سات تولہ - پانی خالص یا عرق مکو ۳ پاؤ میں حل کریں - بوتل بھر جائے گی

خوراک:- آدھی چھٹانک صبح - دوپہر شام، کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں کسی کو ایک بوتل اور کسی کو دو تین بوتلوں سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے

نوٹ

فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک انگریزی دوا ہے - جو کہ سبز رنگت کی نہایت ہی خوشنما اور پرت دار ہوتی ہے - یہ کونین اور فولاد کا ایک مرکب ہے - جو کہ جگر اور طحال کی امراض کو ازحد مفید ہے - عام دواخانوں سے مل سکتی ہے - مگنیشیا بھی ہے جو عام طور پر جلاب کے لئے استعمال کیا جاتا ہے - اس عرق کو ہمارے ہندوستانی بھائیوں کے لئے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت لینا ہی کافی ہے یورپین لوگ چونکہ کئی بار کھانا کھاتے ہیں - اس لئے وہ تین بار لیتے ہیں - اس کے استعمال سے

ہمیشہ ایک دو سیاہ رنگ کے دست آیا کریں گے۔اس سے نہ گھبرائیں۔

علاج بلا دوا ۲۰۸

جب طحال بڑھ جاوے۔ تو مریض کو لازم ہے کہ کھانا کھاتے وقت اور پانی پیتے وقت طحال کو ہاتھ سے دبا لیا کرے۔اور قضائے حاجت کے وقت ایک ڈھیلا لیکر بائیں پاؤں کے نیچے سے لیکر اس ڈھیلے پر زور دیا کرے۔ امید ہے کہ اس ترکیب پر چند روز عمل کرنے سے ہی طحال بڑھی ہوئی درست ہو جائیگی مجرب ہے۔

لاجواب گولیاں نمبر ۲۰۹

یہ گولیاں پُرانے سے پرانے طحال کو بھی بہت جلد دور کر دیتی ہیں اس کی خوبی اور فائدہ اس کے اجزا سے ہی بخوبی عیاں ہے۔ انشاء اللہ جو آزمائے گا خوش ہوگا۔خاص صدری نسخہ ہے۔

یا شافی :۔ نوشادر ۱ تولہ۔ پھٹکری ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، لوٹا سجی ۱ تولہ نائیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب ۲ تولہ۔ شورہ ۱ تولہ

ترکیب :۔ پہلے تمام ادویہ کو جُدا جُدا باریک پیسکر کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور ادویات پر چھاچھ غلیظ یعنی گاڑھی لسی۔ ڈیڑھ سیر ڈالیں اور پھر تیزاب ڈال کر نظر کریں۔ تمام دوا خوب ہی پکنے لگے گی۔ اوپر کوئی ڈھکن وغیرہ دیکر مکان کی چھت پر رکھ دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد جو کچھ برتن میں سے نکلے۔ لے کر خوب ملا کر پیسیں۔ اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ایک گولی بوقت صبح تازہ کنوئیں کے پانی سے دیں انشاءاللہ چند روز میں ہی پورا پورا فائدہ ہوجائے گا۔

سفوف طحال نمبر ۲۱

یہ دوا اسی نام سے مشتہر ہوکر ہندوستانی دواخانہ سے بکثرت فروخت ہوتی ہے۔ بنانے میں نہایت ہی آسان ہے۔ فائدہ بھی بہت اچھا دیتی ہے

یا شافی:۔ رائی ۳ تولہ سہاگہ بریاں ا تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ سے اڑھائی ماشہ، تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ یہ دوا معدہ میں طاقت پیدا کرتی اور ورم صلابت کو چند روز میں دور کردیتی ہے

نوٹ

جلد دوم میں ورم طحال کا وہ نسخہ بھی لکھ دیا ہے، جس کو بیکانیر کے ایک ڈاکٹر پانچ روپے فی بوتل فروخت کرتے ہیں۔ اور جو اپنے فائدے کی وجہ سے دھڑا دھڑ فروخت ہوتی رہتی ہے۔ لاگت صرف ۸ر آتی ہے۔

پرہیز:۔ چکنی اشیاء اور مٹھائیاں۔ آلو۔ اڑدی۔ ماش کی دال مکھن دودھ وغیرہ سے

غذا:۔ معمولی اور بھوک سے کم۔ مثلاً بکری کا شوربہ۔ گیہوں کی روٹی، پودینہ کی چٹنی۔ مولی کا اچار جس میں سرکہ ملا ہو۔ اونٹنی کا دودھ اور مولی۔ انجیر اس مرض کے لئے سب سے بہتر ادویہ ہیں۔

آنتوں کی بیماریاں

امعا کیا ہیں؟

انتڑیاں غذا کی نالی کا وہ حصّہ ہیں۔ جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہیں۔ اس سے پہلے بھی عرض کیا جا چکا ہے۔ کہ جو کچھ ہم کھاتے ہیں۔ پہلے وہ معدہ ہیں پکتا ہے۔ اور اس کا صاف حصّہ تو جگر میں چلا جاتا ہے اور غلیظ حصّہ انتڑیوں کی راہ آہستہ آہستہ اُترتا ہے۔ انتڑیاں اپنے حصّہ کی غذا لیکر باقی کو نیچے دھکیلتی جاتی ہیں۔ اور پھر وہ مقعد کے راستہ پاخانہ بنکر خارج ہو جاتا ہے۔

اگر یہ فضلہ خارج نہ ہو۔ اور آنتوں میں ہی پڑا رہے۔ تو دوسری غذا کے فضلے کو جگہ ہی نہ رہے بلکہ اسکی بدبو دماغ کو چڑھ کر دماغ کو معطل کر دے لہٰذا ہمیں چاہیئے کہ معدہ اور امعاء کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اور انہیں حتی الوسع مبتلا مرض نہ ہونے دیں۔

نکتہ:۔ جو چیز معدہ کو مفید وہ آنتوں کو بھی مفید ہوتی ہے اور جو معدہ کو مضر وہ آنتوں کو بھی مضر ہو گی۔

پیچش

طبی نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زحیر　　ویدک نام　　پرواہکا

مشہور نام ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مروڑ　　ڈاکٹری نام　　ڈائی سینٹری

تعریف مرض:۔ یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے۔ جو کہ بڑی آنتوں میں کسی تیز مادہ یا سُدّہ پڑنے سے ہوتی ہے۔

اقسام مرض:۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ زحیر صادق و زحیر کاذب

اسباب:۔ باسی اور سڑی ہوئی غذا کے کھانے سے کچا دودھ زیادہ پینے یا تیز جلاب لینے یا سخت قبض سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ پہلے مروڑ اُٹھ کر پتلے پتلے پیپ ملے ہوئے دست آتے ہیں پھر نہایت زور اور مروڑ کے ساتھ بار بار حاجت ہونے لگتی ہے زحیر صادق میں بہت زور لگانے سے چند قطرے آؤں کے آکر مقعد پر جلن سی ہونے لگتی ہے اور کاذب چونکہ سُدّہ پڑنے سے ہوتی ہے اسلئے اس میں کوئی نہ کوئی سُدّہ بھی نکل پڑتا ہے یا خون آنے لگ جاتا ہے

فروق الامراض:۔ آپکی سہولت کے لئے ہم زحیر صادق اور کاذب کا فرق معلوم کرانے کو ایک عجیب طریقہ بتاتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ رات کے وقت مریض کو تخم ریحاں ۶ ماشہ یا اسبغول یا سلیپارہ کے بیج گھی یا بادام روغن میں چرب کر کے پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں نکل آدیں تو صادق ورنہ کاذب خیال فرمائیں۔

اصول علاج:۔ اس مرض کے مریض کو پہلے دیکھتے ہی قابضات نہ استعمال کرائیں کیونکہ جو سُدے باعث مرض بنے ہوئے ہیں۔ اگر اندر رک جائینگے تو سخت درد اور قولنج وغیرہ کا باعث بنیں گے بلکہ پہلے ملینات (نرم کرنیوالی ادویات) دیکر سُدے خارج کر دینے چاہئیں۔ پھر معمولی

قابض چیزوں سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

مجربات

ابتدا میں چند ملینات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ جو کہ زحیر کا ذب کے لئے بڑی ہی مفید ہیں۔ ان سے سُدے بڑے آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۱) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر ۶ ماشہ روغن بادام ملا کر پلائیں انشاء اللہ سُدہ خارج ہوگا۔

(۲)۔ کسٹرائیل ۲ تولہ سے چار تولہ دودھ میں ملا کر پلانے سے بھی بآسانی سُدہ خارج ہو کر پیچش دور ہو جاتی ہے۔

(۳)۔ سبوس اسپغول ۱ تولہ۔ کسٹرائیل ۲ تولہ میں چرب کر کے آدھ سیر دودھ نیم گرم ملا کر پلانا چاہیئے

(۴)۔ سونف ۲ تولہ۔ گلقند ۵ تولہ۔ گرمیوں میں گھونٹ کر اور سردیوں میں جوشدے کو کئی بار پلانے سے ہر دو قسم کی پیچش دور ہوگی۔

دست اور پیچش کو بند کرنے والے نسخہ جات

ذیل میں وہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں، جو کہ دست اور پیچش کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں اور بڑے ہی قابض ہیں۔

ہر قسم کے دست اور پیچش کو بند کرنیوالی لاثانی گولیاں

ان گولیوں سے بفضلہٖ مدت مدید کے دست اور پیچش ایک ہی خوراک میں بند ہونے

لگتے ہیں۔ ہر قسم کے دست اور پیچش بلکہ سنگرہنی تک کو روک دینے میں ایک اعلےٰ دوا ثابت ہوئی ہیں۔ لبا اوقات ایک ہی خوراک سے مرض دُور ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً کئی روز تک استعمال کرنی چاہیئے۔ جو شخص ان گولیوں کو بنا کر آزمائے گا یقیناً ہی انشاء اللہ مفید پائے گا۔ اور بار بار اسی کو بنائے گا۔

هُوَالشَّافِی:۔ فلفل گرد یعنی مرچ سیاہ مصطگی۔ آم کی گٹھلی کا مغز۔ کھڑیا مٹی، مائیں بیری کی راکھ۔ گل دھاوا۔ کتھہ بلسلوچن، انار کی کلی۔ بل گرہ ، موچرس، ناگرموتھ ہر ایک تین تین ماشہ، چھوہارا ۶ عدد، جائفل ۳ عدد، شنگرف ۴ ماشہ، مازو ۱۲ عدد۔ افیون ۱ تولہ پوست کے جوشاندہ سے تمام ادویات کو دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں

خوراک:۔ ۲ گولی سے ۳ گولی۔ چھاچھ۔ ترش دکھٹی لسی ہے یا چاولوں کے دھوون سے دونوں وقت دیا کریں۔

مختصر گولیاں نمبر ۲۱۵

پیچش سدی ہو یا غیر سدی خون آتا ہو۔ یا نہ آتا ہو۔ اس گولی کے استعمال کرنے کے ایک گھنٹہ بعد آرام ہونے لگتا ہے۔ اور اکثر دوسری گولی دینے کی حاجت ہی نہیں رہتی۔ ورنہ دوسری گولی کھائی۔ اور مریض ایسا ہوا۔ گویا کبھی مرض ہوا ہی نہیں۔ اس کو ضرور بنا کر رکھنا چاہیئے۔ اگر پیچش سدی ہو۔ تو پہلے کسی ملین چیز کا استعمال کر کے پھر اس گولی کو استعمال کرائیں۔ اور کرشمہ قدرت دیکھیں۔

هُوَالشَّافِی:۔ کافور پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ ہر ایک ۱ تولہ، زعفران خالص ۴ ماشہ عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں — اور

ایک ایک گولی دن میں تین بار۔ مگر گولی کھانے کے بعد ایک گھنٹہ تک بالکل حرکت نہیں کرنی چاہیئے۔

نوٹ

اصل نسخہ میں بجائے عرق گلاب کے شراب برانڈی کو زیادہ مفید لکھا ہے لیکن ایسے فائدہ سے جو ایمان جیسی قیمتی چیز کو بٹہ لگائے۔ پیچش ہی ہزار درجہ بہتر ہے لہٰذا عرض ہے کہ واللہ کا نام لے کر عرق گلاب ہی شامل کر لیں۔ انشاء اللہ بہت ہی مفید اور اکسیر ثابت ہوں گی۔

گنگا دھر رس

(آیورویدک کا خاص نسخہ)

آیورویدک گرنتھوں میں اسی رس کے تھوڑی رد و بدل کے ساتھ مختلف نسخے ملتے ہیں۔ لیکن یہ رس سب سے افضل ہے جس کی ایک ہی خوراک سے اکثر مرتبہ اسہال و پیچش کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور چند خوراکوں میں تو پرانی سے پرانی پیچش کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی:۔ گندھک مصفیٰ۔ پارہ مصفیٰ۔ چھڑ پھول کیکر۔ دودھ پٹھانی۔ بل گتھ۔ گل دھاوا۔ ناگر موتھ۔ اندرجو۔ گری آم۔ نیتر بالا۔ موچرس۔ جائفل۔ افیون۔ ہر ایک ا تولہ دیگر

ترکیب۔ پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ جب عین سیاہ کی کجلی تیار ہو جائے۔ تو آگ پر ڈال کر دیکھیں۔ اگر چڑ چڑ کی آواز نہ دے۔ تو تیار سمجھیں۔ ورنہ کھرل کریں۔ تقریباً تین چار گھنٹے کے کھرل سے کجلی عمدہ تیار ہو جاتی ہے۔ پھر تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر یکجا جمع کر دیں۔ اور پارہ

گوند ڈھاک کی کچلی بھی شامل کر لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر جو شاندہ پوست ڈال کر تمام دن باریک پیسیں۔ جب خشک سفوف ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں

خوراک ۲ رتی سے چار رتی تک۔ بچوں کو اِن کی عمر کے موافق ہمراہ چھاچھ تازہ کے یا چاولوں کی دھوون یا آبِ انار دانہ سے دن میں تین بار دے سکتے ہیں اگر اگر کسی شخص کو قے بھی آتی ہو۔ تو رومی مصطگی ہموزن شامل کر کے دینے سے قے اور دست دونوں ہی بفضلہ رُک جاتے ہیں۔ جو آزمائے گا۔ اس کا گرویدہ ہو جائیگا یہ دوا تیار شدہ دواخانہ سلیمانی سے دو روپیہ تولہ کے حساب سے ہر وقت مل سکتی ہے حالانکہ بعض دواخانہ والے گراں فروخت کر رہے ہیں۔

نہایت مفید نسخہ

یہ نسخہ گنگادھر رس سے کسی طور پر کم نہیں۔ بلکہ افیون وغیرہ اشیاء سے مبرا ہے اگر دست اور پیچش گرمی کی وجہ سے ہوں تو اس کی پہلی خوراک ہی فائدہ دکھاتی ہے۔ بلکہ میں تو اس کو کلوروڈائن۔ گنگادھر رس۔ لاثانی گولیاں وغیرہ سب سے افضل خیال کرتا ہوں۔ کیونکہ نشہ آور بلکہ قابض اشیاء سے پاک ہوتے ہوئے بھی ان سے مفید ثابت ہو چکا ہے۔ میں نے بیشمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے یہ وہی نسخہ ہے۔ جس کو ہم امراض قلب کے بیان میں ٹھنڈک کے نام سے لکھ آئے ہیں۔

خوراک ۲ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر اوپر سے شربت حب الآس یا لعاب بہدانہ یا لعاب اسبغول پلائیں۔ لیکن میں نے گرمی سے پیدا شدہ اسہال و پیچش پر آزمایا ہے۔

ہر قسم کی پیچش کے لئے عام نسخہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کی پیچش کیلئے ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں:۔

سفوف سیاہ ۲۱۸

یہ دوا ہر قسم کی پیچش کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً پیچش سدی کیلئے تو نہایت ہی اکسیر الاثر ہے۔ خواہ خون آتا ہو۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ۔ ہمدرد دواخانہ دہلی میں بکثرت بنتی اور بکتی ہے۔

ھوالشافی۔ ہلیلہ سیاہ ایکتولہ کو گھی میں بریاں کریں۔ اور گھی سے نکال کر باریک پیسکر برابر کھانڈ شامل کریں۔

ترکیب استعمال۔ ساٹھی کے چاول چھ ۶ تولہ۔ ۳ چھٹانک پانی میں رات بھر بھگو دیں صبح سفوف سیاہ ۷ ماشہ چاولوں کے پانی سے دیں۔ اِسی طرح شام کو دی جائے

ایک اور نسخہ ۲۱۹

ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ گھی میں بریاں کرکے نکال کر سفوف بنالیں اور اس کے ہموزن سونف باریک پیسکر شامل کر لیں۔ اور ان سب کے برابر کھانڈ ملالیں خوراک ایک تولہ سے ۱ تولہ تک تازہ پانی سے دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ ہمارے ہاں یہ نسخہ عام مستعمل ہے

خاص فقیرانہ نسخہ ۲۲۰

اگر پیٹ میں مروڑ ہو کر سخت درد سے بار بار حاجت ہوتی ہو۔ اور صرف خون یا پیپ

چند قطرے خارج ہوتے ہوں۔ مریض چارپائی سے اٹھ بھی نہ سکتا ہو۔ گویا کہ مایوسی ہی مایوسی سر پر منڈلا رہی ہو۔ تو ذرا اس نسخہ کو بھی آزما کر دیکھئے۔ امید ہے کہ چند خوراکوں میں ہی درد اور پیچش بالکل دور ہو جائے گی۔ نسخہ خاص گنو نہ صدہ میں سے ہے آپ کو کسی کتاب اور رسالہ کے اندر ہرگز نہ ملیگا۔

ھوالشافی:۔ برگ شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ۶ ماشہ۔ پودینہ سبز ایک تولہ یا خشک ۶ ماشہ۔ مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔ صبح و شام بلکہ دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

سہل ٹوٹکے

(۱) بوٹی دودھی خورد ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے پیچش کو ایک ہی روز میں آرام آجاتا ہے

(۲) دودھی کلاں جو نہری علاقوں میں نہروں پر عام ملتی ہے۔ جس کے پتوں کی شکل مدور اور پتے کے ساتھ ڈوڈی لگی ہوئی ہوتی ہے۔ توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ بقدر ۱ تولہ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو جاتی ہے۔

(۳) پیاز کا پانی ۶ ماشہ۔ افیون آدھی رتی۔ ملا کر پلانے سے ہر قسم کی پیچش و دست دور ہو جاتے ہیں۔ دن میں تین بار دیں۔

(۴) کو ٹلہ چھال پیپل بقدر ۲ ماشہ مصری کے شربت سے پھنکانے سے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵) چھار تخم ایک تولہ۔ شربت حب الآس سے لینا ہر قسم کی پیچش کو دور کر دیتا ہے

(۶) کیکر کے پتے ۲ تولہ گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلانے سے پیچش اور اسہال کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۷) پھٹکڑی ۱ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں اور پڑیہ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلائیں۔

(۸) زحیر صادق کے لئے دوا کیا ہے۔ ایک افسون ہے۔ یعنی ایک کیلہ کی پھلی لیکر کھانڈ لگا کر کھلائیں۔ چلو چھٹی ہوئی۔

(۹) گوند کیکر ایک تولہ باریک پیس کر آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھائیں پیچش کو جڑ ہی سے اُڑا دے گی۔

(۱۰) پوست ہلیلہ زرد کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے پیچش اور قے دونوں بند ہو جاتے ہیں۔

پرہیز:- گرم اور تیز چیزیں۔ گوشت۔ بینگن۔ گڑ۔ شکر۔ آلو۔ اروی چلنے پھرنے سے پرہیز لازم ہے۔

غذا:- ساگودانہ۔ گیہوں کا دلیہ۔ دہی چاول وغیرہ

سنگرہنی

مشہور نام۔ ۔۔ ۔ سنگرہنی ویدک نام ۔ ۔۔ ۔ گرہنی

طبی نام۔ ۔ ۔ ذرب انگریزی نام۔ ۔ کرانک ڈائریا سپرو

کیفیت مرض:- سنگرہنی اس مرض کا نام ہے۔ جس میں مٹیالے رنگ

کے دو چار دست روزانہ آکر ایک دو دن خود ہی قبض ہو جاتی ہے۔ اور پھر بدستور دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے مریض روز بروز دبلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لئے ہم اپنے تجربہ کا ایک ہی معتبر نسخہ عرض کرتے ہیں

اکسیر سنگرہنی

حکماء سے مخفی نہیں۔ کہ یہ مرض کس مشکل سے جاتا ہے۔ مگر خدا چاہے۔ تو اس نسخہ سے پورا آرام ہو جاتا ہے۔

کڑا چھال ۲ تولہ لے کر باریک سفوف بنا کر سات پڑیہ بنا لیں۔ اور ہر روز ایک پڑیہ دہی سے کھلا دیا کریں۔ جتنے الوسع بھوک برداشت کروائیں اور دہی جس قدر طبیعت چاہے۔ پلاتے رہیں۔ اگر دہی نہ ملے۔ تو لسی (چھاچھ) ہی پلاتے رہیں۔ اگر بھوک زیادہ ہی ستائے۔ تو دہی چاول کھلا دیا کریں انشاء اللہ ۷ روز میں شرطیہ آرام ہو جائے گا۔ بارہا بار کا مجرب اور سینہ کا راز ہے جو کہ بڑی کوشش اور جد وجہد سے حاصل ہونے والا نسخہ ہے۔

قبض

مشہور نام ۔۔ ۔۔ قبض ڈاکٹری نام ۔ ۔ کانسٹی پیشن

طبی نام ۔ ۔ حصر ویدک نام ۔ ۔ ۔ بدھ کوشٹ

کیفیت مرض:۔ اگر اجابت بوقت معمولہ نہ آئے۔ یعنی کبھی دوسرے تیسرے روز آیا کرے۔ یا اوقات میں تبدیلی نہ ہو۔ لیکن مقدار میں کم آئے۔ گرہ یا اجابت

با فراغت نہ ہو۔ تو ان ہر دو صورتوں کو قبض ہی کہا جائے گا۔ آج کل بیشمار لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ مگر بے پرواہی کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں طرح طرح کی بیماریاں چمٹی رہتی ہیں۔ کیونکہ قبض بقولِ اطبا فی الواقع اُم الامراض یعنی بیماریوں کی ماں ہے۔ اس کی وجہ سے دردِ سر۔ نزلہ۔ زکام۔ نظر کی کمزوری۔ دل کی گھبراہٹ بے چینی۔ بھوک کی کمی۔ بواسیر وغیرہ وغیرہ امراض پیدا ہوتی ہیں اس لئے ہمیں لازم ہے کہ اس مرض کو معمولی نہ خیال کرتے ہوئے اس کا علاج کریں۔

اسباب:۔ چائے کا زیادہ استعمال۔ حقہ نوشی۔ افیون کھانا۔ دماغی محنت کی زیادتی۔ گھی دودھ کا استعمال نہ کرنے کی وجہ سے انتڑیاں خشک ہو کر قبض کا باعث بنتی ہیں۔

علامات:۔ رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی۔ اور پھر بمشکل خشک سلیا خانہ خارج ہوتا ہے۔ بعض مواقع اجابت خون آلود آتی ہے۔

اقسام مرض:۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ اول اتفاقی یا عارضی اور دوسری قسم عادتی یا دائمی ہے۔

اصُولِ علاج

عارضی قبض تو معمولی قبض کشا دوا سے دُور ہو جاتی ہے۔ لیکن دائمی قبض کا دور کرنا ذرا مشکل ہے۔ پہلے چائے یا حقہ نوشی کو ترک کرائیں۔ پھر ایسی ادویات یا غذائیں استعمال کرائیں۔ جن سے یبوست امعاء یعنی آنتوں کی خشکی دُور ہو جائے۔

مجربات

ذیل میں وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ یبوست امعاء کو دُور کرکے دائمی قبض کو دور کرتے ہیں۔

روغن تریاق قبض ۲۳۲

اس دوا کے چند روزہ استعمال سے یبوست امعاء دُور ہو کر انشاء اللہ قبض ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دُور ہو جاتی ہے۔ بڑی ہی بے خطا اور مؤثر دوا ہے جن حضرات کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو۔ ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ہوالشافی۔ گل بنفشہ عمدہ دس تولہ رات کے وقت سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں۔ اور صبح آگ پر جوشائیں۔ جب پانی آدھے سے کم رہ جائے تو اتار کر مل چھان لیں۔ اور اس پانی میں دس تولہ روغن بادام خالص ملا کر پھر آگ پر رکھ کر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں **خوراک** ۶ ماشہ گرم دودھ آدھ سیر میں ملا کر پیا کریں انشاء اللہ چند روز میں قبض کی عادت دُور ہو جائیگی۔

معجون قبض دائمی ۲۳۳

یہ معجون بھی قبض دائمی کو دُور کرنے کے لئے بارہا بار کا مجرب ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے قبض کی عادت دور ہو جائیگی۔

ہوالشافی۔ منقی ۸ تولہ۔ گلقند ۵ تولہ۔ سنا مکی ۵ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ انجیر زرد ۲ تولہ۔ پوست عناب ۲ تولہ۔ مغز بادام ۴ تولہ۔ تمام خشک ادویہ کو باریک

پیسکر انجیر و منقی اور گلقند ملا کر کوٹ لیں۔ خوراک ۱ تولہ بوقت عشاء گرم دودھ سے لیا کریں

نوٹ :۔ مویز منقی کے تخم نکال کر پھر منقی کو ملانا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے تخم قابض اثر رکھتے ہیں۔ عناب میں سے تمام تخم نکال دینے چاہئیں کیونکہ یہ مروڑ پیدا کرتے ہیں۔

۲۲۴ حب نایاب

کالادانہ۔ سقمونیا عمدہ۔ جلابہ۔ ریوند چینی ہموزن لیکر باریک پیسکر عرق سونف یا صرف پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱ گولی سے ۲ گولی تک سوتے وقت ہمراہ گرم دودھ یا اگر دودھ نہ ہی مل سکے تو پانی سے لیا کریں۔ یہ گولیاں بھی بہت اعلیٰ قبض کشا ہیں۔

۲۲۵ بیچم صاحب کی گولیاں

یہ وہی بیچم پلز ہیں جن کے اشتہار و بورڈ اکثر ریلوے سٹیشنوں پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ولایت کے مشہور شہر لنکاشائر میں تیار ہو کر لاکھوں روپوں کی فروخت ہو چکی ہیں۔ کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی ملین اور قبض کشا ہیں۔ علاوہ ازیں کمر درد۔ سر درد۔ نزلہ و زکام امراض معدہ وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔

ہوالشافی۔ ایلوا عمدہ ۱ تولہ۔ سونٹھ پسے ہوئے ریشہ سوا تولہ۔ صابن دیسی ۶ ماشہ ذرا سا پانی ملا کر تمام دوا کی ۱۰۰ گولیاں بنالیں۔ اور رات کیوقت ۲ گولی سے ۳ گولی کھا کر سوئیں علی الصبح خوب کھل کر اجابت ہوگی۔

۲۲۶ قبض کشا گولیاں

لوگ کہتے ہیں کہ جمالگوٹہ مدبر کرنے کے باوجود مضر ہی رہتا ہے۔ لیکن زیادہ

اِن کو بنا کر دیکھیں۔ جس میں جمالگوٹہ کو مدبر بھی نہیں کیا جاتا مگر مدبر شدہ سے بھی بہتر ہو جاتا ہے۔

ہُوَالشَّافِی ۔مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ صرف پتا دور کیا ہوا۔ پوست آملہ ۳ تولہ۔

ترکیب:۔ آملہ کو تھوڑے سے کوٹ کر مٹی یا چینی کے برتن میں ڈالدیں۔ اور اسی طرح مغز جمالگوٹہ بھی تھوڑا تھوڑا کوٹ کر اسی پیالہ وغیرہ میں ڈالدیں۔ اور چھاچھ غلیظ (گاڑھی لسی)، اسقدر ڈالیں جس سے دوا خوب ڈھک جاوے بلکہ چھاچھ دوا کے اوپر دو دو انگل چڑھ جاوے۔ گرمیوں کے موسم میں ایک دن رات اور سردیوں میں تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر باریک پیس کر گولیاں ۲، ۲ رتی کی بنالیں اور خشک ہونے کے بعد شیشی میں حفاظت سے رکھیں

خوراک، ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھا کر سو رہیں۔ صبح اٹھ کر ایک، اجابت بافراغت ہو جاتی ہے۔ اگر جلاب لینا مقصود ہو۔ تو تین چار گولیاں کھلا دیں۔ اگر جلن سی محسوس ہو تو مصری کا شربت پلائیں۔

۲۲۷ سفوف حیرت انگیز

یہ چورن اپنے اندر حیرت انگیز صفات رکھتا ہے یعنی یہی سفوف قبض کشا بھی ہے اور قابض بھی ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ کھانا ہضم کرتا ہے دست آرہے ہو تو بند کرتا ہے۔ اگر قبض ہو تو دست لاتا ہے اگر حاجی لوگ جہاز کے سفر کے دنوں میں استعمال کرتے رہیں۔ تو جہاز کے چکر اور پانی لاگ سے محفوظ رہیں گے

ہُوَالشَّافِی۔ انار دانہ ترش کہنہ ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ سونٹھ ۷ ماشہ۔ زیرہ سفید ماشہ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ ترب ی ۲۰ ماشہ۔ سماق دانہ ۲۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲۰

بہیڑہ ۲۰۔ نمک لاہوری ۴ تولہ ۲ ماشہ ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور آدھے کو ذرا موٹا رکھیں جو کہ چھاننی سے نکل سکے۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں سنبھال رکھیں اگر قبض کمولنی ہو تو موٹا سفوف استعمال کریں۔ اور دست روکنے کو باریک سفوف برتیں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک ہاضمہ کیلئے کھانا کھانے کے بعد کھایا کریں۔

قبض کشا غذائیں و تدبیریں

(۱) گیہوں کے موٹے آٹے بلا چھانے آٹے کی روٹی آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کرتی ہے اس قبض کو دور کرنا اس کا اول نمبر کام ہے بلکہ اس سے دائمی قبض والوں کو بھی ایسا فائدہ ہوتا ہے۔ جو اور ادویات سے قریباً ناممکن ہے۔

(۲) اطبا کا بیان ہے۔ کہ بعض حضرات کو کھانا کھانے کے درمیان میں پانی پینے سے ہی قبض کشائی ہونے لگتی ہے۔

(۳) علی الصبح سرد پانی پینا قبض کشائی کی بہترین تدبیر ہے۔ لیکن روزانہ عادت ڈالنا معدہ کو مضر ہے۔

(۴) بعض اوقات غذا میں روغنی اجزا کی کمی سے ہی قبض پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں گھی یا مکھن کھانے سے ہی قبض ٹوٹ جاتی ہے۔

(۵) صبح و شام تازہ ہوا میں پیدل سفر کرنا بھی قدرتی علاج ہے۔

جلاب کا بیان

عطائی لوگوں نے جلاب کو آب حیات کے ہم معنی سمجھ رکھا ہے۔ مرض خواہ کسی خواہ عضو سے تعلق رکھتا ہو۔ وہ جلاب ہی دیتے ہیں۔ لیکن یہ ان کی سراسر غلطی

اور فاش غلطی ہے۔ کیونکہ بعض مواقعہ جلاب دینا بڑا ہی نقصاندہ بلکہ مہلک ثابت ہوتا ہے۔ ناظرین کو چاہیئے کہ ذیل کی ہدایات کو ملاحظہ فرماکر پھر سوچ سمجھ کر جلاب دیا کریں۔ تاکہ کوئی خرابی نہ واقع ہو

ہدایات:-

(۱) یونہی معمولی بیماری میں جلاب ہرگز نہ لو

(۲) جلاب لینے سے تین روز پہلے اور آٹھ دس روز بعد تک نرم غذا کھاؤ

(۳) جلاب لینے کے بعد کم از کم پندرہ روز تک اونٹ گھوڑے وغیرہ کی سواری نہ کریں

(۴) اگر جلاب کے نسخہ میں سنا پڑتی ہو۔ تو اسکے تمام تنکے نکال ڈالیں۔ کیونکہ اسکے پتے ہی قابل استعمال ہیں۔ نیز ساتھ گل سرخ ضرور شامل کرلیں تاکید ہے۔

(۵) اگر مسہل جلاب لینے سے متلی ہونے لگے تو مریض کے دونوں بازو کس کر باندھ دو اور الائچی اور پودینہ کے پتے چباؤ۔ امید ہے۔ کہ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی اور زیرہ گلاب یا گل سرخ ۳ ماشہ۔ طباشیر صندل سفید ہر ایک ۱ ماشہ۔ سرکہ ۲ ماشہ۔ عرق گلاب ۲ تولہ میں پیسکر مریض کی کوڑی یعنی فم معدہ پر لیپ کردو۔ بس انشاءاللہ طبیعت بالکل ٹھیک ہو جائیگی۔ کیونکہ اگر اس دوا کو فم معدہ پر لیپ کر کے کوئی دوا پلائی جائے۔ تو انشاءاللہ ہرگز قے نہیں ہوتی۔

(۶) مسہل لینے کے بعد سونا نہ چاہیئے۔ ورنہ جلاب ہضم ہوکر الٹا نقصان پہنچائیگا

سفوف سیاہ جلاب

یہ جلاب ہر چہار اخلاط کی زیادتی کو خارج کرنے والا ہے۔ پھوڑے سے پھنسی خون کی خرابی دور کرنے والا ہے۔ علاوہ ازیں آتشک کی تو ایک عاصد دوا ہے کیونکہ

آتشک کی دو اکسیریں مانی جاتی ہیں۔ پارہ حب الملوک اور وہ دونوں اس جلاب میں موجود ہیں۔ نیز خواہ کتنی ہی سخت طبیعت کا انسان کیوں نہ ہو۔ تو بھی یہ جلاب خطا جانے والا نہیں۔ ابھی ایک خوراک دی اور ذرا سی دیر میں اپنا عمل کرنا شروع کر دیا تمام گندے اور سڑے ہوئے مواد ذرا سی دیر میں باہر پھینک کر رکھ دیتا ہے اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جب تک سرد پانی پیتے رہو۔ جلاب جاری رہیگا اور گرم پانی پینے سے تھم جائیگا۔ غرضیکہ ایک قابل قدر جلاب ہے۔ جو کہ میرا مدت سے معمولی مطب اور صیغہ راز میں رہ چکا ہے۔ لوگ اس جلاب کے نسخہ کے بہت شایق تھے اب وہ اپنا شوق پورا کرلینگے

ہوالشافی :۔ پارہ۔ گندھک۔ سہاگہ۔ سونٹھ۔ چترا۔ مغز حب الملوک ہر ایک تولہ تولہ

ترکیب تیاری :۔ پہلے پارہ اور گندھک کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کر کے کجلی بنالیں پھر سہاگہ۔ سونٹھ۔ چترا کو خوب کوٹ کر اسی کجلی میں شامل کرلیں اور دو دو چار چار دانہ مغز حب الملوک پستہ دور کردہ کے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں اس طرح آہستہ آہستہ سب دانے ڈالکر پھر متواتر بیس بائیس گھنٹہ تک کھرل کرنے سے ۳ دن میں تیار ہو جائے گا۔

نوٹ

اس جلاب کو جتنا کھرل کیا جائے۔ اتنا ہی اچھا ہے۔ کم کھرل کرنے سے متلی کی شکایت پیدا کرتا ہے۔ نیز گھبراہٹ اور پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے۔ لیکن اگر خوب کھرل کرلیا جاوے تو کوئی شکایت نہیں رہتی۔ حب الملوک کو میں تو بلا مدبر ہی ڈالتا ہوں۔ کیونکہ اس کے ساتھ والی ادویات ہی اسکی مضرت کو دور کر دیتی ہیں لیکن تاہم اگر حب الملوک کو مدبر کرلیا جاوے تو بہتر ہے

ترکیب استعمال :۔ یہ جلاب ۲ رتی سے ۱ ماشہ تک کھانڈ کے درمیان رکھ

کر کھلا دیں۔ اور اوپر سے سرد پانی پلا دیں۔ جب تک جلاب کو جاری رکھنا مقصود ہو تب تک سرد پانی پلاتے رہیں۔ اور بند کرنے کے لئے گرم پانی پلائیں انشاء اللہ جلاب بند ہو جائیگا۔ جب ۵۔۷ اسہال آچکیں۔ تو دودھ چاول کھلائیں۔ اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ لیز دوسرے روز دن میں دو تین بار سونف ۲ تولہ۔ گلقند تولہ آدھ سیر پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔ بس طبیعت ہلکی پھلکی ہو جائیگی۔ نازک مزاج لوگ اسے استعمال نہ کریں۔ سخت قسم کا جلاب ہے۔

حب سیاہ جلاب نمبر ۲

یہ گولیاں پہلے جلاب سے بھی زیادہ نفیس ہیں بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو کھلائی جاسکتی ہیں کسی قسم کے ضرر اور نقصان کا اندیشہ نہیں۔ تمام پیٹ کی امراض سول۔ اپھارہ ارچی وغیرہ کو دستوں کے راہ نکال دیتی ہیں سے بخاروں کو اتارنے کیلئے بڑی ہی نفیس ہیں۔ بچوں کے نمونیہ (ڈبہ) میں بھی دیجاتی ہیں۔ اور بفضلہ فوراً آرام کی صورت پیدا کر دیتی ہیں۔ مگر ہے یہ بھی سخت۔

ھُوَالشَّافِی۔ پارہ مصفی۔ گندھک مصفی۔ سونٹھ۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز ہر ایک ۶۔۶ ماشہ۔ مغز حب الملوک مدبر ۳ تولہ۔ پہلے پارہ اور گندھک مصفی کو بدستور معروف کجلی بنائیں۔ اور پھر باقی ادویات کو باریک پیس کر ملا دیں۔ اور برگ پان کے رس میں ۴ پہر متواتر کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں رس پان کے بجائے گائے کے دودھ میں بھی بن سکتی ہیں۔ لیکن رس پان میں بہتر ہیں۔ جلاب کے لئے نو دس گولیوں تک دیجاسکتی۔ عمر اور مزاج کا خیال فرماکر عرق گلاب یا عرق سونف یا سرد پانی سے دیں۔ جب خوب اسہال آچکیں تو دہی کو مصری سے میٹھا کر کے پلا دیں اور

غذا دودھ چاول کھانے کو دیں۔ گندھک اور پارہ کو مصفی کرنے کی ترکیب ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ نیز تیار شدہ حب سیاہ جلاب کے نام سے سو گولی کی شیشی دواخانہ سلیمانی[1] سے دو روپیہ میں مل سکتی ہے۔ خود نہ بنا سکیں تو منگوا لیں۔

پارہ کو صاف کرنے کی آسان ترکیب

پارہ کو صاف کئے بغیر ادویات میں شامل کرنا اکثر نقصاندہ اور خطرناک ہے اس لیئے طبیب لوگ اسکو مختلف ترکیبوں سے صاف کرتے ہیں جن میں سے بہت مشکل مشکل ترکیبیں ہیں۔ مگر یہاں بہت آسان درج کرتے ہیں۔

اول پارہ حسب ضرورت لے کر ایک روز کال اینٹ کے گیرو میں کھرل کرکے گیرو کو پھونک یا پانی کے ذریعہ سے نکالدیں۔ اور دوسرے روز نمک میں کھرل کریں تیسرے روز ہلدی میں کھرل کرکے موبار کھدر کے کپڑے میں سے نکال لیں خاصہ صاف ہو جائیگا۔

دوسری ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی ہے۔ کیونکہ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ گو ذرا گراں تو پڑتا ہی لیکن بہت صاف ہوتا ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالنا

شنگرف سے پارہ نکالنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن یہاں ایک بہت آسان درج کیجاتی ہے۔ شنگرف رومی اصلی لیکر کھرل میں ڈال کر ۲۴ گھنٹہ تک عرق لیموں میں کھرل کرکے

[1] دواخانہ سلیمانی نہانیہ ضلع ملتان

ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور اس شنگرف سے چار گنا کپڑا اوپر لپیٹ کر گیند سی بنا لیں۔ اور پھر مٹی کے بڑے چوڑے برتن میں تین اینٹ کے روڑے رکھ کر ان کے درمیان گولا سا رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور ان اینٹوں پر ایک مٹی کا بڑا سا پیالہ اوندھا ماریں۔ صبح کو شنگرف جُدا جُدا ہو کر کچھ تو پیالہ پر ذرا ذرا ہو کر جا لگا ہو گا۔ اور کچھ نیچے والے برتن میں پڑا ملیگا۔ تمام کو لیکر پانی میں دھو لیں یہ اعلےٰ درجہ کا مصفےٰ پارہ ہے۔

گندھک کو صاف کرنا ۲۵۱

گندھک آملہ سار حسب ضرورت لے کر کڑچھی میں ڈال کر ذرا سا گھی ڈالدیں اور پھر اس کڑچھی کو کوئلوں کے انگاروں پر رکھ کر پگھلا دیں جب پگھل جاوے تو دودھ میں ڈالیں۔ اسی طرح سات بار کرنے سے گندھک صاف ہو جائے گی۔ دودھ ہر بار نیا بدلیں

حب الملوک کو مدبّر کرنے کا طریقہ:۔

حب الملوک کو مدبّر کرنے کی مشہور عام ترکیب یہ ہے۔ کہ حب الملوک حسب ضرورت لیکر کسی ململ کے کپڑے میں ڈھیلی پوٹلی باندھ کر بھینس کے گوبر میں ڈالکر اور قدرے پانی ملاکر تین چار گھنٹہ تک اس گوبر میں لٹکا کر پکاتے رہیں۔ پھر گوبر میں سے نکال کر خوب پانی سے دھو کر چھلکے کو دُور کر کے مغز کے اندر سے پتہ بھی دور کر دیتے ہیں۔ اور پھر ان مغزوں کو لیکر اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۲ گھنٹہ تک دودھ میں پکاتے رہیں۔ گو ترکیب تو بہت اچھی ہے لیکن اس میں محنت قدرے کرنا پڑتی ہے۔ جو صاحب اتنی محنت نہ کرنا چاہیں وہ حسب ذیل آسان ترکیب پر عمل کریں۔ مگر صحیح ترکیب یہی ہے۔

حب الملوک کو مدبّر کرنے کی آسان ترکیب ۲۵۲

حب الملوک ۳ تولہ لے کر چھلکے دُور کر کے اور مغزوں کو دو ٹکڑے کر کے اندر سے

پتہ دور کردیں۔ پھر ان مغزوں کو آدھ سیر پانی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں جب ۵، ۶ منٹ تک پانی کھول چکے۔ تو اس پانی کو نکال کر اور تازہ پانی ڈال کر پکائیں اور اسی طرح کم از کم سات پانی بدلیں۔ پھر مغز حب الملوک کو نکال کر کسی کسی مٹی کے کورے ٹھیکرے میں باریک پیسیں۔ اور بعد ازاں اس ٹھیکرے سے نکال کر اور ٹھیکروں میں پیس لیں۔ حب الملوک اعلیٰ درجہ کا مدبر ہو گیا۔ کسی شیشی یا ڈبیہ کے اندر سنبھال رکھیں۔ کیونکہ رکھنے سے اس میں سمیت آجاتی ہے۔

جلاب[۲۵۱۳] کی سبز گولیاں

یہ گولیاں بھی جلاب کیلئے مفید شے ہیں۔ جس میں زیادہ تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ فوراً ہی تیار ہو جاتی ہے۔ جہاں بہت جلد جلاب دینا مقصود ہو۔ اور جب حبِ سیاہ تیار نہ ہوں۔ تو وہاں دو منٹ میں ہی انکو بنا کر جلاب دیا جاسکتا ہے

ھوالشافی - حب الملوک صرف پتہ دُور کردہ ۳ ماشہ۔ مکو سبز ۲ تولہ یا خشک ۱ تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک انار دانہ کے پانی سے یا صرف مصری کے شربت سے دیں۔ اور جب پیاس لگے تو شربت ہی پلادیں۔

خاص حکیمانہ نکتہ

اگر حب الملوک کے مرکبات کا جلاب دینے سے پیٹ میں مروڑ اور بیقراری، گھبراہٹ وغیرہ ہو یا متلی بہت ستائے۔ تو انار دانہ ۱ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں دو گھنٹہ بھگو کر کپڑے میں سے چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں۔ اس سے بےچینی، گھبراہٹ۔ متلی وغیرہ موقوف

ہو جائیگی لہٰذا جلاب دینے سے پیشتر ہی انار دانہ کو ضرور بھگوئے رکھنا چاہیئے تاکہ بروقت کام آسکے۔

تریاق جمالگوٹہ

لوگ جمالگوٹہ کے نام سے گھبراتے ہیں مگر میں صدہا مریضوں پر سیاہ جلاب برت رہا ہوں۔ لیکن کسی کو بتاتا نہیں۔ کہ اس میں جمالگوٹہ بھی شامل ہے۔ اس لئے اس جلاب کو بڑی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ اگر بطور آزمائش کسی کو بتا بھی دیا جائے۔ تو کبھی بھی استعمال کرنا نہیں چاہتا۔ وجہ یہ ہے کہ جاہل طبیب غیر مدبر شدہ حب الملوک کو مریض کی طاقت سے زیادہ دے بیٹھتے ہیں اور وہ بیچارا مارے دستوں کے نڈھال ہو جاتا ہے حب اسہال حد سے زیادہ آنے لگ جاتے ہیں تو حکیم صاحب کو بلایا جاتا ہے لیکن معاملہ اب حکیم صاحب کی عقل و خرد سے باہر ہو جاتا ہے۔ اور وہ بیچارا چند منٹ بغلیں جھانک کر چپکا ہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے۔ مریض کی قسمت کی خوبی سے اگر کوئی جمالگوٹے کا تریاق دان مل جائے تو بہتر ورنہ حکیم صاحب کو بددعا دیتا ہوا چل بستا ہے۔ ایسے واقعات بارہا ظہور میں آتے رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ لوگ بجائے حکیموں سے بدظن ہونے کے جمالگوٹہ کو برا سمجھنے لگے ہیں لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند جمالگوٹے کے تریاق لکھے جاتے ہیں جو کہ مجرب المجرب ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ میں اللہ کے فضل اور اسی کے پیدا کردہ ان تریاقوں کی طفیل سے جمالگوٹے کو ایک بیضرر چیز خیال کرتا ہوں۔

تریاق اوّل۔ یہ اصولی بات ہے۔ کہ دودھ اور گھی ہر زہر کیلئے آبحیات ہے۔ لہٰذا جب معلوم ہو۔ کہ جمالگوٹہ حد سے زیادہ عمل کر رہا ہے۔ تو چاہیئے کہ مریض

کو دودھ اور گھی ملا کر قے کرادیں۔ تاکہ معدہ زہر سے پاک ہوجائے۔ پھر سرد امد قابض اشیاء مثلاً خرفہ گھوٹ چھان کر پلائیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

۲۵۶ دوم۔ کتیرہ ۲ ماشہ باریک پیس کر گلقند کے پانی یا بہدانہ کے پانی یا ترش چھاچھ سے کئی بار دیں۔

۲۵۷ سوم ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ۔ لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ سے ۱۵ ۱۵ منٹ کے وقفہ سے دینا اس کا بہترین تریاق ہے۔ اس کے اندر پہنچنے سے انشاء اللہ یقیناً زہر دور ہوکر دست ختم جاتے ہیں۔

۲۵۸

جمالگوٹہ کا خاص تریاق

یہ دوا جمالگوٹہ کے دستوں کو روکنے اور اس کے زہر کو دور کرنے کے لئے واقعی تریاق ہے۔ خواہ جمالگوٹہ ۲ ماشہ تک کیوں نہ کھالیا ہو۔ پھر بھی بفضلہ کوئی خدشہ کا مقام نہیں۔ جب دست کسی طرح نہ تھمتے ہوں۔ پیاس کی شدت ہو اور پانی پیتے ہی قے ہوجاتی ہو۔ غرضیکہ خواہ انتہائی حالت ہوچکی ہو۔ تو سفوف کشنیز یعنی دھنیا باریک پسا ہوا بقدر ڈیڑھ ماشہ۔ دہی آدھ پاؤ۔ مصری حسب ضرورت ملا کر پلایا کریں اور ۵۔۵ منٹ کے وقفہ سے اسی طرح سفوف اور دہی پلاتے رہیں۔ اگر شروع شروع میں قے ہوجائے۔ تو پرواہ نہ کریں۔ بلکہ اسی طرح دیتے رہیں۔ آہستہ آہستہ خود ہی ہضم ہونے لگے گا۔ اس دوا کے اندر پہنچتے ہی گھبراہٹ اور بےچینی جلن وغیرہ موقوف ہوکر دست ختم جاتے ہیں۔

نوٹ

ٹھنڈک کو اسی ترکیب سے بنا جاوے تو چند خوراکوں میں ہی آرام ہوجاتا ہے

خاص امیرانہ جلاب

جو جلاب کے نسخہ جات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ گو وہ بہت اعلےٰ ہیں لیکن تاہم جو امیر طبع لوگ ان سے محترز ہوں۔ وہ اس جلاب کو لے کر فائدہ حاصل کریں کیونکہ اس جلاب سے نہ قے نہ گھبراہٹ کچھ نہیں ہوتا۔ اور نہ ہی اسہال آنے کا منتظر ہونا پڑتا ہے بلکہ اس کی ایک خوراک پی کر تمام رات سو رہیئے آرام سے صبح اُٹھنے کے بعد ۵۔۷۔ اسہال آجائیں گے۔

ہُوَالشَّافِی۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ سناکی ۲ تولہ۔ الائچی سفید ۲ ماشہ۔ مغز بادام ۱ تولہ۔ منقی ۳ تولہ۔ گلقند ۷ تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے گل بنفشہ اور سنا کو کوٹ کر الائچی کے بیج شامل کرکے کوٹیں اور بادام چھلے ہوئے ڈال کر خوب گھوٹ کر ایک جان کرلیں۔ پھر منقی کے بیج دور کرکے ملائیں۔ اور خوب گوٹیں۔ جب یہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں تو گلقند ملالیں اور اس مجموعہ کو آدھ سیر بکری کے دودھ اور آدھ سیر پانی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ اور جب آدھا رہ جائے تو چھان کر نیم گرم ہی پلائیں۔ اور مریض کو ہدایت کردیں کہ وہ بائیں کروٹ نہ لیٹے ورنہ ہضم ہو جائے گا۔ نیز یہ یاد ہے کہ اس جلاب کے اندر یہ وصف ہے کہ جتنے تولہ اس میں گلقند ملائی جائے۔ اتنے ہی اسہال ہوتے ہیں۔ لہذا جتنے دست دینے منظور ہوں۔ اتنے تولہ گلقند شامل کریں۔

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

گردے اور مثانہ کیا کرتے ہیں؟

گردے نصف دائرہ کی شکل میں دو عضو ہیں۔ جو گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں۔ گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے اپنی غذا لے کر باقی صاف پانی کو اپنی نالیوں کے ذریعے مثانہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے تو اس کی نالی کا منہ کھلکر پیشاب بنکر نکل جاتا ہے۔ ذیل میں چند ایک گردوں اور مثانہ کے امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

دردِ گردہ

طبی نام ۔ ۔ ۔ وجع الکلیہ ویدک نام ۔ ۔ ۔ برک سول

مشہور نام ۔ ۔ ۔ درد گردہ ڈاکٹری نام ۔ ۔ ۔ رینل کالک

اسباب اکثر برف کا پانی یا ٹھنڈائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے بوجہ ریاح گردے میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

علامات مقام گردہ سے درد اٹھ کر ٹیسیں پیڑو کی طرف نکلتی ہیں۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اگر درد کا باعث پتھری ہو۔ تو ساتھ خون بھی آجاتا ہے۔ بسا اوقات

درد گردہ کے مریض کو قے بھی آجایا کرتی ہے۔ قولنج اور درد گردہ بظاہر ملتی جلتی بیماریاں ہیں لیکن ہم ایسا عجیب فرق بیان کرتے ہیں جس سے ہر شخص اصلی مرض کو پہچان سکتا ہے۔

قولنج اور درد گردہ میں فرق

معلوم کرنا ہو۔ تو مریض کو پہلے املی (تمر ہندی) ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر سنا کی، ۲ ماشہ پسی ہوئی چھڑک کر پلادیں۔ اگر درد قولنج ہوگا۔ تو اس سے ایک دو اسہال ہو کر فوراً تخفیف ہو جائیگی۔ ورنہ نہیں۔ اب ہم درد گردہ کا ایک نہایت مؤثر اور بیخطا نسخہ عرض کرتے ہیں۔ جو کہ بے خطا کہلانے کا مصداق ہے۔

اکسیری لعوق درد گردہ
علاج ۲۶

یہ نسخہ میرے خالص الخاص دوست عالی جناب شفاء الملک حکیم دلبر حسن خانصاحب بھٹی مہتمم بھوپندرہ طبیہ کالج پٹیالہ کا ہے جس سے درد گردہ کو ۵ ہو منٹ کے اندر اندر ہی بفضلہ تعالٰے بشرطیکہ آرام ہو جاتا ہے ہم نے بارہا آزماکر بہتر بہدف پایا ہے

ہوالشافی:۔ جوکھار۔ لٹا جی۔ سہاگہ خام۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ نمک سینڈھا نمک سفید۔ ہیرا ہینگ۔ قلمی شورہ۔ ہموزن تمام کو باریک پیس کر اس میں قدرے سرکہ ولایتی ملاکر لعوق سا بنالیں۔ اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد تین تین ماشہ چٹادیں۔ امید غالب ہے کہ اول تو پہلی خوراک میں درد غائب ہوگا۔ ورنہ دوسری تیسری خوراک لینے سے تو انشاء اللہ ضرور ہی آرام ہو جائیگا۔ آرام ہونے کے بعد گشتہ حجر الیہود ۲ رتی نہار منہ ایک ماہ تک دیتے رہیں۔ انشاء اللہ پھر کبھی دورہ نہ پڑے گا۔

۲۶۲ کشتہ حجرالیہود

حجرالیہود یعنی پتھر بیر ۲ تولہ لیکر تمام روز گھیکوار کے پانی سے کھرل کر کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اُپلوں میں آنچ دے لیں۔ بس یہی کشتہ حجرالیہود ہے۔

بالکل آسان چٹکلہ

جنگلی کبوتر کی سفید سفید بیٹھیں چن کر باریک پیسکر ایک ماشہ کی پڑیہ گرم پانی سے دیدیں۔ اکثر ایک ہی خوراک میں درد بند جاتا ہے۔ ورنہ گھنٹہ بعد پھر دیدیں میرا صرف دوبارہ کا مجرب ہے۔

پرہیز:۔ چاول۔ ماش۔ گوبھی۔ مٹر۔ ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھائیں۔

غذا:۔ مونگ کی یا ارہر کی دال۔ مصالحہ دار گوشت۔ تیتر۔ بٹیر کا شوربہ دیں

سوزاک

طبی نام:۔ ۔	قرحہ مجری القضیب	ویدک نام ۔ ۔ ۔	موترکرچ
مشہور نام ۔ ۔	سوزاک	ڈاکٹری نام ۔ ۔ ۔	گنوریا

کیفیت مرض:۔ اس موذی بیماری کے نام سے بہت ہی کم لوگ ناواقف ہوں گے۔ کیونکہ یہ اسقدر تکلیف دہ مرض ہے۔ کہ اس کے مریض اس بیماری سے جان چھڑانے کے لئے خود کشی پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ بدیں وجہ مریضان سوزاک کو پیشاب کرنے کا وقت جان کنی سے کم نہیں ہوتا۔ گویا کہ اور تو تمام شخص جان کنی کا عذاب اپنی رخصتی کے وقت چکھ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جان چھڑا لیتے ہیں لیکن اس کمبخت کو دن میں کئی بار سکرات موت کی منازل طے کرنی پڑتی ہیں

علاوہ ازیں جوانی کی اُمنگیں ۔ شباب کے ولولے اور دِلی حوصلے ملیا میٹ ہو جاتے ہیں ۔ طاقت ساتھ چھوڑ دیتی ہے ۔ اور جریان ۔ منی ۔ سرعت انزال ۔ ضعف باہ جیسی نسل کش امراض ہمدم و یار ہو جاتے ہیں اور پھر اس پر طرہ یہ کہ اس کے مریض کو جو بیماری بھی چمٹتی ہے ۔ خوب اچھی طرح جڑیں گاڑ لیتی ہے ۔ اور جب تک ان کے افسر اعلیٰ حضرت سوزاک اپنا بستر ابوریا نہ باندھ لیں ۔ وہ بھی جدا ہونا نہیں چاہتیں ۔ غرضیکہ اس کا مریض بیشمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے ۔ اور اپنی صحت کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیتا ہے ۔

اسباب

اکثر تو یہ مرض فاحشہ عورت سے جماع کرنے سے ہوتا ہے یا حائضہ عورت اور سیلان الرحم کی مریضہ سے بھی ہو سکتا ہے ۔ اور کبھی زیادہ شراب و کباب و گرم اغذیہ کے استعمال یا جلق لگانے سے بھی ہو جاتا ہے اور اس کے بعد ناعاقبت اندیش عیاش مریض اپنی پاک دامن بیبیوں پر بھی یہ بدنما داغ لگائے بغیر نہیں رہتے بقول

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے

کے مصداق ان غریبوں کی زندگی بھی تلخ کر دیتے ہیں ۔ بقول اطباء جدید اس مرض کا باعث ایک خورد بینی جرثومہ ہے ۔ جس کو (گونو کاکس) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے جو کہ مریض کی پیپ میں پایا جاتا ہے ۔ کبھی یہ جراثیم خون میں سرایت کر کے خون کو متعفن اور زہریلا دیتے ہیں جس کی وجہ مریضان سوزاک پھوڑے پھنسی ۔ گٹھیا جیسی بیماریاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں ۔ ایسی حالت کو گونو کاکس انفکشن (سرایت جرثومہ سوزاک) کہتے ہیں ۔

علامات :-

مجامعت کرنے کے بعد اسی وقت یا دوسرے تیسرے روز بلکہ کبھی پانچویں ساتویں روز پیشاب کی نالی کا سوراخ قدرے سُرخ اور متورم معلوم ہوتا ہے جس میں جلن اور خارش پائی جاتی ہے اور پھر نیلاہٹ مائل پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چند روز یہ حالت رہ کر درد جلن زیادہ اور پیپ گاڑھی جاتی ہے۔ عضو تناسل کو زیادہ ہی ورم ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات ورم کی زیادتی کی وجہ سے پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ یا خون آنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے۔ اگر باقاعدہ علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ورنہ قرحہ بن جاتا ہے۔ جس کا ازالہ بڑا ہی مشکل امر ہے۔

عِلاج

اطبا کے نزدیک سوزاک ایک بہت ہی مشکل العلاج بیماری ہے ہر ایک شخص اس کا علاج نہیں کر سکتا۔ بعض مواقع بڑے بڑے بھروسہ کے نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں۔ لیکن کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ سوزاک درجات کے لحاظ سے مختلف علاج چاہتا ہے۔ یعنی ابتداء مرض میں کچھ اور علاج۔ اور درمیان میں کچھ اور۔ اور قرحہ ہو جانے پر اور اس لئے ہم اپنے مجربات کے ساتھ اس کے موقعہ استعمال کا بھی ذکر کریں گے۔ اگر موقع و محل کو دیکھ کر ذیل کے نسخے برتے جاویں۔ تو انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے۔ لیکن پہلے دو اصول یاد رکھیں۔ کہ اگر زخم قضیب کی جڑ میں ہو

تو خوراکی دوا۔ اور درمیان میں ہو تو پچکاری اور خوراکی ہر دو۔ اور حشفہ میں ہو تو صرف پچکاری زیادہ مفید ثابت ہوگی۔ نیز علاج شروع کرنے سے پیشتر اندری جُلاب دے دینا نہایت ضروری ہے۔ اس لیئے اندری جلاب کا بہترین نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

اندری جلاب ۲۶۴

یہ سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ اور پیشاب کی نالی کو پیپ وغیرہ سے خوب صاف کر دیتا ہے۔ پہلے اس سفوف کو استعمال کرائیں۔ اور پھر کوئی خوراکی دوا استعمال کرائیں۔

ھُوَالشَّافِی۔ ریوند خطائی۔ شورہ قلمی ہر ایک ۷ ماشہ۔ جوکھار ۵ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ کھانڈ سب کے برابر۔ دوائیوں کو باریک پیس کر کھانڈ ملا رکھیں خوراک ۱ تولہ دودھ کی لسی سے صبح کے وقت کھلائیں۔ اور اُوپر سے بار بار لسی پلاتے رہیں۔ اسی طرح شام کے وقت دو بجے ایک خوراک پھر دیں یہی جلاب دو تین روز استعمال کرائیں۔ نیز جلاب کے روز صرف دودھ چاول بلا میٹھا ملائے کھلائیں۔ اور تمام چیزوں سے پرہیز

نسخہ اوّل ۲۶۵

(نئے سوزاک کا خاص نسخہ)

ھُوَالشَّافِی:۔ پھٹکڑی ۱۰ تولہ۔ قلمی شورہ ۵ تولہ۔

ترکیب:۔ پھٹکڑی کو باریک پیسکر اس میں سے آدھی کسی مٹی کے کھنہ

کے اندر ڈالیں۔ اور اس پر قلمی شورہ باریک شدہ ڈالیں۔ پھر دوبارہ پھٹکڑی باقیماندہ رکھ کر کوزہ کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اُپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر کوزہ میں پتھر کی طرح جمی ہوئی سفید دوا نکال لیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ دودھ کی لسی سے دن میں دوبارہ دیں نئے سوزاک کے لئے بڑا ہی مفید اور کم خرچ نسخہ ہے۔ انشاء اللہ اس سے صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام ہو کر اس شدید مرض سے نجات حاصل ہوگی

ایسا ہی اور نسخہ ۲۶۶

ہُوالشّافی :- شورہ قلمی ۲ تولہ۔ پانی ۲ تولہ میں کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر خوب سُلگتے ہوئے انگاروں پر رکھیں۔ جب جوش آنے لگے تو ایک ماشہ رومی مصطگی باریک شدہ ڈال دیں۔ تمام پانی خشک ہونے پر سفید رنگ کی دوائی رہ جائیگی۔ اس کو باریک پیس کر کام میں لائیں۔

خوراک :- ۱ ماشہ بوقت صبح بتاشوں کے شربت سے دیا کریں۔ حرقۃ البول (پیشاب کی جلن) اور نئے سوزاک کو از حد مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک استعمال کر لینا کافی ہے۔

اکسیر سوزاک ۲۶۷ (خاص نسخہ)

ہُوالشّافی - پوست ریٹھہ ۱ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ ست گلو خانہ ساز ۶ ماشہ۔ روغن صندل خالص اڑھائی تولہ۔

ترکیب تیاری :- تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور

پھر روغن صندل ملا کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ گولی صبح ۲ گولی شام بوقت چار بجے شربت بزوری یا دودھ کی لسی یا صرف تازہ پانی سے۔ موسم کا لحاظ رکھ کر استعمال کراتے رہیں انشاء اللہ اس دوا سے اس نامراد مرض کی جڑیں اکھڑ جائیں گی اور پھر عمر بھر نہ ہوگا تقریباً ۱۲-۱۵ روز کا استعمال کافی ہے۔ یہ نسخہ ابتدائے مرض یعنی تکلیف دہ حالت اور درجہ دوم جب خدا تخفیف معلوم ہوا کرتی ہے دونوں حالتوں میں مفید ہے یہ نسخہ جناب حکیم یوسف حسن صاحب مصنف تربیت الانسان لاہوری کے عطیات میں سے ہے۔ میں آپ کا تہ دل سے مشکور ہوں۔

نوٹ: روغن صندل خالص کسی معتبر دوا خانہ سے لینا چاہئے ورنہ عام دوکانوں کے خریدے ہوئے روغن سے فائدے کی امید کم ہے۔

حیرت انگیز نسخہ ۲۶۹

گندھک آملہ سار ا ماشہ۔ جنطیانہ ۲ ماشہ۔ سلاجیت آفتابی ۴ رتی۔ مغز خیلدان نیم کوفتہ ۵ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو ایک قلعی دار برتن میں ڈال کر اوپر سے ۳ پاؤ پختہ پانی ڈالیں۔ اور چولہے پر رکھ کر جوش دیں جب تقریباً دس تولہ پانی رہ جائے تو اتار کر اور کپڑے میں چھان کر ۳ تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں۔ انشاء اللہ ایک ہی یوم میں تمام تکالیف کم ہو کر ۳ روز میں آرام

آجائیگا۔ اگر قدرت کو شفا منظور ہو تو یہ لاثانی دوا ہر درجہ میں مفید ہے اس دوا کے ہمراہ دو وقت گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ کھلائیں اور تمام چیزوں سے سخت پرہیز رکھوائیں یہ ایک نسخہ خاص الخاص یونانی حکما کے مجربات میں سے ہے۔

پرانے سوزاک کا بہترین نسخہ ۲۶۹

یہ نسخہ پرانے سوزاک کے لئے مفید ہے۔ خواہ سوزاک بگڑ کر چھید ہو گئے ہوں یا قرحہ ہو گیا ہو۔ غرضیکہ سوزاک آخری و کہنہ حالت پر پہنچ چکا ہو۔ یہ نسخہ ایسی حالت کے لئے بھروسہ کی چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی ۔ گندہ بیروزہ خام پاؤ بھر۔ پھٹکڑی سفید آدھ پاؤ پہلے مٹی کے ایک ایسے کوزہ کو گل حکمت کریں جس میں تقریباً چار سیر چیز سما سکے جب مٹی خشک ہو جاوے۔ تو پھٹکری کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کوزہ میں ڈال دیں۔ اور پھر اوپر گندہ بیروزہ ڈالدیں۔ تاکہ پھٹکڑی کے ٹکڑوں کو ڈھانپ لے۔ اس کے بعد کوزے کے منہ پر ڈھکن دیکر خوب گل حکمت کریں۔ لیکن یہ احتیاط رہے۔ کہ دھوانہ نہ جلے۔ گل حکمت کے خشک ہونے کے بعد دو سیر پتلے پتلے اوپلے توڑے ہوئے لے کر اس کوزہ کے گرد گرد چن دیں۔ اور چاروں طرف آگ سلگا دیں سرد ہونے پر دیکھیں۔ کہ دوا نہ تو پتھر کی طرح سخت ہو۔ اور نہ ہی کھیل ہو تب بہتر ہوتی ہے نیز عمدہ بنی ہوئی دوا رنگت میں سفید زردی نما ہوتی ہے تازہ تازہ کھرل کر کے سنبھال رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ ایک چھٹانک گھی کے ساتھ شام کے وقت شکر کے شربت کا ایک گلاس ضرور پی لینا چاہئے۔ ۷ روز تک سوا

گھی اور روٹی ڈکے اور کچھ بھی نہ دیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

بالکل انوکھا نسخہ نمبر۲۷

یہ نسخہ نئے اور پرانے سوزاک دونوں کو ہی مفید ہے اور یہ کہ بالکل صدری نسخہ ہے اہلِ علم حضرات اس کے اجزاء کو دیکھ کر اس کے مفید ہونے کا یقین کر لیں گے۔

ھُوَالشَّافِی :۔ انجبار ۹ تولہ۔ رال خام ۹ تولہ۔ حب الآس ۳ تولہ۔ بہیدانہ ۴ تولہ۔ پھل سپاری سرخ ۹ تولہ۔ مصری تمام ادویات کے برابر۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام۔ گائے کے کچے دودھ سے دیں۔ یہ بڑا ہی مفید اور بڑا ہی اکسیر الاثر نسخہ ہے۔

سنیاسی راز نمبر۲۷

ھُوَالشَّافِی :۔ چھال نیم نمبر ۴ تولہ کو مٹی کی کوری ہانڈی میں دو اڑھائی سیر پانی ڈال کر پکاؤ۔ جب چھال بالکل نرم ہو جاوے۔ اور پانی بھی خشک ہونے کے قریب پہنچے۔ تو شورہ قلمی باریک شدہ ۱۰ تولہ کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام جل کر سیاہ ہو جاوے اور شورہ بھی ختم ہو کر خاک ہو جاوے۔ تو اتار کر پارچہ بیز کر لیں۔

خوراک ۲ رتی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیں۔ انشاء اللہ ۲ روز کے اندر اندر ہر طرح کا سوزاک دور ہو جائے گا۔ یہ نسخہ مجھے ایک سیاح سے ملا تھا۔ جو کہ

سیاح ہونے کے علاوہ خاندانی حکیم تھا۔ ان کے خاندان میں چالیس پشت سے طبابت چلی آتی تھی۔

معجون زردچوب ۲۸۲

(اکسیر قرحہ نو)

یہ معجون بھی قرحہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس کے چند روزہ استعمال سے قرحہ وغیرہ دور ہو کر بفضلہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ پیشاب ہر روز کھل کر آنے لگتا ہے۔ میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معز الدین صاحب کا نسخہ ہے

ھُوَالشَّافِی :۔ زردچوب ۵ تولہ۔ آملہ ۱۰ تولہ۔ شہد خالص ۱۵ تولہ۔ بدستور معروف معجون بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ۲ تولہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ سے یا صرف پانی سے دونوں وقت صبح شام دیں۔

روغن مرچ ۲۸۲

(اکسیر قرحہ) یہ روغن غضب کا اثر رکھتا ہے۔ پرانے سوزاک اور قرحہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتا ہے۔ خاص اسراری نسخہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی۔ تخم مرچ سرخ، چھٹانک۔ ایک چھٹانک پانی سے تر کرکے رات بھر رکھ چھوڑیں۔ اور پھر آتشی شیشی میں پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔

خوراک ۱ قطرہ بتاشہ پر ڈال کر اوپر سے بکری کے دودھ کی لسی پلا دیں اگر پیپ بہت زیادہ آتی ہو۔ تو ابریشم کی راکھ ایک ماشہ پہلے کھلا کر پھر دوا اور لسی پلا دیں اگر دوا کے استعمال کرتے ہوئے پیشاب بہت تکلیف سے آئے۔ تو پرواہ نہ کریں انشاء اللہ خود ہی آرام ہو جائے گا۔

آسان نسخے

(۱) تانبہ کا زنگار۔ کتھ سُرخ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر، پڑیہ بنالیں۔ اور ہر روز بوقت صبح اپڑیہ پاؤ بھر گائے کے دہی میں ملاکر مریض کو پلاویں۔ ہر روز ایک ایک قے اور دست ہوا کریگا۔ لیکن گھرایئں نہیں۔ غذا سوائے چاول اور دُودھ کے اور کچھ نہ دیں ۵-۶ دن میں ہی انشاء اللہ آرام آجائیگا۔

(۲) شورہ قلمی۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۴ تولہ۔ خوب باریک پیسکر ملالیں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح ۹ ماشہ شام تازہ پانی کے ساتھ۔ یہی معمولی سا چٹکلہ بارہا نہایت ہی مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

(۳) کیلے کا پانی ۵ تولہ یا اگر مل سکے تو دس تولہ لیکر مٹی کے کورے (آب نارسیدہ) کوزے میں ڈال کر رات بھر باہر لٹکا رکھیں۔ اور علی الصبح پہلے قلمی شورہ ایک ماشہ کھلاکر اوپر سے کیلے کا پانی پلادیں، روز کافی ہے۔

(۴) ہزار دانی بوٹی ۶ ماشہ۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ مصری ڈیڑھ پاؤ۔ تمام کو باریک پیسکر، پڑیہ بنالیں۔ اور ہر روز بوقت صبح ایک پوڑیہ آدھ سیر پانی میں گھول کر پلایا کریں۔ سخت سے سخت مرض کو بھی انشاء اللہ تین ہی روز میں تخفیف ہو کر سات روز کے اندر شرطیہ آرام ہوگا۔ بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ جو کہ مجھے ایک سُنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔

(۵) بکری کے دودھ آدھ سیر میں ایک تولہ بہیدانہ بھگو کر لعاب نکالیں۔ اور اس میں قدرے مصری ملاکر پہلے کتیرا باریک شدہ ۶ ماشہ پھانک کر اوپر سے

لعاب بہدانہ پی لیا کریں۔ سوزش اور جلن کو دُور کرنے میں اکسیر ہے۔

(۶) پھٹکری بریاں ۱۴ ماشہ۔ مصری ۱۴ ماشہ کھرل کر کے ملا کر ۲ پڑیہ بنا لیں۔ اور ایک پڑیہ عین اسی وقت جبکہ پیشاب کرنے بیٹھے۔ منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ کی لسّی پیتا رہے۔ اور عین اسی وقت پیشاب بھی کرتا رہے ۲ روز کافی ہے۔

(۷) صندل سفید ا تولہ۔ کشنیز ا تولہ۔ گلسرخ ا تولہ۔ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلایا کریں۔ پیشاب کی جلن اور تکلیف کو روکنے کے لئے خوب دوا ہے۔ صبح شام دونوں وقت پلایا کریں۔

نوٹ :۔ سوزاک کے لئے کشتہ قلعی پارہ شورہ والا بھی مفید ہے۔ جو کہ یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا۔ نیز بہت سے اچھے اچھے چٹکلے۔ خواص پھٹکری میں درج ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرما لیں۔

پرہیز :۔ ترش اور گرم اشیاء۔ گھوڑے اور اونٹ کی سواری۔ جماع چائے گڑ۔ شکر وغیرہ سے۔

غذا :۔

دودھ۔ چاول۔ دہی۔ کھیر۔ یا دودھ میں پکا ہوا جو کا دلیا۔ مونگ کی دال کم نمک مرچ کھجور وغیرہ کی اجازت ہے۔ پچکاری کے نسخہ جات دانستہ نہیں دیئے۔ کیونکہ میں عموماً ناجائز خیال کرتا ہوں۔ بلکہ امید ہے۔ کہ مذکورہ بالا نسخہ جات کے استعمال سے بلا پچکاری ہی آرام ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ بارہا کے مجرب ہیں۔

بواسیر

مشہور نام ۔ ۔ ۔ بواسیر ویدک نام ۔ ۔ ۔ ورش

طبی نام ۔ ۔ بواسیر ڈاکٹری نام ۔ ۔ ہیمورائیڈس

کیفیت مرض یہ ان کثیر الوقوع امراض میں سے ہے۔ جو کہ آج کل ہندوستان میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں۔

وجہ تسمیہ بواسیر جمع ہے باسورہ کی۔ جس کے معنی ہیں افزدنی گوشت لیکن حکیموں کی اصطلاح میں ان مسوں کو کہتے ہیں۔ جو مقعد اور اس کے حوالی (ارد گرد) میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

اقسام مرض گو اطبا نے اس کی بہت ساری قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن بڑی قسمیں صرف دو ہی ہیں۔ ایک وہ ہے۔ جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی پاخانہ کے راستہ مسوں سے نکلتا رہے۔ اس کو بواسیر دموی یا خونی کہتے ہیں دوسری قسم میں خون وغیرہ بالکل نہیں نکلتا۔ لیکن مقام مقعد پر خارش ہوتی رہتی ہے۔ اس بواسیر بادی یا ریاحی کہتے ہیں۔ بواسیر خونی بدہضمی اور قبض کی شکایت رہتی ہے پاخانہ آتے وقت نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ خون کبھی تو پاخانہ کے ساتھ مل کر اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے۔ خون کی مقدار اپنے مزاج اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے۔ یعنی کسی کو چند تولہ بلکہ بعض مریضوں کو تو پاؤ سے لگا کر سیر بھر تک خون خارج ہو جاتا ہے۔ مسوں میں شدت سے درد رہتا ہے۔ مقعد پر ورم آجاتا ہے۔

علاماتِ بواسیر ریاحی

گو اس میں خون تو نکلتا نہیں۔ لیکن اس کی تکلیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتی۔ ریاح پیٹ میں پھرتی رہتی ہے۔ قبض از حد ہوجاتی ہے۔ بدن ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے۔ کمر اور رانوں میں درد رہتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہوجاتی ہے چہرہ اور بدن کی رنگت پھیکی پڑجاتی ہے۔

مجرّبات :۔

چونکہ مرض نہایت عسیر العلاج (مشکل سے جانے والی) ہے۔ لہٰذا نہایت اطمینان سے علاج کرتے رہیں۔ اور مضر اشیاء سے خوب پرہیز کراتے رہیں انشاء اللہ ضرور ہی کامیابی محسوس ہوگی۔ ذیل میں ہم ایسے پوشیدہ اور مخفی نسخہ جات کا اظہار کرتے ہیں۔ جو زمانہ کی روش کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تو ہزارہا روپیہ فیس لیکر بھی بتانے کے قابل نہ تھے۔ صرف اتنا عرض کر دینا کافی خیال کرتا ہوں کہ اسکے اندر وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو آج سے پیشتر طالبین کو کسی طرح نہ مل سکتے تھے مجھے اس باب کو شاندار بنانے کے لئے چند ایک دوستوں کی سخت ناراضگی سے بھی مقابلہ کرنا پڑے گا۔ لیکن چونکہ ہم نے بعونہٖ تعالیٰ اپنی اس کتاب کو اسم بامسمّٰی بنانا ہے۔ اور جملہ رموز مخفیہ کو آپ تک پہنچانا ہے لہٰذا توکلت علی اللہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ کہہ کر ہر چہ باداباد ما کشتی در آب انداختیم کا مصداق بنتے ہیں۔

ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنے والے خاص الخاص نسخہ جات

حبّ بواسیر ۲۸۱

یہ گولیاں ایک نامی گرامی حکیم صاحب کی معمول ہیں بلکہ اشتہارات کے ذریعہ

کافی فروخت ہو رہی ہیں۔ اگر ہم انکا پورا مانہ کھول دیں۔ تو آپ حیران رہ جائیں
لیکن ہمیں کسی کی ذاتی تجارت کو نقصان پہنچانے سے کیا فائدہ۔ بلکہ ہمیں تو اپنے
کام سے کام ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔

ھُوَالشَّافِی :۔ زمین قند خشک ۸ تولہ۔ پوست چیز ۴ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ فلفل گرد ۱ تولہ۔ گڑ ۴ تولہ۔ پہلے تمام ادویات کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر خوب کوٹیں گرم ہونے پر گولیاں رتی رتی کی بنالیں۔ اگر اچھی طرح قوام نہ ہو۔ تو قدرے پانی ملا کر نرم کریں۔ **خوراک** ۴ گولی صبح ۴ گولی بوقت شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔ ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنے میں ازحد موثر اور نفیس چیز ہے۔ متواتر مہینہ بھر استعمال کرنی چاہئیں۔

ایضاً نمبر ۲۸۲ **یَاشَافِی** ۔ گوگل عمدہ ۱ تولہ۔ ترپھلا یعنی ہرڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔ **خوراک** ۳ گولی سے ۵ گولی تک ہمراہ تازہ پانی صبح و شام دیا کریں۔ یہ گولیاں بھی بواسیر کے لئے نہایت مفید ہیں۔

بےمثل گولیاں نمبر ۲۸۳

ان گولیوں کے چند روزہ با پرہیز استعمال سے بواسیر کے تمام عوارضات دور ہو کر مسّے بھی خود بخود پژمردہ ہو کر معدوم ہو جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی ۔ مغز نبولی نیم ۱ تولہ۔ مغز نبولی بکائن ۱ تولہ۔ ریوند ۱ تولہ۔ چاکسو ۴ ماشہ۔ گوگل ۶ ماشہ۔ کتھ سفید ۱۰ ماشہ (جو لوہے کے تابہ پر رکھ کر کوٹ کر لیا ہو) تمام چیزوں کو مولی کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی شام ہمراہ ملائی یا مکھن کھلائیں۔ یہ گولیاں واقعی بواسیر کے لئے

آبجیات ہیں۔

عجیب وغریب گولیاں ۲۸۴

ریکھیرہ کتھ ہر ایک تولہ تولہ۔ تخم الائچی کلاں۔ مرچ سیاہ ۶، ۶ ماشہ تمام ادویات کو متواتر چھ گھنٹہ تک ترشک یعنی کھٹل بوٹی کے رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں خوراک گولی بوقت صبح ہمراہ آب صدبرگ یعنی گیندا ۵ تولہ۔ یا نہ مل سکے۔ تو روغن زرد ۵ تولہ سے دیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی بواسیر کیلئے نہایت ہی مفید ہے۔ بواسیر کی تکلیف وغیرہ جلد دور کردیتی ہیں۔ اور متواتر اکیس روز کے استعمال سے مسّے ہائے بواسیر بھی زائل ہو جاتے ہیں۔ نیز اگر خوراکی نسخہ جات کیساتھ بیرونی طور پر کوئی مرہم وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔ تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوجاتا ہے۔ مرہم وغیرہ کے نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

بواسیر کی سیاہ گولیاں ۲۸۵

رسونت عمدہ خالص۔ شورہ قلمی برابر وزن لے کر اسمیں سولہ گنا مولی کا پانی ملاکر آگ پر پکائیں جب خوب قوام گاڑھا۔ تو دو دو رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے دیا کریں۔ نہایت مختصر اور فوری اثر نسخہ ہے

سنہری گولیاں ۲۸۶

آنبہ ہلدی۔ موم سفید ایک تولہ۔ ہلدی باریک پیسکر اور موم ملاکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ہر روز ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کیساتھ کھلایا کریں۔

خاص سنیاسانہ نسخہ ۲۸۷ ٹانک بوٹی ایک تولہ دانہ گندم ۱۰ عدد۔ رات کو

پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اور علی الصبح حب ضرورت مصری ملا کر گھونٹ چھان کر پلائیں انشاء اللہ دس روز کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جائیگا

مسوں کو دُور کرنے کے چند نسخہ جات

اکثر مریضوں کو زیادہ تکلیف مسوں ہی سے ہوا کرتی ہے مسّے پھول کر مقعد سے باہر آ جاتے ہیں۔ اور ان میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ اگر بذریعہ اپریشن یا کسی گوشت خورہ دوا سے مسوں کو قطع کر دیا جائے تو اس مرض سے بالکل آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ہمارے علاقہ میں کئی خاندان اسی طریق علاج سے کام لے کر اپنی معاش کا سامان پیدا کر رہے ہیں اور ملک کے طول و عرض میں مشہور ہیں۔ اب ہم ذیل میں بواسیر کے مسے گرانے کے لئے متعدد نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔ جن میں سوائے دو تین نسخہ جات کے باقی تمام کے تمام بالکل بے ضرر ہیں۔ جو شخص چاہیں ان کو استعمال کر کے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ ہاں جو نسخہ جات صرف حاذق اور ماہرین فن حضرات کے برتنے کے لائق ہیں۔ ان کو ذرا مشکل الفاظ میں لکھوں گا۔ تاکہ نا اہل اور کم علم حضرات ان کو استعمال کر کے بجائے فائدہ کے نقصان نہ اٹھائیں۔ اور یہ شدید راز معشر الاطباء کے ہی سینہ میں بند رہے۔ اس سے میرے کم علم بھائی ناراض نہ ہوں۔ بلکہ اُن کے استعمال کے لئے سہل نسخے موجود ہیں۔ انکو استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

حب اخضر

شنگ ابیض مدبرانی لبن حمرہ ملیمانی۔ علم معظم ذہبی جس کو قرطاطیس بھی کہا جاتا ہے۔ مرتک۔ زنجار المس۔ توتیا کبود تنکار چینی صادق تمام ادویات کو سحق کر کے

حی العالم کے ذریعہ بڑی بڑی حبوب بنالیں۔ اور بوقت ضرورت لعاب الفم یا روغن اسود کے ہموار سطح حجر کے اوپر گراکر گھسیں۔ اور مسحوقہ دوا سے کسی ڈورے کے ذرا سے حصہ کو لت پت کر کے خمیدہ سوزن کے ذریعہ داخل فی اصل الباسور کریں اور دو ڈورے کے دوا والے مقام کو عین بین الباسورہ کر کے چھوڑ دیں۔ اسی طرح ہر صبح اور شام حسب ذیل اور شام یہی عمل کرتے ہیں۔ اور اسی طریق کو کئی روز تک جاری رکھیں۔ نیز ہر صبح اور شام حسب ذیل ادویات کو حی العالم میں خوب مطبوخ کر کے باسورات کو بخار دیا کریں تاکہ رطوبت ردیہ اچھی طرح نکل جائے۔

بخار کا نسخہ

برگ نیم۔ نانخواہ مٹھی مٹھی بھر حی العالم میں جوشاندہ بدستور معروف صبح و شام بخار دیا کریں چند روز میں سے زرد رطوبت خارج ہو کر مسے نیم مردہ ہو جائیں گے جب یقین ہو جائے کہ اب مسے مردہ ہو چکے ہیں۔ تو کسی تیز قاطع آلہ سے خوب احتیاط سے جدا کر دیں۔ اور زخم کے لئے کوئی مرہم بنا کر دیں۔ یہ اس مرض کا کامل و مکمل علاج ہے لیکن اس میں مہارت بھی بڑی ضروری ہے۔ کیونکہ اول تو سمی ادویات کا استعمال کرنا سوائے ماہر شخص کے مشکل امر ہے۔ دوسرے بوقت قطع باسورہ بڑی احتیاط کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اگر خدانخواستہ اپریشن خام جگہ سے ہو جائے۔ تو خون ہی بند نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے میں نے اجزائے نسخہ کو ذرا مشکل ناموں میں بیان کیا ہے۔ امید ہے۔ کہ میرے بھائی مجھ سے اس نسخہ کو سمجھنے کے لئے مجبور نہ فرمائیں گے۔ بلکہ اس عمل کو وہی شخص کریں۔ جو اس کے تمام نشیب و فراز سے واقف ہوں۔ ان کے لئے یہ نسخہ

ایک ڈربے بہا ثابت ہوگا۔ وہ اس طریق علاج سے ضرور فائدہ اٹھائیں چنانچہ یہی وہ نسخہ ہے جس کے بیشمار شخص بڑی بیصبری طالب تھے لیکن نہیں ملتا تھا

نوٹ:۔ میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مشہور معالج بواسیر بھی اسی طریقہ سے علاج کرتے ہیں۔ اور ان کو اس علاج میں اس قدر دسترس ہو گئی ہے کہ مریض کو بالکل تکلیف دیئے بغیر ایک ہفتہ کے اندر اندر مسّے نکال دیتے ہیں۔ جو صاحب ان سے عملی طور پر سیکھنا چاہیں۔ یا اُن سے علاج کرانا چاہیں وہ ناظم دواخانہ سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان سے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کریں۔ جو شخص عملی طور پر ان سے اس فن کو حاصل کریگا پھر خواہ کتنا ہی نادان کیوں نہ ہو انشاء اللہ اس مرض کا تو پورا معالج بن جائیگا اور اسکے لئے یہی ایک ہنر سنگ پارس ثابت ہو

جوہر مسقط دانہ بواسیر بغیر اپریشن کیلئے

ھوالشافی۔ تراب الہالک اور الیاس جسکا دوسرا نام شاطر بھی ہے ایک تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر چار پہر تک آب ورق مہو کر اتنی متواتر خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرکے بقدر نخود بنا کر خشک کریں اور خشک ہونے کے بعد آتشی کے اندر گولیوں کو ڈال بذریعہ بالو جنتر جوہر اڑا لیں۔ یہی جوہر بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لئے دنیا بھر کی بہترین ادویہ میں سے ہیں اس کے چار روز کے استعمال سے مسے کھوکھلے ہو کر بغیر اپریشن کے گر جاتے ہیں۔ اس میں ڈورے وغیرہ ڈالنے کی بھی ضرورت نہیں۔ گویا کہ پہلے نسخہ سے بھی افضل ہے جسکو ہم

ل۵ آپ کا انتقال ہو گیا ہے انا للہ اب آپ کے فرزند اور میرے ہمشیرہ زادگان علاج کرتے ہیں دواخانہ

اپنے پیالوں کی خاطر بلا پس و پیش حاضر کر رہے ہیں ترکیب یہ ہے کہ جوہر بقدر ۳ رتی ورق الخیال کے نغدے میں ملا کر مریض کی مقعد پر باندھیں۔ اس کی کشش سے مسے بالکل باہر آجائیں گے۔ پھر مسوں کی جڑ میں ذرا سا جوہر لیکر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد مطلب حاصل ہوگا حکیم محمد شریف صاحب ایڈیٹر رسالہ الطبیب کا عطیہ خاص ہے۔ مگر میں نے اس کا تجربہ نہیں کیا۔

اب ہم ذیل میں بواسیری مسوں کو دور کرنے کے بالکل بے ضرر اور آسان نسخے عرض کرتے ہیں تاکہ ہمارے اکثر ناظرین ناراض نہ ہو جائیں

بواسیری مسوّں کو دور کرنیوالے بےضرر نسخے

ان نسخہ جات کو بنا کر ہر ایک شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے یہ از حد مفید ہونے کے علاوہ بےضرر ہیں۔

مرہم بواسیر ۲۹۱

سندھور۔ شنگرف۔ مردار سنگ۔ کافور ہر ایک ۳ ماشہ لیکر خوب باریک پیسیں۔ اور تین تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایکبار پانی میں دھلے ہوئے میں ملا کر ڈبیہ میں بند رکھیں۔ اور اس میں سے ہر صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مسوں پر لگایا کریں۔ تو انشاءاللہ صرف اکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کے لئے اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ نیز خود اکی نسخہ جات میں سے حب بواسیر کا استعمال کراتے رہیں۔

مسّوں کو خشک کرنیوالا اکسیری روغن

یہ روغن ہر قسم کے بدنی مسوں کو بالعموم اور بواسیری مسوں کو بالخصوص خشک کرنے لئے نہایت مفید ہے۔ اگر چند روز اس تیل کو مسوں پر لگایا جاوے تو مسے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے بالکل خشک ہو کر رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

ھُوالشّافی:۔ روغن کنجد نصف چھٹانک کسی پیتل کی بڑی دیگچی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب جوش آ چکے تو بھلاوہ ۵ عدد (جن کی ٹوپی دُور کر کے دو دو ٹکڑے کر لئے ہوں۔ تیل کے اندر ڈالدیں جب بھلاوے جل جائیں۔ تو دیگچی کو آگ سے اُتار کر بھلاوئں کے ٹکڑے نکال کر تیل کے سرد ہونے پر سنبل ۶ ماشہ باریک شدہ ڈال کر لوہے کے دستہ سے خوب گھوٹیں اور یک جان کر دیں۔ اور پھر دو سیر پختہ پانی اسی تیل کے اوپر ڈالدیں۔ تھوڑی دیر کے بعد جو تیل پانی کے اوپر آجائے وہ ہاتھ سے اتار کر شیشی میں ڈالیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دن میں دو تین مرتبہ مسوں پر لگایا کریں۔ نیز کوئی خونی کی دوا بھی استعمال کراتے رہیں۔ چند روز میں انشاء اللہ مسے وغیرہ دور ہو کر آرام ہو جائے گا۔ یہ روغن تمام قسم کے مسوں کو جلد از جلد خشک کر دیتا ہے۔

روغن عقرب ۲۹۲

بیس عدد سیاہ بچھو جو تازہ ہی مرے ہوں۔ سیر بھر میٹھے تیل میں جلا کر رکھیں یہ تیل بواسیری مسوں پر لگاتے رہنے سے مسے دور ہو جاتا ہے۔ سنگ مثانہ

(پتھری) کے لئے احلیل کے اندر تین قطرے ٹپکانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔

ضماد عجیب و غریب ۲۹۳

گاؤ کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سکہ (سیسہ) کا شکڑا اتنا گھسیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جاوے۔ بس مرہم تیار ہے۔ کسی چوڑے کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں۔ اور دن میں دو بار مسوں پر لگاتے رہیں۔ نہایت عجیب الاثر مرہم ہے۔ چند روز میں ہی مسوں کو خشک کر دیتی ہے۔

مسوں کو گرانے والی بیضر گولیاں

منسل۔ ہلدی۔ ریٹھے کا چھلکا ہر ایک تولہ تولہ لیکر باریک پیسکر ملائیں اور پھر ایک پختہ کھرل میں ڈال کر گرونده یعنی گگڑ چھڈی کے پانی سے تین چار روز تک خوب کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور صبح شام ہر روز باسی پانی گھس کر مسوں پر لیپ کرتے رہیں۔ چند روز میں سے بالکل دور ہو جائینگے۔

بواسیر کیلئے چند دھونیاں

طب یونانی میں مرض بواسیر کو دور کرنے کیلئے چند دھونیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ جن سے بہت جلد مسے دور ہو جاتے ہیں۔ یا بالکل ہی گر جاتے ہیں۔ چند معتبر اور مجرب نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

عجیب دھونی ۲۹۶

کینچلی سیاہ سانپ، گوگل۔ ہڑتال ورقیہ۔ خارپشت کا چمڑا ہر ایک ایک

تولہ۔ گوگل بھینسہ ۳ تولہ۔ تمام کو خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک جو کی سوراخدار رکھے اوپر بیٹھ کر بدستور معروف دھونی لیا کریں انشاء اللہ چند روز میں مسے گر جائینگے۔

دیگر۔ یہ دھونی بھی بواسیر کیلئے بہت مفید ہے۔ حالانکہ نہایت ہی معمولی ہے۔

ھوالشافی۔ برگ بھنگ۔ کبوتر کی بیٹ ۵۔ ۵ تولہ۔ باریک پیس کر اور ملاکر پڑیہ بنالیں اور کوئلوں کی آگ پر ایک پڑیہ جھاڑلیں۔ اور دھونی لیں۔ از حد مفید و مجرب ہے

حیرت انگیز سنیاسی نسخہ

(بواسیر کا ہفتہ علاج)

یہ نسخہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔ جو کہ ورم جگر سے بیمار ہو کر میرے دوست ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب جگادھری والوں کے زیر علاج رہ کر بعد از غسل صحت بطور تحفہ عطا فرما گئے تھے۔

بھیڑ سے جانور کے جگر کا خون لیکر خشک کرلیں اور اس میں سے صرف ایک رتی لیکر کوئلوں پر ڈال کر مسوں پر دھونی دیں۔ انشاء اللہ بس ایک ہی بار سے گر کر صحت ہو جاویگی۔

سنیاسی صاحب جاتے ہوئے تھوڑی سی دوا بھی دے گئے تھے۔ جو کہ مجھے میرے دوست ڈاکٹر صاحب نے میرے پاس جوں کی توں بھیج دی تھی۔ لیکن مجھ سے میرے اور ملنے والے لے گئے۔ مگر ابھی تک اس کے نتیجہ سے اطلاع نہیں ملی۔ امید ہے۔ کہ درست ہی ہوگا۔ اگر یہ نسخہ واقعی درست ہوا تو فرمائیے۔ اس کے لاثانی

اور حیرت انگیز ہونے میں کیا شبہ ہے۔ جو صاحب اس دوا کو حاصل کر سکیں۔ وہ ضرور تجربہ کریں اور نتیجہ سے اطلاع بخشیں۔

آسان نسخہ جات

۱۔ کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو۔ لیکر سایہ میں خشک کر کے باریک پیسکر ہم وزن مصری ملا لیں۔ خوراک ایک تولہ۔ بوقت صبح تازہ پانی سے ہر قسم کی بواسیر کے لئے از حد مفید ہے۔

۲۔ گھوکھرو یعنی خار خسک جس کو عام لوگ بھکھڑا بھی کہتے ہیں۔ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ خوراک ۲ ماشہ تازہ پانی سے۔

۳۔ کیکر کے پھول و کھانڈ باریک پیسکر ملا لیں۔ خوراک ایک کف دست پانی سے کھائیں۔ بواسیر اور جریان کو نہایت ہی مفید ہے۔

۴۔ جنگن بوٹی بقدر ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح گھوٹ چھان کر دونوں وقت پلایا کریں۔ اور اوپر سے گھی میں ملی ہوئی روٹی کھلایا کریں۔ سات روز میں بواسیر کو بالکل فائدہ ہو جائیگا یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا عطیہ ہے۔ جس کو بارہا آزما کر مفید پایا ہے

(۵) آک کے زرد پتے کو گائے کے گھی سے چپڑ کر چراغ کے شعلے پر گرم کر کے مسوں پر باندھنے سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔

۶۔ حقہ کے بو دار سڑے ہوئے پانی سے آب دست لیتے رہیں۔ چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

۷۔ بوٹی زخم حیات ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد۔ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھانکر
پلادیں۔ بواسیر کیلئے نہایت مفید ہے۔ اکیس روز تک پلانے سے ایک سال
تک دورہ بند ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ یہ بوٹی قبض کشا بھی اعلےٰ درجہ کی ہ

۸۔ گنے کی گنڈیریاں چھیل کر مٹی کی کوری رکابی میں رکھ کر اوپر سے کیوڑہ چھڑک
کر ململ کے رومال سے ڈھانک کر تمام رات پڑا رہنے دیں اور علی الصباح
سورج نکلنے سے پہلے کھلایا کریں۔ بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

۹۔ ایک مولی عمدہ بے ریشہ لے کر اس کی لمبائی میں چار ٹکڑے کر کے
اوپر نمک لگا کر چینی کی رکابی میں رکھ کر شبنم میں رکھ دیں۔ اور علی الصباح
کھا لیا کریں۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

۱۰۔ درخت خرانص کے پتے ۱ تولہ۔ مرچ سیاہ ۷ عدد گھوٹ چھان کر پلادیں بواسیر
کے خون کو فوراً روک دیتا ہے۔

۱۱۔ جس روز اولے برسیں تو موسم کا لحاظ رکھ کر پاؤ بھر اولے ایک کپڑے پر
رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ انشاء اللہ مسے مرجھا کر آرام ہو جائیگا۔

۱۲۔ ناریل کی داہڑی راکھ شکر سرخ ہموزن ملا رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ تازہ
پانی۔ خونی بواسیر کو از حد مفید ہے۔

۱۳۔ ایک بڑا سا تربوز لے کر اس میں سوراخ کر کے آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ
مصری باریک پیس کر ڈال دیں اور اوپر سے وہی تربوز کا ٹکڑا دے کر بند
کر کے دس پندرہ روز کے بعد تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں سے
چھان کر بوتل میں بند رکھیں۔ اور تمام پانی سات روز میں پی جائیں

بواسیر سے کامل صحت ہو جاتی ہے۔ بارہا کا مجرب نسخہ ہے (عطیہ والدہ ماجدہ مرحومہ)

پرہیز:-
سرخ مرچ۔ بینگن۔ اچار۔ انڈے۔ گڑ۔ شکر۔ تیل میں پکی ہوئی چیزیں دھوپ میں چلنے پھرنے اور بوجھ اٹھانے وغیرہ سے۔

غذا:- ہلکی جلد ہضم ہو جانے والی مونگ کی دال۔ پھلکا۔ اور دودھ۔ گھی۔ خوب کھا سکتے ہیں۔

جوڑوں کی بیماریاں

عرف میں جوڑوں کا اطلاق ان مقامات پر صادق آتا ہے۔ جہاں پر آپس میں دو ہڈیاں رلتی ہیں۔ تمام چھوٹے بڑے جوڑ جسم انسان میں قریباً ایک سو اسی ہیں۔ نیز مفاصل یعنی جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک متحرک اور دوسرے غیر متحرک۔ یعنی ایک قسم حرکت کرنے والی۔ اور دوسرے وہ جو حرکت نہیں کرتے۔ جیسے کھوپری کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ۔ آگے حرکت کرنے والے جوڑوں کی بہت سی قسمیں ہیں۔ جن کو بخوف طوالت چھوڑ دیا جاتا ہے۔ البتہ ہم جوڑوں کی امراض کا ذکر کرتے ہیں۔

وجع المفاصل

مشہور نام۔ جوڑوں کا درد گھنٹیا ویدک نام۔ ۔ آم وات

طبی نام۔۔ وجع المفاصل و نقرس ڈاکٹری نام۔ ۔ روماٹیزم

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں مثلاً انگلیاں ٹخنہ وغیرہ میں درد ہونے کو نقرس کہتے ہیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے۔ تو مشکل سے جاتا ہے۔

مجربات

چونکہ یہ مرض ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایسے نسخہ جات بہت کم پائے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر ایک طبیعت کو مفید ثابت ہوں۔ لیکن پھر بھی میں نے اپنی نسخہ جات کے درج کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو کہ ہر قسم کے دردوں کو مفید ثابت ہوں۔ اس مرض میں بیرونی طور پر گرم روغنیات کی مالش بھی بہت مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔ نیز یہ اصول یاد رہے کہ اس مرض میں ادویات کے استعمال کرانے سے پیشتر جلاب دے دینا نہایت ضروری ہے۔ اسی لئے ہم پہلے دو ایک وہ نسخہ جات لکھتے ہیں۔ جو کہ مفید ہونے کے علاوہ قبض کشائی میں اعلےٰ درجہ کے ہیں۔

معجون عشبہ نمبر ۳۱۲

ہر ایک قسم کے دردوں کی لاثانی دوا

برگ سنا ۳ تولہ۔ عشبہ۔ تر بدی ۳ تولہ، کبیر کچری۔ گلسرخ۔ سونف۔ حجر طیفاج لاجورد، افتیموں۔ ہر ایک ساڑھے چار چار تولہ سورنجاں شیریں ۱ تولہ۔ شہد دس تولہ۔ مصری عمدہ تیس تولہ۔ تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بطریق معروف معجون بنائیں

خوراک:۔ صرف ایک تولہ۔ صبح و شام گرم دودھ سے دیا کریں۔ اور ہر تیسرے چوتھے روز رات کو سوتے وقت تین چار تولہ گرم دودھ سے کھلا دیا کریں۔ اس سے بوقت صبح چند اسہال ہو کر مادہ ردیہ خارج ہو جایا کرے گا۔ بیس پچیس روز کے استعمال سے انشاء اللہ وجع المفاصل، نقرس اور آتشک بالکل دور ہو جائیں گے۔

شیخ الرئیس بو علی سینا کی دماغی اختراع

حبوب اکسیر ریاح ۲۱۳

یہ گولیاں شیخ الرئیس کی خاص مجربات ہیں سے ہیں۔ اس سے زیادہ تعریف کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ دنیائے طب میں وہ کون شخص ہے۔ جو شیخ الرئیس کے نام سے ناواقف ہو۔ ان گولیوں کی چند خوراکوں میں ہی اتنی تاثیر ہے کہ مدت کے درد اور گندے مواد کو نکال پھینکتی ہیں۔ علاوہ ازیں پیٹ کی اکثر امراض میں بھی مفید ہیں۔

ھُوَالشَّافِی: حب الملوک مدبر ۳ تولہ، سونٹھ، سنا، انیسوں، ہلیلہ پوست ہلیلہ زرد، مدت لیموں ہر ایک ایک تولہ، گلسرخ ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی بوقت عشا ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کے دیا کریں۔ قابل تعریف گولیاں ہیں۔ اس کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ تعالیٰ مدت کا جکڑا ہوا مریض چلنے پھرنے لگ جاتا ہے۔

نہایت فوری اثر گولیاں

گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن تیار کر لینے کے بعد سب تکلیفیں بھلا دیتا ہے۔ گنٹھیے کا مریض خواہ ہلنے جلنے سے بیزار ہو چکا ہو اس کی دو تین خوراکوں سے ہی چلنے پھرنے لگتا ہے بلکہ بسا اوقات تو صرف ایک ہی خوراک پورا پورا اثر دکھا دیتی ہے۔ حکیم لوگ اس کے اجزا سے ہی اس کی اہمیت معلوم کر سکتے ہیں۔ ۱۱

ھُوَالشَّافِی: جلوتری، لونگ، جائفل، قلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ

عقرقرحا ہر ایک ۵ تولہ، زعفران خالص کشمیری ۲ تولہ، کچلہ مدبر ۳ تولہ، میٹھا تیلیا مدبر ۴ تولہ، کشتہ شنگرف ۴ تولہ، افیم ۴ تولہ، تمام ادویات کو حنظل یعنی تمہ کے پانی سے دو روز متواتر کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ گرم دودھ بوقت صبح۔ جو صاحب بنائیں گے یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ اس سے زیادہ مؤثر نسخہ اور ہرگز نہیں ہو سکتا۔

نوٹ: کچلہ اور میٹھا تیلیہ کو مدبر کرنے کی ترکیب اخیر کتاب میں ملاحظہ فرمالیں کشتہ شنگرف درج ذیل ہے

ترکیب کشتہ شنگرف نمبر ۳۱۵

سمسم یعنی تل سیاہ پاؤ بھر، روغن زرد ڈیڑھ پاؤ۔ شنگرف کا ایک ٹکڑا ۴ تولہ

ترکیب

آدھے تلوں کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں اور اس کے اوپر باقی آدھ پاؤ تل دیکر خوب دبا دیں اور تمام گھی بھی اس کڑاہی میں انڈیل دیں اور کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر آگ جلائیں۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر کڑاہی میں آگ لگ جائے گی۔ اگر نہ لگے تو خود لگا دیں۔ جب آگ لگ جائے تو نیچے سے آگ بالکل موقوف کر دیں۔ جب تمام دوا جل کر کوئلہ بن جاوے تو سرد ہونے پر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں۔ اور اس کشتہ کو مذکورہ بالا نسخے میں شامل کر لیں یہ کشتہ مقوی باہ بھی از حد ہے۔ چند خوراکوں میں ہی چہرے کی رنگت کو سرخ کر دیتا ہے

خوراک: ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

خاص فقیرانہ نسخہ راز صدری ۳۱۶ء

اس نسخہ کے اندر کوئی کشتہ جات یا قیمتی ادویات نہیں ڈالی جائیں۔ لیکن پھر بھی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے اور پھر لطف یہ کہ عام ملنے والی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے اس کی بھی پہلی خوراک ہی اثر دکھا دیتی ہے اور استیصال مرض کے لئے چند خوراکیں ہی کافی ہیں

ھُوالشافی:۔ بھٹ کٹائی ایک سیر۔ برگ اسپند یعنی حرمل اسیر۔ برگ سہانجنہ آدھ سیر۔ بیخ سہانجنہ پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری

تمام بوٹیوں کو ایک بڑے مٹی کے مستعملہ گھڑے کے اندر ڈالکر ۱۲ سیر پانی ڈالدیں اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی کی کسی ململ کے صاف کپڑے کے اندر ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر اسی گھڑے میں چھوڑ کر گھڑے کا منہ آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح سے بند کردیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکلنے پائے پھر گھڑے کو دیگدان یا بڑے چولھے پر چڑھا کر اندازاً اسوقت تک آگ جلائیں۔ جب کہ گھڑے کے اندر پانی صرف دو سیر کے قریب رہجاوے۔ پھر اتار کر اجوائن والی پوٹلی نکال لیں اور کسی برتن میں پھیلا کر سایہ میں رکھ کر خشک کرلیں یا بہتر ہو تو پوٹلی سے نکالکر خوب باریک پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں

خوراک:۔ دو گولی صبح وشام ہمراہ دودھ گرم

یہ تمام ریاحی اور بلغمی دردوں کی اکسیری خوراکی دوا تیار ہوگئی۔ اب بیرونی مالش کا اکسیری تیل ملاحظہ ہو:۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے گھڑے میں اجوائن کو پکاتے وقت دو سیر پانی رکھوا

یہ حسب ذیل روغنوں میں سے کسی ایک کی مالش کرنا سونے پر سہاگہ کام دے گا۔

لینیمنٹم ٹیربنتھینی کو نمبر ۳۱۹

میرے مکرم دوست جناب ڈاکٹر رگوناتھ رائے صاحب پربھاکر ایل ایم ایس ایف، میڈیکل آفیسر اپنے زیر علاج مریضوں پر مالش کے لئے یہی روغن استعمال کیا کرتے ہیں۔ بلکہ میں نے خود بھی چند جگہ آزما کر حیرت انگیز اثر دیکھا ہے۔ درد خواہ کہیں ہو اس کی مالش سے بہت جلد اُڑ جاتا ہے۔ لیکن یہ شرط ہے کہ درد کی جگہ پہ زیادہ ورم نہ ہو۔ کیونکہ یہ ورم کیلئے چنداں مفید نہیں ہے۔

ھو الشافی:۔ نوشادر ۶ ماشہ، صابون دیسی ۱ تولہ، ٹرپن ٹائن یعنے روغن تارپین اصلی ۴ تولہ۔ پانی تیز گرم ۵ تولہ۔

ترکیب:۔ پہلے نوشادر اور صابون کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کھرل میں ڈالکر تیز گرم پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹ کر حل کر لیں۔ جب خوب حل ہو جاوے تو جب پانی سرد ہو جائے تو روغن تارپین ملا کر پھر ملائیں۔ سفید رنگ کا دہی جیسا غلیظ مرکب تیار ہو جائے گا۔ اس کو کسی شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت جائے درد پہ خوب مالش کر کے اوپر روئی کا گرم نمدا باندھ دیں۔ وجع المفاصل، ذات الجنب، ذات الریہ، عرق النساء وغیرہ کو مفید ہے

روغن زرنیخ سیمابی نمبر ۳۲۰

یہ روغن بھی ذات الجنب، وجع الورک، عرق النساء وجع المفاصل کے لئے بہترین چیز ہے اور خاص ان چیزوں سے ہے جو کہ بہت ہی کم خطا جاتی ہیں۔ جو صاحب بنائیں گے

لیا تھا وہ فضول نہیں جائے گا بلکہ اسی سے اعلیٰ درجے کا روغن تیار ہو گا۔

مالش کا اکسیری تیل نمبر ۲۱۷

پانی جو اجوائن کو پکانے کے بعد گھڑے میں سے نکلا ہو اور میٹھا تیل آدھ سیر دونوں کو ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جاوے تو اتار کر شیشی میں بند کریں۔ یہ تیل ہر قسم کے دردوں کے لئے نہایت مفید ہے اگر یہی گولیاں کھلاتے رہیں اور اسی روغن کی مالش کرتے رہیں تو انشاء اللہ میدان آپ کے ہاتھ ہے۔

(عطیہ برادرم مولوی حکیم الٰہی بخش صاحب مرحوم)

سفوف اکسیر الریاح نمبر ۲۱۸

یہ نسخہ گو بنانے میں نہایت ہی سہل ہے لیکن فائدہ میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بعض تو اسکی دو تین خوراکوں سے ہی جڑے ہوئے مریض چلنے پھرنے لگتے ہیں یہ نسخہ وجع المفاصل کے علاوہ عرق النساء نقرس اور بیشمار امراض کے لئے بس ایک ہی چیز ہے اس کے پورے فوائد مع ترکیب بیاض خاص نمبر میں ملاحظہ فرمائیں وہاں ہم نے اس کو سفوف محلہ کے نام سے بیان کیا ہے۔

مفید الاوجاع روغنوں کے نسخہ جات

ذیل میں ہم ایسے چند روغنوں کے نسخے لکھتے ہیں۔ جو کہ مالش کرنے سے ہر قسم کے دردوں کو دور کرنے والے ہیں جب وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء کے مریضوں کو مندرجہ بالا ادویات میں سے کسی ایک یا دو کو استعمال کرایا جاوے تو بیرونی طور پر

انشاء اللہ ضرور ہی تعریف کریں گے

ھوالشافی :- ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ۔ منسل ۳ تولہ۔ تیز پات ۵ تولہ۔ سیماب ۸ تولہ۔ تمال پتر ۱ تولہ۔ الائچی خورد ۱ تولہ۔ ناگ کیسر ۱ تولہ۔ شہد خالص ۵ تولہ آک کا دودھ حسب ضرورت

ترکیب :- پہلے تمام خشک ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں۔ اور پھر اس میں شہد بھی ڈال لیں۔ جب خوب مل جاوے تو تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈالکر کھرل کرتے رہیں۔ جب لیپ سا بن جاوے تو دھلے ہوئے لٹھے کے ایک گز کپڑے پہ اس دوا کا لیپ کر کے بتی سی بنا لیں۔ اور اس بتی کو کسی لوہے کی لمبی سیخ سے باندھ کر باقی تمام بتی کو نیچے لٹکا دیں۔ اور نیچے کوئی برتن رکھ دیں۔ تاکہ جو روغن ٹپکے وہ اس برتن میں گرے۔ پھر بتی کے نیچے والے سرے کو آگ لگا کر اوپر سے بالکل پتلی دھار باندھ کر تلوں کا تیل ڈالتے رہیں۔ جب پاؤ بھر تیل ختم ہو جاوے نیز بتی بھی جل جاوے تو تیل کو شیشی میں ڈالکر محفوظ رکھیں۔ بہت سی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے یہی تیل کافی ہوگا

ترکیب استعمال :- بوقت ضرورت یہ تیل ایک ماشہ اور گائے کا دودھ ۲ تولہ ملا کر جوڑوں پر خوب مالش کیا کریں۔ اس بے نظیر نسخہ کی آزمائش کر کے خوب فائدہ اٹھائیں

روغن احمر نمبر ۳۲۱

جوڑوں کے درد، فالج، ذات الجنب، ذات الریہ، عرق النساء وغیرہ بیماریوں کیلئے روغن احمر دنیائے طب کی تسلیم شدہ مجرب دوا ہے۔ اس بے نظیر روغن کا نسخہ ابھی

کتاب کے اخیر میں روغن احمر کے نام سے دیدیا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمالیں

آسان نسخے

(۱) آکسن بوٹی کی جڑ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسکر ہموزن کھانڈ ملالیں۔
خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ گرم دودھ دونوں وقت کھلایا کریں صاحب فراش مریض بھی بفضلہ رخصتی ہو جائے گا۔

(۲) سورنجاں شیریں ۱ تولہ۔ اسپرین بڑھیا ۲ ماشہ۔ باریک پیسکر ملالیں اور تمام دوا کی آٹھ پوڑیہ بنالیں۔ ایک پوڑیہ گرم دودھ سے دیں۔ درد کو ۵ منٹ میں ہی بفضلہ روک دینے والی لاثانی دوا ہے۔

(۳) ہر چہار اجوائن، گوگل، مال کنگنی، کالا دانہ ہموزن لے کر باریک پیسکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۵ گولی ہمراہ گرم دودھ گنٹھیے کی بہترین دوا ہے۔

(۴) لونگ سہاگہ، ایلوا، مرچ سیاہ ہموزن لیکر گھیکوار کے پانی میں خوب باریک پیسکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۴ گولی بوقت شب ہمراہ دودھ قبض کشا ہونے کے علاوہ درد دل کو بہت مفید ہیں۔

(۵) گڑ حسب ضرورت لے کر باریک پیس لیں اور اس سے دوگنی کھانڈ دیسی شامل کر لیں اور ہر روز ایک تولہ گرم دودھ سے دیا کریں۔ مہینوں کا جڑا ہوا مریض انشاء اللہ دنوں میں کھل جائے گا۔

(۶) لونگ ۱ تولہ، سبنھالو کی کونپل ۲ تولہ۔ باریک پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں

بنالیں۔ خوراک دو گولی صبح دو شام باسی پانی سے دیں۔ یہ معمولی چٹکلہ بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔

(۷) حب چہار برگ۔ تمباکو سبز کی نازک کونپلیں۔ برگ ارنڈ سرخ۔ برگ نازک دھتورہ آک کی کونپلیں۔ نمک ہموزن لے کر باریک پیس کر گولیاں نخودی بنالیں خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام

پرہیز:۔ کل بادی پیدا کرنے والی اور ٹھنڈی چیزوں سے مثلاً کدو، پالک آلو اروی، دودھ چاول کی زیادتی۔ چھاچھ، مکھن، برف وغیرہ سے

غذا:۔ بھنا ہوا گوشت تیتر۔ بٹیر۔ حلوان۔ بکرا، چنے کی دال، مونگ کی دال۔ انڈے خوب گرم مصالحہ ڈال کر پکے ہوئے۔ چائے بسکٹ، انجیر منقی کھا سکتے ہیں۔

لنگڑی کا درد

مشہور نام:۔	ریگن باد	ویدک نام۔۔	گردھرسی
طبی نام	عرق النساء	ڈاکٹری نام۔۔	شیاٹیکا

کیفیت مرض:۔ یہ ایک مشہور درد ہے جو کہ کولہے سے اٹھ کر ٹخنہ تک جاتا ہے۔ چونکہ جس رگ میں درد ہوا کرتا ہے اس کو طب یونانی میں نساء کہتے ہیں اس لئے اس کا نام عرق النساء رکھا گیا ہے

اسباب:۔ اس بیماری کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مادہ بلغمیہ اور ریاح اس رگ کے

اندر بھی بھیر کر درد کا باعث بنتا ہے۔

علامات:۔ درد سرین سے اُٹھ کر ٹخنہ تک، اور بعض اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے۔

علاج:۔ اس کا علاج بعینہٖ اسی طرح کیا جاتا ہے۔ جس طرح وجع المفاصل کے بیان میں مذکور ہو چکا، چنانچہ جتنے خوردنی اور بیرونی مالش کے لئے نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ وہ تمام کے تمام اس مرض کو نہایت مفید ہیں۔ لیکن تاہم ذیل میں چند ایک اور نسخہ جات بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے لئے بارہا بار کے مجرب مفید الاثر ثابت ہونے والے ہیں

مُجرّبات

ذیل کے مجربات میرے متعدد بار کے آزمودہ ہیں۔ اس لئے بڑی خوشی سے آزمائیں۔

حبوبُ سم زرد نمبر ۳۳۹

یہ گولیاں میں نے خوب آزمائی اور بفضلہ اس مرض کے لئے بہت ہی مفید پائی ہیں۔ چند روز میں ہی درد کو بالکل دور کر دیتی ہیں۔ جو شخص بہت سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے ان کو اس سے آرام ہو گیا

سم الفار زرد ا ماشہ، پُورانا گڑ ایک تولہ، پہلے سم الفار کو خوب باریک پیسیں پھر دونوں کو خوب باریک پیسیں۔ پھر دونوں کو خوب اچھی طرح کوٹ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک:۔ ا گولی صبح ایک شام بالائی یا مکھن کے ساتھ دیں

دودھ اور گھی کھلاتے رہیں۔

۳۳۰ ایک عجیب بوٹی

ہلہل بوٹی جس کو ہماری جانب بچرا بوٹی کہتے ہیں اس مرض کے لئے نہایت مفید ہے جس ٹانگ میں درد ہو اس ٹانگ کی پنڈلی پر عین اس رگ کے اوپر جس میں درد ہوتا ہو اس بوٹی کو گھوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر اوپر باندھ دیں۔ ٹکیہ زیادہ سے زیادہ روپیہ جتنی ہونی چاہیئے۔ آٹھ نو گھنٹہ کے بعد پٹی کھول کر دیکھیں جگہ سرخ ہوگئی ہوگی۔ اور تھوڑی دیر کے بعد بڑا سا آبلہ پڑ جائیگا۔ جب دیکھیں کہ کافی زرد پانی نکل چکا ہے تو مکھن پانی میں دھلا ہوا لگائیں زخم ٹھیک ہو جائیگا انشاءاللہ زرد پانی نکلنے کے بعد ضرور ہی آرام ہو جائے گا یہ بوٹی سانپ کے زہر اور بخار کے لئے بھی از حد مفید ہے جیسا کہ ان کا اپنے اپنے مقام پر ذکر کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ سفوف کچلہ جس کا ذکر وجع المفاصل کے بیان میں کیا گیا ہے اس مرض کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اس کی چند خوراکوں سے ہی عرق النساء کا درد دور ہو جاتا ہے۔

۳۳۱ اسپرین

درد کو فوراً روکنے کے لئے بڑی مفید چیز ہے اسپرین ۲ رتی بوقت صبح اور شام دن میں ۲ بار دیں۔ اس سے درد فوراً بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ کامل صحت نہیں ہوتی۔

پرہیز وغذا وہی ہے جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے۔

جلد کی بیماریاں

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں تو بہت ساری ہیں۔ لیکن یہاں ان میں سے چند ایک ان ہی زیادہ ہونے والی امراض کا ذکر کیا جائے گا جو کہ بدن ظاہری حصّہ سے تعلق رکھتی ہیں یا چمڑے کے اندر والی جانب پائی جاتی ہیں یا ظاہر بدن سے تعلق رکھتی ہیں۔ جس میں حمیات (تپ) بھی شامل ہیں۔

خارش، داد، چنبل، پھوڑے پھنسی کے مجرّبات

اگر ہم ان امراض کے جُدا جُدا بالتفصیل بیان لکھتے۔ تو بیسیوں صفحات صرف اسی بیان کے لئے درکار تھے۔ لہذا ان کی تفصیل کو جلد دوم کے لئے چھوڑتے ہیں اور یہاں بہتر سے بہتر نسخہ جات عرض کرتے ہیں ان میں بعض ایسے نسخے بھی موجود ہیں جو کہ اب تک صفحہ قرطاس پہ ہرگز نہ آئے تھے بلکہ خاص سینہ کے راز تھے۔ مگر جو کچھ رطب ویابس (خشک وتر) اس خادم کو حاصل ہو جاتے ہیں وہ اور حضرات کی طرح سینہ میں مدفون نہیں کئے جاتے بلکہ یہاں تو مدفون خزائن کو کتابی صفحات پر بکھیر دینے کی دھن لگی رہتی ہے۔ جیسا کہ صاحب نظر حضرات پیچھے دیکھتے چلے آئے ہیں اور انشاء اللہ آگے آگے ملاحظہ فرماتے رہیں گے۔ پہلے چند مصفّیٰ خون نسخہ جات ملاحظہ فرمایئے۔

سفوف مصفی خون ۲۳۲

یہ سفوف خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے گویا کہ داد، چنبل، خارش سب کو مفید ہے۔ چونکہ خون کے بگاڑ کی بیماریوں میں قبض کشائی نہایت ضروری امر ہے۔ اس لئے مجوز نسخہ نے اس میں یہ خاص طور پر خیال کر کے نسخہ کو تجویز کیا ہے۔ کیونکہ یہ سفوف ہاضم طعام، مقوی معدہ اور قبض کشا بھی اعلےٰ درجہ کا ہے۔ ہم نے اس نسخہ کو بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔

ھُوالشّافی:۔ گندھک آملہ سار مصفی۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ سب ہموزن کوٹ کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بوقت صبح تازہ پانی سے کھوایا کریں۔ دس بارہ روز تک استعمال کریں۔

خون صفا

ہمارے دواخانہ کا مشہور اور مایہ ناز نسخہ

یہ نسخہ ہمارا معمول بمطب و کثیر النفع ہے۔ اس کو ہم نے مدت سے اسی نام سے مشتہر بھی کر چھوڑا ہے اور اس کی صفت میں ہم نے یہ الفاظ بھی لکھے ہیں کہ اس دوا کے مقابلہ میں جوہر عشبہ، اسارسا پریلا بھی ہیچ ہیں۔ کیونکہ میں نے بارہا ایسے مریضوں کو دیکھا جن کے تمام بدن آبلوں سے بھرے پڑے تھے۔ یا جو خارش سے لہولہان رہتے تھے ان کو اللہ کا نام لیکر یہی دوا شروع کرائی گئی اور بفضلہٖ اس معجزہ اثر دوا کی صرف چار یا پانچ خوراکوں میں ہی تمام آبلے خشک ہو گئے۔ بلکہ اس کی ایک خوراک سے ہی بسا اوقات اتنا فائدہ ہوا جتنا کہ اور ادویات کی دس خوراکوں سے ہو سکتا تھا۔ غرضیکہ یہ بہت اچھا اور قابل قدر نسخہ ہے۔ گو میں نے قبل ازیں کسی اچھے سے اچھے نسخہ کو پیش کرتے ہوئے

بھی اس کے حصول کی تفصیل وہ سیلہ نہیں لکھا۔ لیکن یہاں بطور نمونہ اس نسخہ کے حاصل ہونے کی وجہ اور قدرے تفصیل عرض کرتا ہوں تاکہ آپ لوگوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ اس کتاب میں درج شدہ نسخہ جات کس طرح اور کن وسائل اور پابندیوں سے ملے تھے جو کہ آپ کو نہایت ہی قلیل معاوضہ میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ میں سچ عرض کرتا ہوں۔ کہ اگر ہمارے دار الکتب کے چند متمول درد مند سرپرست پیدا ہو جائیں تو میں ان کتابوں کو مفت پیش کرنے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن کیا کیا جاوے۔ ہزارہا روپوں کا خرچ ایک ایسے شخص سے برداشت ہونا ناممکن امر ہے جس نے اپنے مطب کی آمدنی کو بھی اسی کام میں وقف کر دیا ہوا ہے

میرے ماموں قبلہ ام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کو حکیم خدا بخش صاحب سنیاسی حاملہ ولد و موضع ڈانڈر نے حلفاً اس شرط پر بتایا تھا اپنی اولاد کے سوا کسی کو بھی نہ بتاویں۔ پھر میرے ماموں صاحب نے اسی نسخہ کو مجھے بتا کر اس کے اخفا کی حد سے زیادہ تاکید کر دی تھی۔ لیکن بھلا مجھ سے یہ کب ہو سکتا تھا کہ اور نسخہ جات تو عرض کروں لیکن اس کو چھپائے رکھوں۔ گو مجھ پہ میرے ماموں صاحب ناراض ہی ہونگے۔ مگر امید ہے کہ ہزارہا ناظرین کی خوشنودی ان کی ناراضگی کو خود ہی مغلوب کر لے گی۔ لہذا نسخہ موصوفہ بلا کم و کاست پیش کرتا ہوں۔

ھُوَ الشَّافِی:۔ شورہ قلمی ۸ تولہ، گندھک موصلی مصفےٰ ، گیرو۔ ہر ایک ۸-۸ تولہ۔ پارہ مصفےٰ ۶ ماشہ۔

ترکیب:۔ پہلے پہلی تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں پھر گندھک باریک شدہ کو کسی بڑی سی لوہے کی کڑچھی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ

پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جاوے تو اس کے اندر پارہ چھوڑ کر کسی تنکہ وغیرہ سے ہلا دیں۔ وہ فوراً ہی سیاہ رنگ کا کشتہ ہو کر گندھک میں مل جاوے گا پھر شورہ ڈال دیں۔ جب شورہ بھی نرم ہو کر مل جاوے تو گیرو ملا کر کسی چمچی سے خوب ملا دیں۔ اور سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس خون صفا دوا تیار ہے۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ بوقت صبح سرد پانی کے ساتھ دیا کریں عجیب دوا ہے۔

نوٹ:۔ جس برتن میں اس دوا کو بنانا چاہیں اس دکرچھی، کو گھی سے چپڑ لیا کریں تاکہ گندھک کو آگ پر رکھنے سے آگ نہ لگے نیز یہ دوا سرد ہونے پر کڑچھی سے چمٹ جایا کرتی ہے۔ اس لئے گھی سے چپڑنا بہترین تدبیر ہے، نیز گندھک اور پارہ مصفیٰ لینے چاہئیں صاف کرنے کی ترکیب جلاب کے بیان میں ملاحظہ فرمائیں

حبوب مصفّٰی خون نمبر ۳۴

صدری نسخہ

یہ حبوب بھی از حد مصفّٰی خون ہیں۔ پورانی سے پورانی خارش۔ داد۔ چنبل خارش۔ آتشک بلکہ جذام تک کو مفید ہیں۔

ھُوَالشَّافِی:۔ ہرتال ورقی ایک تولہ۔ فلفل گرد ۶ ماشہ زنگرف ۶ ماشہ۔ تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈالکر خوب باریک پیسیں۔ جب باریک ہو جاوے تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں پانی صرف اتنا ہی ملایا جائے جس سے صرف ادویات تر رہیں ایک ہفتہ تک کھرل کرتا چاہیئے۔ پھر دو تولہ کشمش دبیدانہ منقّٰی) ملا کر تین گھنٹہ کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں

خوراک: صرف ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے دیں۔ مدت سے بگڑی ہوئی خونی بیماریاں انشاءاللہ چند روز میں دور ہو جائیں گی۔

یونانی نسخہ نمبر ۳۳۵

منڈی بوٹی ایک تولہ، عناب ۱۵ عدد، رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں اور علی الصبح پُن چھان کر مصری یا شہد ملا کر پلائیں۔ یہ نسخہ میرا اپنا ہی تجربہ کردہ ہے جو کہ اعلےٰ درجے کا مصفی خون ہے اگر خالص شہد مل سکے تو شہد ہی ملانا بہتر ہے ورنہ مصری ملالیں ۔۔ اس نسخہ کو شربت کی شکل میں بھی تیار کیا جا سکتا ہے، آدھ سیر کھانڈ میں ۱۰ تولہ منڈی اور ڈیڑھ صد عناب چاہئیں۔

دو مصفی خون بوٹیاں نمبر ۳۳۶

ہرن کھری اور برہم ڈنڈی دونوں بوٹیاں خون کو صاف کرنے کے لئے جملہ سنیاسیوں کی مانی ہوئی ہیں۔ کیونکہ ان سے جذام تک کو آرام آجاتا ہے

ترکیب استعمال:۔ یہ ہے کہ ہرن کھری ا تولہ، برہم ڈنڈی ا تولہ مرچ سیاہ ۷ عدد پانی بھر میں گھوٹ کر پلا دیں۔ خون کی تمام خرابیوں کو دور کر کے بالکل صاف کر دیتی ہے۔

روغن مصفی خون نمبر ۳۳۷

نیم کی نمولیوں میں سے بذریعہ تپال جنتر تیل نکال لیں۔ خوراک ا بُوند سے ۲ بُوند دودھ میں ڈال کر پلایا کریں۔

اس روغن کو اب ڈاکٹر لوگ بھی استعمال کرنے لگ گئے ہیں

تپال جنتر کی ترکیب ضمیمہ میں ملاحظہ ہو۔

خارش کے لئے کراماتی پوڑیہ

یہ سفوف خارش کے لئے واقعی ایک لاثانی اور فوری اثر چیز ہے اس سے بفضلہ خارش صرف ایک ہی دن میں دور ہو جاتی ہے۔ پہلے معمولی جلاب دے لیں اور دوسرے روز یہ دوا بنا کر استعمال کریں۔

ہوالشافی:۔ گندھک آملہ سار۔ کالی زیری۔ گیرو۔ ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھانکر ۳ پوڑیہ باندھ لیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک پوڑیہ بوقت صبح اور دوسری بوقت دوپہر دہی سے کھلائیں اور تیسری پوڑیہ بروغن سرشف یعنی سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرائیں۔ نیز یہ یاد رہے کہ تمام دن میں سوائے دہی کے اور کچھ بھی کھانے کو نہ دیں بلکہ پانی بھی نہ پئیں۔ شام کے وقت محض پھیکے چاول دہی سے کھلائیں۔ بس اللہ چاہے تو ایک ہی روز میں آرام ہو جائیگا۔

ایک اور نسخہ ۲۳

گل ارمنی ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ تمام کو کوٹ چھانکر ۴ پوڑیہ بنالیں۔ اور ایک پوڑیہ تو آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھلائیں۔ ایک گھی میں ملا کر مالش کرائیں اور ۴ گھنٹہ بعد دریا کے پانی سے نہلائیں انشاء اللہ تعالے دو روز میں ہی صحت ہو گی۔ میرا کئی بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے لیکن پہلے جلاب دینا اس میں ضروری ہے

نمبر ۲۴ خارش کے لئے اکسیری روغن

ہوالشافی۔ سرسوں کے تیل دس تولہ کو دیے کی کڑاہی میں ڈالکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں

جب جلنے کے قریب ہو جاوے۔ تو آگ سے اتار کر منسل ۲ تولہ باریک پسی ہوئی ذرا احتیاط سے ہی تیل میں ڈالدیں۔ فوراً ایک شعلہ بلند ہوگا۔ جب ذرا سرد ہو جائے تو ایک مٹی کے کورے پیالے کو پانی سے بھر کر اس روغن کو اس پیالہ میں ڈالکر تمام رات ڈھک کر رہنے دیں۔ اور دوسرے روز بوقت صبح دیکھیں۔ تمام دوا پانی کے اوپر تیر آئی ہوگی اس کو ہاتھ کی انگلیوں سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت خارش کی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ ایک بار کے لگانے سے ہی خارش دور ہو جائے گی ورنہ دوسرے اور تیسرے دن اور لگائیں۔

ہر قسم کی خارش کو دور کرنے کے لئے مرہم

ھُوالشافی:۔ گندھک، سندھور، مرچ سیاہ، نیلا تھوتھہ، کمیلہ، بابچی، سہاگہ سب ادویہ ہموزن۔ ترکیب: پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ پھر باقی تمام ادویہ باریک پیسکر ملالیں۔ اور پانچ چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت اس سفوف سے دوگنا گائے کا مکھن ملاکر جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو، ڈبیہ یا کھلے منہ کی شیشی میں ڈال رکھیں۔ بس مرہم تیار ہے۔ اس مرہم کی تین چار دن کی مالش سے ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔ نہایت ہی مفید دوا ہے۔

داد چنبل کے مجربات

ذیل میں داد چنبل کے لئے وہ بے نظیر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو شاید آپ نے

اس سے پیشتر طب کی اچھی سے اچھی کتاب میں بھی نہ دیکھے ہونگے بلکہ بعض تو خاص اسراری نسخے ہیں۔ چونکہ ہمارے کشکول کے اندر داد چنبل کے بہت سے اعلےٰ سے اعلےٰ نسخے تھے لہٰذا کچھ یہاں لکھے جاتے ہیں۔ اور چند ایک جلد دوم کیلئے رکھ دئے جاتے ہیں وہ جلد دوم میں ملاحظہ فرماویں۔

سفوف طلسم بے خطا ۱۲۱۴ نسخہ

یہ نسخہ بہت ہی مؤثر اور فوری فائدہ دکھانے والا ہے جو کہ بہت جلد پرانے سے پرانے داد چنبل کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے جن مریضوں کو اور کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا تھا۔ ان کو اس کے استعمال سے ضرور ہی فائدہ ہو گیا۔ اور پھر لطف یہ کہ بنانے میں نہایت ہی سہل اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔

هُوَالشَّافِی: کتھہ سرخ، فلفل گرد، نیلا تھوتھہ، بکری کی پشم کی راکھ تمام ہموزن باریک پیسکر ملالیں۔

ترکیب استعمال

اگر داد یا چنبل خشک ہو تو پہلے کسی چیز سے خوب کھجا کر جب خون نکلنے کے قریب ہو جاوے تو پھر مکھن گائے ایک سو ایک بار دھلا ہوا لگا کر اوپر اس سفوف کو چھڑک دیں۔ ہاں! اگر داد چنبل تر ہو تو کھجانے کی ضرورت نہیں ویسے ہی مکھن لگا کر اوپر سفوف برک دیا کریں۔

نوٹ

عام طور پر اونٹ کے بورے بکری کی پشم سے بنے جاتے ہیں لہٰذا کہیں سے ردی اور پرانے بورے کا ٹکڑا لے کر جلالیں اور اس کو دوا میں شامل کریں۔

روغنِ جو

ایک مخفی راز کا انکشاف

ہمارے علاقہ میں ایک پٹواری صاحب کے پاس داد چنبل کا ایسا مجرب نسخہ ہے کہ جہاں چار پانچ بار لگا یا یقینی طور پر آرام ہو جاتا ہے۔ پٹواری صاحب احتیاط سے اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے ہیں اور کسی کو اپنے راز سے آگاہی دینا پسند نہیں کرتے تھے اس نسخہ کی صفات کی گونج مدت سے سن رہا تھا اور شائق ہو رہا تھا۔ بفحوائے جوئندہ یابندہ ہمارے ایک عزیز کی کوشش سے بالکل صحیح نسخہ مل گیا۔ جو کہ بعینہٖ ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ضرور تیار فرما کر فیض اٹھائیں

ھُوَالشَّافِیْ:- جو پرانے کم از کم ایک سال کے آدھ سیر یا تین پاؤ سے کم کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال دیں۔ پھر ۳ ماشہ نیلا تھوتھہ باریک پیس کر اوپر چھڑک کر اس دیگچی کے عین درمیان ایک سلور یا چینی کی پیالی رکھ دیں۔ اب ایک پانی سے بھرا ہوا اتنا بڑا برتن جس میں کم از کم پانچ سیر پانی آ سکے لیکر دیگچی کے اوپر رکھ کر پانی والے برتن کی باٹنی اور دیگچی کے لب گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے جب خوب احتیاط سے لب بند ہو جائیں تو آہستہ سے دیگچی کو اٹھا کر چولھے پر رکھدیں اور نیچے دو لکڑی کی آنچ اندازاً ڈیڑھ دو گھنٹے تک جلاتے رہیں۔ پھر آگ بند کر دیں جب برتن سرد ہو جاوے تو اتار کر آہستہ آہستہ پانی والے برتن کو دیگچی سے جدا کر لیں پیالی تیل سے بھری پڑی ہو گی۔ نکال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور دن میں دو وقت یعنی صبح و شام لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو جائے گی

روغن قشر بادام
(بادام کے چھلکوں کا تیل)

میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بالا ترکیب سے بادام کے سخت چھلکوں کا تیل نکالا کرتے تھے۔ وہ بھی داد چنبل کیلئے نہایت مفید ہے بڑا ہی خوشنما رنگ سرخ نکلا کرتا ہے میں نے بھی اس روغن کو آزما کر مفید پایا ہے

روغن گندم

میرے اُستاد جناب مولانا حکیم خیر الدین احمد صاحب مرحوم بھی اسی طریقہ سے گیہوں کا روغن نکالا کرتے تھے جو کہ اس مرض کیلئے از حد موثر ہوتا ہے میں نے بارہا آزمایا ہے

روغن نخود ۳۲۶

ایک فوجی افسر داد چنبل کے لئے ایک بہت عجیب روغن تیار کیا کرتے تھے بعد از کوشش معلوم ہوا کہ وہ اسی طریقہ سے چنوں کا تیل نکالا کرتے ہیں بلکہ چند مرتبہ میں نے بھی نکلوایا تو مفید ثابت ہوا۔

ایک اور شخص نے بتایا کہ اگر اونٹ کے پرانے مینگنوں کا تیل نکال کر لگایا جائے تو وہ بھی بیحد مفید ثابت ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ جس غلہ کا روغن نکالنا درکار ہو وہ پرانا لینا چاہیئے نئے میں اتنا فائدہ نہیں پایا جاتا

روغن شمشیم
(ہزار ہا بار کا تجربہ)

داد چنبل کیلئے یہ روغن صدہا اشخاص کا تجربہ اور مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ انشاء اللہ کم ہی خطا جاتا ہے ہمارا علاقہ کے اندر اس نسخہ سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے۔ جو کہ اس کی خوبی کی بہترین دلیل ہے

ھُوَالشَّافِی :- شیشم کی لکڑی (خصوصًا وہ جو بیل گاڑی کے پہیوں میں لوہے کی میخ کے پاس مدور شکل میں باہر کی جانب نکلی ہوتی ہے، حسب حاجت لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرکے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ یہ روغن بڑا ہی خوشنما برنگ احمر قانی ہوگا۔ اس میں سے ایک پھریری بوقت صبح وشام داد چنبل پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں پوری شفا ہوجائے گی۔ اگر اس روغن میں بحساب فی تولہ دو رتی سم الفار سفید نہایت باریک پیسکر شامل کرلیا جائے تو فائدے میں بہت ہی بڑھ جائے گا۔ لہٰذا اسمیں سم الفار ضرور شامل کرلینا چاہیئے۔ لیکن ہاتھ منہ پر لگانے سے بچایا کریں۔

۲۴۸ روغن مرکب

(چنبل کی شرطیہ دوا)

اس روغن کی تعریف کرنے کی تو چنداں حاجت ہی نہیں۔ کیونکہ اس میں ان مفردات کو مرکب کردیا گیا ہے جو کہ اکیلے ہی اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ گویا اس مرض کے لئے بفضلہ یہ خاص الخاص اکسیری روغن ہے۔

ھُوَالشَّافِی :- اونٹ کی خشک مینگنی۔ پرانی گیہوں، پوست ناریل جو کھوپرے کے اوپر سے لکڑی کی طرح سخت ہوتا ہے، شیشم کی چھال۔ سب ہموزن لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔ یا جس طرح گندم وغیرہ کے تیل نکالنے کی ترکیب بتائی ہے۔ اس طرح نکال لیں اور بدستور معروف دونوں وقت اوپر لگا دیا کریں۔ پتال جنتر کی ترکیب کتاب کے آخیر ضمیمہ میں ملاحظہ فرمالیں۔

جلد دوم میں روغن چنبل کا ایک اور نسخہ لکھا گیا ہے جو کہ ایک سنیاسی نے بتلایا تھا۔ اور آج تک ہزار ہا مریضوں پر استعمال ہوچکا ہے۔ لیکن سنیاسی صاحب

نے مفت تقسیم کرنے کی شرط کی تھی۔

داد کا ہمروزہ علاج

جنگلی انجیر جس کو کھمبری اور پھگوارہ بھی کہتے ہیں اس کا دودھ داد کے لئے بڑی ہی اکسیر صفت دوا ہے۔ داد پر ذرا ذرا چپڑ دو۔ گو تکلیف تو ہوگی لیکن داد ہمیشہ کے لئے اُڑ جائے گی۔ اور چند روز میں نئی کھال پیدا ہو جائے گی۔

پھوڑا پھنسی کے مجربات

حکمائے طب جدید کے نزدیک پھوڑا پھنسی کا علاج چاقو ہی ہے لیکن یہ فخر طب یونانی کو ہی حاصل ہے جنہوں نے بعض ایسی ادویات ایجاد کی ہیں جو کہ دنابیل (پھوڑوں) پر لگانے سے تھوڑے عرصہ میں ہی نشتر کی طرح پھاڑ دیتی ہیں۔ بلکہ بعض تو اس قدر زود اثر ہیں کہ لگاتے ہی اسی وقت ۵ منٹ کے اندر اندر ہی پھوڑ دیتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند نہایت عجیب و غریب اور زود اثر نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔

۳۵ مرہم سیاہ

یہ مرہم ہر ایک قسم کے پھوڑے پھنسی کے لئے نہایت مفید ہے اس کا پھایہ زخم اور ورم اچھا ہونے کے بعد اترتا ہے ہم نے بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے دراصل اس نسخہ کو ایک بنیا بنا کر رکھا کرتا تھا جو کہ اس مرہم کی وجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا لوگ دور دور سے مرہم لینے آیا کرتے تھے

ھوالشافی:۔ سندھور ۲ تولہ۔ تلوں کا تیل ۱۰ تولہ۔ نیلا تھوتھہ ایک ماشہ۔

بنانے کی ترکیب :- تیل کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈال دیں۔ بار بار جوش آکر دوا باہر نکلنے کو ہو جایا کرے گی۔ جب معلوم ہو کہ دوا کو جوش آتا ہے، فوراً کڑاہی کو آگ سے اتار لیا کریں۔ اور جب جوش سرد ہو جایا کرے تو پھر آگ پر رکھ دیا کریں۔ جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیلا تھوتھا باریک پیس کر ملائیں۔ اور کڑاہی کو آگ سے اتار کر سرد جگہ میں رکھ دیں اور ایک سیخ وغیرہ سے دوا کو ذرا دیر ہلا کر رکھ دیں سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو جائے گی۔ پھایہ پر لگا کر بدستور پھوڑے یا زخم پر لگایا کریں نہایت ہی مفید مرہم ہے۔

مرہم سرخ نمبر ۳۵۱

عموالشافی :- رال، سہاگہ، ہر ایک ۲ تولہ۔ گیرو ایک تولہ سب کو کھرل میں باریک پیس کر قدرے سرسوں کا تیل ملا کر پیسیں۔ جب تیل جذب ہو جائے تو قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو پھر تیل اور پھر پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ جب مرہم پانی کو جذب نہ کرے تو تیار سمجھیں اور حسب دستور استعمال کریں یہ مرہم گو نہایت آسانی سے بنتی ہے لیکن فوائد میں بڑی بڑی مرہموں سے بازی لے جاتی ہے

پارچہ دنبل پھوڑ نمبر ۳۵۲

ایک مسجد کے میاں صاحب خاکی رنگت کے کپڑے کو فروخت کیا کرتے تھے۔ اس کپڑے کا وصف یہ ہے کہ اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑا الیکر پھوڑے کے اوپر رکھکر باندھ دیا جائے تو بڑے سے بڑے دنبلوں کو بہت جلد پھوڑ کر صاف کر دیتا ہے۔ میاں صاحب کے

کپڑے کی کافی بھری ہو جاتی تھی۔ نسخہ دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ نیلا تھوتھہ ا تولہ۔ صابون انگریزی ا تولہ، نمک ۶ ماشہ۔ گڑ ۶ ماشہ سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے ۴ گرہ کھدر کا کپڑا لیکر اس میں ڈبو کر سایہ میں خشک کرلیں۔ اور بوقت ضرورت ذرا سا کپڑا لے کر پھوڑے کے اوپر رکھ کر اوپر سے کھچڑی یا گرم گرم چاول باندھا کریں۔ پھوڑے کو بہت جلد پھوڑ دے گا۔

ضماد قائم مقام نشتر نمبر ۳۵۳

یہ لیپ نشتر کے قائم مقام ہے بڑے سے بڑے ورم پر ابھی ذرا لیپ کر دیجئے ذرا سی دیر میں پھوٹ جائیگا اور جیر اٹکانے کی ضرورت نہیں پڑتی فوری اثر دوا ہے۔

ھُوَ الشَّافِی :۔ نمک جنڈ، نمک بڑ (برگد)، ہر ایک ۲ تولہ، چونا آب نارسیدہ، بیٹ کبوتر صحرائی ہر ایک ۴ تولہ، عسل بلادر ۱ تولہ میں کھرل کر کے یکجان کر رکھیں بوقت ضرورت تھوڑے سے دوا لے کر لعاب دہن (تھوک)، یا مرکہ یا گئو کے پیشاب میں ملا کر تنکے یا لکڑی سے اوپر ذرا سے ورم پر لیپ کر دیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ اس دوا کو ہاتھ نہ لگنے پائے انشاءاللہ اسی وقت پھوڑ دیگا

نمک بنانے کی ترکیب نمبر ۳۵۴

جنڈ اور برگد کی خشک لکڑیاں لے کر ان کو جلا کر خاکستر کر لیں۔ پھر خاکستر کو ایک بڑے سے برتن میں ڈالکر بہت سارے پانی میں گھول دیں اور ۲۴ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں۔ لیکن چند مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کریں تاکہ اس کا پورا اثر پانی میں نکل آئے۔ پھر جب نتر آوے تو نتار کر صاف پانی علیحدہ لے کر خاکستر کو پھینک دیں اور پانی کو آگ پر رکھ کر پکا دیں۔ تمام پانی جل جانے پر جو چیز باقی رہ جائے

ہی نمک ہے۔ ان دونوں درختوں کی لکڑیاں علیحدہ علیحدہ لیکر اوپر بتائے ہوئے طریقے سے علیحدہ علیحدہ نمک تیار کرنا چاہیئے۔ اسی طریقہ سے ہر ایک بوٹی کا نمک تیار کیا جاسکتا ہے

عسل بلادر کی ترکیب ۲۵۵

لوہے کے زنبور کو خوب گرم کر کے اس میں بلادر (بھلاوہ) کو پکڑ کر دبانے سے روغن علیحدہ نکل پڑتا ہے یا کسی مٹی وغیرہ کے مشتعلہ برتن میں بہت سے بلادر ڈالکر بذریعہ پتال جنتر نکال کر شامل کریں۔

مرہم اعجاز نمبر ۲۵۶

یہ مرہم ہر قسم کے زخموں اور پرانے سے پرانے دملوں کو جو جاری رہتے ہوں نہایت اکسیر ہے۔ بہت سے ایسے مریض جو بڑے بڑے ہسپتالوں میں سے علاج کرا کر مایوس ہوچکے تھے ان کے زخم بھی چند روز میں اس مرہم کے استعمال کرنے سے درست ہوگئے۔ بلکہ بیل کا سینگ جڑ سے نکل کر گر گیا تھا۔ اور اس سوراخ کے اندر کیڑے پڑے ہوئے تھے۔ اس پر اسی مرہم کا استعمال کیا گیا۔ خدا کے فضل سے چند روز میں ہی زخم بھر کر نہ صرف یہ کہ آرام ہوگیا بلکہ سینگ بھی دوبارہ پیدا ہوگیا۔ لوگ اس مرہم کا اعجاز دیکھکر عش عش کیا کرتے ہیں۔ بہرکیف یہ مرہم اعجاز اسم بامسمےٰ ہے۔ انشاءاللہ جو صاحب بنا بنا کر آزمائیں گے تعریف سے بڑھ کر پائیں گے۔

ھوالشافی: کتھ، کمیلا، رال، مردار سنگ، سندھور، ہر ایک تولہ تولہ، موم ۳ تولہ، روغن گائے

ترکیب:- گھی کو سلور والو نیم، کے برتن میں ڈالکر لوہے کے تابہ پر رکھیں اور تابہ کے نیچے آگ جلائیں۔ جب گھی پگھلنے لگ جاوے تو موم چھوڑ دیں۔ موم کے خوب حل ہو جانے پر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی شامل کر کے دھیمی دھیمی آگ جلاتے رہیں۔ جب مرہم کی رنگت سیاہی مائل ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ پر رکھ دیں اور دوا کے اندر لوہے کی سیخ وغیرہ پھیرتے رہیں۔ جب گاڑھی ہو چلے تو رکھ دیں۔ اور خوب سرد ہو جانے پر ڈبیہ میں بند کر لیں۔ مرہم تیار ہے جسب دستور زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگا دیں۔

جادو کی مرہم نمبر ۳۵۷

یہ مرہم ان پھنسیوں کے لئے جادو کا اثر رکھتی ہے جو چھوتدار ہوں۔ یعنی جو چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں پر یا بچوں کے سر پر نکلا کرتی ہیں اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ ان کے لئے یہ تیر بہدف ہے ہم نے بے شمار مرتبہ آزما کر فائدہ اٹھایا ہے صرف چار پانچ بار کے لگانے سے ہی تمام ثبورات خشک ہو کر آرام ہو جاتا ہے

ھُوَالشَّافِی:- کڑو کمیلہ، کالی زیری، مردار سنگ۔ ہر ایک تولہ تولہ، نیلا تھوتھہ ۱ ماشہ۔ تمام کو باریک پیسکر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کرتے اور کھرل کرتے جاویں جب مرہم کی طرح ہو جاوے تو ڈبیہ میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ثبورات (پھنسیاں) پر لگائیں۔ اس کی جادو اثری کے آپ بعد از تجربہ ہی قائل ہونگے اگر یہ نسخہ کسی ولایت کے باشندے کو معلوم ہوتا تو اس سے لاکھوں روپیہ کما لیتا ضرور بنا کر ہمارے بیان کی صداقت ملاحظہ فرمائیں۔

اس مرہم کا نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی عنائت اللہ صاحب

ملکوی نے ایک ایسے شخص سے حاصل کیا تھا۔ جس نے اس مرہم کو ذریعہ روزگار بنا چھوڑا تھا۔ مولوی صاحب موصوف نے اس کے بدلے میں ایک اور نسخہ دیکر حاصل کیا تھا۔

آتشک

مشہور نام ۔۔۔۔۔ آتشک ۔۔۔۔۔۔ ویدک نام ۔۔۔۔۔ اپدنش

طبی نام ۔۔۔۔۔ آتشک ۔۔۔۔۔۔ ڈاکٹری نام ۔۔۔۔ سفلس

کیفیت مرض:۔ یہ ایک نہایت ہی بری اور متعدی مرض ہے جو کہ مریض کی چھوت لگنے یا موروثی طور پر والدین سے حاصل ہوتی ہے۔ بقول حکماء جدید اس مرض کا باعث ایک باریک بلدار خوردبینی لہردار کیڑا ہے جس کو ڈاکٹری اصطلاح میں سپائرو کیٹا پلیڈا کہتے ہیں۔ اس کو ڈاکٹر شودین نے ۱۹۰۵ء میں معلوم کیا تھا

اسباب:۔ حکماء کا خیال ہے۔ چونکہ یہ بیماری متعدی ہے اس لئے مبتلائے آتشک مریضوں کے ساتھ مباشرت کرنے بلکہ ان سے بوس وکنار ان کے کپڑے پہننے سے بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز یہی بیماری حائضہ عورت سے یا بازاری سے جماع کرنے سے بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے اور بعض کو موروثی طور پر اپنے والدین سے ملا کرتی ہے۔ واللہ اعلم

علامات

عموماً پہلے عضو تناسل پر ایک سرخ پھنسی ظاہر ہوتی ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی پھٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ لیکن زخم میں درد بہت کم ہوا کرتا ہے نیز

زخم کو دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اس کا پانی اور بدن پر لگ کر پھنسیاں اور زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض اشخاص کے تمام بدن پر زخم یا سرخ چکنے سے نمودار ہو جاتے ہیں اور تمام بدن پھوٹ نکلتا ہے۔

مُجرّبات

سب سے پہلے مریض کو اس کے کمینہ اور شرمناک فعل سے توبہ کرائیں اور پھر ذیل کی ادویات میں سے جو مناسب خیال فرمائیں استعمال کرائیں۔

جلاب آتشک ۳۵۸

حسب ذیل نسخہ جات میں سے خواہ کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔ پہلے مریض کو یہ جلاب ضروری دے لیں یہ جلاب آتشک کے لئے ایک عدیم النظیر اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے گندے مواد خارج ہو کر آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اس جلاب کے مفصل فوائد مکمل نسخہ جلاب کے بیان میں مذکور ہو چکے ہیں۔ وہاں ہم نے اس جلاب کو سفوف جلاب سیاہ کے نام سے لکھا ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

حبوب بلادر ۳۵۹

صدہا بار کی تجربہ شدہ گولیاں

ہمارے قصبہ کے اندر ایک پہلوان آتشک کے علاج میں خاص مہارت رکھتے ہیں اور وہ صرف آتشک کا ہی علاج کرتے ہیں۔ ان کی شہرت اس علاج کی وجہ سے بہت دور دور تک پہنچ چکی ہے۔ بلکہ میری آنکھوں آنکھوں کے روبرو بے شمار گلے سڑے مریض آئے اور کندن کی طرح ہو کر چلے گئے۔ ان میں سے چند ایک ترکیبیں بھی مجھے۔

جن کے اعضائے تناسل بھڑنے کے قریب پہنچ چکے تھے لیکن سہاگی گولیوں کے استعمال سے ان کو بھی پورا فائدہ ہو گیا۔ اس نسخہ کے حصول کے لئے بہت سے لوگ بیچین تھے لیکن وہ کسی کو نہ بتاتے تھے۔ ہاں البتہ مجھے امید تھی کہ اگر کبھی میں اس نسخہ کو دریافت کروں تو وہ مجھے ضرور ہی بتا دیں گے چنانچہ میں نے ایک دن پوچھ لیا۔ اور حسب امید انہوں نے بھی مجھے فوراً بلا حیل و حجت صاف صاف نسخہ بیان کر دیا۔ جس کو کچھ مدت تو میں بھی چھپائے پھرتا رہا۔ مگر اب کنز المجربات کے اوراق کو زینت دینے اور پیار سے ناظرین کو خوش کرنے کے لئے ذیل میں درج کرتا ہوں۔ امید ہے کہ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد شاد فرمائیں گے۔

ھو الشافی: رسکپور، پارہ مصفی ہر ایک ایک تولہ اجوائن خراسانی ۳ تولہ بلادر ۴ تولہ، پرانا گڑ جو کہ کم از کم تیس سالہ ہو ۱ تولہ

بنانے کی ترکیب: پہلے گڑ کو آگ پر گرم کریں جب نرم ہو جائے تو اس میں پارہ ملا کر ہاون دستہ میں ڈالکر خوب کوٹیں۔ جب پارہ اور قند سیاہ (گڑ) یکجان ہو جائیں تو بلادر ڈالکر خوب کوٹیں۔ پھر دوسری دونوں ادویہ ملا کر کم از کم ۲۴ گھنٹہ تک کوٹیں یا بہتر ہو کہ ایک لاکھ ضرب ماریں۔ تمام دوا شکل موم کے ہو جاوے گی۔ اب اس کی گولیاں بقدر نخود کی بنا لیں اور گیلی گولیوں پر بالکل باریک کاغذ لپیٹ لیں تاکہ گولی نگلتے وقت زبان وغیرہ پر نہ لگے۔

ترکیب کی ترکیب: بوقت صبح ۳ گولیاں دہی کے درمیان دیکر نگل جائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ دہی پلا دیں یہ خوب خیال رکھیں کہ گولیوں پر گو کاغذ لپیٹ لیا ہے لیکن پھر بھی حتی الوسع زبان پر نہ لگاتے ہوئے نگل لیں۔ اعلاوہ ان کے دوران استعمال

تیل بکرے کے گوشت کو خوب مصالحہ ڈالکر بریانی کرلیں اور کھلاتے رہیں کہ یہ ضروری ہے۔ جب دوا کھلا کر فارغ ہو تو مریض کو تاکید کردیں کہ اب سات روز تک خاص طور پر بیسنی روٹی اور گھی جتنا کھایا جاسکے کھائیں۔ پھر کوئی پرہیز نہیں کچھ کھاؤ اور کچھ پیو۔ ان گولیوں کے استعمال سے تقریباً پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور ۲۱ خوراکوں کے اندر تو انشاء اللہ مایوس سے مایوس کی بھی صحت ہو جاتی ہے یہ گولیاں جذام کو بھی مفید ہیں۔

آتشک کی اکسیری گولیاں

یہ نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم لونگا رام صاحب ٹانکوی کا خاص معمول مطب اور صدری نسخہ ہے جو کہ آپنے مجھے معمول مطب بنانے کو تحفتہً پیش کیا تھا۔ نیز نسخہ کے ہمراہ اس کی صفت میں یہ الفاظ تحریر فرمائے تھے کہ یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے۔ مگر نسخہ ایسا کامل ہے کہ شاذ و نادر ہیں برسوں سے اپنے زیر علاج مریضوں کو صرف یہی نسخہ دیا کرتا ہوں ہرگز خطا نہیں کرتا۔ آتشک خواہ تر ہو خواہ مادہ، نیا ہو یا پرانا سات روز کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے

هُوَالشَّافِی: - دار چکنا ۶ ماشہ۔ سم الفار سفید ۶ ماشہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈالکر باریک پیسیں اور قدرے بکری کا دودھ ملا کر کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہونے لگے تو اور ملا کر کریں۔ اسی طرح پورا دو سیر دودھ کھرل کے ذریعہ جذب کردیں جب دوا خوب غلیظ جائے ہو تو گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال

ایک گولی مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر نگل لیا کریں۔ نیز اس دوا کو استعمال

کرتے ہوئے بدن پر پانی ہرگز ہرگز نہ لگنے دیں ورنہ بدن سوج جائے گا جہاں تک ہوسکے پانی بہت کم پئیں۔ بس اور کوئی پرہیز نہیں انشاء اللہ تعالےٰ صرف سات روز کے اندر اندر بدن کندن ہوجائے گا

جوہر اکسیر آتشک نمبر ۳۶۱

یہ جوہر بھی آتشک کے لئے نہائت ہی مفید اور فوری اثر دوا ہے۔ پورانے سے پورانا آتشک صرف سات روز کے اندر اندر بیخ و بُن سے اڑ جاتا ہے۔ ہزارہا مریضوں پر استعمال ہو کر کامیاب ہو چکا ہے

ھُوالشّافی:۔ رسکپور، دار چکنا، سم الفار ہموزن لے کر آب حنظل یعنی تمہ کے پانی میں دو روز متواتر کھرل کر کے دو کورے پیالوں کے اندر رکھ کر بطریق مشہور جوہر اڑالیں **خوراک**:۔ دو چاول منقیٰ میں لپیٹ کر یا کیپشول کے اندر رکھ کر نگلوائیں لیکن پہلے کوئی چکنی چیز کا لقمہ نگلوا دیں۔ اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھوائیں بارہ سے زیادہ سات آٹھ روز کافی ہے۔ یہ آتشک کے علاوہ نا ہر سوداوی بیماری کیلئے مفید ہے

نوٹ

اگر خدانخواستہ کسی مریض کو منہ آجائے تو اس کے لئے ذیل کا نسخہ تریہدف ہے

غرغرے کا مفید نسخہ

پوست بیخ جھڑ بیری حسب حاجت لیکر پانی میں جوشاکر بھر کر کے مریض کو غرغرے کرائیں۔ چند بار کے استعمال سے انشاء اللہ بالکل آرام ہو جائیگا۔

چند مرہموں کے نسخے

چونکہ آتشک کے زخم بہت بُرے ہوتے ہیں اور ان میں جلن بہت ہوا کرتی ہے اس لئے زخموں کی جلن دور کرنے کے لئے بیرونی طور پر اگر مرہم استعمال کی جائے تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے۔ اندرونی طور پر کوئی کھانے کی دوا اور بیرونی طور پر ذیل کی مرہموں میں سے کوئی مرہم لگاتے رہیں انشاء اللہ بہت جلد کامیابی ہوگی۔ مرہموں کے چند اعلےٰ و مجرب نسخے درج ذیل ہیں۔

مرہم آتشک ۱۶۳

سپاری، جوتی کا چمڑا، ماش ہموزن۔ تمام کو علیحدہ علیحدہ جلا کر خاکستر کریں اور ہر ایک تولہ تولہ لے لیں۔ پھر نیلہ تھوتھہ، کوڑیاں زرد بریاں تولہ تولہ۔ کتھہ ڈیڑھ تولہ ملا کر کھرل کر کے ۵ تولہ گائے کے مکھن ایک سو ایک بار دھلے ہوئے میں ملا کر مرہم بنا لیں۔ اور بدستور معروف زخموں پر لگاتے رہا کریں انشاء اللہ بہت جلد زخموں کو دور کر کے بدن کو صاف کر دے گی۔ نہایت اعلےٰ اور فوری اثر مرہم ہے اگر ان ادویات کو بلا مکھن ملائے زخموں کے اوپر برگ دیا کریں تب بھی مفید ہے

نہایت آسان مرہم

یہ وہی مرہم ہے۔ جس کی تعریف ہم نے قبل ازیں رسالہ خواص ریٹھہ کے اندر لکھی تھی۔ لوگ اس کی تعریف پڑھ کر بڑی بے صبری سے نسخہ کے طالب ہوتے تھے آج یہ نسخہ بھی عام کیا جاتا ہے۔ بنا کر فائدہ حاصل کریں۔ اس مرہم کے لگاتے ہی آتشک کی جلن و خارش وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور چند بار کے لگانے سے زخم

وغیرہ بھی بالکل دور ہو جاتے ہیں اور سب سے بڑی خوبی اس مرہم کی یہ ہے کہ بنانے میں نہایت سہل اور سستی ہے اجزا بھی ہر جگہ ملنے والے دو ہی ہیں ہماری بارہا کی مجرب ہے ہوالشافی۔ کتھ۔ لال۔ تولہ تولہ باریک پیس کر ۵ تولہ مکھن گائے میں جو ایکسو ایک بار دھلا ہوا ہو۔ مرہم تیار کر لیں اور زخموں کے اوپر دونوں وقت لگاتے رہیں

نہائت بیضرر واقع آتشک یونانی نسخے

(طب یونانی کے شیدا فائدہ اٹھائیں)

گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں وہ آتشک کے لئے تیر بہدف اور چوٹی کے نسخے ہیں لیکن جو نسخہ جات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ ان سے بھی بدرجہا افضل ہیں کیونکہ یہ بالکل بے ضرر یونانی جڑی بوٹیوں سے تیار ہو کر آتشک جیسی تباہ کن مرض کو اپنی خداداد خوبی سے دور کر دیتے ہیں۔ اگر زہریلے نسخہ جات کے برتنے میں بے احتیاطی سے کام لیا جائے تو تکلیف کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن ان نسخہ جات میں تو بفضلہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ نقصان کا مطلقاً اندیشہ ہی نہیں۔ طب یونانی کی اسی خوبی نے تو دنیا کو گرویدہ بنا رکھا ہے ورنہ ایسے نازک موقعہ کے اندر تو کوئی اس طب کا نام تک نہ لیتا۔ جب کہ حکماء جدید میں سے اکثر حضرات اپنی پوری کوشش اسکے خلاف صرف کر رہے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ جب تک ہماری طب کے اندر یہ خوبی رہے گی۔ آپ کی کوششیں کارگر ثابت نہ ہو گی۔ ذرا آپ بھی تو اپنی طب کے اندر ایسی خوبی پیدا کرو اور اگر آپ طب جدید کے اندر یہ خوبی پیدا نہیں کر سکتے اور ہرگز نہیں کر سکتے تو براہِ خدا

کم از کم ہماری بیضرر مفید عام ارزاں تریں طبّ کے خلاف پروپاگنڈا کرنا چھوڑ دو تاکہ ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو کر پھر اپنی طبّ کو بام عروج پر پہنچا سکیں

ایک عام جنگلی بُوٹی کا کرشمہ

مُفت کا چُٹکلہ :-

جو چیز بھی دُنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو بے فائدہ نہیں ہے بلکہ اس کو فالتو اور نکمی خیال کرنا ہماری بے علمی کی زبردست دلیل ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقہ کے لوگ ستیاناسی بُوٹی کو ایک واہیات چیز خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اس بوٹی کے اندر خدائے خالق نے اس قدر فوائد رکھے ہیں جو بیان میں نہیں آسکتے۔ ہاں جہاں تک ہو سکے ہم نے اپنی کتاب "کنز العقاقیر" المعروف ہندوستان کی جڑی بوٹیاں" کے اندر جمع کر دیئے ہیں۔ البتہ یہاں ہم صرف ایک نسخہ عرض کرتے ہیں جس میں سے آتشک جیسی مرض نہایت آسانی سے دور ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ ہمارے خاص مجربات میں سے ہے۔

ھُوالشّافی :- پوست بیخ ستیاناسی یعنی ستیاناسی بُوٹی کا چھلکا ا تولہ۔ مرچ سیاہ ۵ عدد آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان کر لیں اور ۴ تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بیماری بیخ بنیاد سے اُڑ جائیگی علاوہ ازیں یہ نسخہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی۔ خارش داد وغیرہ کے لئے بھی ایک اعلےٰ تریاق ثابت ہوا ہے۔ گویا کہ مصفی خون بھی اول نمبر ہے۔

نوٹ :- اس بوٹی کا نمونہ ڈیڑھ آنے کا ٹکٹ محصول ڈاک کے لئے بھیجکر جو چاہیں

نوٹ :- افسوس کہ اب جہاں ہم رہتے ہیں وہاں یہ بوٹی دستیاب نہیں ہوتی۔

ہم سے منگوا کر دیکھیں :۔ (مینجر دواخانہ سلیمانی)

حبوب آتشک
سنیاسی نسخہ

اس نسخہ کو ہم قبل ازیں اپنی تصنیف رسالہ خواص ریٹھہ کے اندر بھی درج کر چکے ہیں یہ گولیاں ہماری بارہا کی تجربہ شدہ اور نہایت ہی آسان ہیں۔ لہٰذا یہاں بھی درج کی جاتی ہیں۔ یہ گولیاں دیکھنے میں تو بالکل معمولی نظر آتی ہیں لیکن فائدے میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں کی سرتاج ہیں۔ خداوند تعالےٰ کی ہم سے کسی طرح شکرہ ادائی نہیں ہو سکتی جس نے معمولی سے معمولی چیزوں میں وہ فوائد رکھے ہیں کہ زبان سے بے ساختہ سبحان اللہ نکل جاتا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے :۔

ھوالشافی :۔ پوست ریٹھہ یعنی ریٹھہ کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے خوب پیسیں۔ اور پھر پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر کے پانی کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :۔ پہلے مریض کو سیاہ جلاب دے کر پھر ان گولیوں کا استعمال کرائیں (سیاہ جلاب کا نسخہ پہلے مذکور ہو چکا) خوراک ایک گولی بوقت صبح نگل کر اوپر سے گائے کی دہی پاؤ بھر قدرے پانی ملا کر پلایا کریں۔ زیادہ سے زیادہ ۱۵ دن کافی ہے۔ ساتھ ساتھ مرہم بھی استعمال کرتے رہیں۔ میں نے حال ہی میں آتشک کے نئے مریضوں پر ان گولیوں کا استعمال کیا ہے۔ ہر جگہ ہی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ معطی کا بیان ہے کہ آتشک کے ہر درجہ میں ہی فائدہ رساں ہے امید ضرور ہی مفید ہوں گی۔ تجربہ فرمالیں۔ دوران استعمال میں گھی خوب کھا دیں۔

گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

مطبوخ ہفت روزہ :-

یہ مطبوخ تمام سوداوی امراض۔ فساد خون۔ آتشک، وجع المفاصل وغیرہ کو ازحد مفید ہے۔ مواد سوداوی کو دستوں کی راہ خارج کر دیتا ہے۔ طب یونانی کا ایک مایہ ناز نسخہ ہے۔

ھو الشافی :- پوست درخت نیم۔ پوست درخت کچنال۔ بیخ حنظل پھلی ببول۔ کٹائی خورد معہ برگ و جڑ و پھل قند سیاہ کہنہ۔ ہر ایک دس تولہ۔ سب ادویہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ۳ حصہ پانی جل کر چوتھائی حصہ پانی باقی رہے تو چھانکر بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال تمام بوتل کی سات خوراک بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک خوراک پلایا کریں۔ اس سے ہر روز دست آیا کریں گے۔ دست آنے کے بعد عرق مکو، عرق بادیان ۵۔ ۵ تولہ نیم گرم کرکے پلایا کریں۔ اگر کبھی پیچش ہو جاوے تو عرق پلانا موقوف کر دیں۔ اور جب آرام ہو جاوے۔ تو پھر پلانے لگیں اسی طرح سات خوراک پوری کریں۔ بے نظیر و لاثانی تحفہ ہے۔

نکتہ :-

اگر مریض آتشک کو پہلے مطبوخ ہفت روزہ اور پھر اس کے بعد سیاہ مسہل دے کر ریٹھہ کی گولیاں یا دیگر ادویات میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں تو انشاء اللہ کسی جگہ بھی ناکامی نہ ہوگی۔ یہ اعلیٰ طریق علاج ہے۔

۳۶۹

معجون حیات بخش

یہ تمام سوداوی امراض کی ایک ہی دوا ہے علاوہ ازیں قبض دائمی۔ سردرد۔ آتشک۔ جذام ضعف بصارت وغیرہ وغیرہ بے شمار امراض کو حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے۔ اس کی پوری تعریف بعد آزمائش ہی معلوم ہو گی۔

ہوالشافی:۔ گل سرخ۔ تروی۔ بالچھڑ۔ بادیز۔ کپور کچری۔ ہر ایک دو تولہ لونگ کلنجا۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم الائچی کلاں ۴ تولہ۔ سناء ۸ تولہ۔ شہد خالص پاؤ بھر مصری پاؤ بھر بطریق معروف معجون بنا لیں اور کسی چینی یا مٹی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک بوقت شب ایک تولہ سے ۲ تولہ تک کھلایا کریں اس سے چند ایک اسہال ہر روز ہوا کرینگے اور انشاءاللہ چند روز میں آتشک جڑ سے اکھڑ جائیگا۔ خوراک اس سے زیادہ بھی کی جا سکتی ہے

آب عشبہ مغربی

(مصفٰے خون دواؤں کا سردار)

جس کو ایک مغربی دوا کی آمیزش سے چار چاند لگ گئے عشبہ کے اوصاف کی تمام دنیا قائل ہے یہ مصفٰے خون ہونے میں ایک مسلمہ اور واحد چیز ہے ہزارہا حکیم وید بلکہ لاکھوں ڈاکٹر اسکو مختلف طریقوں سے اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں لیکن ہم نے اسکی تاثیر بڑھانے کیلئے اس میں ایک انگریزی چیز اور شامل کر دی ہے اسکے فوائد میں اور بھی اضافہ ہو گیا ہے اور گویا اب یہ نہایت اعلیٰ صفات کا مرکب بن گیا ہے۔

ہوالشافی:۔ عشبہ مغربی عمدہ پاؤ بھر سیر پانی میں تمام رات بھگو چھوڑیں اور

علی الصبح مل چھان کر بوتل بھر لیں۔ اور اب اس میں پوٹاسی آیوڈائیڈ ۴ ماشہ ملا دیں بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ اس عرق میں سے ۵-۵ تولہ عرق صبح شام پلاتے رہیں۔ اگر آتشک کی خرابی کیوجہ سے تمام بدن بھی گل سڑ گیا ہو تو بھی انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ چار بوتل کافی ہوں گی۔ پہلی بوتل کے استعمال سے ہی زخم خشک ہونے شروع ہو جائینگے پھر بالکل آرام ہو جائے گا۔ یہ دوا آتشک بگڑی ہوئی اور ہر قسم کی خرابی خون کیلئے نہایت ہی مفید ہے (عطیہ پنڈت گوردھن داس صاحب)

نوٹ:۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ایک عام ملنے والی انگریزی دوا ہے۔

آتشک کے لئے آسان نسخے

(۱) حب مقل:۔ گوگل بھینسا مصفیٰ۔ گڑ پورانا ہموزن لیکر اور خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں اور ہر روز ایک گولی گھی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔ چند دنوں میں آتشک رفع دفع ہو جائے گی پرہیز کچھ بھی نہیں

(۲) تعجب:۔ ریش کی چربی گرم کرکے پاؤں کی پچھلی طرف ایڑی سے اوپر دونوں مچھلیوں پر چربی مذکور کی مالش کیا کریں سات روز میں آتشک کا نام ونشان اٹھ جائیگا۔ پورانے آتشک پر تجربہ ہوا ہے (عطیہ مولا صاحب فتوی)

(۳) فقیری ٹوٹکہ:۔ ہنسراج بوٹی جو بازار سے عام اور سستی ملتی ہے لیکر کسی برتن میں رکھ کر پھونک لیں اور اسکی خاکستر کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت مریض آتشک کو رتی رتی کی مقدار میں دن میں آٹھ بار صرف پانی سے دیں۔ انشاء اللہ تین روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(۴) اِسٹ بِسٹ :۔ بوٹی کی جڑ لیکر مریض آتشک کو چبائیں۔ جب تھوک کی رنگت سفید ہو جائے تو اسکی ہتھیلی پر تین چاندی پارہ رکھ دیں اور اس کو کہیں کہ ہتھیلی پر تھوک کر انگلی سے رگڑے۔ جب پارہ غائب ہو جائے تو اس دوا کو اپنے ہاتھوں کے پہنچوں پر خوب مل لے ۳ روز میں آرام ہو گا۔

(۵) نسوار آتشک :۔ برسات کی موسم میں جہاں مینڈک بڑے جفت شدہ ملیں تو ان کو پکڑ کر ماریں اور خشک ہونے پر باریک پیس کر مریض آتشک کو نسوار دیا کریں۔ نسوار سے ہی آتشک دور ہو جائے گا۔

(۶) حب کشتہ زنگاری :۔ کتھ۔ تخم الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ۔ زنگار ۶ ماشہ پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک :۔

ایک گولی گرم پانی سے یا ترش چھاچھ سے کھلایا کریں۔ اور یہی گولیاں پانی میں گھس کر زخموں پر لیپ کیا کریں۔ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ نہایت نفیس گولیاں ہیں۔

۷۸۶

بُخاروں کا بیان

حکمائے یونان کے نزدیک دل ہی تمام اعضاء سے افضل شمار کیا جاتا ہے حتی کہ سلطنت بدن آدم میں دل کو بادشاہی کا درجہ حاصل ہے۔ اس لئے جو تکلیف دل کو پہنچتی ہے وہ فوراً ہی تمام بدن میں اثر کر جاتی ہے کیونکہ دل سے بہت سی رگیں نکلکر تمام بدن کے اندر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان رگوں کو اصطلاح طب میں شرائین کہتے ہیں جب کبھی دل میں کسی وجہ سے حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر ان شرائین کے ذریعہ فوراً ہی تمام اعضائے بدن کے اندر پہنچ کر تمام کے تمام اعضاگرم ہوکر اپنے کاموں سے غافل ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ حالت ہے۔ جس کو ہم بخار یا تپ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بخار کی بے شمار قسمیں ہیں لیکن ذیل میں چند ایک قسموں کا ذکر اور انکے مجربات بیان کئے جاتے ہیں باقی اور قسموں کا بیان مفصل طور پر کنز المجربات جلد دوم میں کیا جائیگا۔ فی الحال ان ہی مجربات سے فائدہ حاصل کریں۔

نیز ہم چند ایک ایسے نسخہ جات بھی عرض کریں گے جو کہ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کے لئے از حد مفید ہیں۔

صفراوی بخار

مشہور نام ۔ ۔ ۔ گرمی کا بخار　ویدک نام ۔۔ ۔۔ ۔۔ تپ جور

طبی نام ۔ ۔ ۔ حمی صفراوی　ڈاکٹری نام ۔ ۔ ۔ ییلو فیور

کیفیت مرض چند وجوہات سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار کا باعث بنتا ہے۔

اسباب گرم چیزوں کے زیادہ کھانے یا تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بدن میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے۔ اور اسی سے صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات:-

صفراوی بخار چڑھنے سے پیشتر آنکھوں میں جلن معلوم ہوا کرتی ہے۔ اور پھر بخار پیدا ہو کر حسب ذیل علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا، زبان خشک اور اس پر کانٹے سے پڑ جاتے ہیں۔ پیشاب کی زیادتی اور پاخانے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نیز صفرا کی زیادتی مریض کی آنکھوں میں اور اس کی زبان پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات قیئں آتی ہیں جس میں زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہوا کرتی ہے

مجربات:-

ذیل میں ہم صفراوی بخار کے مجربات کے علاوہ اس کے دیگر عوارضات مثلاً پیاس، بے چینی، قے، نیند نہ آنا، جلن وغیرہ کا علاج بھی لکھیں گے۔ تاکہ مریض کی تکلیف کو جلد دور

کیا جا سکے۔

نسخہ اول ۳۷۴

آلو بخارا ۷ دانہ۔ تمر ہندی یعنی املی ۴ تولہ کو کورے کوزہ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر ۲۴ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور پھر مل چھانکر حسب ضرورت مصری ملا کر پلا دیں انشاء اللہ صفراوی بخار کو آرام ہو جائیگا۔ لیکن یہ نسخہ صرف گرمی کے موسم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں ذیل کا نسخہ دیں۔

نسخہ دوم ۳۷۵

گل نیلوفر۔ کاسنی۔ جڑ کاسنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ برادہ صندل سفید ۴ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ عناب ۷ دانہ۔ تمام کو آٹھ نو گھنٹہ تک گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر قدرے مصری ملا کر پہلے خوب کلاں ۶ ماشہ پھنکا دیں اور اسکے بعد یہ پانی پلا دیں یہ نسخہ صفراوی بخار کو ازحد مفید ہے

نسخہ سوم ۳۷۶

برادہ صندل سفید ۴ ماشہ۔ کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ تخم خیارین۔ ہر ایک ۴ ماشہ گھوٹ چھانکر اور مصری ملا کر دونوں وقت پلایا کریں۔ یہ نسخہ صفراوی بخار کی ازحد مفید دوا ہے۔

تپ صفراوی کے عوارضات

کو دُور کرنا

چونکہ صفراوی بخار کی حالت میں مریض کو جلن پیاس کی شدت قے آنا نیند نہ آنا وغیرہ ہی زیادہ تنگ کیا کرتے ہیں۔ لہٰذا ان کو دور کرنے کے لئے خاص الخاص مجربات عرض کئے دیتے ہیں

جلن اور پیاس: صفراوی بخار کے مریضوں کو جلن کی وجہ سے ازحد تکلیف ہوا

کرتی ہے۔ اسی واسطے بے ہوشی میں پڑے ہوئے بھی ہائے جل گیا پکارا کرتے ہیں۔ ایسی جلن اور پیاس کو دور کرنے کے لئے ذیل کے مجربات بارہا کے مجرب ہیں

۳۸۰ ٹھنڈک

جس کا مکمل نسخہ امراض قلب میں بیان کیا جا چکا ہے یہ نسخہ پیاس اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی تیر بہدف ہے اس کی ایک ہی خوراک دینے سے گرمی سے تڑپتا ہوا مریض چین و سکون میں ہو جاتا ہے بوقت حاجت ا ماشہ سے ۲ ماشہ تک پھنکا کر اوپر سے شربت گاؤزبان یا سکنجبین لیموں پانی ملا کر پلائیں۔ انشاءاللہ اسی وقت چین ہو جائیگا۔ اگر خدانخواستہ یہ نسخہ تیار موجود نہ ہو تو ذیل کا چٹکلہ بنا دیں۔

۳۸۱ نہایت آسان چٹکلہ

دھنیاں خشک ۲ تولہ کو لیکر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالکر آدھ سیر پانی میں تمام رات بھگو رکھیں اور علی الصبح ململ کے رومال میں سے پن چھانکر اور مصری ملاکر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اسی وقت پیاس اور جلن دور ہو جائیگی۔

۳۸۲ ایسا ہی اور لیجئے

تخم خرفہ بقدر ایک تولہ بطور سردائی خوب گھوٹ چھانکر اور مصری ملا کر پلائیں۔ پیاس کو روکنے اور جلن کو دور کرنے کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے

قے : علاوہ صفراوی بخار کے

صفراوی بخار میں قے آنا برا نہیں بلکہ اس سے صفرا خارج ہو کر جلد صحت ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر حد سے زیادہ آنے لگے تو ضرور روک دینا بہتر ہے قے روکنے کی ادویات ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

قے روکنے کی اکسیری دوا ۳۸۳

ٹھنڈک بقدر ۳ ماشہ۔ سکنجبین لیموں یا گلقند میں ملا کر چٹاتے رہیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قے رُک جائے گی۔

دُوسری دوا ۳۸۴ :-

سپاری چھالیہ ۱ عدد۔ لونگ ۷ عدد۔ مصری ۱ تولہ خوب باریک پیسکر ملالیں اور بوقت ضرورت مریض کو چٹکی چٹکی دیتے رہیں۔

نیند نہ آنا :-

نیند صحت کی معاون ہے۔ کیونکہ جب مریض کو نیند آجاتی ہے۔ تو وہ تکلیف سے بچ کر چین میں ہوجاتا ہے۔ لیکن صفراوی بخار کے مریض کو نیند بہت کم آیا کرتی ہے لہٰذا اسکو سلانے کیلئے چند نسخہ جات عرض کیئے جاتے ہیں۔

مالش نیند آور ۳۸۵

روغن کدو۔ روغن خشخاس ہموزن لیکر مریض کے تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر نیز سر پر مالش کرنے سے مریض کو ضرور نیند آجاتی ہے

دُوسری ترکیب

چونکہ صفراوی بخار کے مریض کو سرد ہوا کی بہت خواہش ہوا کرتی ہے لیکن عام لوگ سرد ہوا کو مضر خیال کرتے ہیں اس لئے وہ بیچارا سرد ہوا کے لئے تڑپتا ہے مگر اسکی ایک نہیں سنی جاتی۔ آخر بیچارا قہر درویش برجان درویش مجبوراً خاموش ہوجاتا ہے لیکن اس قلق و اضطراب کے اندر اُسے نیند نہیں آتی۔ لہٰذا چاہئے کہ ایسے مریض کو پنکھے پر عرق بید مشک یا عرق کیوڑہ وغیرہ چھڑک کر ہوا دیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سرد

ہوا کے خوشبودار جھونکے پہنچنے سے تسکین ہو کر مریض کو نیند آ جائیگی۔

چند مفید و نفیس غذائیں:-

صفراوی بخار کے مریضوں کے لئے ذیل کی غذائیں نہایت مفید ہیں۔ کیونکہ ان میں غذائی فائدے ہونے کے علاوہ دوائی فائدہ بھی ہے۔ گویا دوا کی دوا اور غذا کی غذا ہیں

آردِ جو

جو خشک شدہ حسب حاجت لیکر بریاں کرالیں اور باریک پیسکر حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت اس میں سے ۲ تولے کر پاؤ بھر پانی ملا کر کسی چوبی وغیرہ سے بلولیں اور مصری ملا کر پلائیں۔

دیگر:-

دھان کی کھیلوں کو باریک پیسکر اور پانی میں گھول کر مصری سے میٹھا کر کے پلانا بھی نہایت نفیس غذا ہے۔ نیز ساگو دانہ، آش جو بھی نہایت مفید غذائیں ہیں۔ ہاں اگر نمکین چیز کو دل چاہے تو ذیل کی ترکیب سے دال پکا کر کھلائیں۔

مونگ کی دال پکانے کا طریقہ

مونگ کی دال ۴ تولہ آملہ آتولہ ۳ ماشہ تین پاؤ پانی میں سب پکائیں۔ جب مونگ خوب گل جاویں تو اتار کر اس میں بقدر ضرورت نمک، مرچ سیاہ دھنیاں باریک پیسکر ڈالکر مریض کو پلائیں۔ یہ شوربا نہایت لذیذ ہونے کے علاوہ زود ہضم اور پیاس اور جلن کو دور کرنے والا ہے۔

پرہیز:۔ مٹھائی، پوری کچوری، لڈو۔ ملائی، مکھن، دیر ہضم اشیاء۔

غذا۔ آرد جو پانی میں بلویا ہوا آش جو۔ ساگو دانہ وغیرہ زود ہضم جو پہلے مذکور ہیں

تپ بلغمی

مشہور نام ۔ ۔ ۔ بلغمی بخار ویدک نام ۔ ۔ ۔ کف جور

طبی نام ۔ ۔ ۔ حمیٰ بلغمی ڈاکٹری نام ۔ ۔ ۔ ریمٹینٹ فیور

اسباب

سرد اور بوجھل غذاؤں کا زیادہ استعمال کرنے اور سرد مقامات میں رہائش کرنے وغیرہ سے بدن میں بلغم پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات

نبض نرم، زبان اور بدن نیز پیشاب کی رنگت سفید ہو جاتی ہے منہ کا مزا پھیکا قدرے میٹھا رہتا ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں بہت دق کرتی ہیں۔ نیز منہ سے پانی جاری رہتا ہے نیند بہت آتی ہے اور بخار کیساتھ کھانسی و زکام بھی ہو جاتا کرتا ہے۔

ایک خاص بات

بلغمی بخار بچوں اور بوڑھوں کو ہی زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جوانوں کو تو بہت ہی کم دیکھا گیا ہے۔

مجرّبات

بلغمی بخاروں کیلئے اکثر کشتہ جات ہی مفید ثابت ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا ذیل میں پہلے چند ایک یونانی و ویدک نسخہ جات بیان کر کے چند کشتہ جات بھی بیان کئے جاویں گے

جوشاندہ نمبر ۳۹۰
(اکسیر تپ بلغمی)

ھوالشافی :- کٹیلی کی جڑ۔ گلو سبز۔ برگ بانسہ ہر ایک نو نو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی باقی رہ جائے تو دو تولہ شہد خالص ملاکر پلائیں بلغمی بخار اور کھانسی دونوں کو ہی مفید ہے۔

۳۹۱
اٹھ پہری اجوائن

پرانے بلغمی تپوں کے لئے اٹھ پہری اجوائن بھی نہایت مفید دوا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ اجوائن دیسی ایک تولہ بوقت صبح کسی مٹی کے کورے کوزے کے اندر ڈال کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں اور دوسرے روز اسی وقت گھونٹ چھانکر اور قدرے نمک ملاکر پلائیں۔ اس سے چند روز میں ہی پورانے سے پورانا بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے۔

حب شفا ۳۹۲

بلغمی بخار کے لئے نیز اس میں ہونیوالی کھانسی کیلئے حب شفا بھی نہایت مفید گولیاں ہیں

ھوالشافی :- زنجبیل ۶ ماشہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ گوند کیکر ۱ تولہ جو پانی میں رلی ہوئی ہو۔

ترکیب :- پہلے پہلی تینوں چیزوں کو باریک پیسکر گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور مریض کو دو گولی صبح اور دو شام کو دیں۔ اگر یہی گولیاں ، تڑے ہوئے بخار کے دورہ آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے دقفہ سے ۳ بار دی جائیں تو انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چند ویدک نسخہ جات

بلغمی بخاروں کے لئے حسب ذیل ویدک نسخہ جات نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں

بھسمیشور رس نمبر ۳۹۳

جنگلی اوپلوں کی راکھ ۸ تولہ۔ مرچ سیاہ ۹ تولہ میٹھا تیلیا مصفیٰ دو تولہ۔ تمام کو سرمہ کی طرح باریک پیسکر رکھ لیں اور اس میں سے ۱ رتی سے ۲ رتی تک شہد ۳ ماشہ میں شامل کر کے چٹائیں۔ اگر مل سکے تو برگ پان کا رس ۱ ماشہ بھی شہد میں شامل کر کے چٹائیں۔ کھانسی اور بلغمی تپ کو مفید ہے۔

آنند بھیرو رس نمبر ۳۹۴

بلغمی بخار کے مریض کو آنند بھیرو رس بھی نہایت مفید چیز ہے اس سے کھانسی اور نزلہ زکام کو بھی فائدہ پہنچتا ہے ترکیب استعمال یہ ہے کہ ایک یا دو گولی ۳-۳ گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں ۳ بار گرم پانی سے دیا کریں۔

نسخہ ثانی:۔ شنگرف مصفیٰ میٹھا تیلیا مصفیٰ مرچ سیاہ۔ سہاگہ بریاں۔ فلفل دراز ہر ایک تولہ تولہ لیکر ادرک کے رس میں ۳ دن تک کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنائیں اور استعمال کریں۔

سواس کٹھار رس نمبر ۳۹۵

پارہ مصفیٰ ۱ تولہ۔ گندھک مصفیٰ ۱ تولہ۔ میٹھا تیلیا مصفیٰ ۱ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ منسل مصفیٰ ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱۱ تولہ۔ سونٹھ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ

ترکیب :- پہلے پارہ گندھک کی کجلی کریں اور پھر باقی تمام ادویات کوٹ چھان کرکے اس میں ملاکر تقریباً ۳ گھنٹہ تک کھرل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

یہ دوا بلغمی بخار کے علاوہ کھانسی ہر قسم بلکہ دمہ تک کو آب حیات ہے مختلف دواخانوں سے صدہا روپیوں کی سالانہ فروخت ہو رہی ہے دو سے تین گولی تک شہد میں ملاکر چٹائیں

کشتہ پارہ سنگا نمبر ۳۹۶

یہ کشتہ بھی بلغمی بخاروں کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں اگر مریض کی پسلیوں میں درد ہوتا ہو تو بھی یہ کشتہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اسکے تیار کرنے کی مکمل ترکیب پہلے ذات الجنب کے بیان میں مذکور ہو چکی ہے

کشتہ ہڑتال گئودنتی

ہڑتال گئودنتی عمدہ چمکدار دو تولہ کی ڈلی لیکر نیم کے پاؤ بھر نغدہ میں رکھ کر دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں۔ نہایت عمدہ سفید براق پھولی ہوئی نکلے گی۔

باریک پیسکر شیشی میں رکھ کر دونوں وقت دیا کریں۔

نوٹ

دیگر کشتہ جات جو کہ ہر قسم کے بخاروں کو از حد مفید ہیں۔ اسی بیان کے اخیر میں ملاحظہ فرمائیں۔

پرہیز :- ہر قسم کی چکنائی، ثقیل چیزیں اور بلغم پیدا کرنے والی اشیاء مثلاً آلو، اروی، کدو، خربوزہ، چنے کی دال، بڑیاں، دودھ، مکھن، سیب وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے

غذا :- پہلے تو بلغمی بخار کے مریض کو فاقہ ہی کرانا بہتر ہے۔ یا اگر غذا کی طلب

کریں تو مونگ کی دال گرم مصالحہ ڈالکر پکی ہوئی یا بکری اور پرندوں کا گوشت گندم کی چپاتی۔ نیز پودینہ کی چٹنی یا ادرک کی چٹنی بھی دے سکتے ہیں۔ بلغمی بخار کے مریض کو اگر پانی کی خواہش ہو تو اسے سیر بھر پانی آگ پر پکاکر پاؤ بھر رہنے پر گرم گرم پلائیں نیز چکنائی تو بخار کے اُترنے پر بھی نہ دیں۔

سوداوی بخار

مشہور نام ... سوداوی بخار ویدک نام ... ... وات جور

طبی نام ... ... حمی سوداوی ڈاکٹری نام ... ... کوارٹن فیور

اگر سودا رگوں کے اندر متعفن ہو تو بخار ہر وقت رہتا ہے۔ لیکن چوتھے روز زور کرتا ہے۔ اور اگر رگوں سے باہر متعفن ہوا تو یہ بخار چوتھے پانچوں یا چھٹے اور ساتویں روز آتا ہے۔

اسباب :۔ زیادہ ترش اشیاء کھانے۔ کثرت جماع اور رات کو جاگنے وغیرہ سے سودا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے۔ اور اسی سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے

علامات

بخار ہونے سے پیشتر کثرت سے لگاتار جماہیاں آکر بخار ہوا کرتا ہے۔ اور پھر نبض سخت۔ قارورہ ابتداء میں گندلا اور پھر سیاہی مائل چہرہ اور بدن کی رنگت بھی سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے جسم کا خشک ہونا قبض نیند کم آنا چھینک نہ آنا تلی کا بڑھ جانا۔ بات کرنے سے نفرت۔ یہ سب علامتیں سوداوی بخار کو ظاہر کرتی ہیں۔

مجربات

سوداوی بخار کے مریضوں کو اکثر قبض ہوا کرتا ہے۔ لہذا پہلے قبض کو دور کرنے کے لئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ پہلے ان سے قبض کو دور کر کے پھر دوسرے نسخہ کو استعمال کریں۔

عام نسخہ نمبر ۳۹۸

قبض کشائی کے لئے کسٹرائل عمدہ ۴ تولہ گرم دودھ میں ملا کر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں اس سے قبض دور ہو کر بخار کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

دوسرا نسخہ نمبر ۳۹۹

گل بنفشہ ۱ تولہ۔ گلاب کے پھول ۱ تولہ۔ مغز کدو ۹ ماشہ۔ سونف ۹ ماشہ۔ خطل دوا ایک ماشہ۔ سب کو پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھان کر مصری ۳ تولہ ملا کر گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ نسخہ بھی دافع بخار اور قبض کشا اعلیٰ درجہ کا ہے۔

نہایت اعلیٰ نسخہ نمبر ۴۰۰

یہ نسخہ پرانے سوداوی بخار کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ اس کے چند روز استعمال سے پرانے سے پرانا بخار بھی دور ہو جاتا ہے۔ نہایت قابل قدر اور تجربہ شدہ نسخہ ہے

ھو الشافی:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گلو سبز ۱ تولہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ چرائتہ ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۳ ماشہ۔ گاؤ زبان ۳ ماشہ۔ چھال نیم ۳ ماشہ۔ ملٹھی ۱ ماشہ

ترکیب استعمال:۔ تمام ادویات کو بوقت شب پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں اور بوقت صبح خوب چھان کر شہد یا مصری سے میٹھا کر کے پہلے خوب کلاں ۱۱ ماشہ پھانک کر اوپر سے دوا پیویں۔ انشاء اللہ سات روز کافی ہے۔

نوٹ :۔ سوداوی بخار کے لئے اور نسخہ جات اسی بیان کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں جو کہ ہر قسم کے پتّوں کو مفید ہے

پرہیز :۔ بینگن ، لہسن ، پیاز ، مسور کی دال ، آلو ، اروی ، گوبھی وغیرہ دیر ہضم چیزوں سے

غذا :۔ اس بخار کے اندر تندرستوں کی طرح دی جاتی ہے مثلاً دودھ ، مکھن بکری کا شوربہ ، بسکٹ وغیرہ

موسمی بخار

مشہور نام ۔ ۔ ۔ ۔ تپ موسمی ویدک نام ۔ ۔ ۔ ۔ وشم جور

طبی نام ۔ ۔ ۔ ۔ حمّی وبائی ڈاکٹری نام ۔ ۔ ۔ ۔ ملیریل فیور

کیفیت مرض :۔ اس بخار کی موسم عموماً نصف جولائی سے لیکر نصف نومبر تک ہے۔ کئی کوششوں کے باوجود اس بخار سے کئی لاکھ جانیں سالانہ صرف پاکستان میں تلف ہو جاتی ہیں ۔

اسباب

محققین قدیم نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا خراب ہو جانے کو بتایا ہے لیکن محققین جدید (ڈاکٹری) مچھر کے کاٹنے کو اس کا موجب قرار دیتے ہیں ۔ وبائی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوا کرتی ہے نیز ان ایام میں اگر ہوا خراب ہو جائے تو وہ مشہور پرندے ہد ہد اور ہما ملک کو چھوڑ جاتے ہیں اور جہاں کی ہوا صاف ہو وہاں چلے جاتے ہیں ۔

علامات

بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے ۔ علاوہ ازیں مریض کو بے حد

گرمی معلوم ہوتی ہے اور بے قراری ۔طحال کا بڑھ جانا معدہ کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامتیں ہیں۔ نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفرا کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورہ سے آیا کرتا ہے چونکہ یہ بخار پاک و ہند میں کثرت سے ہوتا ہے اس لئے ہم اس کا علاج لکھنے سے پیشتر ہدایات عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ ہم اس موذی مرض میں مبتلا ہونے سے بچ سکتے ہیں۔ کیونکہ مقولہ مشہور ہے کہ علاج سے احتیاط بہتر ہے۔

ملیریا سے بچے رہنے کیلئے چند ہدایات

(۱) اگر آپ کی جائے رہائش کے پاس کسی گڑھے وغیرہ میں پانی پڑا ہوا ہو۔ تو اس کو خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہیئے کیونکہ زیادہ یہ مرض پانی خراب شدہ سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔

(۲) گھروں کو کوڑے کرکٹ اور کوبر وغیرہ سے بالکل صاف رکھنا چاہیئے۔

(۳) بوقت صبح تھوڑی سی چائے پینا بھی ان دنوں میں مفید ہے۔

(۴) ملیریا کے ایام میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ جب قبض معلوم ہو تو قبض کشا دوا یا غذا سے قبض کشائی کر لیا کریں۔ نیز ہاضمہ درست رکھیں۔

(۵) کونین ہر تیسرے روز ۳ گرین یا جب سید دو عدد کھا لیا کریں۔

اصول علاج

مریض ملیریا کو قبض ہو تو پہلے قبض ضرور دور کر لینی چاہیئے ورنہ اچھی سے اچھی دوا سے بھی آرام نہ ہوگا اس لئے ہم پہلے ایسے نسخہ جات عرض کرتے ہیں جو کہ دافع بخار ہونے کے علاوہ قبض کشا اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ لہذا پہلے ان ادویات کو استعمال کریں

اگر فائدہ نہ ہو جاوے تو بہتر ہے وہ دوا استعمال کریں۔ انشاءاللہ یقیناً آرام ہوگا۔

مجربات

موسمی بخار کے لئے بے شک کونین ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ کیونکہ یہ ملیریل بخار کے جرثوموں کو بہت جلد ہلاک کر دیتی ہے۔ لیکن یہ کہنا صحیح نہیں کہ سوائے کونین کے دنیا بھر میں کوئی اور دوا ہی نہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند ایک ویدک اور یونانی نسخہ جات عرض کرتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کی بیخ کنی کے لئے کونین سے کم نہیں۔ جو صاحب آزمائیں گے۔ صحیح نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔

عرق سبز

موسمی بخار کی خاص دوا

یہ عرق بھی گو کونین کا ہی مرکب ہے لیکن اس کے مجوز نے اس مرض میں مریض کی کمزوری اور قبض کشائی کو خوب مدنظر رکھا ہے اس کے استعمال سے بہر روز مریض کو چند ایک سیاہ رنگ کے پاخانے آکر طبیعت رو بصحت ہو جاتی ہے۔ نیز مریض کی طاقت نہیں ٹوٹتی۔

ہوالشافی:۔ میگنیشیا سلفاس ۱ تولہ۔ فری ایٹ کونین سائٹراس ۶ ماشہ ایک سفید بوتل کے اندر ڈال کر اوپر سے عرق چرائتہ یا عرق دشمول یا عرق سونف سے بھر کر دیں دونوں ادویات فوراً حل ہو کر سبز رنگ کا عرق تیار ہو جائے گا جو کہ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً اور ملیریا بخار کے لئے خصوصاً مفید اور لاثانی چیز ہے۔

ترکیب استعمال:۔ اُترے ہوئے بخار کی حالت میں دو تولہ عرق پلا کر اوپر سے خوب دودھ سیر ہو کر پلائیں تاکہ کوئی خشکی نہ کرے۔ دن میں دو سے تین بار تک دیا جا سکتا ہے۔ یہی عرق بڑھی ہوئی طحال کو دور کرنے کے لئے بھی عجیب چیز ہے ہم نے بے شمار مریضوں پر استعمال کر کے مفید پایا ہے۔

جلاب بخار نمبر ۴۰۲

ہوالشافی:۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ ہموزن کوٹ کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ۳ تولہ سفوف لے کر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر قدرے نمک ملا کر پلائیں۔ اس سے ایک دو دفعہ بدبودار پاخانے آئیں گے اور انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔ ورنہ بخار ہلکا ضرور ہو جائے گا اسی طرح پھر ایک خوراک دے دیں۔ چند خوراکوں میں ضرور بخار اتر جاتا ہے۔ یہ جلاب مریضان بخار کی قبض کشائی کے لئے بہترین چیز ہے۔ اس کی ایک دو خوراک استعمال کرنے کے بعد پھر خواہ کوئی دوا استعمال کرو انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگی کیونکہ یہ ردی مواد کو خارج کر دیتا ہے۔

خیساندہ قبض کشا

قبض کشائی کے لئے یہ خیساندہ بھی نہایت مفید ہے لہٰذا بخار کے مریض کو جب قبض کشائی کی ضرورت پیش آئے تو اس نسخہ کو استعمال کریں۔

ہوالشافی:۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ گل بنفشہ ۱ تولہ۔ مغز کدو ۶ ماشہ۔ سناکی ۳ ماشہ تمام دوائیوں کو ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر چار تولہ ترنجبین خراسانی ملا کر دوبارہ چھان کر پلائیں۔ اگر سردی کا موسم ہو تو خیساندہ کو نیم گرم کر کے پلائیں۔

اس سے جو بخار جاتیں با فراغت ہو کر طبیعت صاف اور ہلکی ہو جاتی ہے۔

موسمی بخار کو اُتارنے کیلئے چند نسخہ جات

مندرجہ بالا نسخہ جات سے قبض کشائی کر لینے کے بعد حسب ذیل نسخہ جات میں سے جو چاہو استعمال کرو۔ انشاء اللہ بخار اتر جائے گا پھر دورہ روکنے کی تدبیر کرنی چاہئے دورہ روکنے کیلئے خاص خاص نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے وہاں ملاحظہ فرمائیں

سفوف مسکن بخار

جس سے بخار پندرہ منٹ کے اندر اتر جاتا ہے ھُوَالشَّافی فنیٹین ۵ تولہ سوڈا سیلی سلاس ۵ تولہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈالکر ۱ ماشہ گیرو شرخ پسا ہوا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں ہر دو ایک ماشہ سے دو ماشہ تک تازہ پانی یا مناسب شربت سے دیں اور مریض کو ہدایت کر دیں۔ کہ اوپر کپڑا لپیٹ کر تھوڑی دیر لیٹا رہے پسینہ آکر انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائیگا ورنہ گھنٹہ کے بعد پھر دیں۔

مختصر نسخہ نمبر ۳۰۵

چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کے لئے اسپرین بھی بڑی مفید چیز ہے۔ بوقت ضرورت بقدر ۳ رتی تازہ پانی یا گرم دودھ بلا چکنائی سے دیں۔ انشاء اللہ پسینہ آکر بخار فی الفور اتر جائے گا۔

نوٹ:۔ بخار کو اتارنے کیلئے نسخہ ۳۰ جو سر درد کے بیان میں مذکور ہو چکا دیکھیں

ملیریا بخار اتارنے کے لئے دیسی دوا

سالکھڑی یعنی سنگ جراحت ورقیہ حسب ضرورت لیکر گائے کے دودھ کے ساتھ خوب باریک پیسکر دو تولہ کے گولے بنا کر خشک کریں اور پھر دس پندرہ سیر اپلوں میں آنچ دے دیں۔ خوراک دو ماشہ ۲-۲ گھنٹہ کے بعد مناسب شربت سے دیا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا۔

دوسرا اکسیر الاثر نسخہ نمبر ۲۵۴

جو کہ موسمی بخار کے لئے نہایت ہی لاثانی چیز ہے۔

ہوالشافی

پھٹکری ۳ تولہ، سہاگہ ۶ ماشہ، شورہ قلمی ۴ تولہ تینوں چیزوں کو لوہے کے توے پر رکھ کر آگ جلائیں اور اجوائن دیسی ۳ تولہ۔ مرچ سیاہ ۳ ماشہ کو باریک پیس کر چٹکی دیتے جائیں جب دوا ختم ہو کر دھواں بند ہو جائے تو پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک گائے کی چھاچھ یا مناسب شربت سے دونوں وقت دیا کریں انشاء اللہ یہ معمولی سا نسخہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا ضرور بنا کر داد دیں۔

نوٹ

بخار کو اتارنے کے لئے دیگر نسخہ جات آگے ملاحظہ فرمائیں۔ وہ نسخہ جات علاوہ ملیریا بخار کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے کے نہایت زود اثر و مجرب ہیں

اُترے ہوئے بخار ہیں دینے والے نسخہ جات

(جو کہ ملیریا بخار کی نوبت روکنے کے لئے نہایت مفید ہیں)

جب پہلی ادویات استعمال کر چکنے کے بعد بخار اتر جاوے اور بخار نوبت سے آنے لگے تو حسب ذیل ادویات کے استعمال سے انشاء اللہ بخار کی باری رُک کر بخار سے کلی نجات مل جائیگی چند نسخہ جات یہاں بیان کیے جاتے ہیں اور باقی انشاء اللہ تپ تیجاری کے ضمن میں عرض کروں گا۔

حبوب نوبت نمبر ۴

(ہر قسم کے نوبتی بخار ملیریا، تیجاری یا چوتھیا، روزانہ کی شرطیہ دوا) ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کے نوبتی بخار اور ہر قسم کی نوبتی درد یعنی شقیقہ، عصابہ وغیرہ دو تین خوراکوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں۔

ہوالشافی:۔ سنکونا فیبری فیوج ایک انگریزی طریق پر تیار کیا ہوا درخت کے چھال کا سفوف ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے حسب ضرورت لیکر کھرل میں ڈالیں اور تیزاب ایک حصہ۔ پانی ۱۲ حصہ ملا کر اس عرق کے ذریعہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بخار آنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ پیشتر اس کی ایک خوراک دو گولی سے تین گولی دیں۔ اول تو امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہوگا ورنہ وقت بدل کر تو ضرور آئیگا۔ لہٰذا دوسری بار اس تبدیل شدہ وقت سے دو گھنٹہ پیشتر ایک خوراک دے دیں پس انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو جائیگا

لیکن احتیاطاً دو تین بار پھر اسی موقعہ پر پھر دیتے رہیں تاکہ دوبارہ بخار عود نہ کر آئے

نوٹ :۔ اسی طریقہ پر ہر نوبتی درد کو بھی یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

تلسی کی گولیاں نمبر ۴۰۹

(جو کہ نہایت معمولی ہونے کے باوجود کونین کا مقابلہ کرتی ہیں)

ھوالشافی :۔ برگ تلسی تازہ۔ مرچ سیاہ ہموزن لیکر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں مناسب عرق یا پانی سے دیں۔ انشاء اللہ نوبت کو ایک۔ دو باریوں میں ہی روک دیں گی۔ یہ گولیاں اور ہر قسم کے بخاروں میں بھی نہایت مفید ہیں۔

جور آری ابرک ۴۱۰

یہ گولیاں گو ذرا محنت سے بنتی ہیں۔ لیکن فوائد میں بے مثل و لاثانی ہیں۔ اکثر ایک ہی خوراک کے اندر بفضلہ بخار کو رفع دفع کر دیتی ہیں۔ ایسا بہت کم دیکھنے میں آیا ہے کہ یہ گولیاں نہ بچا دیں اور پھر بھی بخار ہو جاوے لیکن بالکل نئے بخار میں زیادہ مفید نہیں بلکہ جب دو تین باری بخار آچکا ہو تو پھر یہ گولیاں تیر بہدف ثابت ہوئی ہیں۔ جو شائق آزمائیں گے یقیناً کونین سے بڑھ کر مفید پائیں گے۔

ھوالشافی :۔ پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، میٹھا تیلیا، کشتہ ابرک سیاہ کشتہ تانبہ ہر ایک ۶۔۶ ماشہ۔ تخم دھتورہ ایک تولہ، ترکٹہ (سونٹھ، مرچاں، مگھاں)، تینوں کا سفوف ۳ تولہ۔

ترکیب :۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا دیں، پھر تمام ادویہ باریک

پسی ہوئی ملا کر ایک روز اورک رس میں یا صرف پانی میں پیسکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک :- ایک گولی بخار آنے سے دو تین گھنٹہ پیشتر سوق سونف یا صرف پانی سے دیں۔ اس سے ہر قسم کے بخار مثلاً فاشت جور، پت جور، کف جور، دات پت، کف پت، دکھم جور غرضیکہ ہر ایک قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ :- کشتہ ابرک وغیرہ کی ترکیب کشتہ جات میں بیان کی جائے گی دیکھ لو

حب سفید نمبر ۱۱۸

موسمی بخار کی نوبت کو روکنے کے لئے یہ گولیاں مشہور عالم ہیں۔ ان گولیوں کو صدہا حکیم اپنے اپنے مطبوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور تقریباً سب ہی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک تو اس کے اندر کونین ہے اور دوسرے اس کی مضرت کو رفع کرنے والی ایسی چیزیں شامل کی گئی ہیں جو کہ خود بھی بخاروں کو دور کرنے والی ہیں

ہوالشافی :- طباشیر، ست گلو، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی۔ ہر ایک ایک تولہ کافور، کونین ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر اسبغول کے شیرہ سے چنے سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت بخار ہونے سے تین گھنٹہ پیشتر ایک ایک اور پھر گھنٹہ گھنٹہ سے دو گولیاں صاف پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دوسری بار بخار نہ ہوگا

نوٹ

اگر یہی گولیاں ہیریا کے دنوں میں بطور حفظ ماتقدم بوقت صبح پانی سے لی جاویں تو انشاء اللہ بخار سے حفاظت رہتی ہے۔

سفوف اکسیر نوبت

ہزار ہا بار کا تجربہ شدہ آسان ترین نسخہ۔ یہ نسخہ ہر نوبتی درد ہر نوبتی بخار کے لئے نہایت مفید ہے۔ نوبت سے پہلے اگر اس کی تین خوراکیں دے دی جائیں تو انشاء اللہ یقیناً نوبت رک جاتی ہے۔ ملیریا بخار کی نوبت روکنے کو بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے۔ ضرور بنا کر فیضیاب ہوں۔ اس کا نسخہ کتاب کے آخر میں بنام پاؤڈر آف آرسینک نمبر ۲ درج ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں

تپ سہ روزہ یعنی تیجاری کے لاثانی نسخے

تپ تیجاری جو کہ تیسرے روز چڑھا کرتا ہے یہ بھی ملیریا بخار ہی ہے۔ اس میں پسینہ بہت آیا کرتا ہے اور اکثر متلی اور قے کی بھی شکایت رہا کرتی ہے۔ اس کے خاص الخاص حیرت انگیز نسخہ جات درج ذیل ہیں

مجرّبات

تپ تیجہ بھی چونکہ نوبتی بخار ہے اس لئے جو نسخہ جات تپ نوبتی میں باری روکنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں وہ تمام کے تمام اس کی باری کو روکنے کے لئے بھی بہت مفید الاثر ہیں۔ لیکن تاہم اس کے لئے اور علیحدہ نسخہ جات بھی عرض کرتے ہیں ہاں اگر نسخہ نمبر ۳۴ و نمبر ۱۱۱ اور نمبر ۱۲۴ تیار موجود ہوں تو کسی اور نسخے کے بنانے کی تکلیف نہ کریں۔ کیونکہ وہی نسخہ جات باری کو روکنے کے لئے کافی ہیں۔ البتہ اگر کوئی نئے تجربات کا شوق ہو۔ تو چاہیں آزمائیں۔ انشاء اللہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر

کم ہوگا۔

نوٹ:۔ آپ قبض کشائی والے اصول کو بھول نہ جائیں پہلے قبض کھول کر پھر نسخہ جات استعمال کریں۔ نیز باری کے روز مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں جبتک باری کا وقت بخیر گذر جائے۔ پھر بھی جہانتک ہو سکے صبر کریں۔ نیز مریض کو بخار کے روز سونے نہ دیں کیونکہ نیند کی حالت میں بخار ضرور آدباتا ہے۔

نہایت سہل نسخے

دنگیہ بخار کے حیرت انگیز اسراری چٹکلے

(۱) **اکسیر تلکیہ:**۔ سم الفار ۲ رتی۔ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بخار ہونے سے ۲ گھنٹہ پیشتر اس میں سے بقدر ۲ رتی دوا لیکر ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں انشاء اللہ اسی روز بخار رفع ہوگا اگر پیاس زیادہ لگے تو مصری کا شربت پلا دیں اور کچھ نہ کھلائیں پلائیں۔

(۲) **مکڑی کا جالا:** مکڑی کا سفید جالا بقدر ایک رتی لیکر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ۲ گھنٹہ پیشتر دے دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی خوراک میں بخار یقیناً رک جائیگا ورنہ دوسری باری بھر دیں۔

(۳) **پھٹکڑی:**۔ تپ بخار کے لئے پھٹکری بھی لاثانی چیز ہے۔ پھٹکری بریاں اکیلی بھی اور بعض چیزوں سے مرکب ہو کر بھی بنتی جاتی ہے۔ مثلاً پھٹکڑی بریاں کچلا جلا ہوا ہموزن سے کم دو دو رتی کی پڑیاں بنائیں اور باری

کے دن گھنٹے کے وقفہ سے تین پوڑیہ دیں۔ اگر پیاس لگے تو سونف پلائیں۔
پھٹکڑی کے باقی نسخہ جات خواص پھٹکڑی کے تذکرہ میں یہاں ملاحظہ فرمائیں

(۴) دھتورہ: دھتورہ کی کونپل کا ڈیڑھ پتہ گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پہلے نگلوائیں۔
انشاءاللہ بخار ضرور رک جائے گا۔

(۵) طلسم تلیہ: یعنی انگلی پر دوا باندھنے سے بخار رک جاتا ہے۔ مرچ سرخ ۲ عدد کو
پانی میں ڈالکر خوب باریک پیسکر بائیں ہاتھ کی شہادت انگلی پر لیپ کرکے اوپر
ململ کا بھیگا ہوا کپڑا لپیٹ دیں اور اس کپڑے کو تر رکھیں تو انگلی میں ذرا مرچیں
چلیں گی لیکن انشاءاللہ بخار پہلی باری والے دوسری باری ضرور رک جائیگا۔ بخار آنے
سے دو گھنٹہ پیشتر لیپ کرنا چاہیئے۔ یہ عمل ہمارا بیشمار مرتبہ کا مجرب ہے

(۶) ایک اور طلسم: باری کے روز سہاہل بوٹی کو کوٹ کر اور ٹکیہ بنا کر بازو کے اس مقام
پر باندھیں جہاں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔ وہاں آبلہ پڑ جائے گا اور انشاءاللہ
بخار نہ ہوگا۔ آبلہ دو چار دن میں انشاءاللہ خود ہی ٹھیک ہو جائیگا

(۷) اکسیر باری کی: کان کی میل کو روئی میں لت پت کرکے ایک بتی بنائیں اور اس کو چراغ
میں رکھ کر تلوں کا تیل ڈالکر جلائیں اور پھر اس سے کاجل مریض کی آنکھوں میں ڈالیں۔

(۸) بہت فوری اثر مجرب: سونٹ مصفے ایک رتی، افل گرد ۱ عدد، مکھی ۱ عدد تینوں کو باریک
پیسکر قدرے پانی کا چھینٹا دیکر بخار آنے سے دو گھنٹے پہلے آنکھوں میں ڈالیں
انشاءاللہ بخار نہ ہوگا۔

(۹) کیڑا: یعنی بڑی ٹانگوں والا کیڑا گڑ میں لپیٹ کر مریض کو بلا بتلائے
باری سے دو گھنٹہ پہلے کھلانے سے بخار نہیں چڑھتا

پرہیز

ملیریا بخار کے مریض کو ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرانا ہیں

غذا:-

ہلکی زود ہضم جب خواہش ہو تو دینی چاہیئے۔ مونگ کی دال اور بکری کا شوربہ ٹمینڈا، کدو وغیرہ دیں۔ اور پھلوں میں سے لیموں مانگو، انار، سنترہ، سیب وغیرہ دیا کریں

ہر قسم کے بخاروں کے مجرب المجرب اور شرطیہ نسخے

ذیل میں ایسے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک قسم کے بخاروں کو مفید ہیں۔ ان میں وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں۔ جو کہ موسمی بخار کیلئے تریاق اعظم ہیں نیز دیگر ہر قسم کے بخاروں کو بھی دور کرنے میں جادو اثر ہیں۔ ان میں بعض نسخے ہمارے تجربہ شدہ بھی موجود ہیں۔ پہلے چند ایک عرقیات کے نسخے بیان ہونگے جو کہ بخاروں کے لئے آب حیات کے مترادف ہیں۔

عرق اکسیر بخار

الشافی:- اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ منڈی بوٹی ۲ تولہ، چرائتہ ۲ تولہ، شاہترہ ہر تولہ چاروں ادویہ کو دو سیر پانی میں تمام رات قلعی دار دیگچی میں بھگو چھوڑیں اور بوقت صبح آگ پر پکائیں جب ۳/۱ پاؤ رہ جائے تو اتار کر نوشادر ایک تولہ باریک پیس کر ملادیں جب حل ہو جاوے تو کپڑے میں چھان کر شیشی میں ڈال کر بیس بوند تیزاب گندھک شامل کر کے حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:- چڑھے ہوئے بخار میں تین گھنٹہ کے وقفہ سے دو دو تولہ

پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا۔ ملیریا بخار کے جرثوموں کو بھی یہ عرق ایک ہی روز میں ہلاک کر دیتا ہے اور اگر بخار باری سے آتا ہو تو نوبت آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراک پلا دیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا اکثر اس عرق کے استعمال سے ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً دو تین روز تک استعمال کرانا چاہیئے۔

فوائد:۔ یہ عرق گو کڑوا ہے لیکن فوائد میں بڑا ہی مفید الاثر ہے۔ ہر قسم کے بخار کو چند گھنٹہ میں خدا کی مہربانی سے اتار دیتا ہے ملیریا بخار کے لئے کونین سے بڑھ کر ہے

عرق بخار کا دوسرا لاجواب نسخہ

جو کہ ہر قسم کے بخار اور کھانسی کے لئے بے مثل ہے۔

یہ عرق ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جا سکتا ہے اور کبھی خراب نہیں ہوتا جو صاحب ایک بار اس عرق کو محنت سے بنا کر آزمائیں گے انشاء اللہ پھر اور کسی دوا کا نام تک نہ لیں گے کیونکہ یہ عرق پرانے سے پرانے بخار اور کھانسی کو دور کرنے کے لئے لاجواب اثر رکھتا ہے۔

ھوالشافی:۔ گل بنفشہ ۱½ سیر، گلو سبز ۴ سیر، گاؤ زبان ½ سیر، چرائتہ ½ سیر، شاہترہ ۱½ سیر، سونف ایک سیر، ملٹھی ۱۰ تولہ۔ ان سب ادویات کو کوٹ کر کے تین حصہ کر لیں۔ اور اس میں سے ایک حصہ دوا لیکر تمام رات بیس سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح بھبکہ سے عرق کشید کر لیں۔ اب کشید شدہ عرق میں دوسرا حصہ دوا کا ڈالکر اتنا پانی اور ڈالیں جس سے کل پانی پھر بیس سیر ہو جائے۔ پھر پہلے کی طرح عرق کشید کریں۔ اسی طرح پھر تیسری مرتبہ عرق نکال کر

بوتلوں میں رکھ چھوڑیں۔ سخوراک ۲ تولہ دن میں تین یا چار بار پلائیں انشاء اللہ چند روز میں ہر ایک قسم کا بخار، کھانسی، نزلہ زکام اور پیاس وغیرہ کے لگنے کو بیحد مفید ہے۔

نوٹ:۔ یہ نسخہ عالیجناب ڈاکٹر آر سی جک گولڈ میڈلسٹ ریٹائرڈ سیکرٹری یو آئی ایچ ایسوسی ایشن لاہور ساکن باغبانپورہ نے ہماری زیر طبع کتاب کنز الاطبا المعروف ہمدرد جواہرات میں درج کروانے کیلئے عنایت فرمایا تھا۔ لیکن چونکہ یہ نسخہ اپنے فوائد میں لاثانی تھا۔ اس لئے اس کتاب کے اندر بھی درج کر دیا تاکہ اس کتاب کی طباعت سے پہلے بھی لوگ اس کو بنا کر فیضیاب ہوں انشاء اللہ اس کتاب میں بھی ضرور مشرح درج ہوگا۔ میں ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنا سینہ بہ سینہ راز لوگوں کی بھلائی کے لئے ظاہر فرما دیا بلکہ میں ناظرین کرام سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ آپ بھی اپنا خاص الخاص نسخہ کتاب کنز الاطبا کے لئے ارسال فرمائیے۔

سفوف تریاق بخار

هوالشافی:۔ لوبان کو ۴ تولہ کشتہ سنکھ کشتہ گئودنتی کشتہ ابرک ہر ایک ۴ ماشہ پیسکر سفوف بنالیں اور چڑھے ہوئے بخار میں بقدر دو دو ماشہ دن میں تین بار عرق بید مشک کے ہمراہ دیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کا بخار صرف ایک ہی روز میں دور ہو جائے گا۔ ورنہ دوسرے روز تو ضرور ہی اتر جائیگا۔ اور پھر لطف یہ کہ کمزوری مطلق نہ ہوگی یہ سفوف بخاروں کے لئے تریاق اعظم ہے۔ کشتہ جات کی تراکیب آگے لکھی جائیں گی وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

محبوب تریاق نمبر ۴۲۴

یہ گولیاں ہر قسم کے بخاروں کے لئے لاثانی معجزہ ہیں۔ یہ مشہور گولیاں ہیں جن کی شہرت کا ڈنکا چار دانگ ہند میں بج چکا ہے۔ گو ان گولیوں کے نسخہ کو بہت سے مصنفین نے اپنے اپنے نام سے موسوم کر چھوڑا ہے۔ علی ہذا القیاس ہم بھی اپنے نام سے لکھ سکتے ہیں۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ یہ نسخہ عالی جناب حکیم مولوی علم الدین صاحب مجاگو الیہ ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر کا تجویز کردہ ہے جب آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں تو صاحب موصوف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں جنہوں نے اپنے زبردست راز کو ظاہر فرما دیا۔ یہ گولیاں حکیم صاحب موصوف کے دواخانہ سے صدہا روپے کی فروخت ہوتی ہیں

ہوالشافی:۔ گلو سبز ۱۰ تولہ، چرائتہ، برگ نیم، مرچ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ اتیس ۲ تولہ سب کو جوکوب کر کے ۳ سیر پانی میں بھگو رکھیں اور پھر آگ پہ جوش دیں جب تمام پانی جل کر صرف پاؤ بھر باقی رہ جاوے تو مل چھان کر حسب ذیل ادویات کا سفوف ڈال کر کھرل کریں جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جاوے تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔

مغز کرنجوہ ۵ تولہ، کونین خالص ۱ تولہ۔ ست گلو خالص ۱ تولہ، طباشیر اصفہانی ۱ تولہ ریوند عصارہ ۱ تولہ، دانہ الائچی ۶ ماشہ۔ خوراک ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو مناسب بدرقہ سے دیں انشاء اللہ ہر قسم کے بخاروں کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھ دیں گی۔

ایک ہی روز میں بخار کو دور کرنے والی طلسماتی گولیاں

یہ گولیاں عموماً ہر ایک قسم کے بخاروں کے لئے ازحد مفید ہیں بلکہ بسا اوقات ایک روز میں ہی بخار سے چھٹکارا دلا دیتی ہیں۔

ہوالشافی:۔ حب الملوک مدبّر، سہاگہ، ہمفل، شنگرف، ہر ایک ۳ ماشہ برگ نیم کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی ہمراہ شربت کھانڈ دیں۔ پیاس لگے تو پھر بھی کھانڈ کا شربت پلاتے رہیں۔ دو سے تین اسہال ہوکر انشاءاللہ بخار ضرور اتر جائیگا

بخاروں کیلئے نہایت عجیب و غریب کشتہ جات

ذیل میں وہ کشتہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بخاروں میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ نیز ان ہی ترکیبوں سے تیار شدہ کشتہ جات ہو آری ابرک سفید تریاق بخار، حبوب تریاق بخار وغیرہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ گو ہر ایک کشتہ کے بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہوا کرتی ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہی کشتہ جات بیان کریں گے جو کہ تیار کرنے میں نہایت آسان ہوں اور ان کو ہر ایک نا واقف سے ناواقف شخص بھی تیار کر سکتے ہیں

کشتہ ابرک سفید نمبر ۲۶۹

ابرک کے باریک باریک ورق جدا کرلیں، ابرک سے دوگنا قلمی شورہ باریک پیکر علیحدہ رکھ لیں نیز تھوڑے ترش دہی بھی مہیا کر چھوڑیں۔ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کھلے منہ کی مٹی کی کلیا لے کر اس کے پیندے میں تھوڑے قلمی شورہ بچھاکر

اور اس میں قدرے دہی ڈالکر ابرک کے ورق اور ورقوں پر قلمی شورہ بچھا دیں اور دہی کی تہہ جماتے جائیں جب ورق رکھے جا چکیں تو اوپر بھی قلمی شورہ اور قدرے دہی ڈالکر کوزے کے منہ پر سرپوش دیکر مٹی سے خوب بند کرکے خشک ہونے پر پچیس چھتیس سیر اوپلوں کی آنچ ہوا سے بچاکر دے دیں۔ امید ہے کہ ایک ہی آنچ میں سفید براق کشتہ تیار ہو جائے گا۔ اگر خدانخواستہ کچھ خامی معلوم ہو تو ہموزن شورہ قلمی لے کر اور اس کشتہ میں ملاکر ترش دہی میں کھرل کرکے پھر بدستور آنچ دیں نہایت سفید کشتہ تیار ہو گا۔ اس کشتہ کو لیکر پانی میں دھوئیں جب پانی نتر آوے تو اس پانی کو گرا کر اور ڈالیں چند بار دھونے سے تمام شوریت نکل کر خالص کشتہ باقی رہ جاوے گا۔ گو اب کشتہ بالکل تیار ہو چکا۔ لیکن چونکہ ہم نے اس کو زور اثر بنانا ہے لہذا اس کشتہ کو گلو سبز ۵ تولہ چرائتہ ۵ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کرکے پھر تین آنچ دے لیں نہایت مفید و موثر کشتہ ابرک سفید تیار ہو جائیگا۔

خوراک :- ایک رتی۔

اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ دو روپیہ تولہ مل سکتا ہے دمینجر دواخانہ سلیمانی

کشتہ ابرک سیاہ نمبر ۲۷۴

ابرک سیاہ کا کشتہ بھی بخاروں کے لئے ایک لاثانی چیز ہے۔ سنیاسی لوگ اس کشتہ کو ہزارہا آگ دیکر تیار کرتے ہیں لیکن جو ترکیب ہم عرض کرتے ہیں۔ اس سے تھوڑی محنت سے تیار ہو کر بھی بہت کام دیتا ہے

ابرک سیاہ حسب ضرورت لیکر آگ میں خوب سرخ کرکے گائے کے دودھ

میں بجھائیں دیں۔ اسی طرح، بار بجھاؤ دینے سے ابرک خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائیگا پھر اس کو گائے کے دودھ میں خوب کھرل کر کے باریک کریں اور خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر جوشاندہ گلو اور چرائتہ میں تمام روز کھرل کر کے پھر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح باری باری سے گائے کے دودھ اور جوشاندہ گلو چرائتہ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ سات آٹھ آگ میں نہایت سُرخ رنگ کا بے چمک کشتہ تیار ہو جائے

خوراک: ایک رتی دن میں دو تین بار تک دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں پورانے سے پورانے بخاروں کا قلع قمع کر دے گا

نوٹ: اس کشتہ کا نرخ — دو روپیہ تولہ ہے۔

۴۲۸ کشتہ سنکھ

سنکھ کا ٹکڑا ۵ تولہ یا کم و بیش لے کر نیم کے پتوں کی آدھ سیر لغدی میں رکھ گجپٹ کی آنچ دے لیں سفید براق پھولا ہوا کشتہ ملیگا یہ کشتہ بخار کو پسینہ لا کر اتارتا ہے مگر کمزوری بالکل نہیں کرتا **خوراک**: ایک رتی سے دو رتی تک۔

یہ کشتہ تیار شدہ ایک روپیہ تولہ کے نرخ سے مل سکتا ہے۔ (مینجر دواخانہ)

۴۲۹ کشتہ ہرتال گئودنتی نمبر

حکیم لوگ بے شمار طریقوں سے گئودنتی کو کشتہ کرتے ہیں لیکن میری دانست میں نیم گلو کیکر، بھیکوا یہ بوٹیاں ہیں سے جو حاصل ہونگے ان سے کشتہ شدہ نہایت موثر ہوتی ہے ترکیب یہ ہے: گئودنتی عمدہ لے کر مذکورہ بالا چاروں بوٹیوں میں سے کسی ایک یا چاروں کے

... نغدہ میں دے کر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دے لیں۔ نہایت سفید براق کشتہ تیار ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے عموماً بہت ہی مفید دوا ہے اور موسمی بخاروں کے لئے خصوصاً سادھو لوگ اپنی دھونیوں میں اسی کشتہ باریک کر کے شامل کر دیتے ہیں۔ اور موسمی تپ کے مریضوں کو اپنی دھونی کی راکھ کہہ کر دیتے جاتے ہیں لوگ اس کے فائدے کو دیکھ کر سادھو جی کی بزرگی کے قائل ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب طفیل اسی کشتہ کا ہوتا ہے۔

یہ کشتہ تیار شدہ ۸ر تولہ کے نرخ سے مل سکتا ہے (مینجر دواخانہ سلیمانی)

کشتہ سم الفار

تکسیرہ و چوتھیہ بخار کی شرطیہ دوا

سم الفار کی ڈلی تولہ۔ بھٹکنڈا کی راکھ اڑھائی سیر۔ مٹی کی ہنڈیا ایک عدد جس میں خاکستر پوری آسکے۔ ترکیب تیاری:۔ پہلے بھٹکنڈا کی خاکستر آدھی ہنڈیا کے اندر ڈالکر ہاتھوں سے خوب دبائیں اور اسکے عین درمیان سم الفار کی ڈلی رکھ کر اوپر سے سوا سیر خاکستر ڈالکر خوب دبا دیں اور پھر اس ہنڈیا کے منہ پر ڈھکن دیکر خوب گلحکمت کر کے چولہے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے رہیں۔ متواتر ۱۲ گھنٹہ کی آنچ سے کشتہ تیار ہوگا لیکن ہنڈیا کو چولہے پر ہی پڑی رہنے دیں۔ تاکہ تمام رات میں پڑے پڑے بالکل سرد ہو جائے۔ علی الصبح پہلی ہوئی کشتہ شدہ ڈلی نکال لیں اور پیسکر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ کشتہ تکسیرہ و چوتھیہ بخار کو از مفید ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ ہے کہ بخار کی نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے حسب

قوت مریض آدھے چاول سے چاول تک کھلائیں انشاء اللہ پہلے روز ہی بخار دور ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ کشتہ دمہ اور کھانسی کے لئے بھی از حد مفید ہے

خوراک:۔ دو چاول۔

بخاروں کو دُور کرنے کیلئے نفیس طریقہ

جس سے سخت سے سخت بخار فوراً دور ہو جاتا ہے۔

حسب ذیل طریق علاج نہایت کامیاب ہے اور اس سے بخار فوراً ہی رفع دفع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایک دم تین نسخہ جات استعمال کرنے پڑتے ہیں یعنی پہلے طب یونانی کا مشہور و معروف نسخہ پاشویہ کرایا جاتا ہے۔ پھر تمام بدن پر روغن کافوری کی مالش کرائی جاتی ہے اور ساتھ ہی ایک پسینہ آور دوا دی جاتی ہے پس انشاء اللہ اسی وقت بخار دور ہو جاتا ہے کیونکہ پاشویہ سے تمام ابخرات جو دماغ کی طرف صعود کرکے پریشانی کا باعث بنے ہوتے ہیں اتر پڑتے ہیں۔ اور بیرونی مالش سے بدن میں برودت آ جاتی ہے اور پسینہ آور دوا سے بخار اتر جاتا ہے۔ تینوں نسخہ جات درج ذیل ہیں

پاشویہ نمبر ۱۲۳

بیری کے پتے ۵ تولہ۔ بھوسی گندم ۵ تولہ۔ نمک ۲ تولہ۔ جو یہ کلاں ۱ تولہ سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ۲۰ سیر پانی میں جوش دیں جب خوب جوش آ جائے تو پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں اور اس پانی سے پاشویہ کریں۔

پاشویہ کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چارپائی پر بٹھا کر پاؤں نیچے

لٹکا دیں اور مریض کے دونوں گھٹنوں پر ان ادویات کا ذرا ذرا گرم پانی ڈالتے اور پنڈلیوں کو ٹخنوں کی طرف سونتتے جاویں۔ اسی طرح تمام پانی ختم ہونے کے بعد پاؤں کو کپڑے سے پونچھ کر دو لمبے لمبے کپڑوں سے پنڈلیوں کو خوب کس کر لپیٹ دیں۔

نیز یہ خیال رہے کہ گرم پانی کی بھاپ مریض کے منہ کو نہ پہنچے یہ پاشوئیہ بخار اور سر درد کی اکثر قسموں کے لئے از حد مفید ہے

روغن کافوری

روغن زرد ۲ تولہ، کافور ایک ایک ماشہ، روغن زرد کو آگ پر گرم کر کے کافور ڈال دیں۔ حل ہو جائے گا بس تیار ہے۔

پسینہ آور

صرف فینسیٹین یا اینٹی فائبرین یا اسپرین جو دل چاہے دے دیں یا نسخہ نمبر ۴ کھلائیں۔ کیونکہ وہ بہت مؤثر ہے۔ پھر جب بخار اتر جاوے تو نوبت روکنے کی ادویات میں سے جو نسخہ چاہیں استعمال کریں۔

مردوں کی
خاص بیماریاں

مردوں کی بیماریاں

ظاہر بات ہے کہ خداوند کریم نے ہر ایک حیوان کو جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے اور اس کا جوڑا بھی اسی جنس سے بنایا ہے یہ نہیں کہ ہاتھی کا جوڑا اونٹ سے بنایا ہو یا مرغ کا جوڑا کبوتر سے ملایا ہو علے القیاس حضرت انسان اشرف المخلوقات ہستی کے لئے بھی اسی کے لائق ذی عقل ذی شکل جوڑا پیدا کر دیا چونکہ جوڑا بنانے کا مقصود اور غرض ہی سلسلۂ مخلوقات کو بڑھاتا تھا۔ اس لئے ایک کی دوسرے کے دل میں محبت اور چاہت بھی خوب پیدا کر دی تاکہ باہم انس و محبت سے رہیں اور خلقت دن بدن بڑھتی رہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ انس و محبت کا ذریعہ، خلق کا وسیلہ تندرستی اور صحت کا منبع، عیش و نشاط کا مخزن صحیح مادۂ الحیاۃ (منی) عمدہ ہی ہے۔ جس کی مثال بعینہٖ اس تخم سے دی جا سکتی ہے جو کہ زمین میں بویا جاتا ہے۔ کیا وہ شخص جو خراب اور کرم خوردہ بیج بو کر آیا ہو۔ اس کی امید رکھ سکتا ہے کہ یہ پیدا ہو کر بڑھے گا اور خوب پھلے پھولے گا؟ ہرگز نہیں بلکہ اگر بوئے ہوئے بیج میں ذرا بھی نقص ہوا تو اس کی روئیدگی (پیداوار) میں ظاہر ہوئے بغیر نہیں نقائص تخم کے درج ذیل ہیں:-

(۱) ایک تو ایسے ہیں جو اگنے کے قابل ہی نہیں اور اگتے ہی نہیں۔ خواہ زمین کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو، پانی کتنا ہی بافراط کیوں نہ ملتا ہو۔ یہ سب سے بدترین ناقص ہے۔

(۲) دوسرے وہ ہیں جو اُگ تو آتے ہیں۔ لیکن بغیر نشوونما پائے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں۔ یہ پہلی قسم سے ذرا اچھی قسم ہے۔

(۳) اُگتے ہیں۔ بڑھتے ہیں۔ اور پھل بھی لاتے ہیں۔ لیکن ان کے پھل خالی از نقائص نہیں ہوتے۔

بس یہی مثال حرف بحرف مادۃ الحیاۃ انسانی پر صادق آتی ہے۔ تو پھر یہ کس ظلم اور اندھیرے سے کام لیا جا رہا ہے کہ جس عورت کے اولاد ہونے میں دیر ہوئی فوراً اس پہ بانجھ ہونے کا الزام لگا کر دوسری شادی کرانے پر آمادہ ہو جاتے ہیں آپ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمائیں کہ منی کی خرابی کی وجہ سے بھی اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی۔

چنانچہ اطبا جدید کا مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورت کی منی کے حیوانات المنویہ پائے جاتے ہیں۔ جو نطفہ قرار پانے کے بعد بڑھتے جاتے ہیں اور چند روز میں ایک گوشت کے لوتھڑے کی مانند ہو جاتے ہیں۔ نیز یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی منی کے جراثیم عورت کی منی کے جراثیم پر غالب آ جائیں تو لڑکا ورنہ لڑکی پیدا ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب ان حیوانات کو مائیکروسکوپ یعنی خوردبین سے دیکھا جاتا ہے چنانچہ جن اشخاص کی منی کے جراثیم ان کی خود کردہ کرتوتوں سے مر جاتے ہیں۔ ان کی منی ہرگز اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتی۔ تاوقتیکہ مصلح منی ادویات کے استعمال سے دوبارہ اصلاح نہ کر لی جاوے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ پہلے مرد کو لازم ہے کہ وہ اپنا معائنہ کرائے اور اگر کوئی مرض ہو تو اس کا علاج کرائیں۔ بس یہ نہیں کہتا کہ عورتوں کو کوئی مرض نہیں

ہوتا، ہوتے ہیں۔ اور ضرور ہوتے ہیں جیسا کہ میں انشاء اللہ امراض مخصوصہ نسواں پر بخوبی روشنی ڈالوں گا۔ مگر میرے مخاطب تو وہ حضرات ہیں جو بیمار ہونے کے باوجود اپنے آپ کو تندرستی کا دیوتا خیال کئے پھرتے ہیں اور تمام الزام اپنی بیوی پر دھرتے ہیں۔

اگر وہ اپنی منی کا امتحان کرائیں یا حکیموں سے تشخیص کرائیں تو بسا اوقات ان کے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

میں الزام ان کا دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

اب ہم منی کے صحیح اور تندرست ہونے کی چند ایک علامات عرض کرتے ہیں

صحت منی کی علامات

مرد کی منی معتدل القوام یعنی نہ حد سے زیادہ گاڑھی اور نہ پانی جیسی پتلی ورقیق ہوتی ہے۔ بہتر منی کا رنگ سفید اور بوقت اخراج خوب اچھل اچھل کر نہایت لذت سے نکلا کرتی ہے۔ اگر منی پہلے گاڑھی اور پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر بعد رقیق ہو جاوے تو منی کی عمدگی کی نشانی ہے۔ عورت کی منی ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ جن اشخاص کی منی درست نہیں ہوتی۔ اول تو ان کے ہاں اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی بھی ہے تو کمزور اور بیمار منی کو خراب کرنے والے بہت سارے اسباب ہیں جن کی وجہ سے نہ صرف منی ہی خراب ہوتی ہے بلکہ چند ایک اور ایسی امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔ جن سے مرد درا اصل مرد ہی نہیں رہتا۔ منجملہ ان کے میرے نزدیک تو جلق اغلام اور کثرت جماع ہی تین بڑے سبب ہیں۔ جن کے عالمگیر ہو جانے کی وجہ سے ہی تقریباً ۹۵ فی صدی انسان جریان

احتلام، سرعت انزال جیسی نسل کش اور تباہ کن امراض میں مبتلا ہو کر ضعف باہ جیسی خوفناک مرض کے پنجہ میں پھنس جاتے ہیں۔ پہلے جلق کی تباہ کاریوں کا۔ تھوڑا سا ذکر سُن لیجئے۔

جلق یعنی مشت زنی

ہاتھ سے سرچشمۂ حیات خارج کرنے والے کو جلق اور اس فعل نازیبا کو جلق یا استمنا بالید کہتے ہیں۔ یہ بُری عادت جب کسی کو پڑ جاتی ہے تو اس کو چھوڑنا محال ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ہاتھ کی رگڑ کی وجہ سے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور ان کو بار بار تناؤ ہوتا رہتا ہے اس لئے وہ اس جرم کے بار بار مرتکب ہوتے رہتے ہیں اکثر لوگ اس کی برائی کو محسوس کرتے ہیں۔ لیکن شیطانی وساوس کی وجہ سے یہ خیال کرتے ہیں کہ بس آج تو اس کام کو کر لوں پھر آئندہ کبھی نہ کروں گا۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر وہ یہی سوچتے رہیں گے تو کبھی بھی اس کام کو نہ چھوڑ سکیں گے اور یہ آج یوم قیامت تک ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔

اب اس مرض سے پیدا ہونے والی چند ایک خرابیاں بیان کرتے ہیں تاکہ چند منٹ لذت حاصل کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ وہ جس فعل کو باعث لذت سمجھ رہے وہ دراصل لذت نہیں۔ بلکہ بے شمار مصیبتوں کا پیش خیمہ ہے جس فعل کو کرنے سے آج وہ دو منٹ خوش ہوتے ہیں۔ کبھی ان کو یہی فعل سالوں رلائے گا۔

جلق سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا مختصر بیان

(۱) بقول فداہ ابی وامی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ناکح الید ملعون۔
یعنی ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے اور خدا کی لعنت کا مستوجب ہے۔

(۲) ہاتھ کی رگڑ سے عضو تناسل کے رگ و پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں اور ان میں خون کا دورہ بند ہو جاتا ہے۔ نیلی نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور پھر عضو تناسل میں کمزوری اور ڈھیلا پن ہو جاتا ہے۔ اور پھر آہستہ آہستہ انتشار کے قابل ہی نہیں رہتا۔

(۳) منی کے بار بار نکلنے کی وجہ سے نہایت خراب اور رقیق منی پیدا ہونے لگتی ہے جس حیوانات المنویہ (منی کے کیڑے) معدوم ہو جاتے ہیں۔

(۴) بار بار منی کے نکلنے کی وجہ سے منی کا خزانہ بھی ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ اور اس قوت ماسکہ بالکل کم ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب کبھی پاخانہ پھرتے وقت زور لگایا جاوے تو فوراً چند ایک قطرے منی کے نکل پڑتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی رگڑ یا جماع کے خیال سے یا عورت سے بات چیت کرنے سے ہی منی نکل پڑتی ہے ایسی حالت کو ذکاوت حس کے نام سے موسوم کرتے ہیں

(۵) علاوہ ازیں اس فعل بد کا سب سے بڑا اثر اعضائے رئیسہ پر پڑتا ہے اور بدن کے جوہر (منی) کو خارج کر دینے کی وجہ سے تمام اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ چار ہیں۔ دل و دماغ۔ جگر۔ خصیتین۔ گویا کہ ان چاروں کی تندرستی سے بدن انسانی تندرست رہتا ہے اور ان میں ضعف

یا کوئی اور خرابی ہو جانے کی وجہ سے تمام بدن خراب یا کمزور ہو جاتا ہے، جلق کی وجہ سے ان چاروں اعضاء کو کیا نقصان پہنچتا ہے؟ وہ نہایت مختصراً درج ذیل ہے۔

قلب

(یعنی دل) جلق جیسے برے فعل سے جب کچھ لذت پیدا ہوتی ہے تو اس وقت یہی نہیں کہ صرف منی نکل کر بس ہو جاتی ہے۔ بلکہ ساتھ ایک چیز اور بھی خارج ہو جاتی ہے جو کہ منی سے بھی زیادہ قیمتی ہے وہ حرارت غریزی ہے۔ چونکہ اس کے فاعل کو بار بار اس فعل کو کرنا پڑتا ہے اس لئے حرارت غریزی اتنی خارج ہوتی ہے جلقی اور پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ دل کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض کو خفقان اور غشی کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پھر جب اس کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ سب تیری ان بدفعلیوں کا نتیجہ ہے جو اپنی بدقسمتی سے کر چکا ہے تو پھر اس کا اسکو غم ہوتا ہے اس سے دل کو اور بھی نقصان پہنچتا ہے اس لئے وہ کسی کی طرف نظر اٹھا کر مارے شرم کے دیکھ نہیں سکتا کہ وہ اپنے آپ کو گنہگار اور بدکار سمجھتا ہے۔ اس کا دل دھڑکتا ہے اور نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لئے انتشار کے وقت وہ خون کی صحیح مقدار عضو تناسل کی طرف نہیں بھیج سکتا اسی وجہ سے ضعف قلب کے مریضوں کو کامل انتشار نہیں ہوتا۔

دماغ

جلق سے دماغ کو بہت جلد نقصان پہنچتا ہے۔ کیونکہ جو اعصاب (دیکھئے) دماغ سے نکلتے ہیں، وہ ذکی الحس ہونے کی وجہ سے بہت جلد کمزور ہو جاتے ہیں وہ یہاں تک کمزور ہو جاتے ہیں کہ خواہ مرد عورت کے ساتھ بیٹھ کر لیٹا رہے تب بھی

انتشار پیدا نہیں کر سکتے۔

علاوہ ازیں سر ندو رہتا ہے۔ ذرا سا چلنے یا بیٹھے بیٹھے کھڑے ہونے سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ طرح طرح کے بُرے خیالات پیدا ہونے لگتے ہیں اور سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ بوقت انزال مرد کو لذت بہت کم آنے لگتی ہے اس لئے وہ التذاذ (لذت) کی دوائیں لے کر اور بھی کمزور ہو جاتا ہے

جگر:۔

جلق کی وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے کیونکہ منی کے زیادہ خارج ہو جانے کی وجہ سے خون کی زیادہ ضرورت پڑتی ہے اس لئے جگر کو خون بنانے کیلئے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جو خون پیدا ہوتا ہے۔ وہ منی بنانے میں صرف ہو جاتا ہے۔ اس لئے جگر کو پوری خوراک نہیں ملتی۔ اس وجہ سے جگر بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے اور جلق لگانے والے کے بدن میں خون کم ہونے کے باعث اس کے باعث اس کے بدن کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نیز اس کی بھوک غائب ہو جاتی ہے۔

خصیتین

اس فعل بد کی وجہ سے یہ دونوں عضو بھی نہیں بچ سکتے۔ چونکہ خون سے منی کو یہی عضو بناتے ہیں۔ اس لئے اس مذموم کام سے ان کو بھی اپنا کام بار بار کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ اکثر مواقع تو منی خام یا صرف خون ہی دینا پڑتا ہے۔ اس لئے کمزور اور ڈھیلے ہو کر لٹک جاتے ہیں۔ اور ان میں تھوڑا تھوڑا درد بھی رہنے لگتا ہے۔

اعضائے رئیسہ کے علاوہ، معدہ، گردہ، مثانہ پر بھی اس کا بُرا اثر پڑتا ہی

غرضیکہ انسان بصحیح معنوں میں زندہ درگور بن جاتا ہے۔ بلکہ بعض واقعات اور مشاہدات سے تو معلوم ہوتا ہے کہ کئی شخص تو اس فعل بد سے اچانک مر گئے اور بعض شخصوں کو جنوں یا مالیخولیا۔ رعشہ جیسی خوفناک بیماریاں چمٹ گئی ہیں۔ لہذا پکار پکار کر کہا جاتا ہے کہ بھائیو اس فعل سے بچو اور اپنے آپ کو ہلاکی میں نہ ڈالو ورنہ تمام عمر پچھتاؤ گے۔ اپنے بچوں کا خاص طور پر خیال رکھو۔ ان کو خراب عادت لڑکوں کے ساتھ نہ ملنے دو۔ بلکہ دو بچوں کو ایک جگہ چھوڑ کر کبھی بے پرواہ نہ رہو ورنہ وہ ضرور اس عادت کے مرتکب ہو کر اپنے آپ کو تباہ و برباد کر ڈالیں گے۔

اغلام

اس کی مفصل حقیقت اور اس کے برے نتائج کنز المجربات جلد دوم میں بالتفصیل بیان کر دئے گئے ہیں۔ اس لئے یہاں صرف اتنا ہی عرض کر دیتا ہوں کہ یہ فعل اس سے بھی بڑا ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ ہماری شرع میں حرام ہے بلکہ اس کے مرتکب ہونے سے چونکہ فاعل کو بہت زور لگانا پڑتا ہے۔ نیز پاخانہ کی سمیت کی وجہ سے انسان طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس سے تخم انسان (منی) کا ستیاناس ہو جاتا ہے اور وہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہی نہیں رہ جاتا۔ لہذا اس فعل سے سخت محترز رہنا چاہیئے۔

ضعف باہ اور اس کا علاج

جب انسان اپنی بدافعالیوں کی وجہ سے اپنی طاقت کو ضائع کر بیٹھتا ہے

تو اسے طرح طرح بُرے خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ کبھی خیال آتا ہے کہ اپنے اپنے ملک کو چھوڑ کر کسی غیر ملک میں بھاگ جاؤں وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ پھر اپنی بے عقل اور کوتاہ اندیشیوں کا احساس ہوتا ہے اس لئے وہ اپنی صحت کو برباد کر چکنے کے بعد اپنی جان تک کو قربان کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن پھر دل میں سوچتا کہ خدا نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے اس لئے ضرور کسی حکیم سے علاج کرانا چاہئے مگر جب اپنی اندرونی کمزوریوں اور قابل شرم کہانیوں کی طرف خیال کرتا ہے تو مارے شرم کے خاموش ہو جاتا ہے اور اس وقت اس کی جان عجب کشمکش میں پڑ جاتی ہے۔ بقول شخصے سے

چھپائے بنے نہ بتائے بنے

قصہ مختصر اگر کسی لائق حکیم سے اس کا علاج کروالے تو خیر ورنہ اکثر کو تو

"کون کہتا ہے کہ نامردی کی دوا نہیں"

"نامردی ایک ہی خوراک میں ختم"

"شیر مرد بنانے کی اکسیر"

○ آپ دس نکاح کر سکتے ہیں۔

وغیرہ وغیرہ جاذب عنوان اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور پھر وہ اپنی رہی سہی طاقت کو کسی معاوضہ لینے کی بجائے اپنے پاس سے دے کر برباد کر لیتے ہیں۔

میرا اس تحریر سے یہ مطلب نہیں کہ تمام اشتہار باز دھوکے باز ہوتے ہیں۔ بلکہ میرے مدنظر وہی حضرات ہیں جو کہ ہر قسم کی نامردی کو ایک ہی اکسیر سے دور

کرنے کے مدعی ہیں۔ کیونکہ یہ بات تو پایۂ ثبوت تک پہنچ چکی ہے کہ دنیا میں کوئی دوا ایسی نہیں جس سے ہر قسم کی نامردی دور کی جا سکے۔ بدیں وجہ کہ نامردی پیدا ہونے کے اسباب مختلف، ہر ایک شخص کی طبیعت اور مزاج جدا جدا مثلاً اگر ایک کو جلق یا اغلام کی وجہ استرخاء قضیب ہو کر اس کے عضو تناسل کی رگیں سست ہونے کی وجہ سے نامردی کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہے تو دوسرے کو سرعت انزال کی وجہ سے دخول کا موقعہ ہی نہیں ملتا تو بھلا فرمایئے کہ ایک اکسیری طلاء جو استرخاء قضیب کو دور کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وہ امساک طبعی کیسے پیدا کر سکے گا۔ یا وہ دوا جو اپنے اندر امساک پیدا کرنے کا لاثانی جوہر رکھتی ہے۔ وہ رگوں کی سستی کو کس طرح دور کر سکتی ہے۔ غرضیکہ ایسی بے شمار مثالیں ہیں۔ جن سے ناظرین خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ جو کچھ ہم عرض کر رہے ہیں کہاں تک مبنی بر صداقت اور صحیح ہے۔ اگر آپ ہمارے ہم خیال ہو چکے ہیں تو ہم آپ کی بھلائی کے لئے چند ایک ادویات عرض کرنا چاہتے ہیں۔ جن سے انشاء اللہ آپ کو ضرور نفع پہنچے گا۔

یاد رکھئے کہ ضعف باہ کے مریضوں کا علاج کرنا بہت مشکل کام ہے صرف اس لئے ہی نہیں کہ یہ بیماری مشکل سے جانے والی ہے بلکہ اس لئے بھی کہ اس کا مریض بہت وہمی مزاج کا ہوتا ہے اول تو اس کا کسی پر یقین ہی نہیں ٹھہرتا کیونکہ اشتہاری حکیموں نے اسے بدظن کر دیا ہوتا ہے اور اگر کسی کے سمجھانے بجھانے سے علاج کرانے پر آمادہ ہوتا بھی ہے تو یہ چاہتا ہے کہ ہتھیلی پر سرسوں اگ آئے لہٰذا ہم ایسی ضرورتوں کو محسوس کرتے ہوئے چند ہدایات عرض کرتے ہیں۔ اگر آپ حکیم

ہیں تو آپ اپنے زیر علاج مریضوں کو یہ ہدایات سنا ہیں - اور اگر خدانخواستہ آپ خود مریض ہیں تو غور سے ملاحظہ فرما کر ان پر کاربند ہوں - کیونکہ ان میں کامیابی کا راز مضمر ہے -

ضعف باہ کے مریضوں کو چند ہدایات

(۱) آپ کو جب شرم کرنے کے موقعہ شرم نہ آئی تو اب حکیم کے سامنے مرض کی حقیقت بیان کرتے ہوئے کیوں شرماتے ہو . حالانکہ پہلے کی شرم تمہیں نفع دہ تھی اور یہ شرم تمہیں سراسر نقصان دیگی - اس واسطے اپنی تمام کیفیت سچ سچ حکیم سے بیان کردو - کیونکہ اب حکیم سے شرم نہ کرنا تمہارا آئندہ کے لئے صاحب شرم بنانا ہے ورنہ آئندہ خدا معلوم کن کن بے شرمیوں سے سابقہ پڑے گا -

(۲) جو امراض سالہا سال کی بے اعتدالیوں سے پیدا ہوئے ہیں وہ ایک دو دن تو کیا ایک دو ہفتوں میں بھی نہیں جا سکتا جو شخص یہ دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے اس کے دام فریب میں نہ پھنسیں بلکہ نہایت تسلی سے علاج کرتے یا کراتے رہیں خواہ علاج پر پیسے ہی کیوں نہ صرف ہو جائیں -

(۳) ذرا سوچو تو سہی کہ تم نے جس بیماری کو بہت سے داموں سے مول لیا ہے کیا اب اس بیماری کو دور کرنے اور گم شدہ صحت کو واپس لانے کے لئے کیا داموں کی ضرورت نہ ہوگی ؟ اس لئے حتی المقدور دام خرچنے میں پس و پیش نہ کرو . صحت بے بہا اور انمول نعمت ہے -

(۴) بیشک مریض کی طبع انہیں چیزوں کو زیادہ چاہا کرتی ہے جو کہ مرض کے

مخالف ہوں لیکن اگر ان سے زبان کو نہ روکا جائے تو کوئی بہتر سے بہتر دوا بھی فائدہ نہیں دیتی لہٰذا پرہیز رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اگر آپ ان ہدایات پر عمل کرنے کا وعدہ کرتے ہیں تو ہم آپ کو ایسا نفیس طریق علاج بتاتے ہیں جس سے خدا چاہے یقینی فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور جو ہزار ہا روپے خرچ کرنے کے بعد بھی نہیں مل سکتا تھا۔ آپکی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ فائدہ اُٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرماتے رہا کریں گے۔ اسی طریق علاج سے انشاءاللہ بہت سی قسم کی عنایت (نامردی) دور ہو جائے گی۔

ضعف باہ کا کامیاب علاج

جب آپ کے پاس کوئی مریض ضعف باہ کا شاکی ہو تو پہلے یہ دیکھیں کہ اس مریض کو علاوہ ضعف باہ کے اور کون کون سی بیماریاں ہیں مثلاً سوزاک، آتشک عظم الطحال بواسیر قبض وغیرہ۔ اگر ان میں سے کوئی بیماری ہو تو پہلے اس کا علاج کرنا چاہیئے۔ جب اس سے شفا ہو جاوے تو یہ معلوم کریں کہ اس ضعف باہ کے متعلقات میں سے کوئی اور بیماری بھی ہے یا نہیں مثلاً ضعف دماغ، ضعف جگر ضعف قلب ذکاوت حس جریان، احتلام، سرعت انزال۔ پھر ان کا علاج کریں۔ جب ان سے بھی آرام ہو جاوے تو پھر بیرونی طور پر دافع استرخا ٹکور طلا اور اندرونی طور پر دافع مقوی ادویات کھلائیں اس سے انشاءاللہ لازمی طور پر آرام ہو گا۔

اب ہم ان امراض کا علیحدہ علیحدہ نہایت مختصر بیان اور علاج لکھ کر پھر مقوی ادویات اور طلاء اور ٹکوروں کے نسخہ جات لکھیں گے۔ سوزاک، آتشک

عظم الطحال، بواسیر، ضعف دماغ، ضعف قلب، ضعف جگر وغیرہ کے بیان معہ علاج پہلے ذکر کیے جا چکے۔ لہٰذا ان کے لکھنے بموجب علاج کرنا چاہئے۔ البتہ ہم ذیل میں ذکاوت حس۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں۔ نیز ان کے ساتھ ساتھ نہایت عجیب و غریب تیر بہدف مجربات بھی پیش کرتے ہیں جن کو آزما کر آپ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔

ذکاوت حس اعصاب

جلق لگانے۔ یا کثرت جماع کی وجہ سے پٹھوں کی حس تیز ہو جاتی ہے اور یہ مرض یہاں تک ترقی کرتا ہے کہ اس کے مریض کو ذرا سے خیال سے تحریک پیدا ہو کر انتشار ہو جاتا ہے۔ ننگی تصویر دیکھنے، عورت سے بات کرنے بلکہ معشوق کی رگڑ سے ہی عضو کو انتشار ہو کر منی نکل جاتی ہے۔ بلکہ اس کے مریض کا کپڑا ہروقت ناپاک رہنے لگتا ہے۔ یہ مرض ضعف باہ کے مریضوں کو کسی میں کم اور کسی میں زیادہ ضرور پایا جاتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے اس چھوٹی خراہش کو دور کر دینا چاہیئے کیونکہ جب تک یہ مرض دور نہ ہو گا۔ کوئی مقوی دوا بھی فائدہ نہ دے گی جس کی وجہ ظاہر ہے کہ مقوی دوا سے تحریک پیدا ہو گی اور تحریک ہوتے ہی منی خارج ہو جایا کرے گی۔ اس مرض کو دور کرنے کے لئے چند مفید نسخہ جات درج ذیل ہیں۔ جو چاہیں بنا کر استعمال کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس مرض کا علاج گویا انسان کو ٹھنڈا کر دینا ہے۔ لہٰذا مریض کی باتیں سن کر گھبرا نہ جانا چاہیئے۔

سفوف ذکاوت نمبر ۴۴

ھُوَالشّافِی: کشتہ قلعی پارہ ۶ ماشہ، پوٹاسی برومائیڈ ۱ ماشہ۔ یا مکیب مُشک ملا لیں اور تمام دوا کی ۱۲ پوڑیہ تیار کریں۔ بوقت صبح ایک پوڑیہ مکھن میں کھلایا کریں یا دودھ کی لسی سے دیا کریں۔ انشاء اللہ چند روزہ میں ذکاوت حِس دور ہو جائے گی

نوٹ: کشتہ قلعی پارہ شدہ والا یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا وہاں ملاحظہ فرمائیں

حبوب ذکاوت نمبر ۴۵

ھُوَالشّافِی: کافور دیسی ایک تولہ، ایکسٹرایکٹ بلاڈونا اور کشتہ سہ دھاتہ جس کی ترکیب ساخت جریان کے باب میں لکھی جائے گی اور کشتہ قلعی پارہ شدہ والا جس کی ترکیب یرقان کے باب میں مذکور ہو چکی ایک تولہ افیون خالص ۴ ماشہ۔

ترکیب: تمام کو باریک پیس کر پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک دوپہر شام کے ہمراہ شربت نیلوفر یا تازہ پانی

فوائد

اس سے انشاء اللہ دس یا بارہ روز کے اندر اندر ہی ذکاوت حِس بالکل دور ہو جائے گی اس سے تو جریان و احتلام و سرعت انزال بھی دور ہو جاتے ہیں ان ادویات کو استعمال کرنے کے بعد اگر جریان کی شکایت معلوم ہو تو پھر جریان کا علاج کریں۔ اور پھر مقوی باہ ادویات استعمال کرائیں۔

جریان

طبی نام :: جریان المنی ویدک نام :: پرمیہہ

مشہور نام :: دھات گرنا ڈاکٹری نام :: اسپرمیٹوریا

کیفیت مرض: اس مرض میں پیشاب سے پہلے یا درمیاں یا پیچھے سفید سفید رطوبت نکلا کرتی ہے۔ اس رطوبت کی تین قسمیں ہیں۔ منی، وُدی، مذی

منی: ہضم چہارم کا فضلہ ہے جو غذا کھانے کے بہتر گھنٹے بعد پیدا ہوتی ہے۔ یہ تمام جسم کا عطر یا روح ہے جو کہ تمام رگ و ریشہ سے کشید ہو کر نکلتی ہے اسی وجہ سے منی خارج ہونے پر بدن میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اگر اس کی حفاظت کی جاوے تو بدن نہایت طاقتور ہو جاتا ہے

مذی: وہ سفید رطوبت ہے جو کہ نعوذ و خواہش جماع کے وقت ذکر کے موہنہ پر آجاتی ہے۔ اس کے تھوڑے اخراج سے تو چنداں کمزوری نہیں ہوتی البتہ اگر ہر وقت نکلتی رہے تو کمزور اور نکما بنا دیتی ہے۔

وُدی: جو سفید رطوبت پیشاب کی نالی کو صاف کرنے کے لئے پہلے ذرا سی نکلا کرتی ہے۔ اس کو ودی کہتے ہیں جب ان تینوں میں سے کسی ایک کا اخراج حد اعتدال سے بڑھ جائے تو جریان کہلاتا ہے۔ لیکن ان میں سب سے زیادہ خطرناک جریان المنی ہے جو عام طور پر جب مریض کو قبض ہو جاتا ہے۔ اور وہ پاخانہ کے وقت زور لگاتا ہے تو تین چار قطرے منی کے نکل جاتے ہیں۔ یہ مرض آج کل اس کثرت سے ہے کہ اگر ہم پچانوے فی صدی بھی کہہ دیں تو مبالغہ نہیں —— بلکہ

بلکہ سچ پوچھا جائے پانچ فیصدی ہی کوئی خوش قسمت نوجوان ہوں گے جو اس مرض سے بچے ہوئے ہوں، ورنہ سب کے سب اس مرض میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

اسباب:۔ اس کے بڑے سبب جلق، اغلام اور کثرت جماع ہی ہیں کیونکہ ان افعال سے عضو ذکی الحس ہو جاتا ہے اور اس وجہ سے جریان منی کا عارضہ ہو جاتا ہے جیسا کہ ہم پہلے بیان کر آئے ہیں البتہ یہ مرض گرم اغذیہ کے زیادہ استعمال سے اور قبض کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ مریض کاہل اور سست ہو جاتا ہے۔ کام کاج سے جی چراتا ہے اعضا شکنی ہر وقت دامنگیر رہتی ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ چونکہ اس مرض سے دماغ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس واسطے ذرا سے کام کرنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات چکر آنے لگ جاتے ہیں۔ مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے خوراک خواہ کتنی کیوں نہ کھائے طاقت ذرا بھی نہیں بخشتی۔ قوت جماع دن بدن کم ہوتی جاتی ہے اور جماع کی لذت برائے نام رہ جاتی ہے۔ بالآخر ناکارہ اور نامرد ہو جاتا ہے۔

خاص علامات

جس شخص کے ہاتھ کے ناخنوں کا پچھلا حصہ بلا خون ہو یعنی سفید ہو تو خیال کر لینا چاہئے کہ اس کو جریان ہے اور جتنے چاول کی مقدار ہو اتنے سال سے ہی سمجھ لیں۔ یہ پختہ علامت ہے میں جب جریان کے مریض کو ناخنوں سے دیکھ کر بتاتا ہوں تو لوگ حیران رہ جاتے ہیں۔

مجربات

جریان کے گو بے شمار نسخہ جات کتابوں میں لکھے ہوئے ملتے ہیں مگر در اصل جو اس موذی مرض کے لئے بہترین تریاق اعظم ثابت ہوں ایسے شاذ و نادر ہی ملیں گے سلئے میں اپنے تجربے کے بہت سارے نسخہ جات عرض کرتا ہوں جو کہ اس مرض کے لئے انشاء اللہ واقعی تریاق کا حکم رکھتے ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے بھی ہیں جو کہ میں نے بڑی دقت سے حاصل کئے تھے مگر اس کتاب کو صحیح معنوں میں اسم با مسمیٰ بنانے اور ناظرین کو فیض پہنچانے کے لئے صاف عرض کر دیئے۔ بالفرض والمحال اگر ایک دوا سے کامل فائدہ نہ ہو تو دوسرے نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ اول کسیر الاثر نمبر ۴۳۶

یہ نسخہ ہے جس کو ہمارے ایک خاص کرم فرما بذریعہ اشتہارات فروخت کرتے ہیں۔ یہ ان کا سب سے زیادہ چلنے والا سب سے زیادہ مفید نسخہ ہے جس کے ان کے پاس صدہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں اس سے پورا نسخہ پورا نہ جریان بھی چند روز میں دور ہو جاتا ہے اور سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ یہ دافع جریان ہونے کے ساتھ ساتھ مقوی باہ بھی ہے اور اس پر طرہ یہ کہ مفرد چیز ہے یہ وہ نسخہ ہے جو نہ کسی کتاب میں ہے نہ رسالہ میں بلکہ ایک خاص سینہ کا راز ہے جو کہ بلا کم و کاست درج ہے تا کہ فائدہ اٹھائیں لیکن یہ نسخہ ذرا مشکل سے تیار ہوتا ہے یعنی کوٹنے میں بے حد سخت چیز ہے

ہوالشافی:۔ نرملی ایک سپاری کی طرح دانہ دار چیز ہے دس تولہ لے کر ساتان

دستہ میں جو کوب کر لیں اور پھر اس کو سیر بھر گائے کے دہی میں آٹھ پہر بھگو کر سمیٹ دہی کو نادے زنڈے میں ڈالکر اور خوب گھوٹ کر نہایت باریک ہو جائے پر کسی مٹی کے تھال میں پھیلا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور پھر اس کو دوبارہ کوٹ کر سفوف بنا لیں اور ذائقہ بدلنے کیلئے قدرے مصری ملا کر محفوظ رکھیں بس اکسیر جریان تیار ہے۔

خوراک :- ۶ ماشہ صبح شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم

اس سے معمولی جریان صرف دس بارہ روز میں اور پورانے سے پورانا اکیس روز میں انشاء اللہ ضرور دور ہو جائے گا۔ اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کو دور کر لینا چاہیئے۔

سفوف جریان نسخہ دوم

یہ سفوف بھی اس مرض کا انتہائی اور آخری علاج ہے۔ سیلان منی، سرعت انزال رقت منی وغیرہ کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ یہ بھی خاص راز کا نسخہ ہے...... جو صاحب بہت سی ادویات استعمال کرنے کے بعد مایوس ہو بیٹھے ہوں وہ ذرا اس سفوف کو استعمال کر کے دیکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور آرام ہو گا

ھُوالشافی :- ثعلب مصری ۵ تولہ۔ موسلی سفید ۵ تولہ۔ بیج ساٹھی ۵ تولہ، سنگھاڑہ خشک ۵ تولہ کشتہ قلعی ایک تولہ۔ کھانڈ تمام ادویات کے برابر سب کو باریک پیس کر کھانڈ اور کشتہ قلعی خوب اچھی طرح ملائیں

خوراک :- ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے جس میں سات عدد کونپل برگد کو جوش دیکر چھانا گیا ہو۔ انشاء اللہ اس سے بے حد فائدہ پہنچے گا۔

اور اکیس خوراک میں پورا پورا فائدہ ہوگا۔

رفیق اعظم نمبر ۳۸۴
(ہمارا مشہور و معروف نسخہ)

لیجئے حضرات! ہم اپنا چلتا ہوا نسخہ رفیق اعظم بھی ناظرین کی خدمت میں پیش کئے دیتے ہیں۔ گو خدا کے فضل سے اس نسخہ کی بدولت دواخانہ کو آمدنی ہو رہی تھی۔ لیکن ہم اس بات کو بُرا خیال کرتے ہیں کہ اور نسخے تو تمام ظاہر کر دیئے جائیں اور ایک نسخہ کو چھپایا جائے۔ ہم خدا تعالےٰ کو رازق اور مسبب الاسباب سمجھتے ہوئے نسخہ کو پیش کرتے ہیں

ھوالشافی: خصیۃ الثعلب بڑھیا پنجہ دار ۵ تولہ۔ موصلی سفید دکھنی ۱۰ تولہ تخم ریحان ۵ تولہ۔ ثعلب اور موصلی کوٹ چھان کر تخم ریحان سالم ملائیں اور ڈبہ بھر رکھیں۔ **نوٹ**: یاد رہے کہ تخم ریحان بلا کوٹے سالم ہی ڈالیں

ترکیب استعمال:۔ یہ سفوف بقدر ۶ ماشہ لے کر آدھ سیر دودھ گائے میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ جب فرنی کی طرح غلیظ ہو جاوے تو اتار کر سرد کر کے ایک رتی کشتہ سہ دھاتہ ملا کر بوقت صبح کھلایا کریں انشاء اللہ چالیس روز میں کمال درجہ کے فوائد ظہور میں آئیں گے۔

فوائد: جریان، احتلام، سرعت انزال دور کر کے سچ مچ رفیق اعظم ثابت ہوتا ہے منی غلیظ ہو کر قوت امساکیہ بڑھ جاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے اور چالیس روز کے بالا ہیز استعمال سے انشاء اللہ منی کے جملہ امراض دور

ہو جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ کشتہ سہ دھاتہ کی ترکیب آگے درج کی جائے گی

سفوف نمبر ۲۳۸

غریبوں کے لئے آسان اور عمدہ دوا

یہ معمولی سا نسخہ بھی جریان کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ درخت کے پانچوں انگوں سے تیار ہوتا ہے جو کہ ہر جگہ بلا قیمت تیار کیا جا سکتا ہے۔

ہوالشافی:۔ برگ ببول، ثمر ببول جن میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں۔ پھول ببول، چھال، گوند ببول، صمغ عربی، پانچوں اجزا موزن لے کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ملا لیں۔ ان تمام کے برابر کھانڈ شامل کریں اور صبح و شام بقدر ایک تولہ دودھ سے کھلایا کریں۔

نوٹ:۔ ہر ایک مغلظ اور دافع جریان دوا میں کھانڈ ضرور ملا لیں کیونکہ کھانڈ ملانے سے دوا قبض نہیں کرتی۔ نیز مرغوب طبع ہو جاتی ہے۔

اکسیر جریان نمبر ۲۳۹ (بارہا کا تجربہ شدہ)

یہ نسخہ اکثر قسم کے جریان کو صرف تین دن میں روک دیتا ہے اور سات روز میں بفضلہ ازالہ مرض کر دیتا ہے۔ ہمارے دواخانہ سے تین روپیہ فی شیشی کے حساب سے بذریعہ اشتہارات فروخت ہو رہا ہے۔ ہوالشافی:۔ قلعی مصفی، ہلدی مصفی، پارہ شنگرف سے نکالا ہوا ہر ایک ایک تولہ، مصری چلنی تباشیر، دانہ الائچی خورد، تخ ہر ایک ۲ تولہ۔

بنانے کی ترکیب:-

پہلے قلعی اور سیسہ کو پگھلا کر ملا لیں۔ اور پھر فی الفور پارہ ڈالدیں تاکہ ایک گنگ بن جاوے۔ اب اس گنگ کو دستہ کھرل میں ڈالکر خوب باریک پیسیں۔ تقریباً دو روز کی پسائی سے سیاہ رنگ کا سفوف تیار ہو جائے گا۔ پھر دوسری ادویات باریک شدہ ڈالکر تین روز تک خوب کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ بوقت صبح دودھ کی لسی کھانڈ ملی ہوئی سے دیا کریں۔ ۷ روز کافی ہے (دیا داس شوبھا رام سنیاسی)

حیرت انگیز نسخہ

اگر منی پانی کی طرح پتلی ہو کر ہر وقت بہتی ہو۔ تو کاوت جس کی حالت ہوگئی ہو تو حسب ذیل نسخہ نہایت مفید ثابت ہوگا۔ علاوہ ازیں سیلان الرحم کو بھی ازحد مفید ہے۔ **ھو الشافی** شیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ایک مٹھی بھر لیکر چینی کے پیالے میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈالکر رات کو بھگو چھوڑیں اور صبح مل چھان لیں۔ گاڑھا لعاب نکلے گا اس میں ۳ تولہ مصری ملا کر پلائیں۔ اسی طرح دس روز پلانے سے انشاء اللہ آرام ہو جائیگا دوران استعمال میں ہاتھ اور پاؤں کے تلووں میں آگ سی نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس سے گھبرائیں نہیں۔ بلکہ جتنی گرمی نکلے اتنا ہی اچھا ہے۔ بہتر ہو کہ اس نسخہ کیمیا تحفہ مریض کو دوا پر اعتقاد جمانے اور نسخہ کو اخفا میں رکھنے کے لئے ساتھ کوئی نفلی سی بے ضرر دوا دے دیا کریں تاکہ یہ نسخہ قدردان شخصوں کے ہاتھ ہی میں رہے۔ میں تو اس کے ساتھ شوگر آف ملک (دودھ کی کھانڈ) دے دیا کرتا ہوں آپ جو چاہیں دے سکتے ہیں

چند دافع جریان کُشتہ جات

ذیل میں چند ایسے کشتہ جات پیش کیئے جاتے ہیں جو کہ جریان کیلئے ازحد مفید ہیں

کُشتہ قلعی

یہ کُشتہ جریان کیلئے ازحد مفید ہے۔ پرانے سے پرانے جریان کو بفضلہٖ چند خوراکوں میں بند کر دیتا ہے۔ نیز احتلام اور سُرعت انزال کو بھی فائدہ مند ہے جس میں کشتہ قلعی ملانے کو لکھا ہو وہاں اسی طریق پر تیار کر کے ملانا چاہیئے گو یہ ایک معمولی سمجھے جانے والی دھات (قلعی) کا کشتہ ہے مگر فوائد میں بیش بہا چیزوں کے ہم خواص ہے ترکیب وغیرہ کیلئے ملاحظہ ہو بیان ضعف جگر کشتہ بھنگ شورہ والا وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

کشتہ سہ دھاتہ

(مرض جریان منی کو دور کرنیوالا مسلمہ تریاق)

ہر قسم کے جریان کیلئے یہ کشتہ عکسی دوا خیال کیا جاتا ہے اس کے استعمال سے جریان خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اکیس خوراک ہی اکثر دور ہوتا ہے اور اگر چالیس روز باپرہیز استعمال کیا جاوے تو بفضلہٖ عمر بھر کے لئے اس مرض کے نزدیک آنے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا جریان الرحم، اسیلان الرحم کو بھی بہت مفید ہے علاوہ ازیں ذکاوت حس کو بھی کافی فائدہ مند ہے رفیق اعظم کے ساتھ بھی یہی کشتہ روزانہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ رفیق اعظم کیسی مفید دوا ہے۔

ترکیب کشت ہوگا:۔ قلعی، جست، سکہ ہموزن تولہ تولہ لے کر لوہے کی کڑچھی میں پگھلا کر سات بار گھی میں سرد کریں تینوں دھاتیں صاف ہو جائیں گی۔ اب ان سے پانچ گنا پوست کوکنار یعنی پندرہ تولہ لے کر باریک پیس کر رکھیں، اور قلعی، جست، سیسہ کو لوہے یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور نیچے تیز آگ جلائیں۔ جب تینوں چیزیں پگھل کر پانی کی طرح ہو جاویں تو پوست باریک شدہ کی چٹکی ڈالتے جاویں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام پوست ختم ہو کر ہر سہ دھات خاک ہو جاویں تو پھر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ تک بغیر ہلائے آنچ دیتے رہیں۔ پھر اتار کر سرد ہونے پر باریک کپڑے میں سے چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر ۲ گھنٹہ تک ترش دہی میں کھرل کر کے پتلی پتلی سی ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بیس بیس اوپلوں میں آنچ دے لیں۔ دوسرے روز بدستور ترش دہی میں چھ گھنٹہ کھرل کر کے اور پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر کے اسی طرح آنچ دے لیں۔ اسی طرح کم از کم چار پانچ آنچ دے لیں اور پھر دہی میں پیسے بغیر ہی خشک کر کے ایک اور آنچ دے لیں۔ زرد رنگ کا نہایت خوشنما کشتہ تیار ہوگا۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ ہر قسم کے جریان کو از حد مفید ہے۔

کشتہ فولاد نمبر ۱۴ (بلا آنچ)

ترکیب تیاری:۔ برادہ فولاد ۲۵ تولہ کو چینی کے پیالے میں ڈال کر آب ثمر ببول یعنی کیکر کے کچے پھلوں کا پانی اس قدر ڈالیں کہ برادہ سے چار چار انگل اوپر تک آ جائے۔ پھر اس پیالے کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے تو پھر ڈالیں تین بار اسی طرح کرنے

سے بلادہ فولاد نہایت لاجواب بہ رنگ سیاہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک:۔ ایک رتی سے دو رتی تک مکھن دو تولہ میں جریان کے لئے مفید دوا ہے۔ علاوہ ازیں جگر میں خون پیدا کرنے کے لئے مسلمہ کشتہ ہے۔

نوٹ:۔ اگر اس کشتہ کو کڑاہی میں ڈالکر اس سے دوگنا گھی ڈالکر نہایت تیز آگ پر رکھیں تین چار گھنٹہ میں بہ رنگ عنابی نہایت خوش رنگ کشتہ تیار ہو گا۔ مگر فوائد وہی رہیں گے۔

کشتہ حلزون نمبر (۴۴۵)

حلزون یعنی سنکھ کا ایک تولہ کا ٹکڑا لے کر پاؤ بھر لوبھلی کے لغدہ میں رکھ کر پچیس اوپلوں میں آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ خوب پھولا ہوا نکلے گا۔ باریک پیسکر حفاظت سے رکھیں۔ اور ہر روز بوقت صبح دو رتی دودھ کی لسی میٹھا ملی ہوئی دیا کریں۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے اندر جریان باقی نہ رہے گا۔ آسان دوا ہے۔

ہزاروں روپے کا نسخہ یعنی کشتہ مرگانگ

یہ وہی کشتہ ہے۔ جس کو سنیاسی لوگ کشتہ سونا بتا کر سونے کے بھاؤ فروخت کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ لاگت بہت کم آتی ہے۔ صرف ہاتھ کی صفائی اور تجربہ درکار ہے گو اس کشتہ کا ذکر اور ترکیب ساخت بے شمار کتب میں ملتا ہے لیکن پوری ترکیب جس کو پڑھنے سے ہر ایک شخص کامیاب ہو سکے کسی نے بھی نہیں لکھی۔ بلکہ میرا تو خیال ہے جس پر ان کی ترکیب نویسی بھی شاہد ہے کہ وہ خود بھی اس کشتہ کو تیار نہیں کر سکتے اور نہ کبھی انہوں نے بنایا ہو گا یا ذاتی تجربہ کے بغیر سے

بس حفنس کر ناظرین کو مغالطہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو تیار کرنا بہت ہی کم حضرات جانتے ہیں۔ اور جو جانتے ہیں۔ وہ بتانا پسند نہیں کرتے۔ اگر سچ پوچھو تو میں نے خود بھی کتابی ترکیبوں کے پیچھے لگ کر بارہا ادویات اور شیشیاں ضائع کی ہیں۔ کبھی ایک رتی بھی تو تیار نہ ہوا۔ ہاں جب ایک ماہر فن نے صحیح ترکیب بتائی تو پہلی بار ہی حسب منشا تیار ہو گیا۔

اگر آپ کسی ماہر فن سے اس کشتہ کو سیکھنا چاہیں تو مجھے امید ہے کہ وہ مدتوں کی خدمت کے بعد بھی شاید ہی بتائے۔ مگر میں آپ کو مفت بتاتا ہوں۔ لیکن پہلے ایک شرط ضرور لوں گا جس پر کاربند ہونا آپ کا فرض ہے۔ وہ یہ کہ اس کشتہ کو کشتہ سونا کہہ کر نہ فروخت کرنا بلکہ کشتہ مرگانگ کہہ کر خواہ اس سے بھی گراں داموں میں فروخت کر دینا۔

اب میں آپ کی اس قدر سمع خراشی کرنے کے بعد اس کشتہ کی صحیح اور مکمل ترکیب عرض کرتا ہوں جس سے امید ہے کہ آپ پہلی مرتبہ ہی کامیاب ہو جائیں گے۔

جزو کشتنی :- پارہ صاف، نوشادر، گندھک آملہ سار، قلعی۔ ہر ایک دو تولہ شیشی آتشی۔ ایک مٹی کی ہنڈیا جس میں چار پانچ سیر بالو ریت آسکے۔ بالو ریت ۵ سیر۔ بیری یا کیکر کی لکڑی حسب ضرورت

بنانے کی ترکیب

پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ مصفیٰ میں ملا کر سرد کر لیں۔ دونوں مل کر گنگا سا بن جائیگا اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور قدرے پانی بھی شامل کر لیں۔ جب گرنے

رگڑتے پانی کی رنگت سیاہ ہو جاوے تو اس پانی کو گرا کر صاف پانی اور ڈال کر کھرل کریں اور سیاہ ہونے پر تازہ بدل ڈالیں غرضیکہ اسی طرح تازہ پانی ڈالتے اور سیاہ ہونے پر گراتے جاویں۔ یہاں تک کہ پانی کا سیاہی پکڑنا موقوف ہو جائے پھر پانی میں قدرے نمک حل کر کے اس پانی کو ڈالکر بدستور رگڑیں۔ اس سے رہی سہی سیاہی بھی نکل جائے گی اور اس گندھک کا نہایت چمکدار روپہری سفوف سا تیار ہو جائے گا۔ اب اس میں گندھک آنولہ سار ملا کر خوب باریک پیسیں۔ دو گھنٹہ میں تمام دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ پھر نوشادر ملا کر زوردار ہاتھوں سے کم از کم دو گھنٹہ اور کھرل کر کے آتشی شیشی کے اندر (جو کہ کھریا مٹی سے گل حکمت کی گئی ہو یعنی جس کے چاروں طرف مٹی سے لیپ کر کے خشک کیا گیا ہو) ڈال دیں۔ پھر ایک ہانڈی لے کر اس کی پائنتی کے عین وسط (درمیان) میں سوراخ کر کے جس پر آتشی شیشی کی پائنتی خوب پیوست ہو جاوے۔ شیشی مذکور کو اس سوراخ کے اوپر اور ہانڈی کے اندر رکھ دیں۔ پھر اس ہانڈی میں ٹھنڈا سا بالو ریت ڈال کر نظر کریں۔ اگر سوراخ میں سے ریت نکل رہا ہو تو کنکریوں سے سوراخ بند کر دیں اور پھر ہنڈیا کو بالو ریت سے پُر کر دیں۔ مگر یہ خیال رہے کہ بالو ریت کہیں شیشی کے منہ میں نہ چلا جائے۔ پھر ہنڈیا کو آہستہ آہستہ اُٹھا کر چولھے پر رکھ کر نرم لکڑیوں کی آنچ نہایت خیال سے یکساں دیتے رہیں۔ ۵ گھنٹہ کے بعد آگ کو زیادہ تیز کر دیں اور تین چار گھنٹہ اسی طرح برابر آنچ دیتے رہیں۔ آٹھ یا نو گھنٹہ کے بعد آگ کو بالکل موقوف کر دیں۔ لیکن ہنڈیا کو چولھے پر سے نہ اتاریں۔ جب تمام ریت سرد ہو جاوے تو شیشی کو نکال کر چاقو وغیرہ سے اس کی تمام مٹی کھرچ ڈالیں اور شیشی کو گردن کے

کے پاس سے توڑ ڈالیں۔ نہایت نفیس کشتہ تیار موجود ہوگا جو دیکھنے میں بعینہ سونے کی طرح نظر آئے گا۔ اگر خدانخواستہ اس میں سے کچھ خام رہ گیا ہو تو اس کو علیحدہ کر کے باقی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور گردن کے اندر جو سفید سفید جوہر لگا ہوا ہو اس کو کھرچ کر باریک پیس کر علیحدہ شیشی میں رکھیں۔ یہ بھی کام کی چیز ہے جس کو ہم آگے چل کر بتائیں گے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ جریان، سیلان الرحم، دمہ، تپ کہنہ وغیرہ امراض کو ازحد مفید ہے۔ بلکہ اکثر اطبا کا تو خیال ہے یہ کشتہ حسب ذیل ترکیب سے تیار کیا ہوا بدن کی کسی مرض کو نہیں چھوڑتا۔

ترکیب استعمال:۔ کشتہ مرگانگ نصف رتی ملا کر اوپر سے حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا ہوا دودھ پیویں۔ چینی کی پیالی میں چھ ماشہ خوب کلاں ڈال کر چینی کے اوپر ململ کا کپڑا باندھیں اور اس پر دو تولہ مصری کوٹی ہوئی ڈال کر اوپر پاؤ بھر گائے کا دودھ دوہ دیں۔ پہلے کشتہ مذکور کھلا کر اوپر سے یہ دودھ پلائیں۔ چالیس روز کے استعمال سے منی پیدا ہو کر غلیظ ہوتی ہے۔ بدن موٹا ہو جاتا ہے۔ جس سے انسان ازسرِنو جوانی حاصل کرتا ہے۔ ماہران فن اس ترکیب کو . . . . رسائن بتاتے ہیں۔ واللہ اعلم

جوہر مرگانگ کے فائدے

جو دوا شیشی کی گردن میں سے نکالی تھی وہ پھوڑے کی اکسیر ہے جیسا کہ پھوڑے کے بیان میں ذکر کر آئے ہیں، علاوہ ازیں کھانے سے معدہ کی تمام امراض کو دور

کر دیتی ہے

کہیں صاحب! جب آپ اس نسخہ کو بنا کر کامیاب ہو جاویں تو ذرا اپنے دل سے پوچھیں کہ اس کتاب پر جو حقیر پیسے خرچ ہوئے کہیں وہ ضائع تو نہیں گئے؟ پھر دل جو کچھ جواب دے اس سے ہمیں ضرور اطلاع بخشیں تاکید ہے۔

لیجئے اگر آپ ہمارے ایثار کی قدر کریں گے تو ایک راز کی بات عرض کر دیں۔ وہ یہ کہ اگر اس میں شنگرف ۲ تولہ، ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ بھی شامل کر کے کشتہ تیار کریں تو یہ کشتہ مقوی باہ از حد ہو جاتا ہے لیکن پھر جوہر کام نہیں دیتا۔

لگتے ہاتھ ایک اور سن لیجئے کہ اگر آپ نے یہ نسخہ کسی امیر کو تیار کر کے دینا ہو تو بجائے قلعی کے برادہ چاندی یا سونا کی آمیزش سے تیار کر کے دیں۔ اور پھر اس کے کرشمے دیکھیں مگر برادہ چاندی والا ماسوائے ماہرفن کے تیار نہیں ہو سکتا۔

پرہیز۔ جریان کے مریضوں کو گرم اور ترش چیزوں سے مثلاً شراب کباب چائے سگرٹ، اچار وغیرہ سے نیز دھوپ میں چلنے پھرنے، زیادہ کام کرنے اور دماغی محنت کرنے سے نیز کثرت جماع سے پرہیز لازم ہے

غذا:۔ نہایت نرم اور جلدی ہضم ہو جانے والی مثلاً مونگ کی دال چپاتی گندم۔ دودھ۔ ڈبل روٹی، کدو، تر، ککڑی وغیرہ کا سالن۔ بکری کا شوربہ، چپاتی گندم وغیرہ۔ نیز مریض کو ہدایت کر دیں کہ صبح و شام ہوا خوری کے لئے گاؤں کے باہر ٹہل آیا کرے۔ کم از کم آدھ میل تک۔ اگر دوران علاج میں خدانخواستہ قبض معلوم دے تو قبض کشائی کرنا ضروری ہے۔

احتلام

(یا خواب میں ناپاک ہو جانا)

عام طور پر مریض کے فاسقانہ خیالات کی وجہ سے سونے کی حالت میں منی نکل جاتی ہے خصوصاً جب کہ مریض کو جلق یا کثرت جماع وغیرہ سے ذکاوتِ حس کا مرض ہو چکا ہو تو یہ مرض بہت تنگ کرتا ہے۔ حکماء کا بیان ہے کہ اگر تندرست نوجوان مجرد (اکیلا) آدمی کو مہینہ میں ایک دو بار احتلام ہو جائے تو بیماری نہیں ہے۔ ہاں جب اس سے زیادہ ہو تو علاج کی فکر کرنی چاہیئے۔

مجربات

احتلام کے مریضوں کو حسب ذیل ہدایات پر کاربند ہو جانے سے اکثر بلا دوا ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

مریض احتلام کو چند ہدایات

(۱) رات کے وقت پانی ہرگز نہ پیویں۔

(۲) سوتے وقت پیشاب کر کے سونا چاہیئے۔

(۳) ہمیشہ داہنی کروٹ کے بل لیٹ کر سوئیں۔

(۴) غذا زود ہضم استعمال کریں

(۵) گندے خیالات سے دل کو پاک کریں۔

(۶) عشقیہ قصے کہانیاں اور ناول خوانی سے توبہ کریں۔

(۷) صبح شام سیر کرنی چاہیئے۔

اب ہم ذیل میں چند نسخہ جات عرض کرتے ہیں:۔

حبوب احتلام ۲۲۸

ھوالشافی:۔ مغز تخم تیری تلخ۔ مغز تخم تمر ہندی، افیون ہموزن خوب باریک کرکے کیکر کی مومیائی کے ذریعہ گولیاں نخودی بنالیں۔

خوراک:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ پانی یا لسی کھلایا کریں۔ انشاءاللہ تین روز میں ہی احتلام کو روک دیں گی لیکن احتیاطاً سات روز استعمال کرائیں۔

یہ لاجواب نسخہ مجھے میرے دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندر پوری سے حاصل ہوا تھا۔ اللہ مغفرت کرے نہایت نیک انسان تھے۔

دیگر علاج ۲۲۹۔ نسخہ ۲۲۴ کشتہ قلعی پارہ شورے والا بھی اس مرض کے لئے نہایت ہی اکسیر الاثر ہیں۔

ضعف باہ کو دور کرنے کیلئے بیرونی علاج

طلاء و لکوم کے مجرب نسخہ جات

جب ذکاوت حس اور جریان وغیرہ کو دور کرلیا جائے تو مندرجہ ذیل لکھوں میں سے جو چاہیں استعمال کرائیں۔ ان سے انشاء اللہ تعالےٰ عضو مخصوص کی بہت سی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

تکمید مخلوق

جس کے سات روزہ استعمال سے مردہ رگوں میں بھی جان پڑ جاتی ہے۔

ھوالشافی:۔ برادہ عاج گجھ بچی سفید۔ اسگند ناگوری سنرقہ۔ مغز۔ نارجیل کہنہ تل ہیا ۹

انبہ ہلدی ۔ پوست بیخ کنیر سفید ۔ تخم کتان ، اسلیخہ ۔ مغز بیب ، انجیر ، امید الکڑی ۔ مالکنگنی ۔ ہر ایک دو تولہ ۔ خراطین خشک ۔ بیر بہوٹی ۔ لونگ ، عاقر قرحا ۔ جائفل جلوتری ۔ ہر ایک ایک تولہ ۔ تمام کو کوٹ کر اٹھائیس پوٹلیوں میں یکساں باندھ لیں ۔ اور ہر روز ان میں سے دو پوٹلیاں بوقت صبح اور شام لے کر بچھڑی کے دودھ میں باری باری سے گرم کر کے سہاتی سہاتی ٹکور کریں ۔ ٹکور صرف عضو تناسل پر ہی نہیں بلکہ اس کے ارد گرد بھی کرنی چاہیے ۔ مثلاً کنج ، ران ، خصیتین وغیرہ ۔ ٹکور کم از کم ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کرنی چاہیے ۔ لیکن ٹکور کرنے کے بعد جب تک پسینہ خشک نہ ہو جائے ہوا میں باہر نہ نکلیں ۔ نیز بوقت شب جب ٹکور کر چکیں تو ان پوٹلیوں کے ثفل کو پان کے پتہ پر رکھ کر عضو تناسل کے اوپر باندھیں اور بوقت صبح کھول ڈالا کریں ۔

دیگر ۷۵۱ : ۔ یہ پوٹلیاں بھی مردہ شدہ رگوں میں جان ڈالنے کے لئے بجلی کا سا اثر رکھتی ہیں جو صاحب بنا کر آزمائیں گے انشاء اللہ تعریف کے مطابق پائیں گے

ھو الشافی

سم اسپ سیاہ ۔ سم خر سیاہ ، سم فیل یعنی سیاہ ، گھوڑے کے سم اور سیاہ گدھے کے سم اور ہاتھی کے ہر ایک ایک تولہ ، برادہ دندان فیل ، مالکنگنی انبہ ہلدی ہر ایک دو تولہ ۔ تمام کو خوب کوٹ کر دو پوٹلیاں بنا لیں اور چینی کے برتن میں ۴ تولہ روغن زرد اور ۴ تولہ پیاز کا پانی ڈالکر اس میں دونوں پوٹلیاں باری باری رکھتے جاویں اور ٹکور کرتے جاویں ۔ اسی طرح صبح و شام ۷ روز تک کریں انشاء اللہ اس سے کافی آرام ہوگا ۔

طلاء اکسیر اعظم نمبر (۱)

یہ وہ نسخہ ہے جس کی تعریف میں بے شمار حکیم رطب اللسان ہیں۔ اس سے عضو مخصوص کی ہر قسم کی خرابیاں، کوتاہی یا باریکی، آگے سے موٹا ہونا اور جڑ سے پتلا پن سستی، رگوں کا مردہ ہونا وغیرہ چند روز میں دور ہو کر دنوں میں ناامید سے ناامید شخص کو از حد طاقت حاصل ہو جاتی ہے سینکڑوں مرتبہ کا مجرب اور مفید طلاء ہے۔

ھوالشافی: سم الفار سفید ایک تولہ، روغن مال کنگنی ۱۰ تولہ، شیر مدار ۲ تولہ پہلے سم الفار اور شیر مدار کو کھرل کریں جب بالکل یک جان ہو کر خشک ہونے کے قریب ہو جائے تو روغن مال کنگنی ڈال کر آٹھ گھنٹہ روزانہ کے حساب سے ۵ روز کھرل کریں۔ اور پھر اس مجموعہ کو کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک دو روز میں تمام روغن علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو نہایت احتیاط سے نتھار کر روغن کو تول لو اور بحساب فی تولہ روغن مذکور کستوری دو رتی۔ لونگ، جائفل۔ جلوتری، بیر بہوٹی۔ خراطین خشک، پوست بیخ کتیرہ سفید ہر ایک تین تین رتی لے کر باریک پیس کر ملائیں۔ اور ۱۲ گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کرائیں بس طلاء اکسیر اعظم تیار حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: طلاء مذکور بقدر ۳ رتی لے کر انگلی سے عضو مخصوص کے اوپر دونوں پہلوؤں پر مالش کریں۔ لیکن حشفہ یعنی سپاری اور نیچے کے سیون پر نہ لگنے پائے، اور پھر اوپر حسب ضرورت پتر یا برگ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر ململ کی پٹی باندھ دیں لیکن عضو مخصوص کو دھوئیں نہیں۔ اسی طرح ہر روز استعمال کرتے رہیں اس سے کسی کو

دو چار دن اور کسی کو آٹھ دس دن کے بعد عضو تناسل پہ سرخ سرخ دانے پت کی طرح نکل آئیں گے۔ جس روز یہ دانے ظاہر ہو جائیں تو اس روز طلاء لگانا بند کر دیں اور پھر عضو مخصوص پہ گھی جلا ہوا یا بہتر ہو کر روغن عقیلی یا روغن بیضہ مرغ لگاتے رہیں۔ چند روز میں یہ دانے معدوم ہو جائیں گے۔ پھر دس بارہ یوم کا وقفہ دے کر اسی طرح پھر طلا لگانا شروع کریں اور دانے نکل آنے پہ بند کر کے روغن بیضہ وغیرہ لگاتے رہیں۔ اس سے انشاء اللہ رگوں کی تمام بیرونی خرابیاں دور ہو جائیں گی۔ نہایت لاجواب طلاء ہے۔ یہی طلاء تیار شدہ دواخانہ سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان سے فی شیشی تین روپے کو مل سکتا ہے۔

تجربہ فقیر یہ ہے کہ بلا آمیزش کستوری محض روغن بھی ویسا ہی مفید ہے لہٰذا جیسے چاہیں استعمال کریں۔ ہم نے تو اب کستوری ملانی ترک کر دی ہے

روغن بیضہ مرغ نمبر ۴۵۳

مرغی کے انڈے کی سب سے آسان تیل بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ انڈوں کی زردی حسب ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور تیز انگاروں پر رکھ دیں یہاں تک کہ وہ زردی اوپر پڑے پڑے جل جاوے اور سیاہی مائل ہو جائے جب معلوم دے کہ تیل نکلنا شروع ہو گیا ہے تو کسی چمچہ وغیرہ سے دبا کر روغن کو علیحدہ کر لیں اور سرد ہونے پہ شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

فوائد:۔ اگر اس روغن کو عضو تناسل پہ ملتے رہیں تو بغیر آبلہ ڈالے از حد طاقت بخشتا ہے۔ بیز جہاں سے بال اُڑ گئے ہوں تو اس تیل کے لگاتے رہنے سے دوبارہ اُگ آتے ہیں۔

طلاء اکسیر اعظم نمبر ۲ ۴۵۴

(جوکہ انگریزی روغنیات کو ملا کر فوراً تیار ہو جاتا ہے) چونکہ پہلا طلاء ذرا محنت سے تیار ہونے والا تھا۔ اس لئے ذیل میں ایک ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے جوکہ بنانے میں نہایت ہی سہل اور فائدے میں بھی اسی کے ہم پلّہ ہے۔ یہ نسخہ میرے دوست حکیم ڈاکٹر آنند پرشاد صاحب جین ساکن جگا دھری کا مجوزہ اور بے شمار مرتبہ کا مجرب ہے جوکہ عضو مخصوص کے بیرونی نقائص کو دور کرنے میں از حد مفید ہے۔

ھُوالشَّافِی:۔ سنی من آئیل۔ کروٹن آئیل۔ یوکے لپٹس آئیل۔ پیپر منٹ آئیل لائیکوا ایلیپا سٹک۔ عطر صندل یا عطر گلاب۔ روغن بادام خالص۔ اولیو آئل۔ روغن بیضہ مرغ روغن چنبیلی خالص عمدہ قسم۔ چربی شیر۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کاڈ لیور آئل۔ دس تولہ۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت بقدر ضرورت طلاء لے کر عضو مخصوص پر خوب مالش کر کے اوپر سے اگر ممکن ہو تو بنگلہ پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر لنگوٹ باندھ کر سو جائیں۔ اور علی الصبح گرم پانی اور صابون سے دھو کر تولیہ سے صاف کر دیا کریں اکیس روز میں مایوس سے مایوس بیمار کو بھی انشاء اللہ آرام ہو گا۔ دوران استعمال میں ہر دو پانی آلت پر نہ لگائیں۔ تیار شدہ فی شیشی دو روپے کو ملتی ہے۔

طلاء آبلہ انگیز نمبر ۴۵۵

ھُوالشَّافِی:۔ دار چکنا۔ شنگرف۔ بلادر۔ پتہ شیر۔ ہر ایک ہموزن

لہ۔ مگر اب گرانی کے زمانہ میں چار ... شیشی قیمت ہے۔ دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

ترکیب تیاری: پہلے نمبر ا و ۲ کو یہاں تک کھرل کریں کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ اس کے بعد نمبر ۳ ملا کر خوب باریک پیسیں تاکہ وہ بھی یک جان ہو جاوے پھر نمبر ۴ ملا کر کھرل کریں اور اس کے بعد قدرے میٹھا تیل شامل کر کے حلایہ کریں تاکہ مرہم سی تیار ہو جاوے۔ بس طلاء تیار ہے۔ نہایت احتیاط سے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت عضو تناسل کو خوب گرم پانی سے دھو کر تولیہ سے صاف کر کے فوراً ہی یہ طلا بقدر ایک رتی مرغی کے پر کے اوپر لگا کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر آلہ تناسل پر لگا دیں۔ اس کے لگانے کے بعد درد اور تکلیف ہو گی لیکن جس قدر برداشت کی جاوے اسی قدر فائدہ ہو گا۔ ابتداء میں ثیور پیدا ہوں گے اور پھر آبلہ نمودار ہو گا۔ اگر برداشت کی تاب نہ ہو تو گرم پانی سے دھو ڈالیں اور دوسرے روز پھر طلاء کریں اگر پہلے روز ہی ذرا سی تکلیف برداشت کر لی جائے تو دوسرے روز لگانے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔ اس سے گئے گذرے مجلوق کو بھی بفضلہ دو تین روز میں ضرور ہی آرام ہو جاتا ہے مجرب ہے۔

دیگر آسان ترکیب نمبر ۵۶۴

عضو تناسل کی پشت اور پہلوؤں کو کپڑے کی رگڑ سے ایسا سرخ کریں کہ خون کے پھوٹنے کے قریب ہو جائے۔ پھر مغز حب الملوک ایک دانہ لے کر پتھر پر قدرے پانی کے قطرے گرا کر اوپر گھسیں اور عضو تناسل پر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں گو تکلیف تو ہو گی۔ مگر انشاء اللہ تین چار گھنٹہ کے بعد ہی انتشار پیدا ہو گا جب معلوم ہو کہ آبلہ پڑ گیا ہے تو پٹی کھول ڈالیں۔ اور جب آبلہ خوب بھر جاوے تو سوئی سے چھید کر کے پانی نکال لیں اور آبلہ کو درست کرنے کے لیے مکھن لگاؤ

پانی میں دھلا ہوا قدرے کتھ باریک شدہ ملا کر یہ مرہم لگاتے رہیں انشاءاللہ تعالیٰ آرام ہوگا

نوٹ:۔ سوائے سخت ضرورت کے آبلہ انگیز دوا استعمال کرنی چاہیئے ہاں جب کسی اور دوا سے فائدہ نظر نہ آوے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے

معجون مقوی باہ

اس معجون کو ایک صاحب موسم سرما میں بڑے بڑے امیروں اور رئیسوں کیلئے تیار کیا کرتے تھے اور انہیں ہر سال منوں تیار کرنا پڑتا تھا۔ کیونکہ یہ قوت باہ بڑھانے میں اکسیر الاثر ہے

ھُوَالشَّافِی:۔ دارچینی، زعفران، مرچ سیاہ، دار فلفل، خولنجان، زنجبیل بہمن سرخ، بہمن سفید، تودریں، قرنفل، بسباسہ، جوزالطیب، زیرہ سیاہ و سفید زرنباد، اشنہ، بالچھڑ، تج، شقاقل، دانہ الائچی خورد، الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ مغز بادام مقشر شیریں ۳ پاؤ کشمش، مغز اخروٹ، دس دس تولہ، کھوپرا مغز پستہ آردبلیہ دانہ۔ ہر ایک پاؤ سیر۔ سفید تل پاؤ سیر۔ شہد خالص ا سیر۔ بیکانیری مصری ایک سیر۔ روغن زرد ایک سیر بطریق معروف معجون بنا دیں

خوراک:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک

فوائد:۔ مقوی باہ۔ مقوی دل و دماغ و جگر و مثانہ و گردہ، مولد منی ہاضم طعام، رنگ کو خوبصورت بنانے والا، درد مفاصل اور کئی بلغمی امراض کو بھی مفید ہے۔

نوٹ:۔ جس شخص کا مزاج گرم ہو اس کے لئے یہ معجون چنداں مفید نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ذیل کا معجون بنائیں۔

معجون خوش ذائقہ

دگرم مزاجوں کے لئے، یہ معجون مفرح قلب، دافع، جریان، ممسک، اور مقوی باہ ہے۔ چند روز کے استعمال سے گئی ہوئی طاقت بحال کر دیتا ہے۔

ھُوالشّافی: شقاقل مصری، ثعلب مصری، بہمنیں، تودریں، تخم ریحان تخم بلبون۔ تخم بالنگو، آرد سنگھاڑا، کمرکس۔ ہر ایک ایک تولہ، مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز کدو ۳ تولہ مربہ آملہ بنارسی ۲۰ عدد۔ مربہ سیب ۵ دانہ، مصری تمام ادویات سے دوگنی۔ مصری کو قوام کر کے اس میں پہلے مربہ جات شامل کریں اور پھر تمام ادویات ملا کر معجون تیار کریں۔ **خوراک** ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک

نوٹ: اگر ہو سکے تو اس معجون میں مروارید ۳ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ ورق نقرہ ایک دفتری بھی شامل کریں۔ اس سے اس کی طاقت اور بڑھ جائے گی۔

معجون مقوی باہ

(دافع سرعت انزال وغیرہ)

یہ معجون از حد مقوی باہ ہے۔ علاوہ ازیں جریان احتلام اور سرعت انزال کو دور کر کے منی کو از حد غلیظ کر دیتا۔ کھوئی ہوئی طاقت کو بیدار کرتا جوانی کی امنگیں اور شباب کے ولولے پیدا کرنا اس کا پہلا کام ہے ہمارے مطب سے صدہا روپیہ کا فروخت ہوتا ہے

ھُوالشّافی: گوکھرو دکھنی آدھ سیر کو خوب باریک پیس کر روغن زرد میں چرب کر کے ۴ سیر دودھ میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور کھویا کریں۔ جب کھویا بن جائے تو حسب ذیل ادویہ تیار کر کے ملالیں۔ جائفل، جلوتری، لونگ، تیزپات، دانہ الائچی خورد، ثعلب

مصطگی، زعفران ۔ موصلی سفید ہر ایک ۶ ماشہ ۔ پھر اس کھویا کو آدھ سیر گھی میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے تو دو سیر مصری کا قوام کر کے شامل کر کے معجون بنا لیں ۔ خوراک دو تولہ سے ۴ تولہ تک جو صاحب آزمائیں گے وہ خوش ہو جائیں گے

(کوبرتن پنڈت بدری پرشاد فتح آبادی)

مقوی باہ گولیوں کے چند خاص الخاص نسخہ جات

حب عنبر مشکی نمبر ۱۶۴

(جو کہ قوت باہ کے لئے لاثانی اور تیر بہدف ہیں)

ان گولیوں کے باقاعدہ استعمال سے مجلوق کے تمام عوارضات مثلاً ضعف باہ و معدہ اور دماغ و گردہ وغیرہ دور ہو کر جسم از حد طاقتور ہو جاتا ہے ۔ جن اشخاص کو جماع کے بعد کمزوری اور تکان معلوم ہوتی ہو ان کے لئے تیر بہدف ہیں ۔ علاوہ ازیں اگر بوقت جماع عضو مخصوص پوری تندی (انتشار) نہ پیدا ہو ۔ ان سب کے لیے یہ گولیاں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں ۔

ھوالشافی :۔ مومیائی اصلی ۔ مصطگی رومی ۔ مروارید ناسفتہ ، طباشیر ، لونگ ، جلوتری ، اجائفل ، بہمن سرخ و سفید ، دار چینی ، شقاقل مصری ، سونٹھ ، درونج عقربی ، عود ہندی عود صلیب ، ثعلب مصری ، جدوار خطائی ۔ ہر ایک ۶ رتی ، عنبر ، کستوری خالص ہر ایک ایک ماشہ ۔ ورق طلاء دس عدد ، روغن پستہ بقدر حاجت

ترکیب تیاری : اول مروارید ، عنبر کستوری کو عرق بید مشک میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے نہایت باریک سفوف بنا لیں ۔ اور قدرے روغن پستہ کو گرم کر کے

اس میں مومیائی کو حل کر لیں۔ پھر باقی سب ادویہ کو الگ الگ کوٹ چھان کر سب یکجان کر کے باقی روغن پستہ ڈالکر کھرل کر کے مونگ سے ذرا بڑی بڑی گولیاں تیار فرمائیں اور اوپر سونے کے ورق چسپاں کر کے احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۳ گولی سوتے وقت گرم دودھ سے کھلائیں۔ پندرہ روز میں ہی خوش کر دیں گی اگر ان گولیوں میں سے ایک گولی لے کر ۲ ماشہ شہد اور دو رتی کافور میں حل کر کے قبل از مجامعت طلا کر کے مجامعت کی جاوے تو طرفین کو اس قدر لذت حاصل ہوتی ہے کہ جس کا بیان کرنا قانوناً و شرعاً ممنوع ہے۔ نیز بعد از جماع دو یا تین گولیاں کھا لینے سے گئی ہوئی طاقت فوراً عود کر آتی ہے اور ذرا بھر کمزوری نہیں ہوتی [1]

حب بادام مسمی

قوت باہ کو بڑھانے کے لئے حسب ذیل گولیاں بھی مفید ہیں۔ کھائی غذا کو جزو بدن بنا کر چہرے پر سرخی لاتی ہیں۔

ھوالشافی:- سم الفار ۱ ماشہ کو کھرل میں ڈالکر تمام روز کھرل کریں اور پھر مغز بادام مقشر ۷ عدد ایک ایک کر کے ڈالکر سارا دن کھرل کریں۔ دوسرے دن پھر سات عدد مغز بادام شامل کر کے تمام دن پیسیں علیٰ ہذا القیاس سات دن تک سات سات مغز بادام شامل کر کے خوب کھرل کرتے رہیں۔ اور پھر گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح کے وقت مکھن یا ملائی میں کھلایا کریں۔ از حد مقوی باہ ہے

حب احمر شنگرفی نمبر ۴۶۲ المعروف بجلی اثر قوت کی گولیاں

یہ گولیاں واقعی اسم بامسمّی ہیں۔ کیونکہ ان کے اندر برقی طاقت پوشیدہ ہے جو شخص ان کو

[1] یہ دوا خانہ سلیمانی سے ۲۰۲۵ فی درجن کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

ہاتھوں سے اپنی طاقت برباد کر چکے ہوں دل سے قوت مردمی کا خیال بھی دور ہو چکا ہو۔ جو اشخاص علاج معالجہ کرنے کے بعد مایوس ہو چکے ہوں یہ گولیاں ان کے لئے بفضلہ مسیحائی کا کام دیتی ہیں۔ ان سے گم شدہ طاقت عود کر آتی ہے۔ ان سے بھوک خوب چمکتی ہے۔ ان سے استعمال سے قوت ہاضمہ بدرجہا بڑھ جاتی اس لئے اکثر حضرات کو غذا مقررہ سے دوگنا سہ گنا بلکہ چہار گنا دودھ گھی اگر کھلایا جائے تو تمام کو ہضم کر کے خون ہی خون بنا دیتی ہے چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی:۔ سم الفار سفید ۱ تولہ کشتہ شنگرف قسم بلاط ۱ تولہ۔ دونوں کو ادرک کے پانی میں ایک ہفتہ کھرل کر کے پھر آب لیموں میں ۳ روز کھرل کر کے زعفران درجہ اول ۶ ماشہ کستوری نیپالی خالص ۳ ماشہ کشتہ سونا ڈیڑھ ماشہ کشتہ چاندی تین ماشہ افیون ۱ ماشہ شامل کر کے خوب یکجان ہو جانے پر ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں

خوراک:۔ ایک گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر دیں اور اوپر سے گائے کا دودھ حسب حاجت پلانا چاہئیے۔ نیز دوران استعمال میں گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں انشاء اللہ چند روز میں حیرت انگیز اثر دکھائیں گی۔

دواخانہ سلیمانی سے ایک شیشی اکیس گولیوں والی صرف چار روپے میں مل سکتی ہیں۔ ان کا استعمال موسم سرما میں ہی بہتر ہے۔ **نوٹ**:۔ کشتہ شنگرف کی ترکیب آگے لکھی جائیگی وہاں ملاحظہ فرمالیں

اکسیر مقوی باہ

یہ دوا قوت ہاضمہ کو بہت تیز کرتی ہے اور قوت باہ کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ ضعف باہ کے مریضوں کے لئے نادر تحفہ اس کا برداشت کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

اس کے لئے چالیس روز کے متواتر استعمال سے بڑھاپے میں جوانی محسوس ہونے لگتی ہے۔ آپ اس دوا کو استعمال سے پیشتر تل لیں اور پھر چالیس روز کے متواتر استعمال کے بعد وزن کر دیکھیں کہ حیرت انگیز فرق معلوم ہوگا۔

ایک مشہور و معروف دواخانہ میں ہزار ہا روپوں کی فروخت ہو رہی ہے اگر آپ کو اس کے نام سے واقف کر دیا جاوے تو پھولے نہ سماویں لیکن ہم کسی کی تجارت کو نقصان پہنچانا اچھا نہیں سمجھتے

ھو الشافی: کشتہ شنگرف شدید مصفیٰ ایک تولہ کشتہ فولاد اعلیٰ قسم ۵ تولہ کشتہ بارہ سنگا ایک تولہ کشتہ بیضہ مرغ ۲ تولہ کشتہ مونگا ایک تولہ تمام ادویہ کو کنگتی کے رس ساٹھ تولہ میں کھرل کریں جب بالکل خشک ہو کر سفوف تیار ہو جائے تو شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

خوراک:- ۲ رتی صبح ۲ رتی شام مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔

دواخانہ سلیمانی سے بیس خوراک کی شیشی تین روپیہ میں اور ۴ خوراک چھ روپے میں مل سکتی ہے

قوت بڑھانے اور شیر مرد بننے کیلئے

امیرانہ نسخہ (معجزہ نمو)

یہ نسخہ چونکہ نہایت قیمتی اشیاء سے بنتا ہے۔ اس لئے خاص امیروں کے کام کا ہے جن کو خدا تعالےٰ نے توفیق عطا فرمائی ہے وہ ضرور تیار کر کے استعمال فرماویں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے واقعی زبردست انقلاب اپنے وجود اور

اور بدن کے اندر پائیں گے۔ گھی دودھ جتنا کھائیں گے۔ سب ہضم ہو کر خون بنتا جائے گا۔ یہ نہایت زود اثر دوا ہے۔

ہو الشافی: کشتہ شنگرف ۱ تولہ، کشتہ سونا ۱ تولہ، مروارید خالص ۱ تولہ، کستوری خالص ایک تولہ، عنبر اشہب ۱ تولہ، زعفران درجہ اول سورج مارکہ ایک تولہ۔ تمام ادویات کو پان کے رس میں کھرل کریں جب پچاس تولہ پانی جذب ہو جائے تو خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک: آدھی رتی صبح ایک رتی شام بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے گرم دودھ پلائیں۔ دن بدن اعضائے رئیسہ طاقتور ہو کر قوت باہ حد سے زیادہ ہو جائے گی۔ کشتہ شنگرف اور کشتہ سونا کی ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرما کر تیار فرمائیں۔ تیار شدہ چار ماشہ کی شیشی پچیس روپیہ میں دواخانہ سلیمانی سے ملتی ہے۔

نوٹ: کنز المجربات جلد دوم میں قوت باہ کے نہایت اعلیٰ اور مجرب المجرب نسخے اور بہت سے پیش کئے گئے ہیں قیمت چار روپیہ یہاں بوجہ عدم گنجائش چند ایک پر ہی اکتفا کیا ہے۔

چند مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں ایسے چند ایک کشتہ جات ذکر کئے جاتے ہیں جو کہ از حد مقوی باہ ہیں جن کو تھوڑی سی مشق سے ہر ایک شخص تیار کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

کشتہ شنگرف نمبر ۴۶۵

(از حد مقوی باہ)

نسخہ ۴۶۱ و ۴۶۲ میں جو کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہے اگر ذیل کی ترکیب سے تیار

کر کے شامل کیا جاوے تو نہایت ہی اعلیٰ وعمدہ تیار ہوتا ہے۔

بھلاوہ، شہد، روغن زرد، مالکنگنی۔ ہر ایک آدھ سیر۔

بھلاوں اور مالکنگنی کو ذرا کوٹ کر شہد و روغن زرد میں خوب ملالیں اور اس میں سے نصف حصہ لے کر قلعی دار دیگچی میں ڈالکر اس کے درمیان میں شنگرف کی دو تولہ کی ڈلی دے کر آٹے وغیرہ سے خوب اچھی طرح بند کر کے چولھے پر رکھ کر دیگچی کے اوپر کوئی بھاری چیز پتھر وغیرہ رکھ دیں۔ اور نیچے پورے چار پہر آگ جلائیں۔ دیگچی میں خوب شور وغل ہوتا رہے گا۔ چار پہر کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر شنگرف کی ڈلی نکال لیں۔ خود رنگ کشتہ ہوگئی ہوگی باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

خوراک:۔ ایک رتی مکھن یا ملائی میں۔ یہ کشتہ از حد مقوی باہ، مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ ممسک ہے چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دینے والا ہے۔

کشتہ فولاد شنگرفی نمبر ۲۶۶

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرنے کے لئے مشہور عالم ہے دنوں میں وہ قوت وہ خون پیدا کرتا ہے جو مہینوں میں بھی بڑی مشکل سے پیدا ہوا کرتی ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر پندرہ روپیے فی تولہ کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے۔ مگر دواخانہ سلیمانی سے دس روپیے فی تولہ کے حساب سے ہر وقت مل سکتا ہے۔

ترکیب:۔ یہ ہے کہ پہلے برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام تخموں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں جس سے برادہ کے اوپر

تک دو دو انگل پانی چڑھ جاوے۔ پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھدیں خشک ہونے
پر دیکھیں اگر برادہ حل ہو جائے اور باریک ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ پھر اسی قدر دہی
پانی ڈالکر رکھدیں اور خشک ہونے پر ۵ ماشہ شنگرف رومی کو ملاکر گوداگھیکوار سے
۵ گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے اور کو تہ گلی میں گلحکمت کر کے دس
سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ ۵ ماشہ شنگرف ملاکر بدستور گوداگھی
کوار سے کھرل کرتے اور آنچیں دیتے جاویں، پوری گیارہ آنچ میں عمدہ کشتہ تیار
ہوگا۔ پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں
حفاظت سے رکھیں

خوراک :- نصف رتی سے ایک رتی مکھن میں کھلایا کریں اور گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں

کشتہ سونا نمبر ۴

اس کشتہ کی تعریف کرنے کی تو چنداں ضرورت نہیں کیونکہ اس کے اوصاف
سے تو بچہ بچہ واقف ہے۔ بنانے کی ترکیب ملاحظہ ہو۔

پرانے سکہ کی اشرفی کا برادہ لیکر دس تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بناکر
دو سکوروں میں بند کر کے ان کے لب آرد گندم سے بند کر کے ہلکی سی گل حکمت کر کے
ہوا سے بچاکر سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں اسی طرح ہر بار دس تولہ عرق کھرل کرتے اور
ٹکیہ بناکر بدستور آنچ دیتے جاویں پندرہ آنچوں میں لاجواب کشتہ تیار ہو جائے گا
جو کہ جریان، سرعت انزال اور قوت باہ کے لئے مفید ہے

خوراک :- دو چاول صرف

عورتوں کی بیماریاں

تمہید

عورت گھر کی زینت زیبائش اور گھر کا سنگار ہے جس گھر میں عورت نہ ہو وہ گھر ویرانے کے برابر ہے۔ عورت کے بغیر انسان واقعی صحیح معنوں میں کوئی حظ دنیاوی نہیں اٹھا سکتا بلکہ عورت کے بغیر انسان کامل ایماندار بھی نہیں بن سکتا۔ کیونکہ حدیث میں صاف وارد ہے۔ النکاح نصف الایمان۔ یعنی نکاح آدھا ایمان ہے۔ اس لئے ہمارے شارع علیہ السلام نے مجرد رہنے سے روکا ہے۔ نیز اسلام میں جس طرح خاوندوں کے عورتوں پر حقوق ہیں اسی طرح مردوں پر عورتوں کے بھی حق مقرر فرمائے ہیں۔ بلکہ حق زناشوئی کے بحال رکھنے اور تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے ہمارے مدنی فلسفی نے بے شمار فلسفے بیان کئے ہیں۔ منجملہ انکے ایک یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ عورت کی پیدائش پسلی سے ہے اس لئے اس کی عادات واطوار بھی پسلی کی طرح ہی ہیں۔ اس کو ایک دم سیدھا کرنا چاہو گے تو ہرگز سیدھی نہ ہوگی۔ البتہ آہستہ آہستہ سیدھی کی جا سکتی ہے۔ غرضیکہ مذہب اسلام میں عورتیں کو مساوات کے قریب قریب حق دیا گیا ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں معاملہ برعکس ہے۔ یعنی یا تو مرد عورتوں پر اسقدر سختی کرتے ہیں جس کو ظلم کے لفظ سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ یا زن مرید بن جاتے ہیں جو کہ ہر وقت عورت کی غلامی

میں ہی لگے رہتے ہیں۔ حالانکہ انسان کو ان دونوں حالتوں کے بین بین رہنا چاہیے یعنی جو حقوق دانایانِ زمان نے عورتوں کے مردوں پر مقرر فرمائے ہیں۔ ان کو بخوبی بجا لانا رہے اور موافق دستوران سے اپنی خدمت لیتا رہے وہ لوگ جو عورتوں کی پروا نہیں کرتے اور ان کے علاج کرانے میں اپنی کسر شان سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی کرتے ہیں جس کا خمیازہ انہیں اکثر بار بڑی خوفناک اور بھیانک صورت میں اٹھانا پڑتا ہے۔ کیونکہ عورتوں کی امراض میں سے اکثر بیماریاں ایسی بھی ہیں جو بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتی ہیں جن کو مریضہ خود بھی کم ہی محسوس کرتی ہے۔ مگر وہ مریضہ کو اندر ہی اندر گھن کی طرح کھاتے کھاتے مریضہ کی صحت اور تندرستی اور اسکے حسن کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں۔ چہرے کی نورانگی اور بشاشت چند روز میں ہی رخصت ہو جاتی ہے لہٰذا چاہیے کہ اپنی بے زبان عورتوں کو ہلاکی میں نہ ڈالو اور ان کی صحت کی قدر کرو۔ عورتوں کی امراض تو اس قدر ہیں کہ جن کا بیان کنز المجربات جتنی ضخامت کی کئی کتابوں میں بھی ناکافی ہے۔ لیکن یہاں چند ایک ان ہی امراض کا ذکر کیا جائے گا۔ جو کہ عام طور پر صنف نازک کی دنیا میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی ہیں حسب موقعہ ومحل ادویہ تیار کر کے فائدہ حاصل کریں

سیلان الرحم

جس کو انگریزی میں لیکوریا اور وید ک میں پر در روگ کے نام سے پکارتے ہیں اس میں سفید رطوبت عورت کے رحم سے جاری رہتی ہے۔ گویا کہ عورتوں کا جریان ہے

جس طرح مردوں کو جریان کسی کام کا نہیں چھوڑتا اسی طرح عورتوں کو یہ بیماری زندہ درگور بنا دیتی ہے۔ بدن سوکھ کر کانٹا بن جاتا ہے۔ کمر میں میٹھا میٹھا درد اور سر دکھتا رہتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ بعض اوقات اندام نہانی میں خارش بھی ہونے لگتی ہے بھوک بند اور غذا ہضم نہیں ہوتی۔ بدن ٹوٹتا رہتا ہے اگر علاج ہو جائے تو صحت ورنہ بسا اوقات مریض دق میں مبتلا ہو جاتی ہے۔

مجربات

بارہا کا تجربہ ہے کہ اس موذی مرض کو دور کرنے والی ادویات بہت کم ہیں۔ جو اس امراض کو دور کرنے میں مجرب ثابت ہوتی ہیں وہ بلا کم و کاست درج ذیل ہیں۔

سپاری پاک

ایک مشہور نسخہ ہے جو کہ عورتوں کی اکثر امراض خصوصاً سیلان الرحم کو بے حد مفید ہے اس کا مکمل نسخہ اخیر کتاب میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر سیلان الرحم

(از باوری بیں جے رائے صاحب)

یہ نسخہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید اور سریع الاثر ہے جس کو میں نے بارہا بنا کر فائدہ اٹھایا ہے۔ ہر قسم کے مرض کو صرف پندرہ دن میں بند کر دیتی ہے۔ کمر درد وغیرہ عوارضات کو بہت فائدہ کر دینے والی دوا ہے۔

ھُوالشافی:۔ سپاری چکنی دکھنی ۱۰ تولہ کو کوٹ کر دو سیر دودھ گائے میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہ جائے تو مائیں خورد ۵ تولہ، مائیں کلاں ۵ تولہ، کمر کس ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر

آگ پر ہی گرم گرم میں ملائیں اور سرد ہونے پر ڈبوں میں بھر لیں خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

کشتہ مرگانگ نمبر ۴۷

جس کے بنانے کی ترکیب کسی اور جگہ درج ہے۔ وہ بھی اس مرض کے لئے لاثانی دوا ہے خوراک ۲ رتی مکھن یا گلقند میں کھلائیں۔ مجرب ہے۔

کشتہ سہ دھاتہ

جس کی مفصل ترکیب فوائد جربان میں مذکور ہو چکی وہ بھی از حد مفید ہے۔

حیض کا مشکل سے آنا

اگر خدانخواستہ خون حیض بالکل ہی رک جائے تو اسے احتباس الطمث کہتے ہیں۔ خون حیض بھی دراصل پیشاب پاخانہ کی طرح ایک فضلہ ہے جس کا بدن کے اندر رک جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے چنانچہ اطباء کا قول ہے کہ اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو دردسر، مرگی، سکتہ، فالج، خون کی خرابی ضعف ہاضمہ، استسقاء جیسی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے اس کا بہت جلد علاج کرنا چاہیئے۔

اسباب ایام حیض میں سردی لگنے یا کثرت مجامعت یا غلیظ اشیاء کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات خون دکھائی دے کر بند ہو جاتا ہے۔ یا تھوڑا تھوڑا نہایت درد سے آیا کرتا ہے۔

حب حیض کشا نمبر ۴۶۲

ھُوَالشَّافِی:- ایلوا، اسمارہ، عصارہ ریوند ہر ایک ایک تولہ، زعفران خالص ۶ ماشہ، ہیرا کسیس سبز ۶ ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں۔ اور پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام گرم چائے یا دودھ سے دیا کریں حیض شروع ہونے سے آٹھ روز پیشتر اس دوا کو شروع کریں اور ایک مہینہ تک دیں انشاء اللہ حیض بالکل درست اور کھل کر آئے گا۔

جوشاندہ حیض کشا آسان نمبر ۴۷۳

حیض کے دنوں میں سونف ۲ تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوشائیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں۔ انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔

حیض کھولنے کی بتیاں

قند سیاہ کہنہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب خوب گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں بہروزہ شامل کر کے قدرے سرد ہونے پر لمبی لمبی بتیاں بنالیں، اور دایہ کے ذریعہ ایک ایک بتی صبح و شام رحم میں رکھوایا کریں۔ اس سے رکا ہوا حیض کھل کر بافراغت آنے لگتا ہے۔

پرہیز:- سرد پانی سے نہانا۔ برف، دودھ کی لسی اور کثرت مجامعت سے پرہیز کریں۔ غذا:- بکری کا گوشت۔ گرم گرم دودھ، خشکہ وغیرہ

کثرت حیض

یہ مرض بھی آج کل عام ہے۔ اگر خون حیض ایام مقررہ سے زیادہ آنے لگے اور مقدار میں بھی زیادہ آئے تو مرض نہایت خطرناک ہے کیونکہ اس سے بدن کا تمام خون اسی طرح خارج ہو جاتا ہے۔ میں نے چند ایک ایسی عورتیں بھی دیکھی ہیں جن کو سیروں خون آیا۔ اور وہ اسی مرض سے راہی ملک عدم ہو گئیں مگر مجھے الحمد للہ اس مرض کے ازالہ کے لئے چند ایک ایسے نسخہ جات حاصل ہو گئے۔ جن سے اس مرض کو شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے وہ نسخہ جات بارہا آزمانے پر کامیاب ہو چکے ہیں۔ بوقت ضرورت بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

سفوف اکسیر حیض نمبر ۴۷۵

ھُوالشافی:۔ رال خام۔ گیرو، سنگ جراحت ہم وزن لے کر باریک پیس کر ۳ ماشہ کی پڑیہ تیار کریں اور بوقت ضرورت مریضہ کو صبح و شام دودھ کی لسی سے ایک پڑیہ دیا کریں۔ انشاء اللہ خون ضرور رک جائیگا۔ اگر بجائے دودھ کی لسی کے پڑیہ کو پوست کوکنار ۱ تولہ۔ بیخ انجبار ۱ تولہ رات کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر اور صبح اس کا پانی لیکر اس پانی سے دن میں ۳ بار دیں تو اور بھی بہتر ہے۔

حیرت انگیز مفرد دوا نمبر ۴۷۶

ہمارے علاقہ میں ایک موضع حبیر ہے وہاں ایک بڈھا کثرت حیض کے علاج میں مشہور تھا دور دور سے لوگ دوا کے لئے آتے تھے۔ لیکن وہ کسی کو بتاتا نہ تھا۔ اس کے فوت ہونے کے بعد اس کے لڑکے سے نسخہ معلوم ہوا جس کو ہم نے بھی بنا کر مفید پایا۔ واقعی مفید

دوا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ وہ مفرد اور عام ملنے والی چیز ہے۔

ہوالشافی :۔ ملیٹھی کو لے کر چھلکا اتار دیں اور خوب کوٹ کر سفوف تیار کریں بس دوا تیار ہے۔ لیکن میں رنگت بدلنے کو گیرو ملا دیا کرتا ہوں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ چاولوں کے پانی سے دن میں ۳ بار دیا کریں زیادہ سے زیادہ چار پانچ روز کافی ہے۔ فائدہ تو پہلے ہی روز معلوم ہونے لگتا ہے۔ ایسے آسان نسخہ جات کو ہی لوگ سینوں میں محفوظ رکھتے ہیں۔ لیکن میں تو ناظرین کا خادم ہوں۔ مگر اس خدمت کا صلہ ضرور چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ آپ میرے حق میں دعائے خیر کیا کریں۔

حب اکسیر کثرت حیض نمبر ۷۷۴

کثرت حیض کے لئے یہ گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں۔ اس کا نسخہ پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ جلسہ میں پیش کیا تھا۔

ھوالشافی :۔ سپاری ۱ عدد، مازو دو عدد۔ منقی ۵ عدد۔ یہ سب دوائیں تقریباً ہموزن ہوں گی۔ انہیں خوب باریک پیسکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک دو گولی صبح دو شام ہمراہ خیسانده خشخاش استعمال کریں

ٹھنڈک

جس کا نسخہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے۔ وہ بے نظیر مرکب اس مرض کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ بوقت ضرورت دو ماشہ صبح اور دو ماشہ ہمراہ شربت

انجبار یا دودھ کی لسی سے دیں۔

سفوفِ معین حمل نمبر ۴۷۹

یہاں بانجھ پن (بے اولادی) پر بحث کرنے کی توچنداں فرصت نہیں البتہ اتنا عرض کئے دیتے ہیں کہ اکثر عورتوں کو سیلان الرحم حیض کی کمی یا زیادتی کی وجہ سے ہی اولاد نہیں ہوا کرتی، لہٰذا جس عورت کو یہ مرض ہو تو پہلے مذکورہ بالا شکایات دور کر کے پھر ذیل کا نسخہ بنا کر دیں انشاء اللہ ضرور امید بر آئے گی۔

ھوالشافی:۔ ریشہ پیپل ۲۰ تولہ۔ شکر سرخ ۲۰ تولہ۔ سفوف بنائیں اور جس روز حیض شروع ہوا اسی دن سے یہ سفوف اتولہ مرد اور ایک تولہ عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں۔ اور گیارھویں روز کریں انشاء اللہ ضرور امید بر آئے گی۔

ھوالشافی:۔ برادہ دندان فیل خالص مصری ہموزن پیس کر سفوف بنائیں اور حیض سے فارغ ہو کر بوقت صبح بقدر ۸ ماشہ روزانہ تازہ پانی سے ایک ہفتہ کھلادیں

دیگر ——

نیز ہر روز ہمبستری کی ہدایت کر دیں اول تو پہلے مہینہ ورنہ دوسرے حد تیسرے مہینہ ضرور ہی انشاء اللہ تعالیٰ بارآور ہو گی۔ مگر شرعاً اس کا استعمال حرام ہے

نوٹ

سپاری پاک بھی انشاء اللہ تعالیٰ نہایت عمدہ معین حمل دوا ہے۔ اس کا نسخہ کتاب گھنجی خزانہ موسومہ طبی صندوقچہ میں درج ہے۔ اس مرکب کی طفیل سے لاتعداد مایوس العلاج بانجھ عورتوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اولاد کی نعمت حاصل کی ہمارے علاقہ میں اس دوا کی کافی شہرت ہے۔

ننھے بچوں

کے

بیماریاں

تمہید

ننھے بچے گھر کے کھلونے اور باعث رونق ہوتے ہیں۔ ان کی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو ہر وقت خوش کرتی رہتی ہیں ان کا ذرا بال بیکا ہوا اور گھر میں اداسی چھا گئی۔ کیونکہ ان کی شیریں گفتاری اور حرکات پیاری اور ان کی رنگت گلناری ایک پل میں مفقود ہو جاتی ہیں۔ گویا کہ ان کے نازک ترین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ جو کہ ذرا سی آفت سے مرجھا جایا کرتے ہیں۔ ان کو معمولی بیماری بھی پہاڑ بن جاتی ہے ۔ بچوں کو بے چینی اور تکلیف کو دیکھ کر والدین کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں۔ اور وہ نہایت بے چین ہو جاتے ہیں شہر کے باشندے تو فوراً کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کو بلا کر پوری کوشش سے علاج کرا لیتے ہیں مگر جب دیہاتی باشندوں یا غریب طبقہ کے لوگوں کو یہ امداد نہیں مل سکتی تو بیچاری عورتوں یا سادھوؤں فقیروں کے پیچھے لگ کر ٹوٹوں ٹوٹکوں میں پڑ کر بیماری کو بڑھا لیتے ہیں۔ جب تمام کوششیں بے سود ثابت ہوتی ہیں تو بے چارے خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دکھے دل تو بابر کی طرح کہنے لگ جاتے ہیں کہ الٰہی! میرے بچہ کو آرام دیدے اور اس کے بدلے مجھے بیمار کر دے۔

غرضیکہ ایسے موقعہ پر دیہاتی لوگوں اور غریب طبقہ لوگوں کو بے حد پریشانی اور

حیرانی سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اپنی اس کتاب کے اندر اس باب کو بھی شامل کرتے ہیں تاکہ ہر ایک شخص کتاب کے لکھے بموجب بچوں کی بیماریوں کو تشخیص کرکے معمولی سونف اجوائن سے ہی علاج کر لیا کریں اور اس حیرانی سے بچ جایا کریں جو آئے دن اٹھانی پڑتی ہے بہتر ہو کہ یہ حصہ گھروں میں مستورات کو سنا سنا کر خوب ذہن نشین کرا دیا جائے تاکہ بچوں کو تکلیف شروع ہوتے ہی علاج ہو جایا کرے اور بیماری بڑھنے نہ پائے۔

بچوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جو کہ تمام کی تمام یہاں بیان نہیں کی جا سکتیں مگر جو بیماریاں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہیں۔ ان کا بیان اور علاج درج ذیل ہے پہلے بچوں کے علاج کے متعلق چند ضروری ہدایات اور بچہ کی تشخیص مرض کے اصول بیان کئے جاتے ہیں جو کہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

بچوں کے معالج کو چند ہدایات

(۱) بچوں کے حکیم کا پہلا فرض ہے کہ علاج سے پرہیز کو مقدم جانے کیونکہ بعض اوقات بچہ اور اس کی والدہ کی غذا اور لباس میں مناسب تبدیلیاں کر دینے .... سے ہی بچہ کی بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

(۲) اگر خدانخواستہ دوا کی ہی ضرورت پڑ جاوے تو زیادہ تیز ادویات سے بچ کر معمولی ادویات سے کام لیں

(۳) بچوں کو پچاس فیصدی قبض اور بدہضمی کی بیماریوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ لہٰذا ہر ایک بچہ کو جس کو قبض کی شکایت ہو کم از کم ہر ہفتہ ایک چمچہ کسٹرائل استعمال کرنا چاہئے

(۴) چونکہ بچہ کی مائی کا اثر دودھ کے ذریعہ بچہ کو ضرور پہنچتا ہے۔ اس لئے اکثر اوقات بچہ کی ماں کو دوا دینا بچہ کو دوا پلانے سے بھی زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوا کرتا ہے چنانچہ ایک نسخہ ہم آگے چل کر عرض کریں گے جس سے بچہ کی مائی کا دودھ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور اس دودھ کو پینے والا بچہ بہت کم بیمار ہوتا ہے۔

بچوں کی بیماریوں کو شناخت کرنے کے چند اصول

ننھے بچے اپنی تکلیفوں کو نہ خود بیان کر سکتے ہیں اور نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں۔ اس لئے ان کی بیماری کا اندازہ قیافہ اور ہوشیاری اور بچہ کی ظاہری حالت سے ہی کیا جا سکتا ہے یا بچہ کا پیشاب اور پاخانہ دیکھ کر بھی بعض بیماریوں کا پتہ چل سکتا ہے۔ ناظرین کی آسانی کے لئے بچوں کی امراض کو پہچاننے کے چند اصول بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) ۔۔ اگر بچہ بار بار روئے اور پاؤں کو ملے نیز پاخانہ کی جگہ کھجلائے تو اسے چنونوں کی شکایت ہوگی۔

(۲) ۔۔ اگر بچہ روتے روتے کانوں کی طرف ہاتھ لے جاوے تو کان درد خیال کریں۔

(۳) ۔۔ اگر بچہ کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو تو اسے قبض اور بدہضمی ہوا کرتی ہے۔

(۴) ۔۔ اگر بار بار سر کو ادھر ادھر پٹکے تو سر کی بیماری سمجھنی چاہئے۔

(۵) اگر بچہ کو بخار ہو اور سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے

بھپولتے ہوئے دکھائی دیں نیز پسلی میں گڑھا پڑے تو اسے نمونیا ذات الجنب کا مرض ہوتا ہے۔

(۶) ۔اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کی طرف ہاتھ لے جائے۔نیز پیشانی پر بل پڑیں تو پیٹ درد خیال کرنا چاہیئے۔

(۷) بچہ کو اگر ترش غذا دی جائے تو اس کو دو گھنٹہ تک دودھ نہ پلانا چاہیئے کیونکہ دودھ اور ترشی مل کر معدہ میں فساد پیدا کر دیتی ہے۔بلکہ بعض دفعہ ایسی لاپرواہیوں سے جان تک کا نقصان ہو جایا کرتا ہے۔

بچہ کا پیدا ہو کر سانس نہ لینا

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے۔کہ بچہ پیدا ہو کر نہ سانس لیتا ہے اور نہ ہی روتا ہے۔گھر والے حیران ہو کر سمجھ لیتے ہیں کہ بچہ مردہ ہی پیدا ہوا ہے۔بلکہ کئی نافہم تو مردہ خیال کر کے دفن کر آتے ہیں۔لہٰذا اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقعہ پیش آئے تو فوراً ایک برف کا ٹکڑا لے کر پاخانہ کی جگہ پر رکھ دیں یا اگر برف نہ ہی مل سکے تو مجبوراً سرد پانی کے منہ پر چھینٹے دیں۔اگر بچہ واقعی زندہ ہوا تو انشاءاللہ فوراً سانس آنے لگ جائے گا۔

جنم گھٹی

جب بچہ پہلے پیدا ہوتا ہے تو اسے سیاہ رنگ کا پاخانہ (ڈاسہ) آیا کرتا ہے، اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ اُترے تو حسب ذیل گھٹی استعمال کرنی چاہیئے۔اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر بھی کثافت ہوگی وہ تمام نکل جائے گی

ھوالشافی: سونف، شاہترہ، عناب، بادرنجبویہ، چاکسو، ثمرکچور، ہڑ کلاں گلسرخ، سنا کے پتے ہر ایک ۱ ماشہ تمام کو نیم کوب کرکے تھوڑے سے پانی میں جوشدیں پھر اُتار کر ایک برتن میں رکھ لیں۔ اور پھر مغز املتاس ۱۰ ماشہ گلقند ۳ ماشہ دونوں کو الگ برتن میں گرم پانی کے اندر بھگوئیں اور بوقت ضرورت تھوڑا جوشاندہ اور قدرے مغز املتاس والا پانی ملا کر روئی کے پھاہے سے دن میں تین چار بار چند قطرے بچہ کے منہ میں ٹپکائیں یا بتی کے ذریعہ چوسایا کریں پہلے یہ گھٹی اسی طرح مسلسل ایک ہفتہ تک استعمال کرانی چاہیئے ہفتہ کے بعد دوسرے تیسرے روز استعمال کرانا کافی ہے یہ گھٹی دو مہینہ تک استعمال کرانی چاہیئے۔

گھٹی کا مختصر نسخہ

یہ نسخہ بھی بچوں کی ہضم گھٹی کا ہے لیکن مختصر الاجزا ہونے کی وجہ سے اس سے آسان ہے۔ مگر فائدہ میں اسی کے ہم پلہ ہے۔

ھوالشافی:۔ برگ گاؤزبان، گل بنفشہ، ملٹھی، منقی، عناب، گلسرخ، برگ سنا ہر ایک ایک ماشہ۔ عرق مکو میں جوشدے کر چھان لیں اور اس میں گرم گرم حالت میں املتاس کا گودا ۶ ماشہ ترنجبین ۶ ماشہ بھگو کر حل کرلیں اور چھان لیں اور اس میں حسب دستور بچہ کو استعمال کراتے رہیں۔ مفید نسخہ ہے۔

اُم الصبیان (کیڑہ اور مسان)

اس میں یک لخت بچہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بچہ کے منہ میں سے جھاگ آنے لگتے ہیں ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے۔ یعنی اینٹھے لگ جاتے ہیں

اس مرض کے لیے ہم پہلے چند تدابیر عرض کرتے ہیں جن سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔

(۱) جب بچہ کو دورہ پڑے تو اس کے بازو اور رانیں ذرا کس کر باندھیں

(۲) بچہ کے ہاتھوں کے تلووں کو آہستہ آہستہ سہلائیں۔

(۳) کوئی عمدہ سی نسوار جس سے دماغ کی بند رگیں کھل جائیں سنگھانا بے ہوشی کو دور کرتا ہے۔

(۴) اگر بچہ کو قبض ہو تو اس کے قبض کو دور کرنے کیلئے قبض کشا دوا دینا چاہیئے۔

نسوار برائے ام الصبیان مجرب

ہوالشافی: مرچ سفید، کائپھل، نکچھکنی سایہ میں خشک کیا ہوا تینوں ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر ملائیں اور بوقت ضرورت ذرا سی لے کر ناک میں پھونک دیں۔ انشاء اللہ فوراً بے ہوشی دور ہو جائے گی۔

دیگر نمبر ۴۸۹

امونیا کارب کی شیشی کا کارک کھولکر بچہ کے ناک کے پاس لانا فوراً ہوش لاتا ہے۔

خوراکی گولیاں نمبر ۴۹۰

کندر، ایلوا، جند بیدستر ہموزن باریک پیسکر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ یا گرم پانی میں گھسکر پلادیں نہایت مفید ہے۔

سفوف تریاق الاطفال

یہ سفوف بھی اس مرض کے لئے نہایت فوری ہے۔ چونکہ یہ دوا بچوں کی اور بہت سی امراض کے لئے مفید ہے۔ اس لئے اس کا نسخہ آگے لکھا جائے گا۔ وہاں ملاحظہ

فرمائیں۔ البتہ ترکیب استعمال درج ذیل ہے۔
بوقت ضرورت ایک سال کے بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ اور تین سال کے بچہ کو ۳ ماشہ گرم پانی میں ملا کر دیں۔

ایک نہایت مفید ترکیب ۶۹۲

جب بچہ کو دودھ چھوڑے تو ایک دانہ مرجان (مونگا) کاٹ کر اس کو آگ میں سرخ کر کے کسی چمٹی وغیرہ سے پکڑ کر دونوں ابروؤں کے درمیان والی رگ داغ دے دیں انشاء اللہ اس مرض کا دورہ آئندہ کبھی نہ ہوگا۔ اور اگر ہوا بھی تو بہت خفیف ہوگا۔

دیگر ۶۹۳

عود صلیب اور جدوار کو گلے میں لٹکانا اور پانی میں گھس کر پلانا بھی مفید دوا ہے۔

حیرت انگیز تاثیر

جس گھر میں سفید بطخوں کا جوڑا رہتا ہو اس گھر کے بچوں کو اس مرض کا دورہ نہیں ہوتا ہے واللہ اعلم

ڈبہ اطفال

یہ مرض بچوں کا نمونیا ہے اس کی پہچان یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے۔ نیز بخار ہو جاتا ہے اور سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ یہ بڑا سخت مرض ہے اس سے بیشمار بچوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ چند مجرب المجرب اور بے خطا نسخے درج ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

جبوب ڈبہ (لاجواب نسخہ)

ھوالشافی :- جاگنگوڑ بیج دور کردہ ۱۰ ماشہ - پرانا کھوپرا بالکل سڑا ہوا ۱۰ ماشہ - مغز بادام ۲ ماشہ - خوب باریک پیسکر باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بناکر لوہے کی ڈبیہ میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت بچہ کو ایک گولی گرم پانی میں گھسا کر پلائیں - فوراً قے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا - پھر تھوڑی دیر کے بعد بتاشوں کا شربت پلائیں - نہایت مفید گولیاں ہیں

گولیوں کا اور نسخہ

یہ گولیاں بھی صدہا تجربہ کی آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں اور ان بے خطا ادویہ میں سے ہیں جو کم ہی خطا جاتی ہیں -

ھوالشافی : سہاگہ نیم بریاں ۱ تولہ - لونگ ۶ ماشہ ، ایلوا ۳ ماشہ تمام کو باریک پیسکر پانی سے گولیاں نخودی تیار کریں - اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور اس کی ماں کو تاکید کر دیں کہ بچہ کے ساتھ گرم کپڑا اوڑھ کر آدھ گھنٹہ تک لیٹی رہے تاکہ بچہ کو خوب اچھی طرح گرمی آجائے بس انشاء اللہ آرام ہوگا ہوگا - ورنہ پھر ایک دو گولیاں اور دے دیں -

آسان چٹکلہ (مجوزہ خود) نمبر ۴۹۷

ریوند عصارہ ایک رتی سے ۳ رتی تک بچہ کی طاقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے گرم پانی میں گھسکر پلا دیں انشاء اللہ اسی وقت ایک دو قے اور دست ہو کر آرام ہو جائیگا

دیگر ۴۹۸

پوست ریٹھا کو پانی میں جوش کر پلانے سے بھی قے ہو کر فوراً آرام ہو جاتا ہے

بچوں کی قبض اور اس کا علاج

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ بچوں کو اکثر بیماریاں قبض کی وجہ سے لاحق ہوا کرتی ہیں بچہ کو دو بار پاخانہ کھل کر آجانا ضروری ہے۔ اگر خدانخواستہ قبض معلوم ہو تو اسکو رفع کرنے کیلئے ذیل کے نسخہ جات میں سے جو چاہیں بناکر استعمال کریں خدا شفا دیگا

حب قبض کشا نمبر ۴۹۹

ھوالشافی:- ابلوا ایک تولہ، رومی مصطگی ۶ ماشہ - ریوند عصارہ ۱ تولہ گھرال کے پانی کی مدد سے مونگ کے دانہ برابر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھسکر پلادیں

بدہضمی

نادان اور بے سمجھ عورتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ بچہ کو جس قدر زیادہ دودھ پلایا جائیگا اتنا ہی موٹا اور فربہ ہوتا ہے۔ لیکن یہ بات بالکل غلط ہے اسی وجہ سے اکثر بچوں کو بدہضمی کا عارضہ ہو جاتا ہے لہذا ان کو چاہیئے کہ تھوڑا تھوڑا دودھ جس قدر بچہ آسانی سے ہضم کر سکے پلایا کریں انشاء اللہ بدہضمی خود بخود ہی رفع ہو جائیگی ورنہ ذیل کا نسخہ دیں

بدہضمی دور کرنے کے لیے چٹکلہ (مجرب)

ھوالشافی:- سونف ۱ ماشہ - پودینہ ۱ ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پلائیں

اس سے لفضلہ دودھ ہضم ہونے لگتا ہے اور بدہضمی دور ہو جاتی ہے۔

آسان نسخہ

معمولی بدہضمی صرف شہد چٹا دینے سے ہی دور ہو جاتی ہے۔ بال شربت جس کا نسخہ کہیں اور جگہ درج ہے وہ بچوں کی بدہضمی دودھ الٹنا وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ چند روزہ استعمال سے بچوں کو موٹا اور تازہ بنا دیتا ہے۔

پیٹ درد

اس میں بچہ بہت زور زور سے روتا ہے اور گھٹنوں کو سمیٹ کر پیٹ کی طرف لے جاتا ہے بچہ کا اکثر رونا پیٹ درد کے باعث ہی ہوا کرتا ہے

سفوف نافع نمبر ۵۰۳

ھوالشافی: سوہاگہ بریاں ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۱ تولہ باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت گرم پانی میں ایک چٹکی ڈالکر پلا دیں انشاء اللہ اسی وقت آرام ہو جائیگا چشمہ آب شفا ایک بوند کھانڈ یا پانی ملا کر دیں۔ درد فوراً بند ہو جائیگا۔

منہ پکنا

بچہ کی ماں کے گرم چیزوں کے استعمال کرنے سے یا بچہ کے معدہ میں دودھ خراب ہو جانے کی وجہ سے بچہ کے منہ سے پانی جاری ہو جاتا ہے اس سے بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے۔

فقیری نسخہ نمبر ۴۰۵

ھُوَالشَّافِی:۔ ایک مکھی لے کر خشک کریں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت اس کا نسواری سفوف آبلوں پر چھڑکا کریں۔ بچوں کے منہ پکنے کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

دوسرا نسخہ

ھُوَالشَّافِی:۔ سہاگہ بریاں باریک پیس کر شہد خالص یا گلیسرین میں حل کر کے سلائی یا پھایہ سے آبلوں پر دو تین مرتبہ لگایا کریں۔

تیسرا نسخہ

ھُوَالشَّافِی: کتھ سرخ، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہموزن باریک پیس کر آبلوں پر لگایا کریں۔ اور اوپر سے بکری کے دودھ کی دھاریں ماریں۔

بچوں کا تپ دق

اس کو عام لوگ سوکھا یا مسان اور پرچھاویں کے نام سے پکارتے ہیں۔ اس بیماری میں مبتلا شدہ بچہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔ اور آخر بچارے کی ہڈیاں ہی رہ جاتی ہیں۔

علامات: اس مرض میں بچے کا چہرہ تو خوشنما رہتا ہے مگر تمام بدن خصوصاً گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں چوتڑوں پر سلوٹیں پڑ جاتی ہیں ناف کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے۔ کھانسی اور دست کی بھی شکایت رہتی ہے کھانسی اور دست کے علاوہ خفیف بخار بھی ساتھ لگ جاتا ہے

دو خاص علامتیں

اوّل بچہ کی کان کی لو کو دبا کر دیکھیں۔ اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہوگا تو اسے مطلق درد محسوس نہ ہوگا۔ کیونکہ اس بیماری میں کان کی لو کے پٹھے بالکل بے حس ہو جاتے ہیں دوسرے بچہ ہر وقت دودھ پینے کی حرص میں لگا رہتا ہے اور کسی وقت اپنے منہ کو پستان سے جدا کرنا نہیں چاہتا۔ یہ دو علامتیں اس مرض کو پہچاننے کے لئے سو فی صدی مجرب ہیں۔

مجربات

اس مرض کے علاج میں قبلہ ام جناب والد صاحب کی شہرت حد سے بڑھی ہوئی ہے۔ اور میرے خیال میں جتنے بچوں کو آپ کے دست شفا سے صحت حاصل ہوئی ہے ان کی تعداد ہزارہا تک پہنچ چکی ہے۔ نیز اگر میں یہ بھی کہہ دوں کہ آپ کو اس علاج میں پچانوے فیصدی کامیابی حاصل ہوئی ہے تو قطعاً مبالغہ نہیں ہے۔ لیکن آپ کا یہ بے نظیر علاج بالا دویہ نہیں بلکہ بالا دعیہ (عملیات) سے ہے۔ اس لئے اس عمل کو اس طبی کتابچہ کے اندر درج نہیں کیا جاتا۔ ہاں اگر ناظرین نے خواہش اور دلچسپی کا اظہار کیا تو انشاء اللہ بشرط حیات آئندہ کسی کتاب میں صاف صاف عرض کر دیا جائے۔ البتہ یہاں میں اپنے طبی مجربات درج کرتا ہوں جو کہ بارہا کے تجربہ

بال شربت

بچوں کے سوکھے کیلئے یہ مشہور دوا ہے جس سے لوگوں نے لاکھوں روپے کمائے ہیں دواخانہ سلیمانی سے بھی بہت نفیس پیکنگ ہو کر فروخت ہوتا۔ مگر پھر بھی ہم نے اس کا خاص نسخہ کتاب کے آخر میں لکھ دیا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر استعمال کریں۔

سچّے موتی کی گولیاں نمبر ۵۰۸

ہم نے ان کو شتہر بھی کم چھوڑا ہے اور مطب میں بھی کافی مریضوں پر استعمال کی جا رہی ہیں جو کہ بچوں کی اکثر امراض کے لئے نہایت مفید اور مؤثر ہیں، اگر تندرست بچوں کو بھی استعمال کرائی جاویں تو بھی مفید ہیں۔ اس سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے اس سے اُسکی صحت بڑھتی ہے اس سے بچہ کو مرض پیدا ہو جانے کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے

ھُوَ الشّافی:۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، زہر مہرہ خطائی، حجر الیہود، نارجیل دریائی پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زہرہ زرد یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو جدا جدا باریک پیسکر ایک دن گلاب میں باریک پیسکر مونگ سے ذرا بڑی گولیاں بنائیں **خوراک**:۔ ایک سال کے بچہ کو ایک گولی صبح و شام اور دو یا تین سالہ بچہ کو دو گولی صبح و شام اسکی ماں کے دودھ میں گھسکر یا پانی میں گھسکر پلایا کریں

فوائد:۔ بچہ کو بخار، ہچکی، دست اور قے، بدہضمی، قبض، سوکھا کے ضعف کو مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دانت بھی آسانی سے نکلتے ہیں۔ دواخانہ سلیمانی سے ۱۰۰ گولیوں کی شیشی .... ۲ روپے کو مل سکتی ہے۔

حیرت انگیز نسخہ

دو حیرت انگیز "پان پر اچھی طرح کتھہ و چونہ وغیرہ لگا کر پھالیہ دمکو کے سبز پتے کے ساتھ منہ میں رکھکر چبائیں اور اس کی پیک بچہ کی ربڑ جھلی پر گرا کر ہاتھ سے جلد جلد مل دیں

سلہ ۔ اگر زرد رونہ مل سکے تو گلاب کے پھول ڈال سکتے ہیں۔

ریڑھ کی ہڈی اور شانوں کے درمیان بے شمار چھوٹے چھوٹے کرم نظر آئیں گے ان کو ذرا اُچک لیا کریں اور بچہ بدستور بیک گراتے اور کرم چھپتے جاویں۔ اسی طرح تین روز تک یہی عمل کریں۔ اس سے انشاء اللہ بچہ کا سوکھا دور ہو جائے گا۔ اس عمل کے ہمراہ موتی کی گولیاں بھی کھلاتے رہیں۔ وہ بھی بہت مفید ہیں

الیسا ہی اور لیجئے

انڈے کی نصف زردی کو ہاتھ پہ رکھ کر بچہ کی مقعد کو ذرا فراغ کر کے اوپر بٹھا لیں پندرہ بیس منٹ میں تمام زردی مقعد کی راہ انتڑیوں میں چلی جائے گی اسی طرح یہ عمل روزانہ کیا کریں چند روز کے بعد زردی کا پڑھنا موقوف ہو جائیگا تو پھر یہ عمل بند کر دیں۔

بچوں کو موٹا تازہ بنانے والا نسخہ

جو بچہ موٹا تازہ ہوتا ہے وہ سب کو بھلا معلوم ہوتا ہے۔ ہر ایک کا خواہ مخواہ دل چاہتا ہے کہ بچہ گود میں لیکر پیار کروں لیکن دُبلا پتلا بچہ خواہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو۔ موٹے بچے کے سامنے حقیر سا دکھائی دیتا ہے۔ نیز دبلے بچے کو ضرور کوئی نہ کوئی بیماری چمٹی رہتی ہے۔ لہذا ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ عرض کرتے ہیں جس کو استعمال کرنے سے دُبلا بچہ چند روز میں ہی موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

ہو الشافی: جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو اسے تازہ مکھن گاؤ ۳ ماشہ قدرے پیسی کھانڈ ملا کر جس سے ذائقہ بدل جائے ہر روز کھلایا کریں اور ہر ہفتہ کے بعد ایک ماشہ مکھن بڑھا دیا کریں تیز پوشاک فیروزہ میں دوبار بدلا کریں انشاء اللہ چند روز میں ہی بچہ موٹا تازہ ہو جائیگا جس بچہ کو

یہ غذا اسی طریق سے سال تک کھلائی جائے انشاءاللہ وہ بچہ بہت کم بیمار ہوگا۔ اس کے بدن کے اندر طاقت ایسی پیدا ہوگی جو اسے تمام عمر کام دیگی ذی استطاعت شخص ضرور اپنے پیارے بچوں کو موٹا تازہ بنائیں۔

بچوں کی کھانسی

جب بچوں کو کھانسی ہو جاتی ہے تو بیچارے بہت دکھ اٹھاتے ہیں۔ کیونکہ بچوں کے نازک اور نرم پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے اگر بچوں کی کھانسی کا جلد تدارک کر لیا جاوے تو بہتر ورنہ خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے لہٰذا جہاں تک ہو سکے بچوں کی کھانسی کا بہت جلد علاج ہونا چاہیئے۔ ذیل میں چند ایک مجرب المجرب نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر کھانسی نوشادری

اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے سینہ رکا پڑا ہو، سانس تنگی سے آتا ہو تو پہلے گنوار کے آٹے کا بدستور حلوا کر کے اس کی دو پوٹلیاں باندھ کر ان سے بچہ کے سینہ پر ٹکور کریں اور پھر نوشادر مدبر یا جرسہ کے دانہ برابر لے کر ایک ناسپال کے ڈوڈے میں ڈالکر اوپر اس کی مائی کے دودھ کے چند قطرے ڈالکر کسی انگاری پر رکھیں جب خوب گرم ہو جاوے تو بچہ کی زبان بچا کر اس کے حلق میں ڈال دیں۔ اس سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم قے یا پاخانہ کے راستہ خارج ہو جاتی ہے اور کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

نوشادر کو مدبّر کرنے کی ترکیب نمبر ۵۱۳

نوشادر کی ایک ماشہ کی ڈلی گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں میں رکھیں۔ جب اوپر سے آٹا سیاہ ہو جاوے تو باہر نکال کر سرد کریں اور پھر نوشادر کی ڈلی کو نکالیں بس یہی نوشادر مدبّر ہے۔

لعوق کھانسی نمبر ۵۱۴

ہوالشافی:۔ کلونجی ا ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۲ ماشہ کے اندر ملائیں اور بچہ کو دن میں چند مرتبہ چٹایا کریں۔ بچوں کی کھانسی کو مفید ہے۔

حبوب کھانسی نمبر ۵۱۵

ہوالشافی:۔ سہاگہ نیم خام، مرچ سیاہ ہموزن لے کر مغز گھیکوار میں پیس کر چنا کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی سے دو گولی تک گرم پانی میں گھس کر پلائیں۔ کھانسی کو مفید ہے۔

سفوف اکسیر کھانسی نمبر ۵۱۶

ہوالشافی:۔ نمک ا تولہ، گندم کے دانہ ۲ تولہ۔ گڑ ۲ تولہ تینوں کو کورے کوزہ میں بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور آگ سرد ہونے پر کوزہ میں سے جو راکھ نکلے نکال لیں۔ خوراک: ماشہ صبح ا ماشہ شام شہد میں ملا کر دیں۔

چٹکلہ

شیرخوار بچوں کی کھانسی کے لئے چاہیئے کہ اس کی والدہ پھٹکڑی بریاں کو پانی میں حل کر کے اپنے پستانوں کی بھٹنیوں پر لگا لے۔ اور پھر بچہ کو دودھ پلائے اس سے سخت سے سخت کھانسی جاتی رہے گی۔

بچوں کی بہت سی بیماریوں کو دور کرنیوالے نسخے

ذیل میں چند ایک ایسے جمیع الفوائد نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ بچوں کی بیماریوں کو مفید ہیں۔

سفوف تریاق الاطفال نمبر ۵۱۸

ام الصبیان، ڈبہ، سرسام، دردسر، پیچش، قبض، قولنج، بدہضمی وغیرہ امراض کے لئے یہ ایک ہی دوا از حد مفید ہے یہ دوا ہر بال بچہ والے گھر میں تیار رہنی چاہیئے تاکہ بروقت کام دے

ہوالشافی ۔ تروی سفید عمدہ مقشر، پوست ہلیلہ زرد کلاں، پودینہ باغی ہر سہ ہموزن لے کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

خوراک ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ غرضیکہ جتنے سال کا بچہ ہو اسے اتنے ہی ماشہ دوا گرم پانی میں حل کر کے پلائیں ایک دو دست ہو کر انشاء اللہ طبیعت فوراً درست اور بحال ہو جائے گی

سفوف مصفی شیر نمبر ۵۱۹

بچوں کو اکثر بیماریاں اس کی والدہ کے دودھ کی خرابی کے باعث ہوتی ہیں اگر اس کی والدہ کا دودھ صاف کر دیا جاوے تو بچہ کو انشاء اللہ ضرور آرام ہو جاتا ہے لہذا ذیل میں ایک دو نسخے عرض کرتے ہیں جن سے خراب دودھ صاف ہو جاتا ہے دیکھئے!

ہوالشافی : بسفائف عمدہ لیکر خوب باریک پیسالو۔ اور اس کے برابر اصلی شکر

سرخ ملا رکھو۔ اور بچہ کی دائی کو سوتے وقت اس میں سے ایک تولہ سے ۲ تولہ تک گرم گرم دودھ سے کھلایا کرو۔ یہی دوا کم از کم دو ماہ جاری رکھو۔ انشاء اللہ دودھ بالکل صاف ہو جائیگا اور بچہ کی اکثر امراض جو دودھ کی خرابی کی وجہ سے ہوں گی۔ دور ہو جائیں گی

بچوں کے دانت نکلنے کی بیماریاں

جب بچے دانت نکالنے کو ہوتے ہیں تو ان کے مسوڑھے متورم اور اوپر سے سفید ہو جاتے ہیں۔ اور اس جگہ خارش ہوتی رہتی ہے۔ ان دنوں بچہ کئی بیماریوں میں مبتلا ہوتا رہتا ہے یعنی کبھی بخار آتا ہے تو کبھی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ آنکھوں سے آرام ہوا تو بے انتہا دست آنے لگتے ہیں۔ اسی طرح ان ہی تکلیفوں میں مبتلا ہو کر ہزاروں بچے چل بستے ہیں۔ ناتجربہ کار والدین دستوں اور آنکھوں وغیرہ کے علاج کرتے پھرتے ہیں۔ حالانکہ علاج ایسا ہونا چاہیئے کہ جس سے بچہ کی قوت بدنی قائم رہے تاکہ دانت نکالنے میں آسانی ہو۔

ولایت میں چند ایک ایسے برقی دبجلی اثر فیتے ایجاد ہوئے ہیں جن کو گلے میں پہنا دینے سے بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے۔ وہ فیتے بازاروں میں قیمتاً ایک روپیہ چار آنہ کو اکثر بکا کرتے ہیں۔ مگر ہم ناظرین کو ان کے بنانے کے ایسے طریقے عرض کرتے ہیں جس سے آپ چند پیسوں میں ہی تیار کر لیا کریں گے۔

برقی گلوبند ۵۲۰

اس برقی گلوبند میں بڑی حکمت سے بجلی کی لہر بند کی جاتی ہے جس سے

اس لہر کا اثر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے، اس سے بچہ کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں، اور اس کی تکلیف کا زمانہ بڑی آسانی سے گذر جاتا ہے۔ آنکھیں دکھنا، مسوڑھوں کا درد، کان میں سے پیپ آنا اور ہرے پیلے دست آنا تھوڑا تھوڑا بخار چڑھے رہنا، ان سب شکایات سے بفضلہٖ امن رہتا ہے یا اگر خدانخواستہ کوئی شکایت ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہوتی ہے۔ یہ گلوبند عیر ممالک سے آکر ہمارے بازاروں میں ایک روپیہ چار آنے کو بکتا ہے حالانکہ اس پر لاگت بمشکل دو آنے آتی ہے۔ تجارت کا نہایت پر اسرار بھید ہے۔ جو ہمارے ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

تانبہ اور جست کی تاریں سے کر سنار سے بٹوالو اور بچہ کے گلے کے انداز کے ٹکڑے کاٹ لو۔ پھر مخمل یا ریشم کے کپڑے میں احتیاط سے سی لو اور دونوں طرف پر ڈورے باندھ لو۔ اور بچوں کے گلے میں پہنا کر فائدہ حاصل کرو۔

برقی گلوبند نباتاتی

مرس جس کو عربی میں تبید الاشجار اور پنجابی زبان میں شرینہ کہتے ہیں، ایک بہت بڑا نفع مند درخت ہے۔ اس کو لمبی لمبی پھلیاں لگا کرتی ہیں۔ جب یہ پھلیاں پکنے کو آئیں۔ تو اس کے بیج تاگہ میں پرو کر دوہری مالا سی بنا کر بچے کے گلے میں ڈالیں۔ اس سے بھی انشاء اللہ دانت بڑی سہولت سے نکل آتے ہیں۔

متفرقات

متعدد بیماریوں کے تجربہ شدہ نسخہ جات

تریاق مار گزیدہ

جو کہ بیسیوں سال کی کوشش سے بخل کی کوٹھڑی سے نکالا گیا!

اس کا پورا قصہ بیان کرنے میں تو ناظرین کی سمع خراشی کے علاوہ کتاب کا حجم بڑھ جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ مگر ذرا نسخہ کی اہمیت معلوم کرانے کو مختصراً اس کے حصول کی کیفیت عرض کرتا ہوں، اُمید ہے کہ ناظرین سُنکر ضرور محظوظ ہونگے :-

ہمارے قصبہ کے قریب ایک موضع قنا مالوکا ہے۔ وہاں ایک میاں لوہار رہتے تھے۔ ان کو ایک رمتے سادھو سنیاسی، سانپ کاٹے کا تریاق بتا گئے جو کہ دراصل معمولی جڑی بوٹیوں سے گولیوں کی شکل میں تیار کیا جاتا تھا۔ چنانچہ اس لوہار نے اس کو بنا کر آزمایا تو بالکل تیر بہدف پایا۔ چونکہ نسخہ واقعی تریاق اعظم تھا اس لئے بہت جلد اس تریاق کا ڈنکا گردو نواح میں بجنے لگا اور وہ لوہار اس کا کامل معالج مشہور ہو گیا۔ حتکہ اسے ہر سال ڈھیروں گولیاں بنانی پڑتی تھیں ایسی بڑی جان لیوا بیماری اور اس کا حد سے زیادہ مؤثر نسخہ دیکھ کر لوگوں نے اس کے نسخے کا طالب ہونا ہی تھا۔ چنانچہ متعدد لوگ نسخہ کے طالب ہوئے مگر واہ رے بخل و امساک تیری ہمہ گیری بخل نے اس لوہار کو اپنا یتطبع بنایا کہ میرے ماموں صاحب جو کہ اس کے خاص دوست اور تمام گاؤں کے حکیم و مولوی تھے ان کے بار بار مطالبہ کرنے پر بھی نسخہ کا اظہار نہ کیا۔ ہاں یہ کہہ دیا کہ آپ جس قدر گولیاں درکار ہوں لے جائیے مگر نسخہ نہ پوچھو۔

جبراً یہ امر اجباری بھی منظور کرنا پڑا۔ چنانچہ جب کبھی آپ کو مار گزیدہ و سانپ کے کاٹے ہم کا علاج کرنے کی نوبت آتی تھی تو آپ اسی سے گولیاں لے کر استعمال کر کے فائدہ حاصل کرایا کرتے تھے۔ اسی طرح مدّت گذر گئی اور وہ لوہار بھی فوت ہو گیا مگر نسخہ کو کسی کے سامنے پیش نہ کیا۔ ہاں البتہ اپنے بیٹوں کو بتا کر تاکید کر گیا کہ تم بھی میری تقلید کرنا مگر خوش قسمتی کہیئے یا بدقسمتی کہیئے کہ وہ کسی موقعہ پر میرے ماموں صاحب کے آگے کسی طرح نسخہ کا اظہار کر بیٹھا علیٰ ہذا القیاس میرے ماموں صاحب نے جب کہ میں طبّی پریکٹس کرنے لگا۔ مجھے بھی بتا دیا اور ساتھ ہی اخفا میں رکھنے کی تاکید کر دی قصہ مختصر میں نے بھی نسخہ بنا کر آزمایا تو نہایت پُر اثر پایا۔ لیکن میں دنیا کی بے ثباتی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے آج ناظرین کرام کی خدمت میں بلا کم و کاست صاف صاف عرض کرتا ہوں۔ وہ نسخہ یہ ہے جس کو مدّت کے بعد سامنے کی ہوا لگ رہی ہے۔ براہ عنایت آپ بھی اس کو زیادہ عام نہ کریں۔ کیونکہ اس سے نسخہ کی بے قدری سی ہو جائے گی۔ بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ اس کا اثر بھی کم ہو جاتا ہے نیز آپ لوگوں سے ان گولیوں کی قیمت ہر گز نہ لیں ورنہ فائدے کی امید نہیں۔ یہ صرف للّٰہی دی جاتی ہے

ھُوَالشّافی:۔ اِٹ سٹ۔ ناندلا بوٹی۔ مہل جس کو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں تینوں عام ملنے والی بوٹیاں ہیں۔ جو کہ ماہِ ساون سے لگا کر کاتک تک ملتی ہیں تینوں ہموزن لے کر اور سبز سبز کو خوب کوٹ کر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنا لیں بس تریاق مار گزیدہ تیار ہے۔ یہ گولیاں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ہو جاویں گی۔

ترکیب استعمال

ایک گولی دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلا دیں۔ اور ایک گولی کو لسی میں حل کر کے

اوپر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے زہر دور ہونا شروع ہو گا دو دو گھنٹہ کے بعد تین چار بار دے دیں۔ بس خدا چاہے فضل ہو گا۔ زہر ہرگز اثر نہ کریگا

سفوف مار گزیدہ

یہ سفوف بھی مار گزیدہ کے لئے بہترین تریاقوں میں سے ہے۔ خواہ کتنے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو۔ انشاء اللہ اس تریاق کے استعمال کرتے ہی زہر کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ نہایت مجرب اور اکسیر الاثر نسخہ ہے۔ جو صاحب اس نسخہ کو بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ زمانہ بھر میں مشہور ہو جائیں گے۔

ھوالشافی: نوشادر ٹھیکری کا۔ شیشہ نمک۔ سنگجراحت۔ اجوائن بھی۔ بلور۔ پتھر مرچ سیاہ مدبر۔ ہر ایک تولہ تولہ، غبار کی طرح باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت ڈسی ہوئی جگہ پر شہد لگا کر بقدر تین رتی ڈال کر کسی لوہے کے اوزار سے مل دیں۔ نیز اتنا ہی کھلا دیں

مرچ سیاہ کو مدبر کرنے کی ترکیب

ایک مورنی کا انڈا لے کر اس میں ذرا سا سوراخ کر کے مرچ سیاہ جس قدر پڑ سکیں ڈال کر اوپر سے بند کر کے کسی نمناک جگہ میں دفن کر دیں۔ اور کم از کم ۶ ماہ کے بعد نکال کر مرچ سیاہ کو باریک پیس کر داخل ترکیب کر دیں۔

صرف ۷ روز میں مردہ پٹھوں کو زندہ کر دینے والا

لاجواب شاہی طلاء

از جناب حکیم مولوی عطا محمد صاحب نقشبندی مجددی

ھُوَ الشَّافِی: سیماب ۱ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، ہڑتال طبقیہ ۱ تولہ، منسل ۱ تولہ، سم الفار ۱ تولہ، بیش (میٹھا تیلیہ) ایک تولہ، حب الملوک ۱ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد، شیر مدار ۱۰ تولہ، بریدہ ریشم منقرض (کترا ہوا) حسب ضرورت، روغن کنجد (تلوں کا تیل) حسب ضرورت۔ شیر مدار میں ریشم کے کپڑے کو تر کر کے سایہ میں خشک کر کے پھر تمام ادویہ کو روغن کنجد میں تر کر کے خوب حل کریں اور گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ آگ دان کے توڑے میں برادہ لکڑی یا مینگنیوں کی آنچ دیں۔ پھر روغن کو شیشی میں ڈال کر شورہ زیر زمین یا نہایت تیز دھوپ میں رکھ دیں۔

اکیس روز کے بعد نکال کر انگلی پر لگا کر دیکھیں۔ اگر انگلی اس قدر سخت ہو جاوے کہ موڑنے سے مڑ نہ سکے تو طلاء اکسیر الاثر تیار سمجھیں (واللہ اعلم)

ترکیب استعمال

حفاظت سے شیشی میں بند کریں اور حسب دستور حشفہ و درز چھوڑ کر مالش کریں اور مرگ جگہ پان یا ارنڈ کا نرم و نازک پتہ لپیٹ لیا کریں۔ سات دن کے بعد قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔

طبی صندوقچه

رطبی صندوقچہ

جس سے تمام بدنی امراض کا علاج کیا جا سکتا ہے

اس میں نہایت عجیب الاثر و جمیع الفوائد خاص مجربات درج ہیں یہ کنز المجربات کا آخری حصہ ہے۔ اس ہی کنز المجربات کی جلد اوّل ختم ہوتی ہے لہٰذا اب ہم اپنے واجب التعظیم ناظرین سے جدا ہوتے وقت چند ایسے انمول و بے بہا نسخہ جات عرض کرتے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ ہزار ہا روپیوں میں بھی سستا ہے۔ اور جو ایک ایک نسخہ بے شمار امراض کو دور کرتے ہیں اکسیر کا حکم رکھتا ہے یہی وہ نسخے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ کو جاننے والے بذریعہ اشتہار ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ان سے آپ کو اور استعمال کنندگان کو ہر طرح کا فائدہ دے آمین

ان نسخہ جات کو تجویز کرتے وقت بہ خاص طور پر یہ خیال رکھا گیا ہے کہ جو شخص ان نسخہ جات کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ کے اندر رکھے تو اُسے تمام امراض کے علاج کرنے کے لئے یہی نسخہ جات کافی ہونگے میں پرزور سفارش کروں گا کہ آپ ان اکسیروں کو تیار کر کے ضرور اپنے ہمراہ رکھا کریں تاکہ سفر و حضر میں کام دیں اور کسی حکیم و ڈاکٹر یا کسی عطار وغیرہ کا دروازہ نہ کھٹکھٹانا پڑے۔

چشمۂ آبِ شفاء

یعنی بے شمار امراض کی صرف ایک ہی دوا

لیجئے ناظرین ہماری مشہور و معروف دوا چشمۂ آب شفا کا نسخہ بھی حاضر ہے۔ نہ معلوم کتنی نگاہیں اس نسخہ کو معلوم کرنے کی انتظار میں ہوں گی گو اس قسم کے نسخہ جات بیسوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں مگر بعض نے تو اس قدر مشکل بنانا بتایا ہے کہ جس کو تیار کرنا صرف مشکل امر ہی نہیں بلکہ ناممکن معلوم ہوتا ہے۔ بعض حضرات نے دنیا بھر کے مسلوں کو اکٹھا کر کے تیار کرنا لکھا ہے جسمیں سے اکثر چیزیں ایسی ہیں جن کا ملنا نہایت ہی مشکل امر ہے دغالباً صاحب نسخہ کے ہاں پیدا ہوتی ہوں گی، ہاں بعض نے صاف نسخہ بھی لکھا ہے۔ بقول شخصے ؎

ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است

کی مصداق گویا اپنی اپنی پسند اپنی اپنی نظر میں جہاں تک غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کی صحیح فلاسفی کسی نے بیان نہیں کی۔ لہٰذا جو میری ناقص رائے میں آئی ہوئی ہے۔ بلکہ بارہا بار کے تجربہ میں بھی آچکی ہے۔ وہ ہدیہ ناظرین کرتا ہوں مجھے اس نسخہ کے ظاہر کرنے میں بارہا دل نے روکا اور طرح طرح کے سبز باغ دکھائے۔ نیز یہ بھی خیال دلایا کہ تم بھی اس کو مشکل سے مشکل تر ترکیب میں بیان کر دو تاکہ بجائے بکری بند ہونے کے اور بڑھ جائے۔ مگر ضمیر نے نہ چاہا کہ اپنی شکم پروری کی خاطر ناظرین کو حیران کروں۔ اب خواہ یہ دوا ایک آنے کی نہ بکے مگر حاضر سے دھوکہ بازی تو مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتی۔

اس دوا کو مفید بنانے کا صحیح راز

صرف ادویات کے خالص اور نفیس ہونے پر ہے۔ جو صاحب عام دوکانوں سے ادویات لے کر تیار کرتے ہیں وہ اسی وجہ سے بیحد مفید ثابت نہیں ہوتی کہ ان کی ادویات ردی ہوتی ہیں

نسخہ متبرکہ یہ ہے

پیپرمنٹ بڑھیا خالص ایک حصّہ، ست اجوائن خالص ایک حصّہ۔ جوہر کافور دیسی ۲ حصّہ یا مشک کافور بڑھیا گلی دار۔ تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ایک شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھ دیں، جب تمام ادویات عرق کی طرح ہو جاویں تو اس میں ایک حصّہ روغن سونف ولایتی شامل کریں۔ بس دوا تیار ہے

پیپرمنٹ

عام دوکانوں پر جو پیپرمنٹ فروخت ہوتا ہے یہ خالص نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں قلمی شورہ کی ملاوٹ ہوتی ہے۔ لہذا خواہ کتنا ہی مہنگا لے مگر کسی معتبر دواخانہ سے خالص ہی لیں

ست اجوائن

یہ بھی عام دوکانداروں کے پاس اچھا نہیں ہوا کرتا۔ لہذا اس کو بھی خالص بڑھیا کر کے شامل کریں۔

جوہر کافور دیسی

کافور کا جوہر بنانا ذرا مشکل امر ہے۔ لہذا بجائے سر دردی کرنے کے بنا بنایا کسی معتبر دواخانہ سے منگوالیں۔ لوگ جوہر کافور دیسی کو کافور بھیم سینی کے نام سے

ایک روپیہ تولہ سے لگا کر پندرہ سولہ روپیہ فی تولہ کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں مگر در اصل وہ کافور بھیم سینی نہیں ہوا کرتا۔ ہاں کافور بھیم سینی جو پورے نیک طریقہ سے تیار کیا جاوے وہ چالیس روپے تولہ بھی کوئی گراں نہیں۔

روغن سونف

یہ روغن اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر اس کی تین چار بوندیں سالم بوتل پانی میں شامل کر دی جائیں تو تمام پانی کا ذائقہ سونف کے مانند ہو جاتا ہے اور گویا کہ بازاری عرق سونف کی بوتل سے اس کی صرف تین ہی بوندیں کافی ہوتی ہیں

ایک خاص بات

اگر خدانخواستہ آپ جوہر کافور دیسی حاصل نہ کر سکیں تو معمولی کافور ہی شامل کر لیں

ترکیب استعمال چشمہ آب شفا

مختصر اور یاد رکھنے کے قابل تو صرف اتنی ہی بات ہے کہ یہ دوا تمام بیرونی امراض درد ہر قسم وخارش، داد، چنبل وغیرہ کے لئے اور مالش کرنے اور لگانے سے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ اور اندرونی دردوں اور دیگر تمام بیماریوں کو صرف تین بوند عرق سونف یا گرم پانی میں ملا کر پلانے سے از حد پُراثر اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ ہاں اگر گرمی سے بیماری پیدا ہو تو سرد پانی میں ملا کر اور بلغمی امراض میں کھانڈ اور مصری ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانا چاہیئے۔ پھوڑا پھنسی اور بھڑ بچھو اور مکھی وغیرہ کے ڈنگ پر مالش کرنے سے ان کو بہت آرام جلد ہو جاتا ہے

درد سر، نزلہ، زکام

اگر درد سر معمولی ہے تو اس کی تین چار بوند پیشانی پر ملنا اور ناک کے نتھنوں پر لگانا ہی کافی ہے اس سے معمولی نزلہ، زکام اور درد سر وغیرہ فوراً ہی دور ہو جاتا ہے ہاں اگر درد سر قبض کی وجہ سے ہو تو اس کو خمیرہ بنفشہ یا گرم دودھ میں پلایا کریں۔

آنکھ دُکھنا

آنکھ سے تقریباً ایک انچ نیچے رخسار سے پر دو تین بوند مل دو پانی نکل کر آرام ہو جائے گا۔

دُھند، جالا، سُرخی

پھولا وغیرہ کے لئے سرمہ سیاہ ایک تولہ چشمہ آب شفاء ۷ بوند کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں، بہت ساری امراض کے لئے مفید ہے حسب دستور آنکھوں میں ڈال دیا کریں۔

دانت درد اور دیگر امراض دنداں کیلئے چشمہ آب شفا شامل کر کے اوپر لگائیں اور سوراخ ہو تو روئی کے پھایہ کو سوراخ کے اندر بھر دیں اور منجن تیار کرنے کیلئے پھٹکڑی بریاں ایک تولہ، نمک ایک تولہ بیس بوند شامل کر کے دانتوں پر ملیں۔

نکسیر: چشمہ آب شفاء ۲ بوند پھٹکڑی ۳ ماشہ کھرل کر کے رکھیں اور اس میں سے تھوڑا سا بطور نسوار سونگھائیں۔

گلے میں درد یا حلق بند ہو جانا

چشمہ آب شفا ۵ بوند روغن کنجد میں ملا کر گلے پر خوب مالش کرائیں۔

چوٹ لگنا: روئی کے پھایہ سے چوٹ کی جگہ لگا کر آہستہ آہستہ ملیں۔ اور اسی

طرح بار بار بدلتے رہا کریں۔ انشاء اللہ ورم وغیرہ بہت جلد دور ہو جائیگا۔

خون بند کرنا

چشمۂ آب شفا ۷ بوند۔ پانی ۵ تولہ میں ملا کر صاف کپڑا تر کرکے زخم کھلا پر رکھدیں

درد ہر قسم

پر بیرونی طور اس کی مالش کرکے روئی کا گرم گرم ممدا باندھ دیا جاوے تو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے۔

زہریلے جانوروں کا ڈنگ

یعنی بھڑ، بچھو، سانپ، مکھی وغیرہ کے ڈنگ پر اس کی بار بار مالش کریں نیز گرم دودھ میں دو تین بوند شامل کرکے چند مرتبہ پلائیں۔ بھڑ مکھی کے کاٹے کے لئے تو فی دو منٹ میں آرام ہو جاتا ہے۔

خارش۔ پت

سرسوں کا تیل ۵ تولہ میں بیس بوند شامل کرکے بدن پر ملیں

کھانسی ہر قسم

چشمۂ آب شفا تین چار بوند شہد میں ملا کر چٹائیں۔ یا عرق سونف میں ملا کر پلائیں

بد ہضمی، بھوک نہ لگنا

کھانا کھانے کے بعد یا پہلے بتاشہ پر تین بوند ڈال کر کھایا کریں۔ غرضیکہ یہ دوا ہر قسم کے بخار، اسہال، پیچش، ہیضہ، قبض، درد گردہ، ذات الجنب، نمونیا، سرسام برسام، مرگی، دمہ، یرقان، وغیرہ امراض کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ مناسب

بذریعہ جات آپ خود سوچ لیں۔ نیز قبل ازیں کچھ بیان کئے جاتے ہیں۔

قابل نوٹ بات

چشمہ آب شفا کو جس مرکب میں بھی شامل کر لیا جاوے۔ اس کا اثر بدرجہا بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ پہلے کی نسبت فوائد میں کہیں بہتر ثابت ہوتا ہے۔

اکسیر سرخ نمبر ۵۲۶

(بےشمار امراض کو دور کرنے والا نہایت سستا نسخہ)

یہ نسخہ گو دیکھنے میں نہایت معمولی نظر آتا ہے۔ مگر فائدہ میں بسا اوقات بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے بازی لے جاتا ہے میں نے اس دوا کو مدت تک اپنی جیب میں رکھ کر بے شمار امراض پر تجربہ کیا ہے۔ بےحد مفید ثابت ہوتا رہا۔

اکسیر سرخ:۔ دانتوں کے لئے لاجواب منجن ہے۔

امراض دماغ کے لئے مفید نسوار ہے۔

آنکھوں کی امراض کے لئے مفید سرمہ ہے

امراض معدہ کے لئے لذیذ چورن ہے۔

اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ نہایت سستی اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہو جاتا ہے۔

ھو الشافی:۔ مرچ سیاہ ۱ تولہ، نوشادر ۱ تولہ۔ گیرو ۲ تولہ۔ سب اشیاء کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک صرف دو رتی ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے استعمال کرائیں۔

مختصر ترکیب و بدرقہ جات

سر درد، نزلہ، زکام۔ بیہوشی کے لئے تھوڑی سی لے کر بطور نسوار کے سنگھائیں۔

اور دانت، درد دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل کے لئے بطور منجن استعمال کریں۔ میٹھی پیٹ درد۔ اپھارہ۔ سول وغیرہ کے لئے بقدر دو دو رتی عرق سولف نیم گرم سے کھلایا کریں۔

دھند، جالا، پھولا، رتوندھا

کے لئے چار حصّہ سُرمہ میں ملا کر یا یک پیکر رکھیں اور آنکھوں میں سُلا کریں۔ اسہال پیچش کے دو تولہ گلقند میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب اسبغول پلائیں بھڑ مکھی اتیتا کے کاٹے پر پہلے فدا لعاب لگا کر اوپر یہ دوا خوب اچھی طرح ۵ منٹ تک ملیں۔ انشاء اللہ ورم تک نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں آپ اسی اکسیر کو ہر ایک بیماری میں مناسب یا طریقہ سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ معمولی مرضوں کے لئے واقعی اکسیر صفت ہے۔ اگر اس اکسیر میں تخم دھتورہ شامل کر لئے جاویں تو ہر امراض معدہ کے لئے اور بھی اکسیر ہو جاتی ہے۔ مگر پھر سرمہ اور نسوار کے کام کی نہیں رہ جاتی۔

سفوف گُچلہ

(بلغمی اور ریاحی بیماریوں کو دور کرنے کیلئے حیرت انگیز دوا)

کچلہ بیشمار بدنی امراض کے لئے اکسیر خیال کیا جاتا ہے۔ اس کے بیشمار مرکبات یونانی اور ویدک ڈاکٹری میں مروج ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر کا تیار کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے۔ ذیل میں ایک نسخہ دیا جاتا ہے جو کہ بنانے میں نہایت آسان ہونے کے علاوہ تمام ہمراہ امراض میں صدہا مرتبہ کا مجرب ہے۔ بلکہ جس بیاض سے یہ نسخہ ہم کو ملا تھا اس میں تو اس کو بہت ساری امراض کا تریاق لکھا تھا۔

ہواشافی:۔ کچلہ حسب ضرورت لے کر روغن زرد میں بریاں کریں جب سُرخی مائل ہو جاوے۔ تو فوراً اُتار کر گرم گرم ہی کوٹ لیں۔ اور جب باریک سفوف تیار ہو جاوے۔ تو اس میں سے ۲۰ تولہ۔ فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، دار چینی۔ سہاگہ ہر ایک ایک تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر رکھیں۔ بس سفوف کچلہ تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔ نزلہ، زکام و کھانسی کے لئے بقدر ایک رتی منقی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائیگا۔

عرق النساء، وجع المفاصل، کمر درد وغیرہ

کے لئے پہلے جلاب دیکر کھلائیں۔ پھر یہ دوا بقدر ایک رتی بتاشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے گرم پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔

ضعف ہضم، قبض دائمی۔ بھوک نہ لگنا

ایک رتی کھانڈ کے درمیان رکھ کھلائیں۔ اور اوپر سے عرق سونف یا عرق پودینہ، یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔

ذات الجنب

اور بلغمی بخاروں کے لئے ایک رتی جوشاندہ سونف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں۔

تلیئہ بخار

میں بخار ہونے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے کھانڈ کے درمیان رکھکر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں۔ نیز اس روز مریض کو فاقہ کرائیں۔ انشاء اللہ دورہ کو اوّل تو پہلی ہی مرتبہ ورنہ دوسری بار ضرور روک دیگی۔ غرضیکہ آپ اپنی عقل سے ہر بلغمی بیماری میں مناسب الوبیان سے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ٹھنڈک

تمام گرم امراض کی ایک دوا

یہ دوا ضعف قلب، دل، دھڑکن، خفقان، پیاس، تپ صفراوی، جلن یرقان ضعف دماغ۔ ضعف اعضائے رئیسہ۔ اسہال پیچش۔ قے ہیضہ۔ جریان کثرت حیض، گبھراہٹ نیند نہ آنا۔ بے چینی۔ جمالگوٹے کے دست وغیرہ وغیرہ تمام گرم امراض کیلئے ایک نہایت ہی فوری اثر اور لاثانی مرکب ہے۔ اور اگر آپ اس دوا کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالےٰ گرم امراض کے لئے تو اور دوا تیار کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔ اس کے بنانے کی ترکیب اور مکمل فوائد و ترکیب استعمال وغیرہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں

حبوب سیاہ مسہل نمبر ۵۱۹

حکیم لوگوں کو اکثر جلاب کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مگر ایسے جلاب بہت کم ملتے ہیں جن سے تینوں اخلاط ردیہ خارج ہوں۔ نیز عام جلابوں کی طرح قے اور گبھراہٹ سی پیدا نہ کریں لہذا ہم ناظرین کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ حبوب سیاہ مسہل تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں۔ یہ گولیاں۔ خارش۔ پھوڑا پھنسی، بخار آتشک گنٹھیا وغیرہ امراض کو از حد مفید ہیں۔ بچوں کے مونیا اور ڈبہ کو از حد مفید اور بلا ضرر او رنئے بخار کو بفضلہ اُتار دیتی ہے۔ غرضیکہ ہمہ صفت موصوف گولیاں ہیں ان گولیوں کا نسخہ بھی ہم بنام حب سیاہ جلاب کے بیان میں درج کر آئے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر تیار فرمائیں

گنگا دھر رس نمبر ۵۲

دست پیچش بسنگرہنی ہر قسم کے لئے گنگا دھر رس نہایت فوری اثر دوا ہے اس کی ایک ہی خوراک سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو بیان اسہال و پیچش

پاؤڈر آرسنک

تمام پرانی اور مشکل سے جانے والی امراض کی واحد دوا

ازالہ وہم:۔ چونکہ یہ دوا سم الفار کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے۔ اس لئے بعض شکی انسان سم الفار کے نام سے ہی نہ گھبرائیں۔ اس وہم کو دور کرنے کی بابت چند سطور قلمبند کرتا ہوں۔ جو صاحب سم الفار کے نام سے ہی گھبراتے ہیں۔ ان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ گو سم الفار زہر ہے۔ مگر اس کی قلیل مقدار استعمال کرنے سے بجائے نقصان کے بیشمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ بلکہ اس کو مختلف اوزان سے استعمال کرنا بڑی بڑی کہنہ امراض کو دور کرنے کے لئے سیف قاطع (تلوار کاٹنے والی) کا حکم رکھتا ہے۔ یہ صرف وہم اور قیاس ہی نہیں۔ بلکہ ہزارہا مرتبہ کے تجربہ شدہ امر ہیں۔ چنانچہ آجکل ہومیوپیتھک ڈسپنسریوں میں ایسے صدہا مرکبات ملتے ہیں۔ جو سم الفار سے بنائے جاتے ہیں۔ بلکہ ان میں جزو اعظم سم الفار ہی شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے برٹش فارماکوپیا کے پوائزنوں میں بھی سب سے بڑا حصہ آرسنک (سم الفار) ہی لے رہا ہے۔ علاوہ ازیں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر تو اس کے اثرات سے گرویدہ ہو کر اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ وہ کہ میں تمام بدنی امراض کا علاج صرف سم الفار

سے کرتا ہوں۔"

اب مکرر میں عرض کرتا ہوں۔ کہ یہ دوا چونکہ ہزار ہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہے اس لئے آپ اس کو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھاویں۔ یہ دوا مختلف اوزان کے لحاظ سے تین نمبروں میں تیار ہوتی ہے

پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۱

سم الفار سفید دودھیا ۱ ماشہ طباشیر سفید ۴ تولہ چینی کھانڈ ۱ تولہ پہلے تین ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈالکر پورے چھ گھنٹہ تک ایسے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں دوا تیار ہے

فوائد و مواقع استعمال

نکتہ ۱:- اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے صرف دو باتوں کو یاد رکھیے اول یہ کہ چونکہ یہ دوا ہر حصہ بدن میں تقویت پہنچاتی ہے۔ اس لئے ایسی مرض میں جب مریض طاقتور ہو۔ دوا استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

دوسرے یہ کہ یہ دوا ہر ایک بیماری کی ابتدا میں چنداں فائدہ نہیں دیتی۔ البتہ جب مریض کمزور ہو اور مرض پرانا ہو گیا ہو خصوصاً ایسے موقعہ پر جب بہت سی ادویات استعمال کرنے کے بعد مایوسی کی حالت ہو چکی ہو۔ ایسے وقت میں آب حیات کا کام دیتی ہے اب ہم بتاتے ہیں کہ اس کا نمبر (۱) کن کن امراض کے اندر مفید و مجرب ہے اس نمبر یعنی نمبر اول کو نہار منہ استعمال نہ کرنا چاہیئے نیز بچوں کو استعمال نہ کرانا چاہیئے۔

ضعف باہ اور جلق کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔ اس کے

استعمال سے ہفتہ عشرہ میں ازحد قوت پیدا ہوتی ہے۔ بوقت صبح بقدر ایک رتی مکھن یا ملائی میں کھلایا کریں۔ اور دودھ گھی خوب کھلاتے رہیں۔

دمہ کھانسی:۔ جو کہ پرانے ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے اکسیر ہے۔ مثلاً ایک دو تجربے عرض کرتا ہوں۔

اوّل:۔ ایک دمہ کا مریض ایسا دیکھنے میں آیا، جو کہ بہت سال سے اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار تھا۔ اسی وجہ سے وہ حد سے زیادہ کمزور ہو چکا تھا اور دو دو دن بستر دواسے پڑے رہتے تھے۔ غرضیکہ چلنے پھرنے سے بھی لاچار ہو رہا تھا۔ اس کو میں نے سات خوراک اس دوا کی دے دیں۔ اور وہ چلا گیا۔ پھر وہ تقریباً ایک سال کے بعد آکر بیان کرنے لگا۔ کہ مجھے ان سات خوراکوں سے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔ کیونکہ مجھے سات دن کے استعمال سے سات مہینہ تک بالکل آرام رہا۔ گویا کہ یہ مرض کبھی ہوا ہی نہیں۔

دوسرے ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان مریض آیا۔ جو کہ اس مرض کی وجہ سے زندہ درگور ہو رہا تھا۔ اس کو بھی اس دوا کی سات خوراک دی گئیں، اور ان کو استعمال کرنے کے بعد جب مریض آیا۔ تو مجھ سے وہ سچ پہچانا نہ گیا۔ کیونکہ اس کا رنگ ہی بدل چکا تھا۔ منہ پر اشہردگی کی بجائے سرخی کی لہر دوڑ رہی تھی الغرض بفضلہ تعالےٰ اس دوا کی طفیل سے اس کا دمہ جڑھ سے اڑ گیا۔ غرضیکہ یہ دوا پرانے دمہ اور کھانسی کو ازحد مفید ہے۔

نوبتی بخار:۔ نوبتی بخار خواہ روزانہ ہو یا تیسرے دن آنے والا خواہ ٹھنڈک ہو اتر کر چڑھنے والا۔ اس کے لئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے۔

ترکیب استعمال:- یہ ہے کہ بخار آنے سے پیشتر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیڑہ یا کھن یا جلیبی کے دو تین لقمے کھلا کر اوپر سے اس نشا کی رتی کھلا دیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز ورنہ دوسری بار تو بخار ضرور رُک جائے گا۔ اسی طرح اگر بخار لرزہ سے چڑھتا ہو۔ تو اس کی ایک ہی خوراک سے لرزہ بند ہو جاتا ہے۔ بخار ہونے سے پیشتر ایک گھنٹہ دوا دینی چاہیئے۔

نوبتی درد:- جو کہ اعصابی ہوں۔ اور دورہ سے آتے ہوں۔ مثلاً درد اعصاب پسلی و جوڑوں کا درد۔ جو کہ عموماً سردی کے وقت زیادہ ستایا کرتے ہیں۔ ان سب کے لیئے اس کی ایک خوراک درد اُٹھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر کوئی چرب غذا کے چند نوالے کھلا دیا کریں۔ اس سے ہر قسم کے درد چند خوراکوں کے اندر رُک جاتے ہیں

فالج، لقوہ و استرخاء

جیسی اعصابی مرض کو بھی یہ دوا نہایت مفید مجرب ہے

پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۲

پاؤڈر آف آرسنک ایک تولہ، طباشیر ۲ تولہ، دانہ دار کھانڈ ۲ تولہ۔ تینوں کو نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈالکر پورے زور دار ہاتھوں سے پورے ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں ڈالکر رکھیں۔ اور اوپر پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۲ کی چٹ لگا دیں۔ خوراک ارتی تازہ پانی سے۔

فوائد و ترکیب استعمال

اس دوا کا دوسرا نمبر بہت ساری امراض کے لئے از حد مفید ہے جیسا کہ ذیل میں

بیان کیا جاتا ہے۔

فسادِ خون

فساد خون کی تمام حالتوں میں یہ دوا نہایت مفید ہے۔ دنیا فولاد کو مولد خون تسلیم کرتی ہے مگر یہ نمبر فولاد سے بھی زیادہ مؤثر اور مولد خون چیز ہے۔ چنانچہ جن اشخاص کے جسم میں خون کم پیدا ہوتا ہو۔ یا کسی بیماری کی وجہ سے خون خارج ہو گیا ہو تو ایسے شخص کو اس دوا کی چند ایک خوراکوں سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور بہت جلد خون پیدا ہو کر چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

خارش، داد، چنبل

جب کہ پرانی ہو چکی ہوں۔ تو اس کا استعمال کرائیں انشاء اللہ چند روز میں بغیر مسہل اور تنقیہ کا آرام ہو جائے گا۔

پرانے بخار

پرانے بخاروں میں جب مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا تپ اترنے میں نہیں آتا خصوصاً جبکہ ساتھ اسہال بھی آتے ہوں۔ ایسے موقعہ میں یہ دوا از حد فائدہ رساں ثابت ہوتی ہے۔ اگر بخار اتر کر چڑھتا ہو۔ تو اترنے کی حالت میں دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پڑیہ دے دیں۔ انشاء اللہ چند روز میں بخار دفعہ ہو جائے گا۔ اور کمزوری تو پہلے ہی روز سے دفع ہونا شروع ہو جائے گی۔

قے اور دست

کے لئے جبکہ وہ کسی دوا سے نہ رکتے ہوں۔ یہ دوا از حد طلسمی اثر رکھتی ہے

صدہا مرتبہ کی آزمائی ہوئی ہے۔ بلکہ ہیضہ کے دست اور قے کو بھی فوراً روک دیتی ہے۔ غرضیکہ نزلہ، زکام، آتشک، بدہضمی کثرت سے ہوں۔ رعشہ برص تمام تو بھی امراض کے لئے یہ دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے انشاء اللہ اگر آپ اس کی موقعہ پر آزمائش کریں گے تو یقیناً بے خطا پائیں گے۔

پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۳

پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۲ ایک تولہ۔ طباشیر ساڑھے ۳ تولہ دانہ دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ۔ متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرنے سے نمبر ۳ تیار ہے۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد:- یہ نمبر بھی بہت سی امراض کے لئے ازحد مفید ہے اس کا زہریلا حصہ معدوم المقدار ہے اس لئے یہ بالکل بے ضرر ہے۔

ضعف معدہ کا:- میں اس کا نمبر ازحد مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

ضعفِ دل

میں یہ نمبر بہت ہی مفید ہے بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ جس کو جواہر مہرے اور یاقوتیوں سے فائدہ نہ ہوا اس کو اس نمبر کی دو تین خوراکوں سے ہی ازحد فائدہ ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں تپ دق و سل، مروڑ، طاعون، زخم ہر قسم کے لئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

نوٹ:- نمبر ۲ و نمبر ۳ بچوں کو بلا کھٹکے استعمال کرائیں۔ مگر ان کو بجائے ایک رتی کے ایک چاول دینا چاہیئے اس سے زیادہ نہیں۔ نمبر ۴ نمبر ۳ میں سے بذریعہ [illegible] نمبر ۴ تیار کریں جو محض ٹیکہ میں ہی استعمال ہوگا۔

روغن احمر نمبر ۵۳۴

بیشمار بدنی امراض کو دور کرنے کیلئے نفیس خوشبودار تیل

یہ روغن نہایت عجیب و غریب اور پرتاثیر ہے۔ رنگت اور بو بھی نہایت دلفریب ہے۔ غرضیکہ اس کے حیرت انگیز اثرات کو دیکھتے ہوئے قدرت خدا نظر آتی ہے مختلف دواخانوں سے صدہا روپے سالانہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے بلکہ بعض شخصوں نے تو اس روغن کو ذریعہ روزگار بنایا ہوا ہے۔ جو صاحب بنائیں گے۔ اس کے اوصاف کے خود بخود ہی قائل ہو جائیں گے۔

ہوالشافی:۔ مجیٹھ ۵ تولہ۔ کائپھل ۲ تولہ۔ تج۔ چھڑیلہ۔ بسباسہ۔ ناگرموتھ ہر ایک دو دو تولہ۔ لونگ، دارچینی، اجاوتری۔ میدہ لکڑی، آملہ، ہلدی۔ دارہلد۔ عود غرقی، عاقرقرحا۔ قسط تلخ۔ ساذج ہندی۔ گھونگچی سفید۔ سداب پیپل۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، اجوائن خراسانی، الائچی خورد، سوہنجاں شیریں ہر ایک ایک تولہ۔ ترپھلہ ۴ تولہ۔ زعفران خالص ۶ ماشہ۔

ترکیب

تمام ادویہ کوٹ کر عرق گلاب خالص ایک سیر۔ دریا کا پانی ۴ سیر ملا کر قلعی دار دیگچہ میں آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ بعد ازاں آگ پر رکھ کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تقریباً سیر بھر پانی رہ جاوے۔ تو دو سیر میٹھا تیل ڈالکر بدستور آگ جلاتے رہیں۔ جب تمام پانی جلکر تیل رہ جائے۔ تو کپڑے میں سے چھان کر پھر آگ پر گرم کریں۔ اور اس کے اندر ۳ ماشہ رتن جوت ڈال دیں۔ جب رنگ خوب سرخ ہو جاوے تو رتن جوت نکال دیں

اور ایک تولہ موم ڈال دیں جب پگھل کر ملجاوے۔ تو سرد ہونے پر روغن مسالہ پاؤ بھر بازار سے بہت عمدہ خرید کر لائیں۔ اور حسب منشا شیشیوں میں بھر کر اپنے دواخانہ کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔ بالوں پر لگانے سے بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے اور حسب ذیل امراض کے لئے بہت مفید ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال:۔

یہ روغن بہتیرے امراض کے لئے جادو اثر ہے۔ مثلاً نزلہ، زکام کے لئے سر پر مالش کیا کریں۔ درد ہر قسم۔ وجع المفاصل۔ ذات الجنب، فالج لقوہ عرق النساء ڈبہ، کھانسی۔ ورم ہر قسم۔ رعشہ۔ طاعونی گلٹی۔ آگ میں جلنا۔ بھڑ بچھو کا کاٹنا خارش بخار کیلئے بدستور معروف، مالش کریں۔ انشاء اللہ ہر مرض میں اکسیر ثابت ہوگا

ویدک کا مشہور مرکب

سپاری پاک

عورتوں کی بے شمار امراض کا مجرب اور بے نظیر تریاق

آج کل بیچاری ستورات جس کثرت سے طرح طرح کی مہلک امراض میں گھل گھل کر زندگی بسر کر رہی ہیں۔ اس کے بیان کی ضرورت نہیں ایسی عورتوں کی زندگی دراصل کچھ زندگی نہیں رہتی کیونکہ ان کو اپنی شکایات بیان کرتے ہوئے حیا مانع ہو جاتی ہے اور ان کے متولی و سرپرست، خود پرواہ نہیں کرتے۔ اور اس لاپرواہی کی وجہ سے

وہ مختلف قسم کی امراض میں مبتلا ہو کر جان دے دیتی ہیں۔ ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ایک ایسا معتبر اور حد درجہ مفید نسخہ عرض کرتے ہیں۔ جو کہ تقریباً عورتوں کی تمام امراض کے لئے تیر بہدف ہوتا ہے جس کو بلا تشخیص ہر عورت کو استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اسی لئے ہندوستان کے اندر ہزاروں من سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ گو اس کے متعدد نسخہ جات ملتے ہیں۔ مگر ہم وہی نسخہ لکھ رہے۔ جو ان سب نسخہ جات میں سے اعلیٰ وارفع ہے۔ گو ذرا قیمتی ہے۔ مگر چیز قابل قدر اور حیرت انگیز صفات کی حامل ہے اور جو دواخانہ سلیمانی سے بہترین پیکنگ ہو کر تین روپیہ پاؤ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے

ھو الشافی۔ سپاری دکھنی آدھ سیر۔ چھوہارہ گٹھلی دور کردہ آدھ سیر۔ مجیٹھ ۱۰ تولہ۔ تینوں کو خوب کوٹ کر اور باریک پیس کر۔ ۱ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ اور دودھ کے اندر چمچ پھراتے رہیں۔ جب دودھ کا کھویا تیار ہو جاوے۔ پھر اتار کر رکھ دیں۔ اور ازاں بعد مونگ کا آٹا پاؤ بھر نشاستہ پاؤ بھر تھوڑے سے گھی میں بھون لیں۔ اور کھوئے میں شامل کر کے بریاں کریں۔ جب سرخی مائل ہو جاوے تو تین سیر مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال کر خوب ملا دیں۔ جب بالکل ایک ذات ہو جاوے تو گوند کیکر گھی میں بریاں کی ہوئی پاؤ بھر۔ مغز بادام مقشر (چھلے ہوئے) آدھ سیر دونوں کو کوٹ کر ملا دیں پھر گوکھرو دکھنی آدھ سیر۔ گوند ڈھاک و کھوپرہ ہر ایک پاؤ بھر۔ ثعلب مصری اور دار چینی۔ لونگ۔ دانہ الائچی کلاں۔ سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ چار ماشہ۔ جائفل ۲ تولہ۔ جلوتری ایک تولہ۔ گل پستہ۔ گل سپاری ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پوست کچنار۔ پوست ببول۔ پوست سنگھاڑا ہولی ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر داخل کر کے سب کو یک جان بنا لیں اور اخیر میں زعفران ایک تولہ کستوری خالص ۶ ماشہ باریک پیس کر خوب ملا دیں۔ بس سپاری

پاک تیار ہے۔ کسی روغنی برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک اتولہ سے دو تولہ تک صبح وشام گائے کے دودھ سے کھلایا کریں۔ ترش چیزوں اور تیل کی پکی ہوئی سب چیزوں سے پرہیز۔ سرخ مرچ بھی کم کھایا کریں۔ اگر جریان الرحم اور سیلان الرحم کے لئے کھلانا ہو۔ تو ہر ایک خوراک کے ہمراہ ایک رتی کشتہ مرگانگ یا کشتہ سہ دھاتہ ایک وقت کھلاتے رہیں۔

فوائد۔ یہ دوا بہت ہی فوائد رکھنے والی ہے۔ چنانچہ مختصراً اس کی بارہ خوبیاں درج ذیل کی جاتی ہیں۔ میں پرزور سفارش کرتا ہوں۔ کہ آپ اپنی بے زبان عورتوں پر رحم کرتے ہوئے اس دوا کو استعمال کرائیں۔

(۱) اگر حیض درد سے آتا ہو اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو۔ تو اس کے چند روزہ استعمال سے خوب کھل کر آنے لگتا ہے۔

(۲) اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو۔ تو اس کو مدت تک استعمال کرنے سے انشاء اللہ ضرور ہی کھل کر آتا ہے۔

(۳) اگر حیض مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو۔ تو اس کے استعمال سے ٹھیک آنے لگتا ہے۔

(۴) اگر اندام نہانی سے بدبودار رطوبت جاری ہو۔ تو اس کے استعمال سے بند ہو جاتی ہے۔

(۵) سیلان الرحم کے لئے یہ دوا بے نظیر و لاثانی کہی جاتی ہے۔

(۶) پیٹ کا درد اور گولا سا پھرتے نظر آنا اس سے انشاء اللہ دور ہو جاتا ہے

(۷) خون کی کمی اور رنگت کی زردی دور ہو کر عورت کا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے

(۸) اس کے متواتر استعمال سے انشاء اللہ بانجھ عورت بھی حاملہ ہو جاتی ہے۔

(۹) دل و دماغ، گردہ، جگر۔ معدہ تمام بدن کو طاقتور بناتی اور ان کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

(۱۰) دل۔ دھڑکن، سستی، ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا وغیرہ دور ہو کر طبیعت چُست اور چالاک رہتی ہے۔

(۱۱) اگر تندرست عورتوں کو استعمال کراتے رہیں۔ تو انشاء اللہ تمام امراض سے دُور رہیں گی۔

(۱۲) کمر درد جو کہ عام طور سے عورتوں کو ستایا کرتا ہے۔ اس کی خاص الخاص دوا ہے۔

غرضیکہ عورتوں کے لئے تریاق اعظم۔ رفیق نسواں۔ حیات نسواں جو کچھ بھی کہو سب کچھ ہے۔ بشرطیکہ پوری کوشش سے اور تمام اجزاء ڈال کر بنائی جاوے

نوٹ :-

موسم گرما میں مُشک و زعفران وغیرہ کم ڈالیں یا نہ ڈالیں۔ تیار شدہ سپاری پاک، چار روپے کی پاؤ بھر اور پندرہ روپے سیر دواخانہ سلیمانی جھانیہ ضلع ملتان[1] سے ہر وقت مل سکتی ہے۔

---

[1] زعفران اور کستوری والی کی قیمت اس سے دو گنا ہے۔

بال شربت

(بچوں کی بے شمار امراض کا مسلمہ تریاق)

یہ شربت مختلف دواخانوں سے مختلف ناموں سے ہزار ہا روپے کا سالانہ فروخت ہوتا ہے۔ چنانچہ دواخانہ سلیمانی پروڑی ضلع حصار سے بھی نہایت خوبصورت شیشی میں پیک ہوکر دو آنہ شیشی کے حساب سے فروخت ہوتا رہا ہے۔ یہ شربت بچوں کی اکثر امراض سوکھا۔ پیاس، دست، قے، دودھ الٹنا، بدہضمی، خون کی خرابی وغیرہ کو دور کر کے بچہ کو بفضلہ موٹا تازہ بناتا ہے۔ اگر تندرست بچہ کو استعمال کرایا جائے۔ تو اس کی صحت بنی رہتی ہے۔ اور بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نسخہ صرف یہ ہے۔

الہو الشافی:۔ چونہ قلعی ۵ تولہ کو سوا سیر پانی میں بھگو دیں۔ اور خوب حل کر دیں جب چونہ نیچے بیٹھ جاوے تو ایک دو بار پھر ہلا دیں۔ تاکہ اس کا اثر اچھی طرح پانی میں آجاوے پھر آہستہ آہستہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں۔ اور چونے کو پھینک دیں اور اس چونے کے پانی کے اندر حسب ضرورت مصری ملا کر قوام بنا دیں۔ جب قوام بننے پر آوے۔ تو اس کی رنگت سفید بنانے اور نکھارنے کے لئے تھوڑا تھوڑا کریم آف ٹارٹار ڈالتے جاویں۔ جب معلوم ہو کہ چاشنی خوب سفید ہوگئی ہے۔ تو اتار کر شیشیوں میں بھر لیں اور سرخ بنانے کے لئے اعلےٰ درجہ کا روز کلر چند قطرے ملا دیں اور رنگت کا جتنا تیز رکھنا منظور ہو۔ اتنی ہی تیز بنالیں۔ بس بالی شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سال سے دو سال تک کے بچہ کو دو ماشہ ہوزن پانی میں ملا کر دیں اور تین سال سے چار سال کے بچہ کو چار ماشہ اور پانچ سال سے آٹھ سال کے بچہ کو چھ ماشہ

صبح و شام دیا کریں۔

کنز المجربات جلد اول کا آخری باب

جو کہ

ساتویں ایڈیشن میں اضافہ کیا گیا ہے

چند اکسیر الاثر تریاق صفت نسخہ جات

جن حضرات نے کنز المجربات کے پہلے ایڈیشنوں کا ملاحظہ کیا ہوگا۔ انہیں معلوم ہوگا۔ کہ ہم نے کتاب ہذا کے آخری حصہ میں دو تین صنعتی نسخے اور ایک متعدد صفحات پر پھیلا ہوا تصدیقات کا ضمیمہ شامل کیا تھا۔ جس میں بہت سے تجربہ کرنے والے حضرات نے صدہا نسخہ جات کو بعد آزمائش مفید پاکر انکی تصدیق فرمائی تھی اس قسم کی بے شمار تصدیقات کو اس ضمیمہ میں درج کیا گیا تھا۔ مگر اس مرتبہ صنعتی نسخہ جات کو اس بنا پر کہ اس کا طب سے کوئی خاص قریبی تعلق نہیں ہے خارج کر دیا گیا ہے۔ اور ضمیمہ تصدیقات کو اس وجہ سے کہ تصدیق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس وقت جبکہ کہنے والے کی بات پر چنداں اعتبار نہ ہو۔ مگر بفضلہ تعالیٰ کنز المجربات تو وہ مقبول عام و ہر دلعزیز کتاب ہے۔ جس پر اعتماد کرنے والے لاکھوں نہیں تو ہزاروں لوگ ضرور ہیں۔ پھر ایسی حالت میں گرانی کے زمانہ میں کاغذوں پر زیادہ خرچ کرنا

دُور از عقل سی بات معلوم ہوتی ہے۔ لہٰذا ہم نے ان دونوں ضمیمہ جات کو کتاب سے خارج کر کے ـــــ چند اکسیری نسخہ جات کا اضافہ کر دیا ہے۔ تاکہ۔ شائقین حضرات کے دامن طلب میں مزید رنگ و بُو سے مہکتے ہوئے پھولوں کا اضافہ ہو جائے۔

یہ نسخہ جات گو ذرا گراں بہا اجزاء پر مشتمل اور ذرہ مشکل سے بننے والے ضرور ہیں۔ مگر تاہم صحت ایسی نایاب دولت کو جبکہ وہ کسی طرح ـــــ چھن چکی ہو واپس لانے کے لئے چاندی کے بے حقیقت سکّے یا کاغذی کھلونے کوئی وزن نہیں رکھتے۔ ہر نسخہ اپنے اندر ایک خاص کمال اور صفت رکھتا ہے۔ بنایئے اور فائدہ اُٹھایئے۔

محمد عبد اللہ عفی عنہ

معجون برائے حفظِ اولاد

آج کل یہ مرض بہت عام پایا جاتا ہے۔ کتنے خاندان ہیں کہ جن کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی۔ قبل از وقت حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ یا پیدا ہو کر بچہ زندہ نہیں رہتا دنیا میں بچہ سے زیادہ قیمتی کوئی شے نہیں —— اگر انسان اولاد نیک رکھتا ہو تو وہ اس کے لیئے خیر جاریہ کے حکم میں ہوتی ہے۔

اس مرض کو دُور کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل نسخہ بہت اکسیری صفات کا حامل ہے۔ جو رسالہ "العلاج" —— کے ایک خاص نمبر "انعامی نسخہ جات" کے لیئے حکیم عبدالرحیم صاحب پہاڑی والوں نے عطا فرمایا تھا۔ مگر چونکہ جنگ کی ہولناک پریشانیوں کی وجہ سے یہ خاص نمبر نہ نکالا جا سکا۔ اس لیئے اس عطیۂ خاص و بیش بہا تحفہ کو ہم ناظرین کنز المجربات کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

ھو الشافی۔ برادہ صندل سفید ڈیڑھ ماشہ۔ برادہ صندل سرخ ڈیڑھ ماشہ بادروبنجبویہ ڈیڑھ ماشہ۔ درونج عقربی ڈیڑھ ماشہ۔ عود صلیب ڈیڑھ ماشہ۔ ابریشم مقرض ڈیڑھ ماشہ۔ بیخ انجبار ڈیڑھ ماشہ۔ گل ارمنی ڈیڑھ ماشہ۔ تخم خرفہ تین ماشہ۔ مغز تخم تربوز تین ماشہ۔ شربت عوزہ چار تولہ۔ قند سفید آٹھ تولہ۔ شہد خالص ڈھائی تولہ۔ مروارید ناسفتہ ڈیڑھ ماشہ۔ کہربا شمعی ڈیڑھ تولہ۔ طباشیر ڈیڑھ ماشہ۔ ورق نقرہ ۱۰ عدد ورق طلاء ۵ عدد۔ عرق بید مشک ساڑھے چار تولہ۔

ترکیب تیاری: مذکورہ بالا دس دوائیں کوٹ چھان کر شربت و قند و شہد کا قوام تیار کر کے اس میں ملا دیں۔ اس کے بعد مروارید و کہربا و طباشیر کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے ان کو

بھی شامل معجون کریں۔ علے ہذالقیاس ورق طلاء ورق نقرہ کو ذرہ سے شہد میں حل کر کے ملادیں۔ بس معجون لاجواب تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ حمل ہونے کے بعد چار ماہ سے پہلے پہلے ۵ ماشہ روزانہ بوقت صبح کھلایا کریں۔

فوائد۔ اسقاط حمل یا جس عورت کے بچے پیدا ہوکر ام الصبیان یا اٹھراہ وغیرہ کی بیماری میں مبتلا ہوکر فوت ہو جاتے ہوں۔ اُن کے لئے یہ معجون آب حیات سے کم نہیں۔ بفضلہ تعالیٰ اولاد تندرست اور تنومند و خوبصورت پیدا ہوگی ——— خادم کا پچاسوں مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے۔

حبوب تریاق اٹھرا

اس نسخہ کی طفیل سے بفضلہ تعالےٰ سینکڑوں گھر آباد ہوئے ہیں۔ اس سے نہ صرف اٹھراہ بلکہ اسقاط حمل کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ بفضلہ تعالےٰ اولاد ——— زندہ رہنے والی ہوتی ہے

ہوالشافی:۔ زعفران کشمیری ۱ تولہ۔ گلسرخ ۱ تولہ۔ زیرہ سفید ۱ تولہ۔ برگ تلسی ۴ ماشہ جائفل ۴ تولہ۔ برگ گل عباسی ۲ تولہ۔ طباشیر ۱ تولہ۔ ورق نقرہ ماشہ۔ کستوری خالص ۲ ماشہ۔ چاکسو ۱ تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور اوپر چاندی کے ورق لپیٹ کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ جب حمل کا یقین ہو جاوے۔ تو ایک گولی صبح و شام تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ اکیس روز کے بعد۔ پھر بچہ پیدا ہونے تک فقط ایک گولی بوقت صبح پانی

سے کھلاتے رہیں۔ اور آدھی گولی سے ذرہ کم بچہ کو اس کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلایا کریں۔ اور باقی اس کی والدہ کو دینے کی ہدایت کر دیں۔ اسی طرح سوا ماہ دے کر بند کر دیں۔ انشاءاللہ ماں کی گود ہری بھری رہے گی۔

صدہا نسخہ جات سے بیش قیمت جامع الفوائد

حب ممسک زعفرانی

جو کہ دافع سرعت انزال و جریان ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ہی مقوی بھی ہیں۔ آپ ملک کے اس گوشے سے لے کر اس گوشہ تک پھر جایئے۔ ایسے نسخے بہت ہی کم میسر آئیں گے۔ جو جریان اور سرعت انزال کو بھی دور کرنے والے ہوں اور پھر مقوی باہ بھی ہوں —— بلکہ جو ادویات جریان وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ وہ باہ کو ایک گونہ کمزور کرتی ہیں۔ اور قوت باہ کو تیز کرنے والی جریان وغیرہ کو نقصان پہنچایا کرتی ہیں اس لئے حکماء کا طریق علاج یہ ہوا کرتا ہے۔ اور یہی ہونا چاہیئے کہ پہلے ان تمام بیماریوں کا علاج کر لیا جاوے۔ جس کا تعلق جریان احتلام وغیرہ سے ہے۔ پھر مقوی اور محرک باہ ادویات دی جائیں۔ مگر جس نسخہ کو ہم آج کی ملاقات میں پیش کر رہے ہیں۔ اس میں یہ خاص صنعت ہے کہ یہ اکیلی ہی دوا جریان احتلام سرعت انزال اور ضعف باہ اور ضعف معدہ ضعف دماغ اور نزلہ و زکام کے لئے بہت مفید ہے۔ بنا یئے اور قدر کیجئے۔

هو الشافی ۔ لونگ ۵ تولہ۔ زعفران کشمیری ۵ تولہ۔ تخم جوز ماثل ۴ تولہ مغز دواؤں کا باریک سفوف اور کشتہ مرگانگ ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد سمی ۳ تولہ باہم ملا کر چینی یا کانچ کے پیالہ میں ڈالدیں اور اس پر درخت بڑ کا دودھ اس قدر ڈالیں۔ جس سے تمام

دوا کا غلولہ سا بن سکے۔ پھر دو سیر گیہوں کا آٹا گندھا ہوا لے کر غلولہ مذکورہ اس میں لپیٹ کر گولہ سا بنا لیں اور تنور کی بھوبل میں دبا دیں۔ اور پانچ گھنٹہ کے بعد نکال کر گولہ سا توڑ کر ادویات کا غلولہ نکال لیں اور اس برابر وزن مویز منقیٰ شامل کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں یہانتک کہ بآسانی گولیاں بنانے کے قابل ہو جائیں۔ اب گولیاں چنے کے برابر بنا لیں

ترکیب استعمال وفوائد:۔۔۔

ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ کھائیں۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال ضعف باہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ علاوہ ازیں معدہ کی کمزوری کو دور کر کے غذا کو جزو بدن بنانے والی۔ خون صالح پیدا کرنے والی اور پرانے سے پرانے نزلہ و زکام کو دور کرنے والی گولیاں ہیں۔ دواخانہ سلیمانی سے دو روپے درجن مل سکتی ہیں۔

"وہ کشتہ جات جو ان گولیوں میں ڈالے جاتے ہیں"

کشتہ مرگانگ

اس کی ترکیب اس کتاب کنز المجربات میں جریان کے بیان کے ماتحت لکھ دی گئی ہے۔ وہاں سے ملاحظہ فرمائیں۔

ترکیب کشتہ فولادی

اجزاء۔ کاہی سبز یعنی ہیراکسیس ۲۰ تولہ۔ سوڈا بائیکارب ۲۰ تولہ۔ پاؤڈر آرسنک نمبر ۱ ۴ رتی۔ پانی ۳ سیر پختہ۔

ترکیب:۔ پہلے کاہی اور سوڈا کو علیحدہ علیحدہ ڈیڑھ سیر پانی میں بھگوئیں پھر ہر دو

دو پانیوں کو آپس میں ملائیں۔ ایک قسم کا جوش پیدا ہوگا۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد پانی کو اوپر سے نتھار کر گرادیں۔ اور نیچے والے تہ نشین پاؤڈر کو آگ پر رکھ کر خشک کریں۔ دوران عمل میں پاؤڈر کو کسی چیز لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ حتٰی کہ پاؤڈر کا رنگ سُرخ ہو جائے اب یہ تیار ہو چکا ہے۔ اب آگ پر سے اتار لیں اور ایک تولہ یہی پاؤڈر لے کر اس میں سفوف سمی ۱ ماشہ چار رتی شامل کریں اور ہر دو کو دونوں ہاتھوں سے خوب زور سے کھرل کریں۔ کم از کم چھ گھنٹے کھرل کریں۔ بس کشتہ فولاد سمی تیار ہے۔

طریق استعمال

یہ کشتہ ایک رتی ایک چھٹانک گائے کے مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد۔

یہ کشتہ فولاد بے حد خون صالح پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ضعف جگر، ضعف باہ اور عام جسمانی کمزوری کے لئے از حد مفید و مؤثر ہے۔ ہر بیماری کے بعد کی کمزوری خصوصاً ملیریا بخار کے چھوڑنے پر اس کا استعمال بیحد نفع بخشتا ہے۔ گرم مزاجوں کے موافق نہیں تا بلغمی مزاج کے اشخاص کے لئے کام کی چیز ہے۔

ملاحظہ۔

بواسیر اور بدہضمی میں مبتلا مریضوں کو اس کشتہ کا استعمال نہ کرایا جاوے ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوگا۔

جریان و سرعت انزال کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرنے والی بہترین گولیاں

حب تریاق زعفرانی

یہ گولیاں ضعف باہ سرعت انزال اور جریان کو دور کرتی اور دل و دماغ کو طاقت عطا کرتی امساک پیدا کرتی اور نزلہ و زکام کو مٹاتی ہیں۔

من الشافی: ایک سالم ناریل کا چھلکا دور کر کے اس کا مغز نکال لیں اور اس میں سے ایک قطعہ روپیہ کے برابر کاٹ کر اس کے اندر افیون خالص ۵ تولہ۔ جدوار خطائی ۹ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ باریک کر کے داخل کر دیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ پہلے جدوار و زعفران کو باریک پیسیں۔ پھر افیون شامل کریں۔ پہلے افیون شامل کر لینے کی صورت میں دیگر ادویات باریک نہ ہو سکیں گی۔

بعدازاں الگ کئے ٹکڑے کو اوپر دے کر سوراخ بند کر دیں۔ اور سارے مغز ناریل پر ایک انگل ماش کا آٹا خوب گندھا ہوا چڑھا دیں۔ خشک ہونے کے بعد دس سیر دودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ دودھ کا کھویا تیار ہو جائے۔

بعدازاں نکال کر ــــــ مغز ناریل کو اتنے گھی میں بریاں کریں۔ جس میں ناریل خوب اچھی طرح ڈوب جائے ــــــ اوپر لگا ہوا آٹا سرخ ہو جانے پر نکال لیں۔ اور آٹا دور کر کے مغز ناریل بمعہ ہر سہ ادویات کے کوٹ لیں یہ کٹا ہوا ناریل ۷ تولہ لے کر اس میں عنبر روغن بلسان ۲-۲ ماشہ جوزبوا (جائفل)، بزر البنج (اجوائن خراسانی)، صمغ عربی (گوند کیکر) ہر ایک سوا دو ماشہ۔ جاوتری۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ دار چینی۔ نشترا عرابی۔ بادرنجبویہ

خولنجاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ نبات سفید ایک تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اوپر چاندی کے ورق چڑھالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔

ایک یا دو گولی شہد سے میٹھا کئے ہوئے دودھ سے دیں۔

فوائد:۔ جریان۔ سرعت انزال کو دور کرنے کے لئے عجیب و غریب گولیاں ہیں قدرتی امساک پیدا کرتی ہیں۔ پرانے نزلہ و زکام اور ضعف دماغ کے لئے مفید ہیں دواخانہ

سلیمانی سے دو روپیہ درجن مل سکتی ہیں۔

سفوف طباشیر طلائی

جریان کی عجیب و غریب دوا

یہ دوا گو ذرا قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ اور خصوصاً اب زمانہ گرانی میں زیادہ ہی قیمتی ہوگئی ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ ہے نہایت عمدہ اور مفید چیز۔ ہر وہ شخص جس کا علم طب سے ذرہ بھی لگاؤ ہے۔ وہ اس کے اجزاء کے مطالعہ سے ہی اندازہ لگا سکتا ہے ـــــ کہ نسخہ کس غضب کا مؤثر ہے۔ اس نسخہ سے استفادہ کرنے والے محمد حسین صاحب مالک شرقی ہاؤس لاہور ـــــ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ جنہوں نے اپنا راز کا نسخہ بلا طلب عطا فرما دیا۔

ھوالشافی:۔ مصطگی رومی ۲ تولہ۔ تخم الائچی خورد ۲ تولہ۔ طباشیر نقرہ ۲ تولہ۔ مصری ۶ تولہ۔ چاندی کے ورق ۶ ماشہ۔ سونے کے ورق ۱ ماشہ۔

ترکیب ساخت:۔ مصری کو عمدہ چینی کے کھرل میں پیس کر اس میں ایک ورق ملاتے

اور کھرل کرتے جائیں۔ حتیٰ کہ چاندی اور سونے کے ورق خوب سفوف صابن کر مصری میں شامل ہو جاویں۔ اب اسے علیحدہ شیشی میں ڈال لیں۔ اور باقی ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ہر سہ ادویہ کو ملا لیں۔ بس اکسیری سفوف برائے جریان تیار ہے

خوراک:۔

ڈیڑھ ماشہ گائے کے آدھ سیر دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔

فوائد:۔

دو ہفتہ کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ جریان دُور ہو کر بدن میں قوت پیدا ہو جائیگی خصوصاً دل، دماغ کو طاقت دینے میں عجیب چیز ہے۔

جگر میں خون صالح پیدا کر کے چہرہ کو لال سُرخ بنا دینے والا

اکسیر الاثر کُشتہ خبث الحدید

اگر بدن میں صالح خون کی کمی ہو جائے۔ تو ایسی صورت میں بسا اوقات منوں دودھ اور سیروں گھی اور پونڈوں مکھن اور اس قسم کی مرغن اور قیمتی غذائیں کھائی ہوئی فضول جاتی ہیں۔ ایسے موقعہ پر کوئی ایسی اکسیر جس سے کھایا پیا جزوِ بدن ہونے لگے۔ اور جگر میں صالح خون بکثرت پیدا ہونے لگے۔ آب حیات سے کم ثابت نہیں ہوتی۔

خون پیدا کرنے والی ادویات میں سے یہ دوا نہایت بیش قیمت چیز ثابت ہوئی ہے۔ جس کو ہم بارہا بار آزما کر مفید پا چکے ہیں۔ بلکہ ہم تو موسم گرما میں ضعف باہ کے مریضوں

کو بھی یہی اکسیر استعمال کرایا کرتے ہیں۔ جس نے خدا کی عنایت سے انہیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کے ہمراہ برابر وزن کسی اچھے طریقہ سے بنا ہوا کشتہ قلعی شامل کرلیا جاوے تو اور بھی سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے۔

ھو الشافی:۔ خبث الحدید (منوم) سیر بھر کسی بہت پرانے کھنڈر سے حاصل کریں جس کی ڈلیاں بہت ہی وزنی ہوں۔ لیکن اُن کو لوہار کی دکان پر گرم کرکے گائے کے پیشاب یا گائے کی لسی میں بیس دفعہ بجھا دیں۔ پھر اسے ہاون دستے میں کوٹ کر پانی سے اس حد تک دھوئیں کہ خوب چمکنے لگے۔ پھر خوب باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان لیں اور اسے کسی بڑے سے چینی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ہاتھی سونڈی بوٹی کے پانی میں ترکر دیں۔ اور پھر علے الترتیب آبِ املا اور آب جامن میں یا آب ترشک بوٹی میں تر کرکے خشک کریں۔ بہتر ہو۔ کہ آب تربوز میں بھی ایک مرتبہ تر کرلیں۔ اور پھر دوبارہ آب ہاتھی سونڈی میں تر کرکے خوب نوکدار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اگر وہ اس قدر باریک ہو جائے کہ پانی پر تیر جائے۔ تو بہتر ورنہ پھر ایک مرتبہ ہاتھی سونڈی میں تر اور خشک کریں۔ پھر مٹی کے کوزہ میں ڈال کر تیز سرکہ سے تر کریں۔ اور گل حکمت کرکے کمہاروں کی بھٹی میں کچے برتنوں کے ہمراہ رکھ کر آگ دیدیں۔ اور آگ ٹھنڈی ہونے پر نکال کر پھر تیزاب گندھک سے تر کرکے بدستور آگ دیں۔ نہایت عمدہ نفیس شنگرفی رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ جسے دیکھ کر دل خوش ہو جائے گا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال

بقدر دو رتی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:-

معدہ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ زردی رنگ کو دور کر کے بفضلہ بدن میں خون پیدا کر دیتا ہے۔ مقوی باہ خصوصاً ضعف جگر کے لئے خاص چیز ہے۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے ہی بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم ہونے لگتا ہے۔ نرد اور پژمردہ چہرہ لال گلنار ہونے لگتا ہے۔ غرضیکہ نہایت ہی عجیب و غریب فوائد اپنے اندر رکھتا ہے۔

نوٹ

دواخانہ سلیمانی اجمانیہ ضلع ملتان سے بنا بنایا بھی مل سکتا ہے۔ تولہ خوراک کی شیشی جس میں ۲ ماشہ کشتہ ہوتا ہے۔ دو روپیہ میں مل سکتی ہے۔ زیادہ مقدار میں خریدنے والوں سے خاص رعایت ہوگی۔ یعنی پانچ روپیہ تولہ اور بیس روپیہ کی چھٹانک۔ بس یہی کمیشن ہے اس میں مزید رعایت نہ ہوگی۔

مُردہ تنوں میں زندگی کی لہر دوڑا دینے والی اکسیر

"بُرقین"

جو کہ قوت مردمی کو بڑھانے اور امساک طبعی پیدا کرنے میں مسلمہ تریاق ہے

ھُوَالشّافی:۔ سیماب مصفےٰ ا تولہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ۔ ورق طلاء ۶ ماشہ۔ افیون خالص ا تولہ۔ سم الفار ا تولہ۔ شنگرف مصفےٰ ا تولہ۔ سفوف مروارید خالص ا تولہ

ترکیب تیاری:۔ پہلے سیماب کو پختہ عمدہ تہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر ایک ایک ورق باری باری سے ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں۔ حتکہ تمام ورق نقرہ و طلاء ختم ہو جائیں بعدہٗ سفوف مروارید ملا کر چھ گھنٹہ کھرل کریں پھر سفوف شنگرف مصفےٰ شامل کریں اور ایک یوم سالم کھرل کریں۔ بعد ازاں سفوف سم الفار ملا کر ایک دن کھرل کریں آخر میں افیون ملا دیں اور اس سارے مرکب کو پورے پندرہ دن متواتر کھرل کریں بس بجلی کا سا اثر رکھنے والی اکسیر تیار ہے۔ کسی نہایت صاف شفاف عمدہ شیشی میں ڈالکر احتیاط سے رکھیں۔ محنت ضرور زیادہ کرنا پڑتی ہے۔ مگر چیز ہے عجیب۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ا چاول سے ۲ چاول تک ہمراہ مکھن ملائی یا معجون فلاسفہ میں دیا کریں۔ یہ دوا ہمارے دواخانہ سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان سے اکیس خوراک کی شیشی ہے ۸ میں تیار ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔

فوائد:۔ پہلے جریان واحتلام وغیرہ کا علاج کر کے اس دوا کا استعمال کرنا بیحد مقوی باہ ثابت ہوتا ہے ــــ مقوی باہ ہونے کے باوصف ممسک بہت ہے ذیابطیس

کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ مگر اس کے ساتھ دودھ گھی کا زیادہ استعمال کرنا چاہیئے۔ نیز اس دوا کو موسم سرما میں ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ موسم گرما میں اس کا استعمال نقصان دہ ثابت ہوگا۔ سوکھے سڑے وجود کے مریض اس کو استعمال میں نہ لائیں۔ سیماب اور شنگرف کو مصفے کرنے کی ترکیب ضمیمہ میں ملاحظہ فرمائیں

آیورویدک کی مشہور و معروف مقوی اعضاء مقوی باہ

گولیاں

کستوری آدی گٹکا

اکثر ادویات اس قسم کی ہوا کرتی ہیں۔ کہ انہیں جب تک استعمال کیا جاتا رہے بدن میں چستی و توانائی سی معلوم ہوتی رہتی ہے۔ اور جونہی اسے چھوڑ دیا جاوے۔ پھر وہی کمزوری زنانہ قدیمی اور وہی ضعف و نقاہت۔ مگر ان گولیوں کی یہ خاص صفت ہے۔ کہ اس کے فوائد مستقل اور دیرپا ہیں۔ ان کے استعمال سے بفضلہٖ اعصابی کمزوری دماغی کمزوری جگر اور معدہ کی کمزوری۔ مثانہ اور گردہ کی کمزوری آہستہ آہستہ دور ہو کر قوت مردمی میں بیش بہا اضافہ ہونے لگتا ہے۔ اور پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جریان اور احتلام کے مریضوں کو بجائے نقصان کے فائدہ ہی پہنچاتی ہیں

ھوالشافی:۔ کشتہ چاندی ۳ تولہ۔ کشتہ سونا ۱ تولہ۔ کستوری نیپالی ۲ تولہ۔ زعفران کشمیری

۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۵ تولہ، جائفل چھ تولہ طباشیر نقرہ ۷ تولہ۔ جاوتری ۸ تولہ

ترکیب تیاری

پہلے کسی عمدہ کھرل میں زعفران کشمیری کو ڈال کر خوب باریک پیسیں۔ پھر کستوری نیپالی ملا کر کھرل کریں۔ بعد ازاں کشتہ جات اور دیگر ادویات کا سفوف ملائیں اور پورے تین یوم بکری کے دودھ میں اور تین یوم بنگلہ پان کے رس میں کھرل کر کے دورتی کی گولیاں بنالیں۔ بس ویدک کی مشہور و معروف دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال

صبح و شام ایک ایک گولی ۱ تولہ شہد اور ۶ ماشہ آب برگ پان میں ملا کر کھلایا کریں اور اوپر سے سیر بھر تازہ تازہ دودھ مصری ملا کر پلایا کریں۔

فوائد:۔ جریان، نامردی، منی کی کمی کے لئے بس آب حیات گولیاں ہیں۔ اڑھائی روپیہ درجن کے حساب سے دواخانہ سلیمانی مہیا کر رہا ہے

ضمیمہ کتاب ہذا

کچلہ کو مدبّر کرنا

کچلہ حسب ضرورت لے کر ایک دن رات پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اوپر سے چھیل کر دو ٹکڑے کر کے بیچ نکال ڈالیں اور خشک کر ڈالیں خشک ہونے کے بعد کسی ہاون دستہ سے کوٹ کر برادہ بنا کر کسی کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ گھنٹہ گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں۔ اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ بس یہی کچلہ مدبّر ہے۔ کام میں لائیں۔

پتال جنتر

عموماً تیل نکالنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں:۔

اوّل :۔ یہ کہ ہانڈی یا کوزہ مٹی کا لے کر اس کے نیچے باریک سوراخ کریں اب اس کوزہ یا ہانڈی میں دوائیں بھر کر اس کے منہ کو ڈھکنے سے بند کر کے خوب مضبوطی سے سلپٹ کریں۔ اور چھوٹا سا گڑھا کھود کر اس میں ایک پیالی رکھ دیں۔ اور ہانڈی یا پیالے کو پیالے کے اوپر اس طرح رکھیں۔ کہ سوراخ ہانڈی کے عین پیالے میں رہیں۔ اور پھر ہانڈی کے اِرد گرد اُپلے وغیرہ دے کر آگ دیدیں آگ کی گرمی کی وجہ سے کل تیل نکل کر پیالی میں جا گرے گا۔ سرد ہونے پر آہستہ آہستہ پیالی نکال لیں۔

دوسری ترکیب :۔ ایک آتشی شیشی لیکر اسے گل حکمت کریں۔ اور اس میں دوائیں بھر کر شیشی کے منہ میں لوہے کی تار یا گھوڑے کی دم کے بال دے دیں تاکہ

شیشی کے الٹانے سے دوا اگر نہ جاوے۔ اب اسے ایک انگیٹھی میں یا مٹکے کے پیندے میں الٹا کر رکھ دیں۔ اور انگیٹھی کو چولھے پر چڑھا دیں۔ نیچے شیشی کے منہ پر ایک پیالی رکھ دیں۔ اب انگیٹھی میں شیشی کے ارد گرد اوپلے بھر کر آگ لگا دیں۔ کل تیل ٹپک ٹپک کر پیالی میں آ گرے گا۔

نوٹ

مٹکے کے پیندے میں سوراخ کر کے شیشی کی گردن نیچے نکال لی جاتی ہے۔ اور نیچے پیالی رکھی جاتی ہے۔

گل حکمت یا سینٹ

کمہاروں کی مٹی میں پرانی روئی ملا کر پانی ڈال کر خوب کوٹیں۔ تاکہ لیسدار اور یک جان ہو جاوے۔ پھر اس مٹی میں کپڑے کو لت پت کر کے آتشی شیشی یا کوزہ کے اوپر لپیٹیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ پھر اس مٹی میں کپڑے کو تر کر دیں۔ تاکہ زیادہ مضبوط ہو جاوے۔ بعض مضبوطی کے لئے اسی طرح یکے بعد دیگرے سات سات تہ کپڑا لپیٹے ہیں۔ تاکہ اور زیادہ مضبوط ہو جائے۔ اور کوزہ یا شیشی کے ٹوٹنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

میٹھا تیلیہ مُدبّر

میٹھا تیلیہ ایک تولہ لے کر پوٹلی باندھیں۔ اور بارہ سیر گائے یا بھینس کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ نصف رہ جائے۔ پھر دوبارہ اور سہ بارہ اسی طرح کریں بعض اطبار کے نزدیک صرف ایک بار پکانا کافی ہے علیٰ ہذا القیاس بعض کے نزدیک جانگوٹہ کی طرح گوبر میں جوش دینا بھی اس کو مدبّر کرنے کے لئے کافی ہے

نوٹ

جوش دینے کے بعد جو دودھ باقی رہتا ہے۔ اگر اسے جما کر گھی نکال لیں۔ تو وہ طلا میں کار آمد ہوتا ہے

تمت

محمد عبد اللہ
عفی عنہٗ

آخری تحفہ

برائے ایصال ثواب اہلیہ امۃ العزیز صاحبہ مرحومہ

کنز المجربات جلد اول ختم ہو چکی۔ یہ آخری تحفہ اس آٹھویں اشاعت میں اسلئے پیش کیا جا رہا ہے کہ اس نسخہ سے استفادہ کرنے والوں کی دعاؤں کی حقدار میری رفیقہ زندگی ہو ۔۔۔ تقسیم ملک کے اس سلسلہ میں میرے جو نقصانات ہوئے اور جو صدمات پے بہ پے مجھ پر نازل ہوئے شاید ان سب سے زیادہ احساس مجھے میری بیوی کے اچانک فوت ہو جانے کا ہوا ۔۔۔ حتیٰ کہ اس صدمہ عظیمہ نے مجھے بالکل نیم مردہ بنا کے رکھ دیا ہے (خدانخواستہ، اگر میرا ایمان یوم قیامت کے حساب اور اس کے بعد دوزخ کے جانگسل و روح فرسا عذاب اور نعمائے جنت کی روح فزا حقیقتوں پر نہ ہوتا۔ تو شاید میں اس بے کیف اور بدمزہ زندگی پر موت کو ترجیح دینے پر مجبور ہو جاتا۔ بہرحال الغرض یہ ہوا۔ کہ مرحومہ باوجود ایک دلیر قسم کی خاتون ہونے کے اپنے گھر اور اس کے لوازمات کے چھن جانے کو بہت محسوس کرتی تھی شاید تخت شاہی سے گرا کر اسے بوریائے گدائی پر بیٹھنا راست نہ آیا۔ اس لئے وہ اپنا اکثر وقت رونے میں بسر کرتی تھی ۔۔۔

اور دن بدن کمزور ہوتی جا رہی تھی۔ حتیٰ کہ بچی امۃ السلام کی پیدائش سے چند منٹ بعد اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے ۔۔۔ ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

اس کے بعد معلوم ہوا کہ اسی ماہ میں اس قسم کے بہت سے کیسز ہوئے اور بالعموم وہی عورتیں اس نازک وقت میں فوت ہوئیں۔ جو مہاجرہ تھیں۔

بنابریں اسی نازک موقعہ کے لئے ایک نسخہ پیش کرتا ہوں تاکہ میرے بھائی اس کو بنا کر رکھیں اور پیش از وقت اس کا تدارک فرمائیں۔ تقدیر الٰہی تو بہر حال اٹل ہے۔ مگر تاثیر کے لحاظ سے نسخہ بہت کامیاب ہے جو کہ مجھے میرے محترم و مکرم بزرگ علامہ حکیم عبدالمجید صاحب سیفی نے مرحومہ کی خبر وفات سننے کے بعد عطا فرمایا۔

نسخہ برائے تسہیل ولادت و دفع ضعف زچہ

عنبر عمدہ قسم ـــ زعفران کشمیری ـــ جدوار عمدہ برابر برابر وزن لے کر ماش کے دانہ برابر گولیاں بنالیں۔ اور وضع حمل سے دو ہفتہ پہلے ۲ گولیاں صبح ۳ گولیاں شام کے وقت دیتے رہیں۔ اور جس روز وضع حمل کے آثار ظاہر ہوں۔ اس روز ۵ گولیاں صبح کے وقت دیں۔ اور بعد از حمل ۵ گولیاں کھلادیں بچہ انشاء اللہ نہایت آسانی سے پیدا ہوگا۔ اور مریضہ کو کوئی خاص کمزوری بھی نہ ہونے پائے گی

فی الشافی

میری جو بہنیں اس نسخہ سے فائدہ حاصل کریں۔ وہ مرحومہ کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

والسلام :۔ آپ کی دعاؤں کا محتاج

محمد عبداللہ عفی عنہ

جہانیہ

کنز المجربات کی تیار شدہ ادویات

جو احباب کثرت کاروبار یا ناتجربہ کاری کی بنا پر کنز المجربات کی وہ ادویات جو ذرہ مشکل سے تیار ہوتی ہیں۔ خود تیار نہ فرما سکتے ہوں۔ وہ دواخانہ سلیمانی سے بنی بنائی طلب فرما سکتے ہیں اس امر کی تسلی کے لئے کہ ادویات پوری محنت اور دیانت داری سے تیار ہوتی ہیں غالباً کنز المجربات کے مصنف کا نام ہی کافی ضمانت ہے ——— وہ شدت سے اس کا پورا خیال رکھتے ہیں۔ اور انہوں نے لکھ کر دواخانہ میں لگا رکھا ہے۔ کہ ایمانداری سے حاصل کیا ہوا ایک پیسہ بے ایمانی کے کمائے ہوئے روپیہ سے زیادہ پر منفعت اور بابرکت ہوتا ہے ——— اگر کوئی دوا ساز یا ناظم دواخانہ کسی مرکب میں خیانت کرے گا۔ تو میں قیامت کے دن اس کا دامن گیر ہونگا۔

نیز اس امر کی وضاحت کر دینا بھی غیر ضروری نہ ہوگا۔ کہ چونکہ ان کے نسخہ جات منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس لئے ان کی قیمتوں میں زیادہ ہیر پھیر نہیں کیا جا سکتا۔ کارکنوں کی تنخواہیں وغیرہ کاٹ کر معمولی منافع لگایا گیا ہے ——— ضرورت مند حضرات طلب فرما کر اپنی ضروریات پوری کر سکتے ہیں۔

کمیشن

جو حضرات یکمشت اکیس ۲۱/ روپیہ کی ادویات طلب فرمائیں گے۔ ان سے پانچ پیسے فی روپیہ اکتیس ۳۱/ روپیہ کی خریداری پر ۱۰ پیسے فی روپیہ اور ساٹھ ۶۰/ روپیہ کی ادویات کی طلبی پر ۲۰ پیسے فی روپیہ فی صدی کمیشن دی جائے گی۔ اس سے زیادہ رعایت کے حق دار صرف وہ اصحاب ہونگے

جو یکدم سو یا سو روپیہ سے زیادہ کا مال طلب فرمائیں گے۔ انہیں ۱۵؍ پیسے فی روپیہ کمیشن دی جائے گی۔ اس سے زیادہ گنجائش ہی نہیں ہے۔

نوٹ:۔ مفردات میں کوئی کمیشن نہیں

ناظم دواخانہ سلیمانی

فہرست ادویات و کشتہ جات

نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت
کشتہ مرجان جواہر والا	۳۰ خوراک	۵؍	فوری اثر گولیاں	فی درجن	عہ
سرمہ اکسیر العین سیاہ	فی تولہ	۵؍	خون صفا	۸ خوراک	عہ
سرمہ سلیمانی فی شیشی	۶ ماشہ	عہ	حبوب کندن بدن	فی درجن	۱۲؍
اکسیری کاجل فی ڈبیہ		عہ	سفوف تریاق بخار	فی تولہ	۸؍
کیمیائی نمک	فی شیشی	عہ	حبوب تریاق	فی درجن	۸؍
جواہر مہرہ اکسیر قلب	۳۰ خوراک	۱۰ عہ	حبوب ذکاوت	فی شیشی	سے
حب تریاق معدہ	۱۰۰ عدد	۸؍	رفیق اعظم	۴۰ خوراک	۷ روپے
سفوف اکسیر جگر	۱۰ تولہ	سے ۸؍	طلائے اکسیر اعظم	فی شیشی	۳ روپے
گنگا دھر رس	فی تولہ	لعہ	پاؤڈر آرسینک ہر سہ	۱۲ رتولہ	
سیاہ جلاب	فی تولہ	۸؍	نمبر ۱ تولہ ۱۲؍	۵ تولہ	۲ روپے ۸؍
حبوب سیاہ جلاب	سو عدد	عہ	روغن احمر	فی شیشی	۳ روپے
حبوب اکسیر ریاح	۳ درجن	عہ	کستوری آنندی گنگا	۲۴ گولیاں	صہ

ناظم دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

کنز المجربات جلد اوّل کے کشتہ جات

نام دوا	وزن	قیمت	نام دوا	وزن	قیمت
کشتہ مرجان جواہر والا	۳۰ خوراک	صہ	کشتہ فولاد شنگرفی	فی تولہ	عہ/۱
کشتہ قلعی پارہ شورہ والا	فی تولہ	للعہ ۲/	کشتہ فولاد	"	ہے/
کشتہ قلعی اکسیر جگر	"	۳/ ے	کشتہ قلعی	"	عہ/۸
کشتہ حجر الیہود	"	عہ/۱	کشتہ سہ دہانہ	"	للعہ/۴
کشتہ بارہ سنگا	"	۸/	کشتہ مرگا سنگ اعلیٰ	"	عہ/۲

کمیاب اور گراں بہا

خالص مُفردات

بعض خالص اور نادرہ مفردات کا حاصل ہونا پہلے بھی مشکل امر تھا۔ مگر تقسیم ملک کے بعد تو اور بھی مشکل ہو گیا۔ شاید ہی کوئی ایسا مرکب ہو گا جو اب پورے اجزا سے ترکیب پاتا ہو ــــ بلکہ بعض اجزا کے بدل ڈالکر اور بعض کو بالکل نہ ڈالکر مرکبات تیار کر تا پڑتے ہیں ــــ ہم نے بعض مفردات بہت ہی تگ و دو کے بعد محدود مقدار میں فراہم کئے ہیں ــــ جن کے خالص ہونے کی اپنی طرف سے تسلی کر لی ہے لہذا جو حضرات ضرورت مند ہوں۔ وہ ہم سے طلب فرمالیں۔ چونکہ مفردات کے نرخ ہمیشہ بدلتے رہتے ہیں۔ لہذا ان دونوں کے نرخ درج کئے جاتے ہیں۔ آپ کے آرڈر موصول ہونے پر اگر دوا کے نرخ سستے ہونگے تو سستا بھاؤ لگا ئینگے ورنہ بازار کا نرخ لگالیا جائے گا۔ بھاؤ میں زیادہ تیزی ہونے کی بنا پر پہلے نرخ بیان کر کے اجازت حاصل کرلی

جائے گی — بہرحال انشاء اللہ آپ سے دام چھینے نہیں جائیں گے — بلکہ حلال کر کے ہی لئے جائیں گے

ہم یہ نہیں کہتے کہ لاگت کے دام لئے جائیں گے۔ ایسا کہنا تو بالکل خلاف حقیقت ہے۔ بہرکیف منافع کے لئے ہی ساری دنیا بھر رہی ہے۔ مگر تاہم ہمیں اپنے منافع کے ساتھ ساتھ خریداروں کے نفع کا بھی خیال رہتا ہے۔

یہاں صرف چند موٹی موٹی اور ضروری ادویات کے نام اور نرخ بیان کئے جاتے ہیں ویسے ان کے علاوہ صدہا مفردات بھی ہم سے مل سکتی ہیں۔

ناظم دواخانہ سلیمانی جہانیہ ضلع ملتان

نام ادویات مفردات

نام دوا	قیمت	نام دوا	قیمت	نام دوا	قیمت
مشک درجہ اول	ھ ماشہ	کھرپا یاقوت درجہ دوم	لے تولہ	عقیق دانہ درجہ سوم	۱۲/ تولہ
مشک درجہ دوم	ھ ماشہ	کھرزمرد درجہ اول	صہ تولہ	شاخ مرجان درجہ اول	عہ تولہ
عنبر درجہ اول	ے ماشہ	,, ,, درجہ دوم	ے تولہ	,, ,, درجہ دوم	۱۲/ تولہ
عنبر درجہ دوم	صہ ماشہ	,, ,, درجہ سوم	للعہ تولہ	بسد (بیخ مرجان)	۱۲/ تولہ
مروارید خالص درجہ اول	غہ ماشہ	صدف مروارید عمدہ	عہ تولہ	کہربا شمعی اول	غہ تولہ
,, ,, درجہ دوم	ے ماشہ	چورہ صدف مروارید	غہ تولہ	,, ,, درجہ دوم	صہ تولہ
زعفران خالص اول	غہ تولہ	جوکہ موتیوں کا بدل ہے		ست سلاجیت خاص	صہ تولہ
,, ,, درجہ دوم	معہ تولہ	عقیق دانہ درجہ اول	عہ تولہ	,, ,, درجہ اول	عہ تولہ
,, ,, درجہ سوم	صہ تولہ	,, ,, ,, دوم	للعہ تولہ	,, ,, درجہ دوم	عہ تولہ

نام دوا	قیمت	نام دوا	قیمت	نام	قیمت
مایہ شتر اعرابی		روحی مصطگی خالص	۱۴ تولہ	زہر مہرہ خطائی معدنی	عہ تولہ
جند بیدستر	عہ تولہ	جار دوار خطائی	عاؔ تولہ	ابریشم مقرض	عاؔ تولہ
غاریقون	۸عہ تولہ	زہر مہرہ خطائی درجہ خاص	عہ تولہ	ابریشم خام	۸ تولہ

مصفیٰ و مدبّر ادویات۔ ست نمک

آیورویدک اور یونانی طریق علاج میں صدہا مرکبات ایسے ہیں جن میں مصفیٰ اور مدبر ادویات پڑتی ہیں۔ یا بعض ادویات کے ست نکال کر یا نمک تیار کر کے شامل کیے جاتے ہیں۔ مگر چونکہ یہ چیزیں بڑا وقت اور بڑی محنت اور پوری مہارت چاہتی ہیں۔ اس لئے ضرورت تھی۔ کہ مملکت خداداد پاکستان کا کوئی کارخانہ اس کار عظیم کو سنبھالتا کسی صاحب نے اس کام کو اپنے ذمہ نہیں لیا۔

الحمد للہ! کہ قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند

یہ کام بھی کارکنانِ دواخانہ سلیمانی نے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ صرف یہی کام نہیں بلکہ بعض مشہور و معروف آیورویدک مرکبات اور مشہور و معروف رس بنانے کا بھی اہتمام کر لیا

چونکہ اپنے مفاد کے ساتھ ساتھ حکیموں، ڈاکٹروں اور ویدوں کا مفاد بھی پیش نظر ہے۔ اس لئے منافع زیادہ نہیں لگایا گیا ہے۔ تاکہ ضرورت مند حضرات خود وقت ضائع کرنے کی بجائے دواخانہ ہی سے منگوا سکیں۔

بعض ادویات چونکہ بوجہ کمیابی بہت گراں ملتی ہیں۔ اور مزدوری کی اُجرت بھی زیادہ ہے

اس لیے اِن کا نرخ گراں معلوم ہوتا ہے۔ اگر وہ ارزاں دستیاب ہو جائیں گی تو انشاء اللہ فوراً اُن کے نرخ بھی کم کر دیئے جائیں گے۔

نام دوا	قیمت	نام دوا	قیمت
گندھک آملہ سار مصفےٰ	عہ فی تولہ	نمک مولی	۱۴ تولہ
پارہ مصفےٰ	عہ " "	نمک طرار	۱۲ "
پارہ شنگرف سے نکالا ہوا	عہ " "	نمک پھٹکنڈہ	۱۲ "
شنگرف مصفےٰ	عہ " "	نمک تمباکو	۱۲ "
بچھناگ مدبر	عہ " "	جوکھار	۶ر "
کچلہ مدبرہ	۸ر " "	نمک بانسہ	۱۲ "
سم الفار مدبر	عہ " "	نمک کٹیلی	۱۲ر "
حب الملوک مدبر	عہ " "	گوگل مصفےٰ ترپھلہ ڈالی ...	۴ر "
رسونت مصفےٰ	۴ر " "	ست ملٹھی	۴ر "
ست ایلوا	۸ر "	نمک ترپھلہ	عا "

نام دوا	قیمت	نام دوا	قیمت
معجون آرد خرما	۴ر فی تولہ	خمیرہ مروارید طلائی برائے امراء	عا تولہ
معجون فلاسفہ	۴ر "		
معجون سیپاری پاک	۴ر "	خمیرہ مروارید درجہ دوم (برائے غرباء)	۸ر تولہ

تشخیص مرض و تجویز نسخہ

(مفت)

(۱)۔ اپنی مرض کی کیفیت مکمل لکھ کر روانہ فرمایئے

(۲) تشخیص مرض و تجویز علاج کی کوئی فیس نہیں لی جائے گی

(۳) ادویات کم سے کم قیمت کی تجویز کر کے بذریعہ قیمت طلب وی پی روانہ کر دی جائیں گی۔ اگر آپ صاحب استطاعت ہیں تو لکھ دیجئے تاکہ تجویز نسخہ کے وقت کم قیمت دوا تجویز نہ کی جائے۔ بلکہ آپ کے شایان شان نسخہ روانہ کیا جائے

ناظم

دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان (مغربی پنجاب)

طبی مطبوعات

پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں	۱۲-۰۰	خواص پھٹکڑی	۳-۰۰
کنز المرکبات	۱۰-۵۰	خواص گھیکوار	۳-۰۰
کنز المجربات جلد اول	۷-۵۰	خواص آک	۲-۵۰
کنز المجربات جلد دوم	۶-۷۵	خواص لیموں	۱-۵۰
کنز الاطبا	۵-۵۰	خواص سونف	۱-۷۵
کنز المفردات	۴-۲۵	خواص دھتورہ	۱-۳۵
حلفیہ مجربات	۲-۵۰	خواص تمباکو	۰-۷۵
ازالۃالقبض	۲-۱۰	خواص نیم	۱-۵۰
کشتہ جات کی پہلی کتاب	۱-۵۰	خواص ارنڈ	۱-۵۰
خوری شہتوت	۰-۵۰	خواص سرس	۱-۰۰
تحفہ گرما	۱-۰۰	خواص کوڑی	۱-۰۰
گنجینہ روزگار	۱-۳۵	خواص ریٹھہ	۱-۰۰
ہدایت نامہ دائیاں ہند و پاکستان	۶-۰۰	خواص ستیاناسی	۱-۰۰
گھر کا حکیم عطار	۱-۲۰	خواص گاجر	۰-۷۵
علاج الاحتلام	۱-۷۵	خواص مولی	۰ ۹۰
پھلوں سے علاج	۳-۷۵	خواص برگد	۰-۷۵
خواص کیکر	۰-۹۰	خواص لہسن	۰-۹۰
خواص مرچ	۰-۹۰	خواص پیپل	۱-۰۰
خواص ہلدی	۰-۹۰	خواص کدو	۰-۶۰
خواص کشنیز	۰-۶۰	خواص مہندی	۰-۷۵
خواص نمک	۱-۰۰	خواص انگور	۰-۹۰
خواص بادام	۱-۷۵	خواص شہد	۳-۰۰
خواص آم	۰-۹۰	خواص انار	۱-۲۵

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور